سلیس اُردو ترجمہ تخریج اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جسمیں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

المعجم الصغیر

امام سلیمان بن احمد بن ایوبؒ بن مطیر اللخمی الشامی

(ابو القاسم الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ)

ترجمہ

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی
(ابو القاسم الطبرانی المتوفی [illegible])

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

شبیر برادرز ®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com
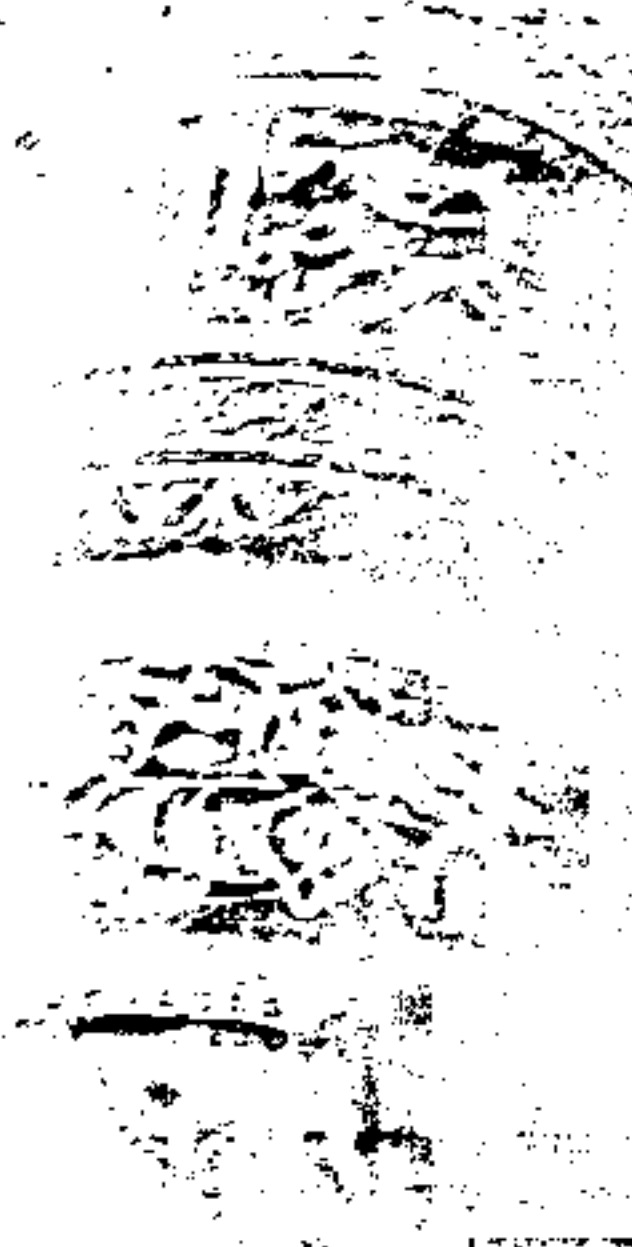
نام کتاب	المعجم الصغیر
تصنیف	امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی
مترجم	[illegible]
کمپوزنگ	ورڈ میکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	اپریل 2014ء
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	-/800 روپے

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

انتساب

والدہ ماجدہ کے نام

جن کی پرسوز، پرخلوص اور پرنور دعاؤں سے
زندگی کے ہر قدم پر
لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کو سہارا ملا
زندگی کی ہر مشکل آسان ہوئی
ہر میدان میں کامیابی نصیب ہوئی
تحصیل علم دین میں استقامت ملی
مشکل مقامات اور صبر آزما مراحل سے گزرنے کا حوصلہ ملا
خدمتِ حدیث کی سعادت میسر آئی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ
انہیں درازیٔ عمر بالخیر عطا فرمائے
مجھے اور میرے تمام بہن بھائیوں کو ہمیشہ ان کی دعاؤں کے سائے میں رکھے۔
آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

نیازمند
محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

پیش لفظ

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، درود وسلام ہو اس محبوب کریم ﷺ پر جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام مخلوقات میں سب سے افضل کیا ہے، رحمتیں نازل ہوں آپ ﷺ کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور آپ کی تمام آل پر۔ المستدرک کا ترجمہ مکمل ہونے کے بعد برادر مکرم، محدث کبیر حضرت علامہ مولانا ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ کے مشورے سے امام طبرانی کی المعجم الصغیر کا ترجمہ شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ترجمہ بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچا، اس کتاب کی تالیف اور ترجمہ میں ایک عجیب حسن اتفاق ہے، وہ یہ کہ دونوں ہی سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کی ولادت باسعادت والے مہینے میں اور ایک کی تاریخ کو مکمل ہوئے، یعنی المعجم الصغیر ۱۲ ربیع الاول ۳۴۷ھ کو مکمل ہوئی اور اس کا ترجمہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۴ ہجری کو پورا ہوا۔

اس کتاب میں کل "۱۱۹۸" احادیث ہیں۔ امام طبرانی نے اس میں اپنے تمام شیوخ سے ایک ایک ایسی حدیث نقل کی ہے جس کی روایت میں ان کے متعلقہ شیخ منفرد ہیں، امام طبرانی نے اپنی اس کتاب میں حروف تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے اپنے شیوخ کے اسمائے گرامی کی احادیث نقل کی ہیں، مثلاً سب سے پہلے (باب الف) شروع کیا اور اس کے تحت الف سے شروع ہونے والے تمام شیوخ کی احادیث نقل کر دیں، اس کے بعد (باب الباء) شروع کیا اور اس کے تحت ان تمام شیوخ کی احادیث نقل کیں جن کے اسماء گرامی باء سے شروع ہوتے ہیں۔ اسی طرح حروف کی ترتیب کے مطابق یاء تک تمام شیوخ کی منفرد مرویات نقل کی ہیں۔

المعجم الصغیر کی فہرست بھی امام طبرانی کے شیوخ کے اسماء گرامی کے لحاظ سے مرتب ہے۔ اس فہرست کا مطالعہ کر کے اتنا تو پتا چل جاتا ہے کہ کس شیخ کے مروی حدیث کہاں پر ہے، لیکن روایت کردہ اُس حدیث کا مطلب اور مفہوم کیا ہے؟ اس کی نشاندہی فہرست میں موجود نہیں ہے، بلکہ مفہوم حدیث جاننے کے لئے کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ ضروری ہے۔

المعجم الصغیر کی وہ فہرست بھی اس اردو ترجمے میں شامل ہے لیکن ہم نے اس اردو ایڈیشن میں ایک مزید فہرست شامل کی ہے جو کہ حدیث پاک کے معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہے اور اس فہرست کے مضامین کو موضوع کی مناسبت کا لحاظ رکھتے ہوئے الگ الگ عنوانات کے تحت درج کیا گیا ہے۔ جبکہ کتاب میں احادیث اُسی ترتیب سے موجود ہیں جو ترتیب اصل عربی کتاب میں تھی۔

اس فہرست کا اسلوب یہ ہے کہ حدیث نمبر ایک سے لے کر ۱۱۹۸ تک بالترتیب جہاں جہاں ایمانیات سے متعلق احادیث ہیں ان کے مضامین کو الگ کر کے کتاب الایمان کے تحت درج کیا گیا اور ان کے سامنے ان احادیث کے نمبر درج کر دیئے گئے

ہیں۔اسی طرح ایک سے لے کر ۱۱۹۸ تک جہاں جہاں طہارت سے متعلق احادیث ہیں ان کے مضامین کو الگ کر کے کتاب الطہارت کے تحت درج کر دیا گیا ہے، ہر عنوان کے تحت پوری کتاب سے احادیث ڈھونڈ کر ان کو ان کے متعلقہ عنوان کے تحت لکھا گیا ہے۔

یہاں یہ بات خاص طور پر یاد رہے کہ فہرست میں جو موضوعات دیئے گئے ہیں، حدیث کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کا جو مفہوم راقم کی ناقص سمجھ میں آیا، اس کو فہرست میں لکھ دیا ہے، پہلی بات تو یہ ہے کہ مفہوم حدیث متعین کرنے میں خطا ہو جانا خارج از امکان نہیں ہے، دوسری بات یہ ہے کہ فہرست میں ایک ایک جملے میں احادیث کا جو خلاصہ دیا گیا ہے، وہ محض مفہوم حدیث ہے، یعنی حدیث پاک سے جو مفہوم مترشح ہو رہا ہے، وہ فہرست میں ڈال دیا گیا ہے، قطع نظر اس کے کہ وہ ناسخ ہے یا منسوخ، معمول بہا ہے یا نہیں۔ اور قطع نظر اس کے کہ راقم کے نزدیک اس کا محمل کیا ہے؟ قطع نظر اس کے کہ وہ حدیث کس مسلک کی موید ہے، بلکہ حدیث کو محض من حیث الحدیث فہرست میں ڈالا ہے۔

کون سی حدیث معمول بہا ہے کون سی نہیں۔کون سی ناسخ ہے اور کون سی منسوخ، اور کون کون سی احادیث سے کون کون سے احکام ہوتے ہیں، ان تمام امور کو جاننے کے لئے یا تو انسان خود فقیہہ ہو، لغت پر، صرف ونحو پر، عربی الفاظ اور ان کے استعمالات پر، محاورات اور ضرب الامثال اور ان کے مطالب پر، علم حدیث اور علم اصول حدیث، علم تفسیر اور علم اصول تفسیر، علم معانی، بیان وبدیع، فقہ واصول فقہ، تاریخ اور دیگر کئی علوم کے ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ مکمل تقویٰ اور پرہیزگاری میں بھی کامل ہو اور اللہ تعالیٰ نے چشم بصیرت بھی دی ہو تو وہ خود حدیث پڑھ کر دینی امور میں کوئی رائے قائم کر سکتا ہے، اور اگر اتنی ہمت اور قابلیت نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ''اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھ لو'' اہل علم کی خدمت میں بیٹھ کر حدیث پاک پڑھنی چاہئے اور اس کے صحیح مفہوم کے مطابق اپنے عقائد اور اعمال کی بناء کرنی چاہئے۔

یہ وضاحت اس لئے کی ہے کہ المستدرک کی فہرستوں میں بھی احادیث کے مفہوم کو بیان کیا گیا ہے اور اس کتاب میں بھی۔کوئی شخص ان فہرستوں کو دیکھ کر اور یہ سوچ کر کہ میں نے خود حدیث میں پڑھا ہے، عمل شروع نہ کر لے، ہو سکتا ہے، وہ حدیث منسوخ ہو، یا کسی دوسری وجہ سے قابل عمل نہ ہو اور فہرست کے مضامین کو پڑھ کر میرے اعتقاد یا مسلک پر حجت نہ پکڑے کہ مولانا صاحب نے خود اپنی مترجم میں یہ بات لکھی ہے۔ پھر عرض کر رہا ہوں، وہ احادیث ''من حيث الحديث'' انتہائی دیانتداری کے ساتھ فہرستوں میں بیان کی گئی ہیں۔

جہاں تک تعلق ہے میرے اپنے نظریات کا تو میں الحمدللہ اہلسنّت وجماعت سنی حنفی مسلک سے تعلق رکھتا ہوں اور سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے نظریات کا دل وجان سے معتقد ہوں اور میرے نزدیک وہی تاویلات، وہی محملات اور وہی تشریحات معتبر ہیں جو رسول اکرم ﷺ، صحابہ کرام، تابعین اور محدثین اور علمائے اہلسنّت سے ثابت ہیں۔ اور میرے نزدیک کسی بھی آیت اور حدیث کا وہی مطلب معتبر ہے جس کی تائید قرآن کریم سے، حدیث رسول سے، صحابہ کرام کے افعال واقوال سے، تابعین وتبع تابعین اور ائمہ مجتہدین کی آراء سے ہوتی ہے اور اکابر اہلسنّت کے فرمودات سے ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ اصل

جماعت ہے، یہی سوادِ اعظم ہے، اسی پر اللہ کا ہاتھ ہے، اور یہی جنت میں جانے والے لوگ ہیں۔

المعجم الصغیر جو دارالکتب العلمیہ سے چھپی ہے اس میں حدیث نمبر ۹۹۹ کے بعد ۱۰۰۱ ہے۔ ۱۰۰۰ پر کوئی حدیث نہیں ہے۔ بعض دیگر نسخوں میں بھی دیکھا تو اسی طرح پایا چنانچہ اس کتاب میں بھی اسی طرح حدیث نمبر ۹۹۹ کے بعد ۱۰۰۱ ہے۔ شاید حدیث پاک کا نمبر لگاتے ہوئے کمپوزنگ کی غلطی ہوئی ہے۔ تاہم پھر بھی ہم نے اس مقام پر بیاض چھوڑ دیا ہے تا کہ اگر کبھی کسی کو اس مقام کی حدیث مل جائے تو اس کو وہاں درج کرلیں۔ آپ کے ہاتھ میں موجود اس کتاب کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- حدیث پاک کی اصل عربی عبارت سند اور متن کے ہمراہ دی گئی ہے۔
- سند اور متن کی مکمل عربی عبارت پر اعراب لگادیئے گئے ہیں، تا کہ عام آدمی بھی حدیث پاک کا درست تلفظ کرے۔
- ہر حدیث پاک کے تحت اس کا سلیس اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔
- اکثر احادیث کی تخریج اسی حدیث کے نمبر کے مطابق اُسی صفحہ پر موجود ہے۔
- بعض تشریح طلب مقامات پر ترجمے کے ضمن میں توسین کے اندر وضاحت کردی گئی ہے۔
- ایک فہرست امام طبرانی کے شیوخ کے لحاظ سے شامل کتاب ہے۔
- مضامین حدیث پر مشتمل ایک موضوعاتی فہرست بھی شامل کی گئی ہے۔
- ہر حدیث کا موضوع متعین کر کے الگ عنوانات کے تحت درج کر کے استفادہ آسان کردیا گیا ہے۔

کتاب کے مسودے اور فہرستوں کی تیاری میں عزیزم قاری رضوان علی شفیقی صاحب، مولانا محمد اکبر، مولانا قمر الدین، حافظ محمد لطیف، حافظ صابر علی، حافظ محمد ہاشم، حافظ احمد مکی نے بہت تعاون کیا، یہ سب جامعہ کنز الایمان میاں چنوں کے مختلف درجات کے متعلمین ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے اور انہیں مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

خصوصی دعا ہے محترم جناب ملک شبیر حسین صاحب کے لئے اور ان کے ادارہ ''شبیر برادرز'' کے لئے جو دن رات دین کی خدمت میں بالخصوص حدیث پاک کی نشرواشاعت میں مصروف عمل ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو درازیٔ عمر بالخیر عطا فرمائے، اور ان کے ادارہ کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

المعجم الصغیر کا ترجمہ مکمل ہونے کے بعد امام طبرانی کی المعجم الاوسط اور المعجم الکبیر پر کام شروع کردیا ہے، دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام عمر اپنے دین کی نوکری میں گزارنے کی توفیق دے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

طالب دعا

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

بانی و مہتمم: جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، میاں چنوں

خطیب: جامع مسجد غلہ منڈی جہانیاں

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی

معجم الصغیر کے مصنف کا نام ''ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر لخمی شامی طبرانی رحمۃ اللہ'' ہے۔

ولادت

صفر المظفر ۲۶۰ھ کو فلسطین کے شہر ''عَکَّا'' میں پیدا ہوئے، شام کے ایک شہر ''طَبَرِیَّۃ'' کی طرف نسبت کی وجہ سے آپ رحمۃ اللہ علیہ ''طَبَرَانی'' کہلاتے ہیں اور اب طبرانی ہی کے نام سے پکارے اور پہچانے جاتے ہیں۔

آپ کا مسلک

آپ رحمۃ اللہ علیہ مسلکاً حنبلی ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے عبداللہ بن احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہما آپ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کئی آئمہ حنابلہ رحمہم اللہ سے روایت کی ہے۔ ابوالحسین محمد بن محمد ابن ابی یعلی حنبلی علیہ رحمۃ اللہ (المتوفی ۵۲۶ھ) فرماتے ہیں: سَمِعَ مِنْ جَمَاعَۃٍ مِنْ اَصْحَابِ اِمَامِنَا

''امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ہمارے امام کے اصحاب کی ایک جماعت سے سماعت کی ہے''

(طبقات حنابلہ جلد ۲ صفحہ ۵۰، دار المعرفہ بیروت)

علامہ مذکور نے ان کو طبقہ ثانیہ میں شمار کیا ہے۔

سماعتِ حدیث اور اساتذہ

۲۷۳ھ میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سماعتِ حدیث کا آغاز کیا جبکہ اس وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ کی عمر صرف ۱۳ سال تھی اور ۲۷۴ھ کو آپ نے بیت المقدس (قبلہ اُولیٰ) میں عمرو بن ابی سلمہ التنیسی، اور طبریہ میں احمد بن عبداللہ اللحیانی اور قیساریہ میں عمرو بن ثور، ابراہیم بن ابی سفیان وغیرہ سے حدیث سنی۔ (سیر اعلام النبلاء جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۲، دار الحدیث قاہرہ)

مزید علمی پیاس اور طلبِ حدیث کی تڑپ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو ۲۷۵ھ میں دوسرے شہروں اور ملکوں کے سفر پر مجبور کر دیا۔

مشائخ شام

چنانچہ شام میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ابو زید احمد بن عبد الرحیم الحوطی، ابراہیم بن ابی سفیان القیسرانی، ابراہیم بن محمد بن عرق الحمصی، ابوعقیل انس بن مسلم الخولانی سے اکتساب فیض کیا۔

(تاریخ دمشق جلد ۲۲ صفحہ ۱۶۴، دار الفکر بیروت)

مشائخ دمشق

اور دمشق میں ابوزرعہ عبدالرحمٰن بن عمرو النصری، سلیمان بن ایوب بن حذلم، حریث بن ابراہیم، احمد بن محمد بن یحییٰ بن حمزہ، احمد بن عبدالقاہر ابن الخیر ی سے اکتساب علم کیا۔ (التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والمسانید جلد ا صفحہ ۲۸۳ محمد بن عبدالغنی بن ابی بکر بن شجاع حنبلی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۶۲۹ھ،

(دار الکتب العلمیہ بیروت)

مشائخ مصر

اور مصر میں ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی، ابوالزنباع روح بن الفرج، عبید بن رجال المقدام بن داؤد، عبدالرحمٰن بن معاویہ العتبی، عبدالملک بن یحییٰ بن بکر وغیرہم کی شاگردی کا شرف حاصل کیا۔

(التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والمسانید)

مشائخ مکہ مکرمہ

مکہ شریف میں ابومسلم الکشی، علی بن عبدالعزیز البغوی، عبداللہ بن علی الجارودی، مسعدہ بن سعد العطار المکی، مفضل بن محمد الجندی رحمۃ اللہ علیہم سے احادیث نبویہ کا سماع کیا

(التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والمسانید)

مشائخ یمن

اور یمن میں ابراہیم بن سوید الشبامی، حسن بن عبدالاعلی البوسی، اسحاق بن ابراہیم الدبری، ابراہیم بن محمد بن برۃ، محمد بن شعیب بن الحجاج الزبیدی رحمۃ اللہ علیہم کے حلقہ درس میں شریک ہوئے

(التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والمسانید)

مشائخ بغداد

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بغداد شریف کے اساتذہ میں سے احمد بن علی الابار، بشر بن موسی الاسدی، عمر بن حفص السدوسی، عبداللہ بن احمد بن حنبل، موسیٰ بن ہارون الحمال، عبداللہ بن عباس الطیالسی، عبداللہ بن محمد بن ناجیہ، محمد بن جریر الطبری، محمد بن احمد بن البراء، احمد بن یحییٰ ثعلب وغیرہم کے نام آتے ہیں۔

مشائخ کوفہ

کوفہ میں آپ نے جن اساتذہ سے علم حاصل کیا ان میں ''محمد بن عبداللہ بن المطین، عبداللہ بن زیدان بن یزید، عبید بن کثیر التمار'' وغیرہم کے اسماءِ گرامی سرفہرست ہیں۔

(التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والمسانید)

مشائخ بصرہ

بصرہ میں آپ نے ابوخلیفہ الفضل بن الحباب الجمحی، عبداللہ بن محمد الحمیری، محمد بن مثنی بن المنذر القزاز، عبداللہ بن احمد بن خلاد وغیرہم سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو سنا۔ (التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والمسانید)

مشائخ واسط

واسط عراق کا ایک بہت بڑا شہر ہے یہاں سے بھی امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سارے مشائخ سے خوشہ چینی کی ہے جن میں سے مشہور نام ''جعفر بن احمد بن سنان، حباب بن صالح، اسلم بن سہل بحشل اور نعمان بن احمد وغیرہم کے ہیں۔
(التقیید لمعرفۃ رواۃ السنن والسانید)

مشائخ اصبہان

اصبہان میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن اسد بن یزید الاصبہانی اور دیگر کئی شیوخ سے اکتساب علم کیا اور خلق کثیر کو فیض یاب بھی کیا ہے، ساٹھ سال اسی شہر میں قیام کیا اور تادم وصال اسی میں قال قال رسول اللہ ﷺ کی صدائیں بلند کرتے رہے۔ ان کے علاوہ بھی امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کئی شہروں اور ملکوں کا سفر کیا ہے۔ (حوالہ مذکورہ) آپ کے اساتذہ کی تعداد ایک ہزار سے بھی زیادہ ہے۔ (سیر اعلام النبلاء جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۲، دار الحدیث قاہرہ)

تلامذہ

آپ کے تلامذہ کی فہرست بہت طویل ہے جن میں بڑے بڑے محدثین، شیوخ اور حفاظ حدیث کے نام آتے ہیں اختصاراً ہم چند ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ ابوخلیفہ الجمحی، حافظ ابن عقدۃ، احمد بن محمد بن ابراہیم الصحاف (یہ تینوں حضرات آپ کے استاذ بھی ہیں) ابن مَنْدَۃ، ابوبکر بن مَرْدَوَیہ، ابوعمر محمد بن حسین البسطامی، حافظ ابونُعیم اصبہانی، ابوالفضل محمد بن احمد الجارُوْدِیْ، ابوسعید النَّقَّاش، ابوبکر بن ابوعلی الذکوانی،

احمد بن عبدالرحمٰن الازدی، حسین بن احمد بن المرزبان، ابوالحسین بن فاذشاہ، ابوسعد عبدالرحمٰن بن احمد الصفار، معمر بن احمد بن زیاد، ابوبکر بن محمد بن عبداللہ الرِّباطی، فضل بن عبید اللہ بن شہریار، عبدالواحد بن احمد الباطرقانی، احمد بن محمد بن ابراہیم اصبہانی، علی بن یحییٰ بن عبدکُوَیہ، محمد بن عبداللہ بن شمہ، بشر بن محمد المیہنی وغیرہم کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ بھی خلق کثیر نے آپ سے استفادہ کیا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۳، دار الحدیث قاہرہ)

اساتذہ کا آپ سے روایت کرنا

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ ایسے محدث ہیں کہ آپ کے اساتذہ بھی آپ سے روایت کرتے تھے جن میں ابوخلیفہ الجمحی، حافظ ابن عقدۃ اور احمد بن محمد الصحاف کے اسماء شامل ہیں (تذکرۃ الحفاظ جلد ۳ صفحہ ۸۵، دار الکتب العلمیہ بیروت، ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان شمس الدین الذہبی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۷۴۸ھ)

تین نسلیں آپ سے آپ سے فیض یاب ہوئیں

اللہ تعالیٰ نے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کو سو سال اور دس ماہ کی عمر عطا کی تھی ساٹھ سال تو آپ صرف اصبہان میں درس و تدریس کرتے رہے حتیٰ کی آپ کے شاگردوں کے بیٹے اور پوتے بھی آپ کے شاگردوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن مہدی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

حَدَّثَ بِاَصْبَهَانَ سِتِّيْنَ سَنَةً فَسَمِعَ مِنْهُ الْاٰبَاءُ ثُمَّ الْاَبْنَاءُ ثُمَّ الْاَسْبَاطُ حَتّٰى لَحِقُوْا بِالْاَجْدَادِ

''اصبہان میں آپ نے ساٹھ سال درس حدیث دیا آپ سے آباء نے پھر ان کے بیٹوں نے پھر ان کے بیٹوں نے سنا حتی کہ وہ (پوتے) اپنے اجداد ہم استاد ہیں'' (تاریخ بغداد جلد ۲۱ صفحہ ۹۱، دار الکتب العلمیہ بیروت)

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ اتنی کثیر احادیث آپ نے کیسے حاصل کیں؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: كُنْتُ اَنَامُ عَلَى الْبَوَادِيْ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً ''میں تیس سال تک چٹائی پر سوتا رہا''۔(تذکرۃ الحفاظ جلد ۳ صفحہ ۸۶)

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ محدثین کی نظر میں

علامہ ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۴۶۳ھ) فرماتے ہیں:

وَكَانَ وَاسِعَ الْعِلْمِ (تاریخ بغداد جلد ۲۱ صفحہ ۹۱، دار الکتب العلمیہ بیروت)

ابو عبد اللہ محمد بن احمد شمس الدین الذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابو العباس احمد بن منصور شیرازی سے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: كَتَبْتُ عَنْهُ ثَلَاثَ مِائَةِ اَلْفِ حَدِيْثٍ ثُمَّ قَالَ وَهُوَ ثِقَةٌ ''میں نے ان سے تین لاکھ حدیثیں لکھی ہیں پھر فرمایا وہ ثقہ ہیں''۔(سیر اعلام النبلاء جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۶)

ابن مَرْدَوَیہ کی رائے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے کچھ ٹھیک نہ تھی اس کے باوجود بھی وہ آپ کو ضعیف نہ کہہ سکے۔علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قَالَ الضِّيَاءُ ذَكَرَ ابْنُ مَرْدَوَيْهِ فِيْ تَارِيْخِهِ الْاَصْبَهَانَ جَمَاعَةً وَّضَعَّفَهُمْ وَذَكَرَ الطَّبَرَانِيَّ فَلَمْ يُضَعِّفْهُ فَلَوْكَانَ عِنْدَهٗ ضَعِيْفًا لَضَعَّفَهٗ

''علامہ ضیاء فرماتے ہیں کہ ابن مردویہ نے اپنی تاریخ اصبہان میں ایک جماعت کا ذکر کیا ہے اور انہیں ضعیف کہا ہے اور امام طبرانی کا ذکر بھی کیا ہے لیکن ضعیف نہیں کہا اگر ان کے نزدیک ضعیف ہوتے تو انہیں ضرور ضعیف قرار دیتے'' (سیر اعلام النبلاء جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۶)

ابن مردویہ نے کئی گٹھڑیاں کتابوں کی امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ سے لکھی تھی۔علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ نُعَيْمٍ كَمْ كَتَبْتَ عَنْهُ ؟ فَاَشَارَ اِلٰى حُزَمٍ (تذکرۃ الحفاظ جلد ۳ صفحہ ۸۷)

''تم نے امام طبرانی سے کتنی حدیثیں لکھی ہیں؟ تو انھوں نے کتابوں گٹھڑیوں کی طرف اشارہ کیا''

علم اصول حدیث کے ماہرین اور فن حدیث کے آئمہ نے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کو ''الحافظ، محدث الاسلام، حجت، بقیۃ

الحفاظ، مسند الدنیا'' وغیرہ کے القاب سے یاد کیا ہے۔

دلچسپ مکالمہ

علامہ ابو بکر جعانی اور علامہ طبرانی کی نوک جھونک ہوتی رہتی تھی، علامہ جعانی ذہانت و فطانت کے بل بوتے پر غالب آتے اور علامہ طبرانی قوت حافظہ کے سبب فتح پاتے، ایک موقع پر دونوں حضرات میں ایک دلچسپ مکالمہ ہوا جس کو علامہ ذہبی نے نقل کیا ہے جو درج ذیل ہے۔

علامہ جعانی:۔ میرے پاس ایک ایسی حدیث ہے جو میرے سوا کسی کے پاس نہیں۔

علامہ طبرانی: کونسی؟ ذرا بیان کرو۔

علامہ جعانی: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ اَيُّوْبَ۔ پھر آگے حدیث بیان کی۔

علامہ طبرانی: سلیمان بن ایوب میں ہوں اور ابو خلیفہ نے یہ حدیث مجھ سے سنی ہے۔ اب آپ بھی مجھ سے سن لیں تا کہ آپ کی سند میں علو ہو جائے۔

علامہ جعانی: شرمندگی سے خاموش۔

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہِ رسول ﷺ میں

ابوالحسن علی بن الجولانی فرماتے ہیں میں نے امام طبرانی سے سنا آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ کرسی پر تشریف فرما ہیں میں نے سلام عرض کیا آپ ﷺ نے جواب ارشاد فرمایا، پھر میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا اور اپنے ہاتھ اٹھا کر اپنے لئے، والدین کے لئے، سب مؤمنوں و مسلمانوں کے لئے، حیات اور فوت شدگان کے لئے دعا مانگی آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور تبسم فرمایا۔

رسول اللہ ﷺ سے حدیث کی تصحیح

امام طبرانی فرماتے ہیں: (اسی خواب میں) میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ شعبی کی حدیث کے بارے ارشاد فرمائیں جو وہ نعمان بن بشیر سے اور وہ آپ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَوَاصُلِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوٌ مِّنْهُ تَدَاعٰى سَائِرُهٗ بِالْحُمّٰى وَالسَّهَرِ"

تو آپ نے تین بار اشارہ فرمایا:

صَحِيْحٌ صَحِيْحٌ صَحِيْحٌ

میں نے پھر عرض کیا وہ ہمیں

عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْكَ

''وہ ہمیں ابونعیم سے وہ زکریا بن ابی زائدہ سے وہ شعبی سے اور وہ آپ سے روایت کرتے ہیں''

فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

''تو آپ ﷺ نے تبسم فرمایا''۔ (تاریخ دمشق جلد۲۲صفحہ۱۶۸)

دولت سے بے رغبتی

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ابوعلی بن رستم کے پاس گیا ان کے ایک منشی نے انہیں پانچ سو درہم دیئے اس نے وہ مجھے دے دیئے پھر اس کی بیٹی ام عدنان آئی اس نے بھی اسے پانچ سو درہم دیئے تو میں اٹھ کھڑا ہوا ابن رستم نے کہا کہاں جاتے ہو؟ میں نے کہا تم یہ نہ سمجھو کہ میں انہیں درہموں کے لئے یہاں بیٹھا ہوں، ابن رستم نے کہا چلو یہ بھی لیتے جاؤ۔

(سیر اعلام النبلاء جلد۱۲صفحہ۲۰۴)

شیخین رضی اللہ عنہما کی ناموس پر دولت ٹھکرادی

ابن رستم امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کا خاص خدمت گزار تھا خوب تعاون کرتا تھا انعامات سے نوازتا تھا لیکن جب اس نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں ناپسندیدہ الفاظ کہے تو آپ اٹھ کر چلے آئے پھر کبھی اس کے پاس نہیں گئے۔

(سیر اعلام النبلاء جلد۱۲صفحہ۲۰۴)

وصال

ماہِ ذی القعدہ ۳۶۰ھ، بروز ہفتہ کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ اس دار فانی کو چھوڑ کر دار البقاء کی طرف منتقل ہوگئے اور اتوار کے دن اصبہان (اصفہان) میں صحابی رسول ﷺ حضرت حُمَمَۃ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں دفن کئے گئے۔ (تاریخ دمشق جلد۲۲صفحہ۱۷۰)

تصانیف

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کثیر تعداد میں اپنی یادگار تصانیف چھوڑی ہیں جو اب تک عشاقانِ رسول ﷺ کے قلوب و اذہان کو معطر کر رہی ہیں اور محققین کے لئے مشعل راہ ہیں۔ ستر سے زائد تصانیف کا ذکر علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے تذکرۃ الحفاظ میں کیا ہے، اور چھوٹی بڑی ۱۰۶ کتابوں کا ذکر ابو زکریا عبد الوہاب بن محمد بن اسحاق اصبہانی ابن مندۃ نے ''ترجمہ طبرانی'' میں کیا ہے (یہ ترجمہ عراق کے شہر موصل سے چھپ چکا ہے) آپ کی تمام تصانیف کا ذکر تو ان چند سطور میں مشکل ہے مگر چند ایک کتابوں کا ذکر ہم یہاں کرتے ہیں۔

معجم الکبیر

آپ کی تصانیف میں سے ''معجم الکبیر'' ہر لحاظ سے بڑی اور ضخیم کتاب ہے میری کیا مجال کہ میں اس کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرسکوں محض تبرکاً اس کتاب کی چند ایک خصوصیات کا مختصراً ذکر کرتے ہیں۔

(ا) اس کتاب میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے راویوں کی ترتیب حروفِ تہجی کے مطابق رکھی ہے۔ مثلاً جس صحابی کا نام مبارک

الف سے شروع ہوتا ہے اس سے مروی احادیث کو پہلے لائے ہیں اور اس کے بعد جس صحابی کا نام مبارک باء سے شروع ہوتا ہے اس کی احادیث لائے ہیں۔ مگر سب سے پہلے خلفاءِ راشدین رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد بقیہ عشرہ مبشرہ کی احادیث لائے ہیں تاکہ جس طرح یہ حضرات مرتبے اور مقام میں باقی صحابہ رضی اللہ عنہم سے مقدم ہیں اسی طرح ذکر میں بھی مقدم ہوں۔

(۲) عام طور پر صحابی کی نسبت، کنیت اور مختصر سا ترجمہ بھی کرتے ہیں۔

(۳) اگر کسی صحابی سے بہت زیادہ حدیثیں مروی ہوں تو ان میں سے بعض کا ذکر کرتے ہیں۔

(۴) اگر کوئی صحابی قلیل الروایہ ہو تو اس کی تمام مرویات کا ذکر کرتے ہیں۔

(۵) اگر کسی صحابی سے کئی تابعین نے روایت کی ہو تو ہر تابعی کی روایات کو الگ الگ بیان کرتے ہیں۔

(۶) اگر کئی صحابہ نام میں مشترک ہوں تو ہر صحابی کا باب الگ الگ باندھتے ہیں اور باب کا نام ''بَابُ مَنِ اسْمُهُ كَذَا'' رکھتے ہیں۔

(۷) جہاں باب باندھا ہے اس کا ترجمہ نہیں کیا فقط ''باب'' کہہ دیتے ہیں۔

(۸) اگر ایک صحابی سے ایک ہی موضوع کی کئی احادیث آئی ہیں اور دوسرے صحابی سے بھی اسی موضوع کی احادیث مروی ہوں تو ترتیب سے صرفِ نظر کرتے ہوئے باب کی تکمیل کے لئے ان کو بھی اسی عنوان کے تحت درج کر دیتے ہیں۔

(۹) جب حدیث کی سند اور متن میں تکرار ہو تو تعددِ طرق کے طور پر تقویت حدیث کے لئے اس کا ذکر بھی کر دیتے ہیں۔

(۱۰) اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی تقریباً تمام مرویات صیغہ معروف ''حَدَّثَنَا'' سے ہیں۔ یہ صیغہ اصولیین کے نزدیک صیغ اداء میں سے ارفع صیغہ کہلاتا ہے۔

(۱۱) اگر کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے کوئی روایت نہ بھی ملے تو بھی ترتیب کے لحاظ سے اس کا ذکر کر دیتے ہیں۔ مثلاً حضرت جراح الاشجعی رضی اللہ عنہ سے کوئی روایت نہیں ملی پھر بھی باب الجیم میں ان کا ذکر کر دیا ہے۔

اس معجم کے بارے میں علامہ ابن عساکر ایک شعر نقل فرماتے ہیں:

قَدْ وَجَدْنَا فِيْ مُعْجَمِ الطَّبَرَانِيْ   مَا فَقَدْنَا فِيْ سَائِرِ الْبُلْدَانِ

بِأَسَانِيْدَ لَيْسَ فِيْهَا سَنَادٌ   وَمُتُوْنٌ إِذَا رَفَعْنَ مَتَانٌ

(تاریخ دمشق جلد ۲۲ صفحہ ۱۶۸)

معجم الاوسط

(۱) اس کتاب کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مشائخ کی ترتیب پر مرتب کیا ہے۔ سب سے پہلے اپنے اس شیخ کی روایات لائے ہیں جن کا نام الف سے شروع ہوتا ہے۔ ویسے تو مصنف کو اپنی ہر تصنیف ہی محبوب ہوتی ہے مگر معجم الاوسط امام طبرانی کو بہت محبوب تھی اس کے بارے میں فرمایا کرتے تھے

"هٰذَا الْكِتَابُ رُوْحِيْ"

''یہ کتاب میری روح ہے''۔(تذکرۃ الحفاظ جلد ۳ صفحہ ۸۵)

(۲) جب ایک شیخ سے مروی متعدد احادیث کی سند میں تکرار ہوتو پہلی جگہ پوری سند بیان کرتے ہیں اور اس کے بعد اگر بعینہ وہی سند ہوتو اس کو بیان نہیں کرتے بلکہ ''وبہ'' کہہ دیتے ہیں۔

(۳) اگر سند کے بعض حصہ میں تکرار ہوتو اس میں '' وَبِهٖ اِلٰی فُلَانٍ '' کہہ دیتے ہیں۔

(۴) اس میں مرفوع، موقوف، مقطوع اور ضعیف احادیث بھی ہیں۔کیونکہ اس کتاب سے مؤلف کا مقصد صرف صحیح احادیث کو جمع کرنا نہیں تھا بلکہ غرائب وفوائد کو جمع کرنا اصل مقصد تھا۔

(۵) حدیث کے بعد اگر کوئی تفرد ہوتو اس کا بیان بھی کرتے ہیں اور اس کی نشاندہی یوں کرتے ہیں

''لَمْ يَرْوِهٖ اِلَّا فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ، اَوْ تَفَرَّدَ بِهٖ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ''۔

معجم الصغیر

یہ کتاب آپ کی اہم تصانیف میں سے ہے۔اس میں تقریباً گیارہ سو اٹھانوے احادیث ہیں، اس کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(۱) اس میں مؤلف نے اپنے شیوخ کی ترتیب حروف تہجی کی ترتیب پر رکھی ہے۔

(۲) ہر اسم کے تحت فقط ایک یا دو حدیثیں لائے ہیں۔

(۳) ہر حدیث کے بعد اس کا تفرد بھی بیان کیا ہے۔

(۴) بعض راویوں پر جرح بھی کی ہے۔

(۵) جو راوی کنیت سے پکارے جاتے ہیں ان کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

(۶) بعض متشابہ اسماء میں اگر التباس ہوتو اس کا ازالہ بھی فرماتے ہیں۔

(۷) اگر اسماء میں اختلاف واقع ہوتو اس پر بھی کلام کرتے ہیں۔

(۸) اس کتاب کی اسناد میں اگر بعض راویوں کی جانب سے شیوخ پر یا شیخ الشیخ پر وہم ہوتو اس پر بھی تنبیہ کرتے ہیں۔

(۹) غریب کلمات اور مبہم عبارت کی تشریح بھی کرتے ہیں۔

(۱۰) کہیں کہیں فقہی آراء کا تعرض بھی کرتے ہیں۔

(۱۱) بعض جگہ راوی کی تاریخ وفات کا بھی ذکر کر جاتے ہیں۔

(۱۲) جس واقعہ میں حدیث وارد ہوئی ہو کہیں کہیں اس واقعہ کی تاریخ کی نشاندہی بھی کرتے ہیں۔

(۱۳) بعض مرویات کی صحت کا تعرض بھی کرتے ہیں۔

گویا کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کی بار ہا اشاعت ہوئی اور اس پر مقالے لکھے گئے۔۱۴۰۷ھ کو اس پر جامعہ ام القری (مکہ شریف) میں ماسٹریٹ کا مقالہ لکھا گیا ہے۔اور ۱۴۱۰ھ کو پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اس پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھا گیا ہے۔۱۴۰۳ھ کو دارالکتب العلمیہ بیروت سے۔۱۴۰۵ھ کو مکتبہ اسلامی بیروت سے۔اور ۱۳۸۸ھ کو مکتبہ سلفیہ مدینہ منورہ سے چھپی ہے۔

مکارم الاخلاق

یہ کتاب بھی امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔اس میں علامہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے وہ احادیث جمع کی ہیں جو اخلاق حسنہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہوئی ہیں جن کو آدمی اپنی زندگی میں اپنا کر آخرت میں نجات پا سکتا ہے۔اس میں کل ۴۴ ابواب اور ۲۳۹ احادیث ہیں جن میں مرفوع بھی ہیں اور غیر مرفوع بھی۔کتاب کے اول میں تلاوت قران کی فضیلت ،حسن اخلاق ،نرمی، عاجزی، مسلمان بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا جیسے ابواب ہیں اور آخر میں ''ہمسایوں کو تکلیف دینے والوں پر لعنت'' جیسے عنوانات موجود ہیں۔علامہ ابن حجر ،علامہ عجلونی اور علامہ مناوی رحمہم اللہ جیسے محققین نے اپنی اپنی تصانیف میں اس کتاب کے حوالے پیش کئے ہیں۔۱۴۰۰ھ کو دار الرشاد بیضاء سے۔۱۹۸۸ء کو دار الثقافۃ بیضاء سے اور ۱۴۰۹ھ کو دار الکتب العلمیہ بیروت سے ایک جلد میں چھپ چکی ہے۔

الاحادیث الطوال

اس کتاب میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت لمبی اور طویل ۶۲ احادیث جمع کی ہیں،اس میں مخصوص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ترجمہ،فضائل و مناقب کا بیان ہے۔کتاب کے شروع میں حضرت عدی بن حاتم ،حضرت جریر بن عبداللہ البجلی اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہم کے ایمان لانے و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سوز و گداز سے بھرے واقعات تفصیلاً موجود ہیں،اور آخر میں فتح مکہ کے دن والا خطبہ اور خطبہ حجۃ الوداع بھی موجود ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر سربراہان مملکت کو لکھے گئے خطوط بھی موجود ہیں۔واعظین و مؤرخین کے لئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے سیر اعلام النبلاء میں ،علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری و معجم المفہرس میں اور حاجی خلیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کشف الظنون میں اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔۱۹۷۸ء کو دار المثنی بغداد شریف سے۔۱۴۰۴ھ کو مکتبہ العلوم والحکم موصل سے اور ۱۴۱۲ھ کو دار الکتب العلمیہ بیروت سے چھپ چکی ہے۔

الاوائل

اس کتاب میں علامہ طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ۸۸ مرفوع ،موقوف و مقطوع احادیث جمع کی ہیں اور ۸۸ ہی باب باندھے ہیں اور ہر باب کے تحت ایک حدیث لائے ہیں اور اس میں صرف وہی احادیث ہیں جن میں کسی شی کے اول ہونے کا بیان ہے۔چند ایک ابواب کا عنوان ملاحظہ فرمائیں

'' بَابٌ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ الْقَلَمُ .

بَابُ اَوَّلَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنَ الْاِنْسَانِ فَرْجُهٗ
بَابُ اَوَّلِ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ ۔
بَابُ اَوَّلِ مَنْ صَافَحَ
۱۴۰۲ھ کو مؤسسۃ الرسالہ بیروت سے چھپی چکی ہے۔

الدعاء

کتاب "الدعاء للطبرانی" کے نام سے مشہور ہے یہ بھی امام طبرانی رحمہ اللہ کی تصانیف میں سے ہے ۔اس میں دن رات پڑھی جانے والی دعائیں اور ورد وظائف مذکور ہیں، کتاب کے شروع میں دعا کے آداب ،فضیلت ، دعا مانگنے والے کی شرائط اور دعا میں ریا و دکھاوے کی مذمت کا بیان ہے ۔چند ایک عنوان ملاحظہ فرمائیں

بَابُ كَرَاهِيَةِ السَّجْعِ فِي الدُّعَآءِ
"دعا میں آواز کے اتار چڑھاؤ کے مکروہ ہونے کا باب"

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْاِعْتِدَآءِ فِي الدُّعَآءِ

"دعا میں حد سے تجاوز کرنے کے مکروہ ہونے کا باب"

اس کتاب میں کل ۱۳۵ ابواب ہیں ہر باب میں ترجمہ کی مناسبت سے حدیث لاتے ہیں اس میں کل ۲۲۵۱ دعائیں ہیں ۔۱۴۱۳ھ کو دار الکتب العلمیہ بیروت سے چھپ چکی ہے۔

طرقِ حدیث "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا"

صرف ایک حدیث
"مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا"
کی تحقیق میں یہ کتاب ہے۔
علامہ طبرانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو تقریباً ۶۰ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہونا ثابت کیا ۔ابتدا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے اور انتہاء ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر ہے ۔علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے تذکرۃ الحفاظ میں ۔علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے تدریب الراوی میں اور علامہ حافظ عراقی رحمہ اللہ نے شرح الفیہ میں اس کتاب کا تذکرہ کیا ہے ۔۱۴۱۰ھ کو دار عمان اردن سے چھپ چکی ہے۔

فضائل الرمی وتعلیمہ

یہ کتاب بھی امام طبرانی رحمہ اللہ کی ہے اس میں ۱۶ ابواب اور ۶۲ حدیثیں ہیں ۔اس میں تیر اندازی ،نشانہ بازی اور اسلحہ

2

سازی کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔کتاب کے اول میں اللہ تعالیٰ کا فرمان:

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّااسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ (الانفال:60)

ہے اور آخر میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان:

مَنْ يَّأْخُذُ عَلٰى تَعْلِيْمِ الْقُرْاٰنِ قَوْسًا قَلَّدَهُ اللّٰهُ قَوْسًا مِّنْ نَّارٍ

ہے۔

تیراندازی کے ترک اور اس کے بھلانے پر وعیدیں بھی مذکور ہیں۔اس میں ضعیف احادیث بھی ہیں کیونکہ اس کی تالیف سے مؤلف کا مقصد محض نصوص کو جمع کرنا تھا۔علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے سیر اعلام النبلاء و تذکرۃ الحفاظ میں اور علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے تلخیص الحبیر اور لسان المیزان میں اس کتاب کا ذکر کیا ہے۔۱۴۱۳ھ کو یہ کتاب دارالریان متحدہ عرب امارات سے اور ۱۴۱۹ھ کو مکتبہ الملک فہد الوطنیہ سعودی عرب سے چھپ چکی ہے۔

مسند الشامیین

اس کتاب میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض اہل شام صحابہ، تابعین و تبع تابعین رضی اللہ عنہم کی روایات کو جمع کیا ہے یہ ۱۳۷۳۶ احادیث کا مجموعہ ہے۔لیکن ایک بات ضرور ہے کہ امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معاجم میں متابعات و تفردات کا کہیں کہیں جو التزام کیا ہے یہ کتاب اس فائدہ سے خالی ہے۔علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری، تلخیص الحبیر، الاصابہ، الدرایۃ، تہذیب التہذیب، لسان المیزان میں اور علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے فیض القدیر میں اور علامہ زیلعی رحمۃ اللہ علیہ نے نصب الرایۃ میں اس کتاب کا ذکر خیر کیا ہے۔۱۴۰۵ھ کو مؤسسۃ الرسالہ بیروت سے چار جلدوں میں چھپ چکی ہے۔

فضائل ذی الحجہ

امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس مختصر رسالہ میں وہ احادیث جمع کی ہیں جن میں ذی الحجہ کے پہلے عشرہ میں روزہ رکھنے کی فضیلت، ایام تشریق کی فضیلت، نو دس ذی الحجہ کے غسل کے استحباب اور ایام تشریق کی ابتدا و انتہاء وغیرہ کا بیان ہے۔اس میں کل ۱۳ ابواب اور ۵۰ حدیثیں ہیں۔۵۸ صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ مکتبہ العرین العلمیہ متحدہ عرب امارات سے چھپ چکا ہے۔

بڑے بڑے محققین، مخرجین، مفسرین، مؤرخین و مؤلفین اپنی اپنی تصانیف میں امام طبرانی کا حوالہ دیئے بغیر نہیں رہ سکے۔ علامہ ذہبی کی سیر اعلام النبلا ہو یا تذکرۃ الحفاظ۔حافظ منذری کی الترغیب والتہذیب ہو یا علامہ ابن حجر کی فتح الباری۔علامہ مناوی کی فیض القدیر ہو یا خطیب بغدادی کی تاریخ بغداد۔ابن عساکر کی تاریخ دمشق ہو یا علامہ بیہقی کی دلائل النبوۃ۔علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف ہوں یا علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی سب میں ''رَوَاہُ الطَّبَرَانِیْ'' کا جادو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ ہر دور میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کا حوالہ بطورِ سند پیش کیا جاتا رہا ہے اور اس کی ضرورت ہر دور میں پڑتی رہے گی۔اب ضرورت تھی کہ امام

طبرانی ؒ کی کتب کو اردو میں منتقل کیا جائے تا کہ عربی ناخواندہ لوگ بھی اس سے مستفیض ہو کر اپنی سیرت وصورت کو رسول اللہ ﷺ کے افعال واقوال کے مطابق ڈھال سکیں۔ تو فاضل محتشم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شفیق الرحمٰن دامت برکاتہم العالیہ نے اس طرف قدم اٹھایا ہے اور علامہ طبرانی ؒ کی تمام تصانیف کو اردو میں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور اس سلسلے کی پہلی کڑی ''معجم الصغیر'' کا ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ علامہ صاحب اس سے قبل سراجی (فی المیراث) کی لاجواب اور سہل ترین شرح کر چکے ہیں جو علمی حلقوں میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ اور ''اَلْمُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِم'' کا ے جلدوں میں عام فہم سلیس ترجمہ بھی کر چکے ہیں جو عوام وخواص میں یکساں مقبول ہے۔ علامہ صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بے بدل خطیب بھی ہیں اور قابل فخر مدرس بھی تحریر میں شائستگی بھی ہے اور برق رفتاری بھی۔ یہ ترجمہ آپ نے صرف ایک مہینے میں مکمل کیا ہے۔

ع۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ۔ ع۔ ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔

اب ہم بھی سر اٹھا کر کہہ سکتے ہیں کہ ''اہل قلم ہمارے پاس بھی ہیں''۔ امید واثق ہے کہ اب آپ خامہ قرطاس کو خشک نہ ہونے دیں گے کیونکہ اس میدان میں رجال کی قلت ہے اور اغیار سے مقابلہ سخت۔

حافظ عبد الحکیم سعیدی

جامعہ الٰہیہ غوثیہ رضویہ تجوید القران میاں چنوں

25 ربیع الاول 1435ھ

فہرست مضامین

کتاب الاعتصام

کتاب العلم

کتاب الطہارت

کتاب الوضو

كتاب الصلوٰة

كتاب الجنائز

كتاب المساجد

كتاب الصيام

کتاب الزکوٰۃ

کتاب الحج

کتاب الاضحیہ

کتاب النکاح

كتاب الطلاق

كتاب العتاق

كتاب الرضاعه

كتاب البيوع

كتاب الشفعه

كتاب الاجاره

کتاب الهبه

کتاب اللقطه

کتاب التفسیر

كتاب الجهاد

کتاب السیر

کتاب الامارۃ

کتاب القضاء

کتاب المناقب

کتاب المعجزات

کتاب الذبائح

کتاب الادب

كتاب اللباس

كتاب الطب

كتاب المرضىٰ

کتاب الرقائق

کتاب الدعوات

کتاب الفتن

كتاب الرؤيا

کتاب الاحکام

كتاب الحدود

کتاب الفرائض

باب (ا)

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''احمد'' ہے

احمد بن محمد الجمال الاصبہانی الفقیہ	168
احمد بن سعید بن عروہ الاصبہانی	169
احمد بن علی الجارودی الاصبہانی	170
احمد بن سلیمان بن ایوب المدینی الاصبہانی	171
احمد بن رستہ بن عمر الاصبہانی	172
احمد بن سریج الاصبہانی	173
احمد بن الحسین بن عبدالملک المعدل الاصبہانی	174
احمد بن ابراہیم بن عبداللہ بن کیسان الثقفی المدینی الاصبہانی	175
احمد بن مجاہد الاصبہانی	176
احمد بن مجاہد الاصبہانی	177
احمد بن محمد بن صبیح الاصبہانی	178
احمد بن حاتم السرمری	179
احمد بن محمد بن اسید ابو اسید الاصبہانی	180
احمد بن محمد بن مصقلہ الاصبہانی	181
احمد بن عبدالرحمن یسار النسائی	182
احمد بن عبدالرحمن یسار النسائی	183
ابو معن ثابت بن نعیم الہوجی	184
احمد بن محمد بن مہدی الہروی	185
احمد بن محمد بن العباس بن مہران البصری ابو عبداللہ	186
احمد بن محمد بن ابوبکر البصری القاضی	187
احمد بن صالح ابو صالح ابوبکر الیمانی القتات البصری	188
احمد بن سلامہ ابو جعفر الطحاوی المصری	189
احمد بن ابراہیم بن کمونہ المصریہ المعافری	190
احمد بن بن اسماعیل بن یوسف العابد الاصبہانی	191
احمد بن محمد بن زکریا ابوبکر	192
احمد بن بطہ الاصبہانی	193

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "ابراھیم" ھے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''اسماعیل'' ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "جبیر" ہے

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "جبرون" ہے

باب (ح)

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "حسن" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "حسین" ہے

باب (غ)

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عمر" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عثمان" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "علی" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرام "عباس" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کااسم گرامی "عبداللہ" ہے

❁ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدان" ہے

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبید الله " ہے

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالرحمن" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبید" ہے

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "عبدالصمد" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالملک" ہے

ان شیوخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "عبدالسلام" ہے

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "عبدالجبار" ہے

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالغفار" ہے

عبدالغفار بن سلام الحمصی 703

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالوھاب " ھے

عبدالوہاب بن رواحہ الرامہرمزی 704

عبدلوہاب بن رواحہ الرامہرمزی 705

عبدالوہاب بن رواحہ الرامہرمزی 706

عبدالوہاب بن رواحہ الرامہرمزی 707

✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "عبدالرزاق " ھے

عبدالرزاق بن عقیل الاصبہانی 708

✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کااسم گرامی "عبدالوارث " ھے

عبدالوارث بن ابراہیم ابوعبیدہ العسکری 709

✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "عبدالحمید" ھے

عبدالحمید بن محمد الوراق البصری 710

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کااسم گرامی "عبدالکبیر" ھے

عبدالکبیر بن محمد ابوعبیدہ الانصاری البصری 711

عبدالکبیر بن عمر ابوسعید الخطابی البصری 712

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالعزیز" ھے

عبدالعزیز بن یعقوب ابوالقاسم القرشی القیصرانی 713

عبدالعزیز بن حسن بن بکیر بن شرود الصنعانی 714

عبدالعزیز بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن عبید بن عقیل المقری البصری 715

عبدالعزیز بن سلیمان بن الحرملی الانطاکی 716

عبدالعزیز بن احمد ابن ابی الفرج البغدادی 717

✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کااسم گرامی "عبدوس "ھے

عبدوس بن یزویہ الرازی 718

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عباد" ھے

عباد بن علی السرینی ابویحیٰ 719

عباد بن سعید الجعفی الکوفی 720

باب (غ)

باب (ف)

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی فضیل ہے

باب (ق)

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "قاسم" ہے

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "قیس" ہے

باب (ك)

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "کوشاذ" ہے

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "کنیز" ہے

باب (ل)

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "لؤلؤ" ہے

باب (م)

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "محمد" ہے

محمد بن ابونعمان الانطاکی

محمد بن یزید بن عبدالوارث 779

محمد بن احمد بن حماد الدولابی 780

محمد بن احمد بن حماد بن ابوبشر الدولابی 781

محمد بن احمد بن راشد الصوری 782

محمد بن احمد بن ہارون الحلبی التمیمی 783

محمد بن خلف وکیع القاضی 784

محمد بن حسین الانماطی ابوالعباس البغدادی 785

محمد بن احمد بن نصر ابوجعفر الترمذی الفقیہ 786

محمد بن احمد بن سفیان الترمذی 787

محمد بن عبدوس بن کامل السراج 788

محمد بن فضل بن جعفر الثقفی 789

محمد بن یعقوب سورہ التیمی البغدادی 790

محمد بن ربیع بن شاہین البصری 791

محمد بن یوسف الضبی الترکی 792

محمد بن لیث الجوہری 793

محمد بن احمد بن ہشام السجزی 794

محمد بن موسیٰ النہرتیری 795

محمد بن رجاء بن محمد السقطی البصری ابوالعباس الفقیہ 796

محمد بن احمد بن البراء البغدادی 797

محمد موسیٰ بن حماد البربری 798

محمد بن نصر الصائغ البغدادی 799

محمد بن یحییٰ المروزی ابوبکر 800

محمد بن علی بن صباح البغدادی 801

محمد بن احمد بن یزید النرسی البغدادی 802

محمد بن سری مہران الناقد البغدادی 803

804

محمد بن جعفر القتات الکوفی	831
محمد بن احمد الوضاح الکوفی	832
محمد بن احمد بن ولید البغدادی	833
محمد بن احمد بن روح البغدادی	834
محمد بن داؤد بن جابر البغدادی	835
محمد بن اسحاق بن اسمٰعیل الصفار البغدادی	836
محمد بن عبدالرحمٰن ابوسائب المخزومی	837
محمد بن عیسیٰ بن سکن الواسطی	838
محمد بن یعقوب الخطیب الاہوازی	839
محمد بن یزید المبرد النحوی ابوعباس	840
محمد بن یحییٰ ابوالمنذر القزاز البصری ابوسلمان	841
محمد بن محمد التمار ابوجعفر البصری	842
محمد بن اسحاق راہویہ	843
محمد بن زہیر الابلی	844
محمد بن عثمان اب ابی سوید البصری	845
محمد بن عبدالسلام السلمی البصری	846
محمد بن عبدالسلام السلمی البصری	847
محمد بن کردان ابواسحاق الجریری البصری	848
محمد بن خالد الراسبی ابوعبداللہ البصری الثعلبی	849
محمد بن داؤد التوزی البصری	850
محمد بن حسان المازنی البصری ابوالعباس	851
محمد بن عبدالرحمٰن بن منصور البصری	852
محمد بن عبدالرحمٰن بن ثعلب النحوی البصری	853
محمد بن یونس البصری العصفری	854
محمد بن یحییٰ بن زیاد البصری	855
محمد بن صالح بن ولید النرسی البصری	856

محمد بن عبدہ المصیصی ابوبکر	883
محمد بن عبدہ المصیصی ابوبکر	884
محمد بن الخضر الرقی	885
محمد بن ابراہیم بن ساریہ العکاوی	886
محمد بن حسن بن قتیبہ العسقلانی	887
محمد بن الحسن بن کیسان المصیصی	888
محمد بن سنان الشیرازی	889
محمد بن داؤد بن صدقہ المصیصی	890
محمد بن احمد بن ولید البغدادی	891
محمد بن نوح بن حرب العسکری	892
محمد بن عبدالرحیم الدیباجی التستری	893
محمد بن احمد بن الرقام التستری	894
محمد بن احمد بن اسحاق الدقیقی التستری	895
محمد بن محمویہ الجوہری الاہوازی	896
محمد بن محمد بن عزرہ الاہوازی	897
محمد بن حامان الجندیساپوری	898
محمد بن مسلم بن عبداللہ بن مسلم الجندیسابوری	899
محمد بن یحییٰ بن مندہ الاصبہانی	900
محمد بن راشد الاصبہانی	901
محمد بن حسین الابہری الاصبہانی	902
محمد بن نصیر الاصبہانی	903
محمد بن العباس الاخرم	904
محمد بن ابان الاصبہانی	905
محمد بن ابراہیم الوشاء الاصبہانی	906
محمد بن شعیب الاصبہانی	907
محمد بن عبدالعزیز الاصبہانی الرازی	908

محمد بن الاثجم الصنعانی
987 محمد بن علی بن خلف الدمشقی
988 محمد بن اسماعیل محمد ابو حسین الدمشقی
989 محمد بن یزید بن عبد الصمد الدمشقی
990 محمد بن ابی زرعہ الدمشقی عبد الرحمٰن بن عمرو
991 محمد بن داؤد بن اسلم الصدفی المصری
992 محمد بن عبد اللہ بن محمد الطائی الحمصی
993 محمد بن عبید بن آدم بن ابی ایاس العسقلانی
994 محمد بن جعفر ابن ایوب الانصاری الرملی
995 محمد بن علی الجارودی الاصبہانی
996 محمد بن سہل الرباطی الاصبہانی
997 محمد بن عمر بن عبد اللہ بن حسن الاصبہانی
998 محمد بن حسین بن احمد الاصبہانی
999 محمد بن جعفر بن اعین البغدادی
1001 محمد بن محمد بن سلمان الباغندی
1002 محمد بن جریر الطبری الفقیہ
1003 محمد بن احمد بن حسین الخزیمہ ابو عمرو البصری
1004 محمد بن حسین بن بنت رشدین بن سعد المصری
1005 محمد بن ادریس الحلبی
1006 محمد بن موسیٰ بن محمد ابن ابی مالک ابو حسین المعافری
1007 محمد بن علی شیبہ المصری
1008 محمد بن فضل بن حماد الاصبہانی
1009 محمد بن موسیٰ القطان الہمدانی
1010 محمد بن احمد بن الحباب المروزی
1011 محمد بن مسلم بن عبد العزیز الاشعری الاصبہانی
1012 محمد بن حماد الجوزجانی
1013

محمد بن یعقوب بن اسحاق البغدادی
1040 محمد بن یوسف الہروی
1041 محمد بن الخطاب العسکری
1042 محمد بن یعقوب العبادانی
1043 محمد بن علی الخزاز الاصبہانی
1044 محمد بن یعقوب الفرجی الرملی
1045 محمد بن یوسف ابوعمر القاضی
1046 ابومسلم الکیشی
1047 محمد بن نوح الجندیسابوری
1048 محمد بن سعید بن عبدالرحمٰن التستری الدیباجی
1049 محمد بن عبدان الاہوازی ابوبکر
1050 محمد بن حسن بن درید النحوی البصری
1051 محمد بن حکیم التستری القاضی
1052 محمد بن یعقوب ابوصالح الوزان القاضی
1053 محمد بن اسحاق السفار البغدادی
1054 محمد بن الحسن بن ہدیم الکوفی
1055 محمد بن احمد بن عمرو الاصبہانی الابہری
1056 محمد بن عبداللہ بن مہدی ابوعبداللہ القاضی الرامہرمزی
1057 محمد بن عبدالواحد بن عباس بن عبدالواحد بن جعفر بن سلمان بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب
1058 محمد بن زکریا البعلبکی ابوعبداللہ
1059 محمد بن احمد بن محمد بن ابوبکر المقدمی القاضی
1060 محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوجعفر المرزبانی
1061 محمد بن روح البغدادی
1062 محمد بن مرداس بن فضل الشیرازی
1063 محمد بن العباس بن مہران البصری
1064 محمد بن احمد بن ابوعبداللہ القاضی البرکاتی
1065

محمد بن احمد زہری الاصبہانی	1066
محمد بن حسویہ الاصبہانی المقری	1067
محمد بن فضل بن شاذویہ الاصبہانی	1068

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "محمود" ہے

محمود بن محمد الواسطی	1069
محمود بن محمد المروزی	1070
محمود بن الفرج الاصبہانی	1071
محمود بن علی البزاز ابوحامد الاصبہانی	1072

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "موسیٰ" ہے

موسیٰ بن محمد بن محمد بن کثیر السدیثی	1073
موسیٰ بن عیسیٰ بن المنذر الحمصی	1074
موسیٰ بن عیسیٰ بن المنذر الحمصی	1075
موسیٰ بن ہارون بن عبداللہ الحمال	1076
موسیٰ بن ہارون بن عبداللہ الحمال	1077
موسیٰ بن جمہور التنیسی	1078
موسیٰ بن زکریا التستری ابوعمران	1079
موسیٰ بن سہل ابوعمران الجونی البصری	1080
موسیٰ بن عیسیٰ الجزری البصری	1081
موسیٰ بن عیسیٰ الزبیدی	1082
موسیٰ بن ابی الحصین الواسطی	1083
موسیٰ بن خازم الاصبہانی	1084
موسیٰ بن حسن الکسائی الابلی	1085
موسیٰ بن محمد الانطاکی	1086

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "معاذ" ہے

معاذ بن المثنی بن معاذ العنبری ابوالمثنی	1087

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "منصور" ہے

منصور الفقیہ المصری

1088

- ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "منتصر" ہے

منتصر بن محمد بن المنتصر البغدادی

1089

منتصر بن نصر الواسطی

1090

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مسبح" ہے

مسبح بن حاتم العکلی المصری

1091

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مسعود" ہے

مسعود بن محمد الرملی ابوالجارود

1092

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسن گرامی "مطلب" ہے

مطلب بن شعیب الازدی

1093

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مقدام" ہے

مقدام بن داؤد المصری

1094

- ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "مسلمہ" ہے

مسلمہ بن جابر اللخمی الدمشقی

1095

مسلمہ بن ہیثم الاصبہانی

1096

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مسعدہ" ہے

مسعدہ بن سعد العطار المکی

1097

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مسلم" ہے

مسلم بن محمد العوجری الصنعانی

1098

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مخول" ہے

مخول المستملی البغدادی

1099

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مصعب" ہے

مصعب بن ابراہیم بن حمزہ بن محمد بن حمزہ بن مصعب بن زبیر بن عوام

1100

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مورع" ہے

مورع بن عبداللہ ابوذہل المصیصی

1101

- اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مفضل" ہے

باب (ن)

باب (و)

1118 ✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "وھیب" ھے

وہیب بن محمد المعلم البغدادی

1119 ✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "وصیف" ھے

وصیف الانطاکی الحافظ

1120 ✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "وافد" ھے

وافد بن موسیٰ الدراع

باب (ہ)

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "ھاشم" ھے

1121 ہاشم بن مرثد الطبرانی ابوسعید الطبرانی

1122 ہاشم بن یونس القصار المصری

✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "ھشام" ھے

1123 ہشام بن احمد بن ہشام الدمشقی

✿ اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "ھمام" ھے

1124 ہمام بن یحییٰ بن ہمام بن مسلمہ بن سلمہ بن عقبہ بن ہمام بن منبہ الصنعانی

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "ھارون" ھے

1125 ہارون بن ملول المصری

1126 ہارون بن کامل المصری

1127 ہارون بن سلیمان المصری

1128 ہارون بن موسیٰ الاخفش المقری الدمشقی

1129 ہارون بن موسیٰ الاخفش الدمشقی

1130 ہارون بن محمد بن منخل الواسطی

1131 ہارون بن احمد القاضی

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "ھیثم" ھے

1132 ہیثم بن خالد المصیصی

1133 ہیثم بن خلف الدوری

باب (ی)

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "یعقوب" ہے

یعقوب بن اسحاق بن زبیر الحلبی 1134
یعقوب بن اسحاق الکرخی البغدادی 1135
یعقوب بن اسحاق بن ابو اسرائیل 1136
یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن عباد بن العوام الواسطی 1137
یعقوب بن مجاہد المصری 1138
یعقوب بن اسحاق ابوعوانہ النیشابوری 1139
یعقوب بن خلیفہ الابلی 1140
یعقوب بن غیلان العمانی 1141
یعقوب بن محمد بن حارث اللخمی الانباری 1142
یعقوب بن ابراہیم بن اسحاق بن اسماعیل عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق 1143

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "یوسف" ہے

یوسف بن یزید ابو یزید القراطیسی المصری 1144
یوسف بن یعقوب بن اسماعیل بن حماد بن زید بن درہم القاضی 1145
یوسف بن حکم الضبی الخیاط البغدادی 1146
یوسف بن اسماعیل الاصم البغدادی 1147
یوسف بن محمد ابو محمد المؤدب الاصبہانی 1148
یوسف بن یحییٰ الاصبہانی 1149
یوسف بن یعقوب المقری الواسطی 1150
یوسف بن یعقوب بن عبدالعزیز الفقیہ 1151
یوسف بن حسن بن عبدالرحمٰن العبادانی 1152
یوسف بن خالد بن عبدہ الضریر 1153
یوسف بن فورک المستملی الاصبہانی 1154
یوسف بن یعقوب القطرانی الکوفی 1155

✿ ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "یحییٰ" ہے

1156	یحیٰ بن عثمان بن صالح بن صفوان السہمی المصری
1157	یحیٰ بن عثمان
1158	یحیٰ بن ایوب العلاف المصری
1159	یحیٰ بن محمد الجبانی المصری
1160	یحیٰ بن آدم نافع ابو حبیبی المصری
1161	یحیٰ ابو محمد بن محمد بن صاعد
1162	یحیٰ بن عبداللہ ابو زکریا الدینوری
1163	یحیٰ بن یعقوب المبارکی
1164	یحیٰ بن عبداللہ بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق الدمشقی ابو سعید
1165	یحیٰ بن عبدویہ بن شعیب ابو زکریا البغدادی
1166	یحیٰ بن ابراہیم بن اسماعیل بن عویق الحمصی
1167	یحیٰ بن علی بن خلف التستری
1168	یحیٰ بن علی بن محمد بن ہاشم ابو العباس الکنانی الحلبی
1169	یحیٰ
1170	یحیٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی
1171	یحیٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی
1172	یحیٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی
1173	یحیٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی
1174	یحیٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی
1175	یحیٰ بن عبداللہ ابو زکریا القسام الاصبہانی
1176	یحیٰ بن عبداللہ بن حجر بن عبدالجبار بن وائل بن حجر الحضرمی
1177	یحیٰ بن عبدالباقی الاذنی
1178	یحیٰ بن معاذ الفقیہ التستری
1179	یحیٰ بن عبداللہ بن عبدویہ الصفار البغدادی
1180	یحیٰ بن عبداللہ بن محمد بن سالم القزاز الکوفی
1181	یحیٰ بن اسماعیل بن محمد بن یحیٰ بن محمد بن زیاد بن جریر بن عبداللہ البجلی الکوفی

یحییٰ بن ابراہیم بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل الکوفی 1182

- **اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "یزید" ہے**

یزید بن ابراہیم الرقاشی الاصبہانی 1183

ابومسلم الکشی 1184

اسحاق بن ابراہیم الدبری 1185

ابومسلم الکشی 1186

- **اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "یونس" ہے**

یونس بن محمد ابوجعفر الرازی 1187

- **اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "یسر" ہے**

یسر بن انس البغدادی البزاز 1188

- **ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسماء کی بجائے ان کی کنیت سے حدیث ذکر کی ہے**

ابوعثمان السمسار الحمصی الحافظ 1189

ابوبکر بن المرجی الحافظ 1190

ابوعجیبہ المستملی الحافظ الحضرمی المصری 1191

فاطمہ بنت اسحاق بن وہب العلاف الواسطی 1192

عبدہ بنت عبدالرحمٰن بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ ابن ابی قتادہ الانصاری 1193

عبدہ بنت عبدالرحمٰن بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ ابن ابی قتادہ الانصاری 1194

عبدہ بنت عبدالرحمٰن بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ ابن ابی قتادہ الانصاری 1195

عبدہ بنت عبدالرحمٰن بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ ابن ابی قتادہ الانصاری 1196

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ 1197

صلیعہ بنت ابونعیم الفضل بن دکین 1198

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

اَلْمُعْجَمُ الصَّغِيرُ لِلطَّبَرَانِيّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ الْحَافِظُ اَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَيُّوْبَ اللَّخْمِيُّ الطَّبَرَانِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: هٰذَا اَوَّلُ كِتَابِ فَوَائِدِ مَشَايِخِي الَّذِيْنَ كَتَبْتُ عَنْهُمْ بِالْاَمْصَارِ، خَرَّجْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ حَدِيْثًا وَّاحِدًا وَّجَعَلْتُ اَسْمَاءَهُمْ عَلٰى حُرُوْفِ الْمُعْجَمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(امام طبرانی فرماتے ہیں: میں نے) مختلف شہروں کا صفر کر کے اپنے شیوخ سے اکتساب فیض کیا ہے، ہر استاذ کے حوالے سے ایک حدیث اس کتاب میں درج کی ہے اور اساتذہ کے اسمائے گرامی حروف تہجی کی ترتیب سے ذکر کیے ہیں

بَابُ الْاَلِفِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا نام ''الف'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ اَحْمَدُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''احمد'' ہے

1 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بِمَدِيْنَةِ جَبْلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْاَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: سَاَلْتُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلٰى اُمَّتِيْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيهَا ,وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَقْتُلَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيهَا ,وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا فَاَبٰى عَلَيَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا جُنَادَةُ

ابوعبداللہ احمد بن عبدالوہاب بن نجدہ الحوطی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں، اللہ

1- المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع فأما حديث عبد الله بن فروخ - حديث:1117 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث: 12260 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث: 12362

تعالیٰ نے ان میں سے دو مجھے عطا فرمادیں اور ایک سے منع کردیا
۱) میں نے یہ مانگا تھا کہ میری امت پر ان کا دشمن کبھی غالب نہ ہوسکے، یہ عطا ہوگیا۔
۲) میں نے یہ مانگا تھا کہ میری امت قحط میں مبتلا ہوکر ہلاک نہ ہو، یہ بھی عطا ہوگیا۔
۳) میں نے یہ مانگا تھا کہ ان لوگوں کا آپس میں اختلاف نہ ہو، اس سے مجھے منع کردیا گیا۔
⊛⊛ یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے صرف ''جنادہ'' نے روایت کی ہے۔

2 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ زَيْدِ الْحَوْطِيُّ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الْاَطْرَابُلُسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ ذِي حِمَايَةَ ,وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ

احمد بن عبدالرحیم ابوزید حوطی سے مروی حدیث

یہ حدیث جبلہ شہر میں سن ۲۷۹ ہجری کو سماعت کی
✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: تو اور تیرا مال، سب تیرے باپ کا ہے۔
⊛⊛ اس اسناد کے ہمراہ یہ حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں ''ابن ذی حمایہ'' منفرد ہیں۔ تاہم وہ ثقہ مسلمانوں میں سے ہیں۔

3 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَ رَجُلًا اَنْ يَقُوْلَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ: اَللّٰهُمَّ ,وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ ,وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ ,وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ ,وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ؛ رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ ,لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ ,آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ ,وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ ,فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ غُفِرَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا ثَوْرٌ ,وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

ابوعبداللہ احمد بن محمد بن یحییٰ بن حمزہ دمشقی سے مروی حدیث

2-المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله طرق حديث عبد الله بن مسعود ليلة الجن مع رسول الله - باب من روى عن ابن مسعود أنه لم يكن مع النبي حديث: 9834' المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:56

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو تعلیم دی کہ جب وہ سونے کے لئے بستر پر جائے تو یہ دعا پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ ,وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ ,وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ ,وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ ,وَاَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً مِنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ ,لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ ,آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ ,وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ

''اے اللہ میں نے اپنا چہرا تیری بارگاہ میں جھکا دیا ہے، اور میں نے اپنی پشت تیری جانب خم کر دی ہے، میں نے اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیے ہیں، تیری محبت اور تیرے ڈر کی بناء پر میں نے خود کو تیرے سپرد کر دیا ہے، میرا تیرے سوا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے اور نہ کوئی جائے پناہ ہے، اے اللہ میں تیری نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا، اور تیرے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان لایا''

اگر اُس رات اس کا انتقال ہو گیا تو (اس دعا کی برکت سے) اس کو بخش دیا جائے گا۔

⊛⊛ عمرو بن قیس سے یہ حدیث صرف ''ثور'' نے روایت کی ہے۔ اور ثور سے یہ حدیث صرف یحییٰ نے روایت کی ہے، اور اُن سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

4 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ الْبُسْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عِيَاضَ بْنَ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيَّ ثُمَّ النَّهْشَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ فَقَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ زَبْدَ الْمُشْرِكِيْنَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

3—صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب فضل من بات على الوضوء - حديث: 243' صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب إذا بات طاهرا وفضله - حديث: 5962' صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب ما يقول إذا نام - حديث: 5964' صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب النوم على الشق الأيمن - حديث: 5966' صحيح البخاري - كتاب التوحيد باب قول الله تعالى : أنزله بعلمه والملائكة يشهدون - حديث: 7072' صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع - حديث: 4991' صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع - حديث: 4992' سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في انتظار الفرج وغير ذلك حديث: 3583' سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الدعاء إذا أوى إلى فراشه حديث: 3399' سنن الدارمي - ومن كتاب الاستئذان باب : الدعاء عند النوم - حديث: 2637' صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء جماع أبواب فضول التطهير والاستحباب من غير إيجاب - باب استحباب الوضوء عند النوم حديث: 215' سنن أبي داود - كتاب الأدب أبواب النوم - باب ما يقال عند النوم حديث: 4410' مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث البراء بن عازب - حديث: 18301

4—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 69

احمد بن ابراہیم ابوعبدالملک القرشی البسری الدمشقی سے مروی حدیث

یہ حدیث ان سے دمشق میں سن ۲۷۹ ہجری میں سنی۔

✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیاض بن حمار المجاشعی ثم نہشلی رضی اللہ عنہ نے قبول اسلام سے پہلے ایک گھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تحفہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مشرکین کے تحائف پسند نہیں کرتا۔

⊛⊛ یہ حدیث سفیان سے صرف صلت بن عبدالرحمٰن نے روایت کی ہے اوران سے روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن منفرد ہیں۔

5- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ الْخَيَّاطُ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ ,وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ,عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسٰى، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ ,جَعَلَ اللّٰهُ عَذَابَهَا بِاَيْدِيهَا ,فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَدْيَانِ ,فَكَانَ فِدَاءَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ وَابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا زُهَيْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

احمد بن مسعود المقدسی الخیاط سے مروی حدیث

یہ حدیث ۲۷۴ ہجری کو بیت المقدس میں لی گئی۔

✦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میری امت بخشی بخشائی ہے، اللہ تعالیٰ ان کا عذاب ان کو خود انہی کے ہاتھوں سے دلوادیتا ہے، جب قیامت کا دن آئے گا ہر مسلمان کے لئے کوئی نہ کوئی بددین مقرر کیاجائے گا اوراس مسلمان کے بدلے اُس بددین کو دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

⊛⊛ یہ حدیث ''سالم'' اور''ابن خثیم'' سے صرف ''زہیر'' نے روایت کی ہے اوران سے روایت کرنے میں ''عمرو بن ابی سلمہ'' منفرد ہیں۔

6- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِئُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى اِلَّا وَلَدُهُ

5-صحيح مسلم - كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وإن كثر قتله - حديث:5076 صحيح مسلم - كتاب التوبة باب قبول توبة القاتل وإن كثر قتله - حديث:5077 سنن أبي داود - كتاب الفتن والملاحم باب ما يرجى في القتل - حديث:3750 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث أبي موسى الأشعري - حديث:19076 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:626

احمد بن انس بن مالک الدمشقی المقری سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چور کے ہاتھ کاٹنے کی سزا ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ مالیت کی چوری پر ہے۔

7 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ الْيَحْصِبِيُّ بِحِمْصَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ اَصْفَرُ وَاَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنَّ بِالْعَيْشِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عِرْقٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

احمد بن محمد بن الحارث بن محمد بن عبدالرحمٰن بن عرق الحمصی الیحصبی سے مروی حدیث

یہ حدیث ۲۷۸ ہجری کو حمص میں سماعت کی۔

حضرت مقدام بن معدیکرب زبیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ جس کے پاس دراہم و دنانیر نہیں ہونگے وہ اپنی زندگی پر خوش نہیں ہوگا۔

یہ حدیث ''ابوبکر بن ابی مریم'' سے صرف ''بقیہ بن الولید'' نے روایت کی ہے، اور ان سے روایت کرنے

6- صحيح البخارى - كتاب الحدود باب قول الله تعالى : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما وفى كم -حديث:6419' صحيح البخارى - كتاب الحدود باب قول الله تعالى : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما وفى كم - حديث:642' صحيح البخارى - كتاب الحدود باب قول الله تعالى : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما وفى كم -حديث:6421' صحيح البخارى - كتاب الحدود باب قول الله تعالى : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما وفى كم -حديث:6422' صحيح البخارى - كتاب الحدود باب قول الله تعالى : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما وفى كم - حديث:6423' صحيح البخارى كتاب الحدود باب قول الله تعالى : والسارق والسارقة فاقطعوا أيديهما وفى كم - حديث:6424' صحيح مسلم - كتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها - حديث:3275' صحيح مسلم - كتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها - حديث:3276' صحيح مسلم - كتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها - حديث:3277' صحيح مسلم - كتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها - حديث:3278' صحيح مسلم - كتاب الحدود باب حد السرقة ونصابها - حديث:3279' سنن أبى داود - كتاب الحدود باب ما يقطع فيه السارق - حديث:3831' سنن أبى داود - كتاب الحدود باب ما يقطع فيه السارق - حديث:3832' سنن ابن ماجه - كتاب الحدود باب حد السارق - حديث:2581' سنن الدارمى - ومن كتاب الحدود باب ما تقطع فيه اليد - حديث:2265

7- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث المقدام بن معدى كرب الكندى أبى كريمة - حديث:16889' المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2310' المعجم الكبير للطبرانى - بقية الميم ما أسند المقدام بن الأسود - حبيب بن عبيد الرحبى حديث:17453

احمد بن انس بن مالک الدمشقی المقری سے مروی حدیث

8 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْإِيَادِيُّ الْاَعْرَجُ، بِجَبَلَةَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا ,وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ ,وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ ,وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الطُّهَوِيُّ ,وَلَيْسَ بِالْمَوْصِلِيِّ ,وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ وَالْاَعْمَشِ وَيَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ ,عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ

احمد بن زکریا الایادی الاعرج سے مروی حدیث

یہ حدیث ۲۷۹ ہجری کو شہر جبلہ میں سنی۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثابت قدم رہو، لیکن تم یہ کر نہیں سکو گے اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے، اور وضو کی محافظت صرف مومن ہی کرتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث "حکم" سے صرف "عبدالعزیز" نے روایت کی ہے اور "عبدالعزیز" سے صرف "اسماعیل بن عیاش" نے روایت کی ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "معافی بن عمران طہوی" منفرد ہیں۔ (یہ معافی بن عمران موصلی نہیں ہیں بلکہ طہوی ہیں) اور مشہور وہ حدیث ہے جو "منصور"، "اعمش" اور "یزید بن ابی زیاد" نے "سالم بن ابی الجعد" سے روایت کی ہے۔

9 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ ابْنُ اَخِي حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْجُعْفِيِّ ,حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ,حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ,ثُمَّ قَلَبَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ ,فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ لَا يُرْوَى عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا

8- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة حديث: 407' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة حديث: 408' المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة حديث: 409' سنن الدارمي - كتاب الطهارة باب ما جاء في الطهور - حديث: 691' سنن الدارمي - كتاب الطهارة باب ما جاء في الطهور - حديث: 691' مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ومن حديث ثوبان - حديث: 21813' المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7147' المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد حديث: 1007

9- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب المنديل بعد الوضوء - حديث: 465' سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب لبس الصوف - حديث: 3562' المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2305

الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ ,وَكُلُّ مَنْ يَبِيْعُ الْكَرَابِيسَ بِدِمَشْقَ يُسَمَّى الطَّاطَرِيُّ

ابوالعباس احمد بن الحسین بن علی بن ابراہیم الدمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا، پھر اپنے جبہ مبارک کی الٹی جانب سے اپنے چہرہ انور سے پانی صاف کیا۔

❁❁ یہ حدیث اس اسناد کے ہمراہ صرف ''سلمان'' سے مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''مروان بن محمد طاطری'' منفرد ہیں۔(دمشق میں کاٹن بیچنے والے کو ''طاطری'' کہا جاتا ہے)

10 - اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ بْنِ الْعَنْبَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ نَزِيْلُ بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْاَزْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَشْرَفُ الْاِيْمَانِ اَنْ يَّاْمَنَكَ النَّاسُ ,وَاَشْرَفُ الْاِسْلَامِ اَنْ يَّسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ ,وَاَشْرَفُ الْهِجْرَةِ اَنْ تَهْجُرَ السَّيِّئَاتِ ,وَاَشْرَفُ الْجِهَادِ اَنْ تُقْتَلَ وَتُعْقَرَ فَرَسُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْوَضِيْنِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

احمد بن عبدالقاہر بن العنبری اللخمی دمشقی سے مروی حدیث

یہ حدیث آپ سے ۲۷۹ ہجری میں لی، اس وقت آپ دمشق میں رہائش پذیر تھے۔

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

○ سب سے بہتر ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ سے امن میں رہیں۔

○ اور سب سے بہتر اسلام یہ ہے کہ لوگ تیری زبان اور تیرے ہاتھ سے امن میں رہیں۔

○ اور سب سے بہتر ہجرت یہ ہے کہ تو گناہوں کو چھوڑ دے۔

○ اور سب سے بہتر جہاد یہ ہے کہ تو اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ کر جہاد کرے۔

❁❁ اس حدیث کو ''وضین'' سے ''صدقہ'' کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ان سے روایت کرنے میں ''منبہ بن عثمان'' منفرد ہیں۔

11 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ ابْنِ عُمَرَ ",اِذْ مَرَّ بِرَاعٍ يَزْمِرُ ,فَضَرَبَ وَجْهَ النَّاقَةِ ,وَصَرَفَهَا عَنِ الطَّرِيْقِ ,وَوَضَعَ اُصْبُعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَتَسْمَعُ اَتَسْمَعُ؟ حَتّٰى انْقَطَعَ الصَّوْتُ

11—سنن أبي داود - كتاب الأدب باب كراهية الغناء والزمر - حديث: 4299سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب الغناء والدف - حديث:1897مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث:4819المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:1184

مِنْكَ لَا اَسْمَعُ ,فَرَدَّهَا اِلَى الطَّرِيْقِ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُهٗ مَحْمُوْدٌ ,وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الْمُطْعِمُ ,وَمَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانَ ,وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، تَفَرَّدَ بِهٖ عَنْ مَيْمُوْنٍ اَبُو الْمَلِيْحِ الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ ,وَتَفَرَّدَ بِهٖ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

احمد بن محمد بن ولید بن سعد المری دمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت نافع فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے سوار تھا، ہمارا گزر ایک چرواہے کے پاس سے ہوا، وہ بانسری بجا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے وہ راستہ چھوڑ دیا، کانوں میں انگلیاں ڈال لیں، اور مجھ سے پوچھتے رہے؟ کیا ابھی بھی بانسری کی آواز سنائی دے رہی ہے؟ جب وہاں سے اتنی دور نکل گئے جہاں بانسری کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی، میں نے بتایا کہ اب آواز نہیں آ رہی، تب آپ نے کانوں سے انگلیاں بھی نکال لیں اور اونٹنی کو دوبارہ راستے پر لے آئے، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

۞۞ یہ حدیث ''مطعم'' سے صرف ''خالد'' نے روایت کی ہے اور ''خالد'' سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا ''محمود'' منفرد ہے۔ اور اس حدیث کو ''نافع'' سے صرف مطعم، میمون بن مہران اور سلیمان بن موسیٰ نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث میمون سے روایت کرنے میں ''ابوالملیح حسن بن عمر رقی'' منفرد ہیں اور ''سلیمان بن موسیٰ'' سے روایت کرنے میں ''سعید بن عبدالعزیز'' منفرد ہیں۔

12 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعْدٍ الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ الْبُسْتِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى ,فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ ,وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ,عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَهُمَا صَحِيْحَانِ

احمد بن علی بن سعد القاضی الحمصی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے نوافل دو دو کر کے پڑھنے چاہئیں، اگر اسی اثناء میں طلوع فجر کا خوف ہو تو اس دو کے ساتھ ایک اور رکعت ملا کر ان کو وتر (یعنی طاق) کر دو۔

۞۞ اس حدیث کو ''محمد بن عمرو'' کے واسطے سے ''نافع'' سے صرف ''عباد بن عباد'' نے روایت کیا ہے اور ''عباد'' سے روایت کرنے میں ''فضل بن زیاد'' منفرد ہیں۔ البتہ اسی حدیث کو ''محمد بن عمر'' کے واسطے سے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے متعدد

راویوں نے روایت کیا ہے اور یہ دونوں صحیح ہیں۔

13 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا ,وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَهْمٍ

احمد بن محمد بن ابوموسیٰ الانطاکی سے مروی حدیث

12–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس في المسجد' حديث:462صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس في المسجد' حديث: 463صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب ما جاء في الوتر' حديث:960صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب ما جاء في الوتر' حديث: 962صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب ساعات الوتر' حديث:964صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب : ليجعل آخر صلاته وترا' حديث: 967صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب : كيف كان صلاة النبي صلى الله عليه وسلم ؟' حديث:1098صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث: 1279صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث:1280صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث:1281صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث: 1283موطأ مالك - كتاب صلاة الليل' باب ما جاء في صلاة الليل - حديث: 263سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب صلاة الليل والنهار مثنى مثنى - حديث: 1478سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب في صلاة الليل - حديث: 1479سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب في صلاة النهار' حديث: 1116سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب قيام الليل - باب صلاة الليل مثنى مثنى' حديث: 1143سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الركعتين قبل الفجر - حديث: 1140سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بركعة - حديث: 1170سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بركعة - حديث: 1171سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن صلاة الليل مثنى مثنى' حديث: 418سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الوتر - باب ما جاء في الوتر بركعة' حديث:442سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الوتر - باب ما جاء في مبادرة الصبح بالوتر حديث:449

13–سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الحياء - حديث: 4179شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الرابع والخمسون من شعب الإيمان - حديث:7436

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر دین کا ایک خُلق ہوتا ہے اور اسلام کا خلق ''حیاء'' ہے۔

❁❁ اس حدیث کو مالک سے صرف ''عیسیٰ بن یونس'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابن سہم'' منفرد ہیں۔

14 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا ,فَقُلْتُ لَهُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ ,اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هٰذَا؟ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ نَقّٰى لِفَرَسٍ شَعِيرًا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ ,ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتّٰى يُعَلِّقَهُ عَلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِيْ عَبْلَةَ اِلَّا ابْنُ شَوْذَبٍ ,وَلَا عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ

احمد بن اسحاق الخشاب رقی سے مروی حدیث

✦✦ روح بن زنباع بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت تمیم داری کے پاس گیا، آپ ان دنوں بیت المقدس کے امیر تھے، آپ اپنے گھوڑے کے لئے جو صاف کررہے تھے، میں نے کہا: اے امیر! اس کام کے لئے آپ کے پاس کوئی خادم وغیرہ نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑے کے لئے جو صاف کئے پھر اس کو لے کر کھڑا ہوگا، اور گھوڑے کو کھلا دیئے، اللہ تعالیٰ اُس گھوڑے کے ہر ہر بال کے بدلے اس کو نیکی عطا کرتا ہے''۔

❁❁ اس حدیث کو ''ابراہیم بن ابی عبلہ'' سے صرف ''عبداللہ بن شوذب'' نے روایت کیا ہے اور ''ابن شوذب'' سے صرف ''عطاء بن مسلم'' نے روایت کیا ہے اور ''عطاء'' سے روایت کرنے میں ''عبید بن جناد'' منفرد ہیں۔

15 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الْبَلَدِيُّ بِبَلَدٍ ,حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

15- صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب إخراج المتشبهين بالنساء من البيوت - حديث: 5555صحيح البخاري - كتاب الحدود' باب نفي أهل المعاصي والمخنثين - حديث: 6459سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المتشبهات بالرجال من النساء' حديث: 2779سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المتشبهات بالرجال من النساء' حديث: 2780سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في الحكم في المخنثين - حديث: 4303سنن أبي داود - كتاب الترجل' باب في صلة الشعر - حديث: 3657سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في لباس النساء - حديث: 3592'

لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ وَقَالَ: لَا تُدْخِلُوهُمْ بُيُوتَكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ,وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ إِلَّا عَفَّانُ

احمد بن اسحاق الخشاب البلدی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیجڑوں پر لعنت فرمائی اوران کواپنے گھروں میں داخل کرنے سے منع فرمایا۔

۞۞ اس حدیث کو''حارث بن حصیرہ'' سے صرف ''عبدالواحد بن زیاد'' نے روایت کیا ہے اور''عبدالواحد'' سے روایت کرنے میں ''عفان'' منفرد ہیں۔

16 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ أَبُو الْفَوَارِسِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَجَبِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ,عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَتْ: إِنِّي وَلَدَ لِي غُلَامٌ ,فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا ,وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ ,فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ ,فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي ,وَمَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

احمد بن عبدالرحمٰن بن عقال ابوالفوارس الحرانی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک خاتون حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، اور کہنے لگی: میرے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے اس کا نام ''محمد'' اور کنیت ''ابوالقاسم'' رکھی ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ آپ اس کو پسند نہیں فرماتے، (میں اس کی وضاحت کے لئے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی ہوں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کس نے میرا نام رکھنا حلال اور کنیت رکھنا حرام کیا؟ (یا شاید یہاں یہ الفاظ فرمائے) وہ کون ہے جس نے میری کنیت حرام کی اور میرا نام رکھنا حلال کیا؟۔

۞۞ اس حدیث کو''صفیہ بنت شیبہ'' سے صرف ''محمد بن عمران'' نے روایت کیا ہے اور ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس اسناد کے ہمراہ صرف یہی حدیث مروی ہے۔

17 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَطِيرٍ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ،

16- سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في الرخصة في الجمع بينهما - حديث: 4338 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حديث السيدة عائشة رضي الله عنها حديث: 24512 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حديث السيدة عائشة رضي الله عنها حديث: 25205 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1064

17- صحيح البخاري - كتاب البيوع باب كسب الرجل وعمله بيده - حديث: 1983 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء باب قول الله تعالى: وآتينا داود زبورا - حديث: 3251 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1194

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ كَسْبِ يَدِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

احمد بن مطیر ابوجعفر الرملی القاضی سے مروی حدیث

✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف ''ولید'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''ابن ابی السری'' منفرد ہیں۔

18 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْحَلَبِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، بِحَلَبَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ الْأَفْطَسُ أَخُو أَبِي مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِي ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعَا اللّٰهُ عَبْدًا مِنْ عَبِيدِهِ ,فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيْهِ ,فَيَسْأَلُهُ عَنْ جَاهِهِ كَمَا يَسْأَلُهُ عَنْ مَالِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ يُونُسَ

ابوعبداللہ احمد بن خالد الحلبی سے مروی حدیث

✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے ایک بندے کو بلاکر اپنے سامنے کھڑا کرے گااورجیسے اس سے اُس کے مال کے بارے میں سوال ہوگااسی طرح اس کے مقام اورمرتبے کے بارے میں بھی سوال ہوگا۔

⊛⊛ یہ حدیث ''عبداللہ بن دینار'' سے صرف ''سلیمان بن بلال'' ہی نے روایت کی ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''یوسف بن یونس'' منفرد ہیں۔

19 - حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّيُّ الْفَقِيهُ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

19- صحيح البخاري - كتاب الحج ' أبواب العمرة - باب : متى يحل المعتمر ' حديث: 1709 صحيح البخاري - كتاب المناقب ' باب تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها رضي الله - حديث: 3631 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم ' باب فضائل خديجة أم المؤمنين رضي الله تعالى عنها - حديث: 4566 السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناقب ' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - مناقب خديجة بنت خويلد رضي الله عنها ' حديث: 8089 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ' بقية حديث عبد الله بن أبي أوفى - حديث: 18743 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف ' من اسمه أحمد - حديث: 2261

وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ يَعْنِي قَصَبَ اللُّؤْلُؤِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ

ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن یونس الرقی سے مروی حدیث

✥✥ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ کہا ہے کہ آپ خدیجہ کو جنت میں موتیوں سے بنے ایک محل کی بشارت دیں جس میں شور و غل ہے نہ تھکاوٹ۔

اس حدیث کو ''سلیمان شیبانی'' سے صرف ''ابوبکر'' نے روایت کیا ہے اور ''ابوبکر'' سے روایت کرنے میں ''محمد بن ابی سمینہ'' منفرد ہیں۔

20 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْطَاكِيُّ قَرْقَرَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا أَبُو أُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ

احمد بن یحییٰ الانطاکی قرقرہ سے مروی حدیث

✥✥ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جانور کے پیٹ کے بچے (کو الگ سے ذبح نہیں کیا جائے گا بلکہ اس) کا ذبح یہی ہے کہ اس کی ماں کو ذبح کیا جائے۔

اس حدیث کو ''عبید اللہ'' سے روایت کرنے میں ''ابو اسامہ'' اکیلے ہیں اور ابو اسامہ سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن نصر'' منفرد ہیں۔

21 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ

20– المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث: 7173 موطأ مالك - كتاب الذبائح' باب ذكاة ما في بطن الذبيحة - حديث: 1049 سنن الدارقطني - كتاب الأشربة وغيرها' باب الصيد والذبائح والأطعمة وغير ذلك - حديث: 4157

21– صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب كراهة الشروع في نافلة بعد شروع المؤذن - حديث: 1195 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب كراهة الشروع في نافلة بعد شروع المؤذن - حديث: 1196 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب إذا أدرك الإمام' حديث: 1088 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة - حديث: 1147 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إذا أقيمت الصلاة فلا صلاة إلا المكتوبة' حديث: 402 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 10659

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا بَقِيَّةُ وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ إِلَّا أَبُو تَقِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جَوْصَا وَكَانَ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ وَجِلَّتِهِمْ

احمد بن عمیر بن جوصا الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو پھر فرض نماز کے علاوہ اور کوئی نماز جائز نہیں ہے۔

✿✿ یہ حدیث ''ابن ثوبان'' سے صرف ''بقیہ'' نے روایت کی ہے اور ''بقیہ'' سے صرف ''ابوتقی'' نے روایت کی ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابن جوصا'' منفرد ہیں۔ آپ ثقہ اور بزرگ مسلمانوں میں سے ہیں۔

22 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ ,وَلَا عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُصَفَّى

احمد بن بشر بن حبیب البیروتی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''عاصم'' سے صرف ''حکم بن عطیہ'' نے روایت کیا ہے اور ''حکم بن عطیہ'' سے صرف ''عباس بن اسماعیل البصری'' نے روایت کیا ہے، اور ان سے روایت کرنے میں ''ابن مصطفیٰ'' منفرد ہے۔

23 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ بِمَدِينَةِ الْحَدِيثَةِ بِالْجَزِيرَةِ ,حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خُدْعَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَلِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

احمد بن محمد البورانی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''ہشام'' سے صرف ''علی'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''جعفر بن محمد'' منفرد ہیں۔

22- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم' حديث:222 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2507

23- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الخديعة في الحرب - حديث: 2830 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2256

24 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِيُّ ,حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ,حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ، لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ الْجَزَرِيُّ الْحَرَّانِيُّ

احمد بن المسیب بن طعمہ الحلبی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز پڑھے تو اپنی آنکھیں بند نہ کرے۔

اس حدیث کو "عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما" سے اس اسناد کے ہمراہ صرف "موسیٰ بن اعین الجزری الحرانی" نے روایت کیا ہے۔

25 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ بِمَدِينَةِ جُونِيَةَ ,حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي رَبْعٍ أَوْ حَائِطٍ، لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَيَأْخُذَ أَوْ يَدَعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَمْرٌو، وَتَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ

24—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2258المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - طاوس' حديث:10752

25—صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الشريك من شريكه - حديث: 2121صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب بيع الأرض والدور والعروض مشاعا غير مقسوم - حديث: 2122صحيح البخاري - كتاب الشفعة' باب: الشفعة فيما لم يقسم - حديث: 2159صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب الشركة في الأرضين وغيرها - حديث: 2383صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب إذا اقتسم الشركاء الدور وغيرها - حديث: 2384صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب الشفعة - حديث: 3101صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب الشفعة - حديث: 3102صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب الشفعة - حديث: 3103سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء إذا حدت الحدود ووقعت السهام فلا شفعة' حديث: 1328سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في أرض المشترك يريد بعضهم بيع نصيبه' حديث: 1270سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3065سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الشفعة' حديث: 3066سنن ابن ماجه - كتاب الشفعة' باب من باع رباعا فليؤذن شريكه - حديث: 2489سنن ابن ماجه - كتاب الشفعة' باب إذا وقعت الحدود فلا شفعة - حديث: 2496

احمد بن محمد بن عبید سلمی سے مروی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر شراکت والے گھر یا باغ میں شفعہ کیا جاسکتا ہے، پہلے شریک کو اس کی پیشکش کی جائے گی، وہ خریدنا چاہے تو خرید لے، وہ اگر چھوڑ دے تب کسی دوسرے کے ہاتھ بیچا جاسکتا ہے۔

یہ حدیث ''اوزاعی'' سے صرف ''عمرو بن ہاشم البیروتی'' نے روایت کی ہے۔ اور اُن سے روایت کرنے میں ''اسماعیل بن حسن بن حسان'' منفرد ہیں۔

26 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا نَدِمْتُ عَلٰى شَيْءٍ مَا نَدِمْتُ عَلٰى اَنِّي لَمْ اَسْاَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: فَقُلْتُ: قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْهَا ,فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,الرِّيحُ مِمَّ هِيَ؟ فَقَالَ: مِنْ رُوحِ اللّٰهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ ,وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ

احمد بن اسماعیل الصفار الرملی سے مروی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کبھی کسی بات پر اتنی ندامت نہیں ہوئی جتنی ندامت اس بات پر ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ''ریح'' (یعنی آندھی) کے بارے میں نہیں پوچھ سکا، میں نے کہا: میں نے حضور ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تھا، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ''ریح'' (یعنی آندھی) کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی روح ہے، اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ رحمت بھیجتا ہے اور اسی کے ساتھ عذاب بھیجتا ہے۔

اس حدیث کو ''شبل'' سے صرف ''زید بن ابی الزرقاء'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

27 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ ,حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ ,عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّاَ

26- سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما يقول إذا هاجت الريح' حديث: 4454 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب النهي عن سب الريح - حديث: 3725 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث: 7836 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 7249

27- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2259 سنن الدارقطني - كتاب الطهارة' باب ما روي في فضل الوضوء واستيعاب جميع القدم في الوضوء - حديث: 330

وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَأَتِمَّ وُضُوءَكَ فَفَعَلَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ

احمد بن عبدالوہاب تمیمی المصیصی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، ایک آدمی آیا، اس نے وضو کیا، اس کے قدموں کی ایک جگہ خشک رہ گئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اپنا وضو مکمل کرو، اس نے ایسا ہی کیا۔

یہ حدیث اس اسناد کے ہمراہ صرف ''حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ'' سے ہی مروی ہے، اوران سے روایت کرنے میں ''مغیرہ بن سقلاب'' منفرد ہیں۔

28 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَخْتَرِيُّ الرَّمْلِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُلَامَسَةِ ,وَنَهَى عَنِ الشِّغَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

احمد بن محمد بن علی البختری الرملی المودب سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ (جنس کے بدلے زمین کرایہ پر دینا)، مزابنہ (درختوں پر موجود پھلوں کا سودا پیمائش کے حساب سے کرنا)، ملامسہ (کپڑے کو چھو کر بیع کو واجب جاننا) اور شغار (کسی کی بہن یا بیٹی سے نکاح کرنا اوراس کے حق مہر میں اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح عورت کے کسی رشتہ دار کے ساتھ کردینا) سے منع فرمایا ہے۔

یہ حدیث ''صفوان بن سلیم'' سے صرف ''یزید بن عیاض'' نے روایت کی ہے اور ''صفوان'' سے روایت کرنے میں ''ابن وہب'' منفرد ہیں۔

2 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصٍ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يُولَدُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ إِلَّا شَيْبَانُ

28- صحيح مسلم - كتاب النكاح باب تحريم نكاح الشغار وبطلانه - حديث: 2618 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب كراء الأرض - حديث: 2960 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب النهي عن الشغار - حديث: 1880 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المحاقلة حديث: 1181 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 10085 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1897

احمد بن محمد بن ابی حفص النصیبی سے مروی حدیث

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیدائش کے وقت بچے کا چیخنا شیطان کی چوبھ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

⊛⊛ یہ حدیث ''ابوعوانہ'' سے صرف ''شیبان'' نے روایت کی ہے۔

30 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحِ الْحَرَّانِيُّ بِحَرَّانَ ,حَدَّثَنَا عَمِّي الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ ,فَقَبَّلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ ,وَقَالَ: مَا اَدْرِي اَنَا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ اُسَرُّ ,اَمْ بِفَتْحِ خَيْبَرَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

احمد بن خالد بن مسرح الحرانی سے مروی حدیث

❖❖ حضرت عون ابن ابی جحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت جعفر ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سرزمین حبشہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا: مجھے نہیں پتا کہ جعفر کے آنے کی مجھے زیادہ خوشی ہے یا فتح خیبر کی زیادہ خوشی ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''مسعر'' سے صرف ''مخلد بن یزید'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ولید بن عبدالملک'' منفرد ہیں۔

31 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ مِّنْ تَمْرِ الْعَالِيَةِ حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ حَتّٰى يُمْسِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا صَفْوَانُ ,وَلَا عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فَرْوَةَ ,وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

29- صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فضائل عيسى عليه السلام - حديث: 4469 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1899 صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر الإخبار عن السبب الذي من أجله يستهل الصبي حين يولد - حديث: 6274

30- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2032 المعجم الكبير للطبراني - باب الجيم' جعفر بن أبي طالب - حديث: 1454 المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم' باب الواو - مسعر بن كدام' حديث: 18106

31- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6108

احمد بن یحیٰ الحمی الدمشقی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح سویرے سات عجوہ کھجوریں کھائیں، اس کو شام تک نہ زہر اثر کرے گا، نہ اس پر جادو کا کوئی اثر ہوگا۔

اس حدیث کو ''سلیمان بن عطاء بن یسار'' سے صرف ''صفوان'' نے روایت کیا ہے اور ''صفوان'' سے صرف ''ابن ابی فروہ'' نے روایت کیا ہے اور ''ابن ابی فروہ'' سے ''صدقہ بن عبداللہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''منبہ بن عثمان'' منفرد ہیں۔

32 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ ابْنُ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ ,وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ ,فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ ,وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ ,عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

احمد بن محمد شافعی مکی بن بنت محمد بن ادریس الشافعی سے مروی حدیث

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، جو چیز تجھے شک میں مبتلا کرے، اس کو چھوڑ دو اور وہ چیز اپنا لو جس میں شک نہ ہو۔

اس حدیث کو ''عبید اللہ بن عمر'' سے صرف ''عبداللہ بن رجاء'' نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ''عبداللہ بن رجاء'' نے بھی ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے۔

33 - حَدَّثَنَا أَبُو الدَّحْدَاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: جِيءَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ ,فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ ,فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا ,وَخَرَجْتُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا ,فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ عَلَى حِمَارٍ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ ,فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ ,فَقَالَ: مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهَذِهِ الْأُمَّةِ؟ يَقُولُهَا ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ ,خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ ,هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ " يَقُولُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ بَكَى ,ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ أَبُو غَالِبٍ: فَاتَّبَعْتُهُ ,فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَوْلًا قَبْلُ ,فَأَنْتَ قُلْتَهُ؟ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ

32-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:2928

33 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران حديث: 3009سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج حديث: 174مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث: 21651

من هذا الحديث؟ قال: سمعت ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم مرارا. فقلت له: رأيتك بكيت؟ فقال: رحمة لهم كانوا من أهل الإسلام مرة. ثم قال لي: أما تقرأ؟ قلت: بلى. قال: فاقرأ من آل عمران، فقرأت. فقال: أما تسمع قول الله عز وجل: (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) كَانَ فِي قُلُوبِ هَؤُلَاءِ زَيْغٌ، فَزِيغَ بِهِمْ. اقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِ الْمِائَةِ. فَقَرَأْتُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ أَهُمْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ هُمْ هَؤُلَاءِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ إِلَّا ابْنُ الْوَلِيدِ

ابوالدحداح احمد بن محمد بن اسماعیل العذری الدمشقی سے مروی حدیث

ابوغالب بیان کرتے ہیں کہ خوارج کے سر لائے گئے اور ان کو جامع مسجد دمشق کی سیڑھیوں پر رکھ دیا گیا، لوگ ان کو دیکھنے لگے، میں بھی ان کو دیکھنے کے لئے گھر سے نکلا، حضرت ابوامامہ سنبلانی قمیص پہنے ہوئے گدھے پر سوار وہاں آئے اور خوارج کے سر دیکھے اور فرمایا: شیطان نے اس امت کا کیا حشر کر دیا، یہ بات تین مرتبہ کہی، نیلی چھت کے نیچے سب سے برے مقتول یہی ہیں، اور آسمان کی چھت کے نیچے سب سے اچھے قاتل وہ لوگ ہیں جنہوں نے ان کو قتل کیا ہے، یہ لوگ جہنم کے کتے ہیں۔ یہ بات بھی تین مرتبہ کہی اور رو دیئے، پھر آپ واپس آ گئے۔ ابوغالب کہتے ہیں: میں ان کے پیچھے پیچھے گیا، میں نے ان سے کہا: میں نے کچھ دیر پہلے کوئی بات سنی ہے، کیا وہ آپ نے بولی تھی؟ ابوغالب نے کہا: اگر وہ بات میں نے (اپنی طرف سے) کہی ہوتو میں نے بہت بڑی جرات کی ہے، میں نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار سنی ہے۔ میں نے کہا: پھر آپ روئے کیوں؟ انہوں نے فرمایا: ان کے اوپر ترس کھاتے ہوئے کیونکہ کسی وقت وہ مسلمانوں میں سے تھے۔ پھر انہوں نے مجھے فرمایا: کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا: آل عمران پڑھو، میں نے سورۃ آل عمران پڑھنا شروع کی، آپ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سن رکھا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ (آل عمران: 7)

''وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

اِن لوگوں کے دلوں میں بھی ''زیغ'' (ٹیڑھا پن) تھا، اس کی وجہ سے ان کے دل ہی اوندھے کر دیئے گئے۔ آپ نے فرمایا: سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۰۰ پڑھو، میں نے پڑھنا شروع کی اور پڑھتے پڑھتے میں

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ (آل عمران: 106)

''جس دن کچھ منہ اونجالے ہوں گے اور کچھ منہ کالے تو وہ جن کے منہ کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

تک پہنچ گیا۔ میں نے کہا: اے ابوامامہ! کیا یہ وہی لوگ ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں یہ وہی لوگ ہیں۔

اس حدیث کو ''خلید بن دعلج'' سے صرف ''ابن الولید'' ہی نے روایت کیا ہے۔

حدثنا أحمد بن محمد بن الصلت البغدادي بمصر، حدثنا محمد بن زياد بن زبار الكلبي، حدثنا شرقي بن القطامي، عن أبي الزبير، عن جابر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه. لم يروه عن أبي الزبير إلا شرقي تفرد به محمد بن زياد

احمد بن محمد بن صلت البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مزدورکاپسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔

۞ اس حدیث کو"ابوزبیر" سے صرف "شرقی" نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں "محمد بن زیاد" منفرد ہیں۔

35 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامِ الْبَعْلَبَكِّيُّ، بِبَعْلَبَكَّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عِيسَى النَّخَعِيُّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ، فَقَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ اِلَّا شُفِيَ مَا لَمْ يَحْضُرْهُ اَجَلُهُ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

احمد بن محمد بن ہشام بعلبکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جوکسی مریض کی عیادت کے لئے جائے، وہ اس کے پاس بیٹھ کرسات مرتبہ یہ دعامانگے

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ

اگرموت نہ آئی ہوئی تواس کوشفامل جائے گی۔

36 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ، لَوْ جُعِلَ عَلَى ظَهْرِهِ قَدَحُ مَاءٍ لَاسْتَقَرَّ مِنِ اعْتِدَالِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ تَفَرَّدَ

35- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث: 2060 سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب الدعاء للمريض عند العيادة - حديث: 2716 السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ذكر الاختلاف على شعبة بن الحجاج في هذا الحديث - حديث: 10454 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2079 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - سعيد بن جبير' حديث: 12063

بِهٖ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ

احمد بن اسحاق صدفی المصری سے مروی حدیث

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر اعتدال کے ساتھ رکوع کرتے تھے (کہ رکوع کی حالت میں) اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر پانی سے بھرا ہوا پیالہ رکھ دیا جائے تو وہ ٹھہرا رہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو "محمد بن ثابت" سے صرف "یحییٰ بن ایوب" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "عمرو بن ربیع" منفرد ہیں۔

37 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوْسِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْخَضْرَاوَاتِ: الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ وَالْفُجْلِ ,فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا؛ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَاَذَّى مِمَّا تَتَاَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هِشَامٍ الْقُرْدُوْسِيِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهٖ سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ ,وَالْقَرَادِيْسُ فَخِذٌ مِّنَ الْاَزْدِ

ابوجعفر احمد بن حماد زغبہ المصری سے مروی حدیث

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ان سبزیوں میں سے (یعنی) لہسن، پیاز، کراث (ایک بدبودار ترکاری جس کی بعض قسمیں پیاز کے مشابہ ہوتی ہیں اور بعض لہسن کے، اور بعض کے سرے نہیں ہوتے) اور مولی کھائی وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ جس چیز سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے، اس سے فرشتوں کو بھی ایذا ہوتی ہے۔

37—صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب ما جاء في الثوم الني والبصل والكراث' حديث: 829صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب ما جاء في الثوم الني والبصل والكراث' حديث: 830صحيح البخاري - كتاب الأطعمة' باب ما يكره من الثوم والبقول - حديث: 5142' حدثنا علي بن عبد الله ' حدثنا أبو صفوان عبد الله بن سعيد ' أخبرنا يونس ' عن ابن شهاب ' قال : حدثني عطاء ' أن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما : زعم عن النبي صلى الله عليه وسلم ' قال : " من أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا ' أو ليعتزل مسجدنا " *صحيح البخاري - كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة' باب الأحكام التي تعرف بالدلائل - حديث: 6948صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب نهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها - حديث: 906صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب نهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها - حديث: 907صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب نهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها - حديث: 908سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء في كراهية أكل الثوم والبصل' حديث: 1775سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب أكل الثوم - حديث: 3363سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل الثوم - حديث: 3344

ﷺﷺ اس حدیث کو ''ہشام القردوسی'' سے صرف ''یحیٰی بن راشد'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''سعید بن عفیر'' منفرد ہیں۔

نوٹ: قرادیس قبیلہ ''ازد'' کی ایک شاخ کا نام ہے۔

38 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ اَبِیْ بِشْرٍ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهِ ,فَقَتَلَهُ فَاَنَا بَرِیْءٌ مِنَ الْقَاتِلِ ,وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُوْلُ كَافِرًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا هُدْبَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ ,عَنْ اَبِيْهِ

ابوعبداللہ احمد بن داؤد المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمرو بن الحمق الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کو قتل معاف کر دیا پھر اُس کو قتل کیا، میں اُس (معاف کرنے کے بعد قتل کرنے والے) قاتل سے بری ہوں، اگرچہ جس کو قتل کیا گیا ہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

ﷺﷺ اس حدیث کو ''بیان بن بشر ابوبشر'' سے صرف ''ہدبہ'' نے روایت کیا ہے اور ''ہدبہ'' سے ''ابوبکر'' کے واسطے سے روایت کرنے میں عبداللہ بن ابوبکر منفرد ہیں۔

39 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهٖ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهٖ حَرْمَلَةُ

احمد بن طاہر بن حرملہ بن یحیٰی التجیبی مصری سے مروی حدیث

38- سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب من أمن رجلا على دمه فقتله - حديث: 2684السنن الكبرى للنسائي - كتاب السير' فيمن أمن رجلا فقتله - حديث: 8469السنن الكبرى للنسائي - كتاب السير' فيمن أمن رجلا فقتله - حديث:8470

39-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز دخول مكة بغير إحرام - حديث: 2496صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز دخول مكة بغير إحرام - حديث: 2497سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في العمائم - حديث: 3572سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب لبس العمائم في الحرب - حديث:2819سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب اللباس - باب ما جاء في العمامة السوداء' حديث: 1702مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث: 14640مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث: 14891

✿✿ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے سر مبارک پر سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

✿✿ اس حدیث کو ''شعبہ'' سے صرف ''عبدالرحمٰن بن زیاد'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''حرملہ'' منفرد ہیں۔

40 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِيِّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا يُوْنُسُ ,وَلَا عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا عَنْبَسَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

احمد بن محمد بن نافع الطحان المصری سے مروی حدیث

✿✿ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے عرایا (وہ درخت جو مالک نے کسی محتاج کو ہبہ کیا ہو اور اس کو اس کے پھل کھانے کی اجازت دے رکھی ہو) کے پھلوں کو اس کا اندازہ کر کے، اتنی مقدار میں توڑے ہوئے پھل ماپ کر بیچنے کی اجازت دی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابوالزناد'' سے صرف ''یونس'' نے روایت کیا ہے اور ''یونس'' سے صرف ''عنبسہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''احمد بن صالح'' منفرد ہیں۔

41 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ

40-صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب بيع الزبيب بالزبيب - حديث: 2084صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب بيع المزابنة - حديث: 2094صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب بيع المزابنة - حديث: 2098صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب تفسير العرايا - حديث: 2102صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الثمار قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع - حديث: 2915صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث: 2921صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث: 2922صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث: 2923سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في العرايا والرخصة في ذلك' حديث: 1260سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في العرايا والرخصة في ذلك' حديث: 1258سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب بيع العرايا بخرصها تمرا - حديث: 2265سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب بيع العرايا بخرصها تمرا - حديث: 2266سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في بيع العرايا - حديث: 2935سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في بيع الثمار قبل أن يبدو صلاحها - حديث: 2945

عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي لِيَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ اللَّيْلِ عَلَى خُبْزِ الشَّعِيرِ، فَيُجِيبُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

احمد بن رشدین المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر غریب لوگوں میں سے کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آدھی رات کے وقت جو کی روٹی کی دعوت پر بلاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی دعوت بھی قبول فرماتے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ''اعمش'' سے صرف ''ابومسلم'' نے روایت کیا ہے اور ''ابومسلم'' سے صرف ''عمرو بن عثمان'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''یحییٰ بن سلیمان'' منفرد ہیں۔

42 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ الْقَاضِي، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ، قَالَ: " نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَصْفَرِ، وَالْقَسِّيِّ، وَخَاتَمِ الذَّهَبِ، وَعَنِ الْمُكَفَّفِ بِالدِّيبَاجِ قَالَ: وَاعْلَمْ أَنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا زَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ابوعبدالرحمٰن النسائی القاضی احمد بن شعیب سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرد رنگ کا رنگا ہوا کپڑا پہننے، کھوٹا درہم استعمال کرنے، سونے کی

41- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 255 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - مجاهد' حديث: 10854 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - سعيد بن جبير' حديث: 12288

42- صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب النهي عن لبس الرجل الثوب المعصفر - حديث: 3967 صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب النهي عن لبس الرجل الثوب المعصفر - حديث: 3968 صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب النهي عن لبس الرجل الثوب المعصفر - حديث: 3969 سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب من كرهه - حديث: 3543 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن القراءة في الركوع والسجود' حديث: 249 سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب من كرهه - حديث: 3548 سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب كراهية المعصفر للرجال - حديث: 3600 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب اللباس - باب ما جاء في كراهية المعصفر للرجال' حديث: 1692

تمہیں ریشم اور ایسا قمیص پہننے سے جس کی آستینیں ریشم کی ہوں منع فرمایا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ بھی جان لو کہ میں تمہارا خیرخواہ ہوں۔

اس حدیث کو ''ابن جنادۃ'' سے صرف ''زید'' نے روایت کیا ہے اور ''زید'' سے صرف ''خالد بن ابی یزید'' نے روایت کیا ہے۔ یہ حدیث ''حضرت علی رضی اللہ عنہ'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے۔

43 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ ,عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ ,اَيُصَلِّي رَبُّكَ جَلَّ ذِكْرُهُ وَتَعَالَى جَدُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: مَا صَلَاتُهُ؟ قَالَ: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ ,سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي ,سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

ابوالعباس احمد بن یحییٰ بن خالد بن حبان رقی مصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے کہا: اے جبریل! کیا اللہ تبارک وتعالیٰ بھی درود پڑھتا ہے؟ جبریل نے کہا: جی ہاں۔ میں نے پوچھا: اُس کا درود کیا ہے؟ جبریل نے کہا: سبوح قدوس، میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے، میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

اس حدیث کو ''اعمش'' سے صرف ''ابومسلم'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''جعفی'' منفرد ہیں۔

44 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدُونَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَسَدِيُّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ,فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ ,وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

احمد بن حمدون الموصلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم جب تک مجھے نہ دیکھ لو تب تک نماز کے لئے کھڑے نہ ہوا کرو۔

43-صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب فى سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه - حديث:5047المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:113مسند أبى يعلى الموصلى - الأعرج' حديث:6149

44-معجم أبى يعلى الموصلى - باب الصاد' حديث:204تخريج الحديث' المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1596

احمد بن زیاد الحذاء الرقی مروی حدیث

✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا اور اس کو دنیا ہی میں سزا دے دی گئی، اللہ تعالیٰ کی شان عدل سے یہ امید ہے کہ اپنے جس بندے کو ایک گناہ کی سزا دنیا میں دے چکا ہے، آخرت میں دوبارہ اس گناہ کی سزا نہیں دے گا، اور جس سے گناہ سرزد ہوا، اور اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اس کی پردہ پوشی فرمائی اور معاف کر دیا، گناہ کی سزا دنیا میں نہ دی، اللہ تعالیٰ کی شان کریمی سے یہ امید ہے کہ جس گناہ کو دنیا میں معاف کر چکا ہے، اس کا پردہ دوبارہ آخرت میں نہیں کھولے گا۔

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو ''یونس بن ابی اسحاق'' سے صرف ''حجاج بن محمد'' نے روایت کیا ہے۔

46- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الإیمان عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء لا یزنی الزانی وھو مؤمن' حدیث: 2617سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما یقول الرجل إذا دخل الخلاء - حدیث: 295سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب " الحد كفارة " - حدیث: 2600مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث: 639مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث: 764مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' حدیث: 1333

47- صحیح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس فی المسجد' حدیث: 462صحیح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس فی المسجدصحیح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب ما جاء فی الوترصحیح البخاری - كتاب الجمعة أبواب الوتر - باب ما جاء فی الوتر' حدیث: 962صحیح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب ساعات الوتر' حدیث: 964صحیح مسلم - كتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة اللیل مثنى مثنى - حدیث: 1279صحیح مسلم - كتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة اللیل مثنى مثنى - حدیث: 1280صحیح مسلم - كتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة اللیل مثنى مثنى - حدیث: 1281صحیح مسلم - كتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب صلاة اللیل مثنى مثنى - حدیث: 1282سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' أبواب الصلاة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی الأربع قبل الظهر' حدیث: 405سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' أبواب الصلاة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی الأربع قبل العصر' حدیث: 410سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' أبواب الصلاة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء أن صلاة اللیل مثنى مثنى' حدیث: 418سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' أبواب الوتر - باب ما جاء فی الوتر بركعة' حدیث: 442سنن أبی داود - كتاب الصلاة' تفریع صلاة السفر - باب فی صلاة النهار' حدیث: 1116سنن أبی داود - كتاب الصلاة' أبواب قیام اللیل - باب صلاة اللیل

47 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى غَرِيبٌ لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ وَالنَّهَارَ عَنِ الْعُمَرِيِّ اِلَّا الْحُنَيْنِيُّ

احمد بن محمد الجمحی المصیصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات اور دن کے نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں۔

❁❁ یہ حدیث غریب ہے، "والنہار" کے الفاظ کے ہمراہ "عمری" سے صرف "حنینی" نے روایت کی ہے۔

48 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السَّكُوْنِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنٰى ,وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرٰى، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

احمد بن اسماعیل السکونی الحمصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوتا پہننے لگو تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنو

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ سے) مثنى مثنى' حديث: 1143سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ا' حديث: 1224سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في وقت الوتر' حديث: 1237سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في وقت الوتر' حديث: 1239سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الركعتين قبل الفجر - حديث: 1140سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بركعة - حديث: 1170سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بركعة - حديث: 1171

48- صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب ينزع نعله اليسرى - حديث: 5525صحيح البخاري - كتاب اللباس' باب لا يمشي في نعل واحدة - حديث: 5526صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب إذا انتعل فليبدأ باليمين وإذا خلع فليبدأ بالشمال - حديث: 4006صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب إذا انتعل فليبدأ باليمين وإذا خلع فليبدأ بالشمال - حديث: 4007صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب إذا انتعل فليبدأ باليمين وإذا خلع فليبدأ بالشمال - حديث: 4008سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في الانتعال - حديث: 3625سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في الانتعال - حديث: 3628سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب لبس النعال وخلعها - حديث: 3614سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب المشي في النعل الواحد - حديث: 3615سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب اللباس - باب ما جاء في كراهية المشي في النعل الواحدة' حديث: 1742سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب اللباس - باب ما جاء بأي رجل يبدأ إذا انتعل' حديث: 1747

اور اتارنے لگو تو پہلے بایاں اتارو۔

ﷺ اس حدیث کو ''ابن شوذب'' سے صرف ''محمد بن کثیر'' نے روایت کیا ہے۔

49 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحِ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ اَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُصَلِّي فِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ سَالِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَاَبُو الْعَنْبَسِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ هٰذَا الْحَدِيثَ اَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ ,وَقَدْ رَوَى مِسْعَرٌ اَيْضًا عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ الْكَبِيرِ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ

احمد بن اسحاق بن واضح العسال المصری سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے کپڑوں سے منی کھرچ دیا کرتی تھی، آپ انہیں کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ (اگر منی اتنی گاڑھی ہو کہ کپڑے میں جذب نہ ہو بلکہ کپڑے اوپر ہی تہہ جم جائے تو اس کو کھرچ دینے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے، ہمارے زمانے میں خوراک میں ملاوٹ کے باعث صحت اتنی مضبوط نہیں ہوتی کہ منی اس قدر گاڑھی ہو کہ کپڑے میں جذب نہ ہو۔ اس لئے ہمارے لئے یہی حکم ہے کہ کپڑے کو دھویا جائے)

ﷺ اس حدیث کو ''مسعر'' سے صرف ''حفص بن سالم'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''حامد بن یحییٰ'' منفرد ہیں۔ اور اس حدیث کی سند میں جو ''ابوالعنبس'' ہیں جنہوں نے یہ حدیث ''مسعر'' سے روایت کی ہے، یہ ابوالعنبس ''سعید بن کثیر بن عبید'' ہیں۔ ''مسعر'' نے بھی ''ابوالعنبس کبیر'' سے روایت کی ہے لیکن یہ دوسرے ''ابوالعنبس'' ہیں، ان کا نام ''عبداللہ بن مروان'' ہے۔

50 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نَافِعٍ، عَنْ اَبِي

49- صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب غسل المني وفركه - حديث: 226صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب غسل المني وفركه - حديث: 227صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب إذا غسل الجنابة أو غيرها فلم يذهب أثره - حديث: 228صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب إذا غسل الجنابة أو غيرها فلم يذهب أثره - حديث: 229صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب حكم المني - حديث: 461صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب حكم المني - حديث: 462صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب حكم المني - حديث: 463سنن أبي داود - كتاب الطهارة باب المني يصيب الثوب - حديث: 320سنن أبي داود - كتاب الطهارة باب المني يصيب الثوب - حديث: 321سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب المني يصيب الثوب - حديث: 533سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب في فرك المني من الثوب - حديث: 534سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب في المني يصيب الثوب - حديث: 111سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب غسل المني من الثوب - حديث: 112

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِيْ خُفٍّ ,اَوْ حَافِرٍ ,اَوْ نَصْلٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ وَابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ مَشْهُوْرٌ

احمد بن ابراہیم بن فیل الانطا کی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مقابلہ بازی صرف اونٹ، گھوڑے اور تیراندازی میں ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''سفیان'' کے واسطے سے ''محمد بن عمرو'' سے صرف ''مصعب بن ماہان'' نے روایت کیا ہے۔ اور ''ابن ابی ذئب'' مشہور محدث ہیں۔

51 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِئ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ ,وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ ,وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

احمد المعلّٰی الدمشقی القاضی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے ایسی نعمتیں تیار کررکھی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں کبھی ان کا خیال گزرا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''قتادہ'' سے صرف ''ابن ابی عروبہ'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''صدقہ بن

50- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء فی الرهان والسبق' حدیث: 1666سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب السبق - حديث: 2876سنن أبی داود - كتاب الجهاد' باب فی السبق - حديث:2223

51-صحیح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب ما جاء فی صفة الجنة وأنها مخلوقة - حديث:3088صحیح البخاری - كتاب تفسیر القرآن' سورة البقرة - باب قوله : فلا تعلم نفس ما أخفی لهم من قرةصحيح البخاری - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى : يريدون أن يبدلوا كلام الله - حديث: 7082صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' حديث: 5157صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' حديث: 5158صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' حديث: 5159سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة السجدة' حديث:3203سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الواقعة' حديث: 3295سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة الجنة - حديث: 4327سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب العلو - حديث: 3041سنن الدارمی - ومن كتاب الرقاق' باب : ما أعد الله لعباده الصالحين - حديث:2779

52 - حدثنا احمد بن عمرو الخلال المكي ابو عبد الله، حدثنا عبد الله بن عمران العابدي، حدثنا فضيل بن عياض، عن منصور، عن ابراهيم، عن الاسود، عن عائشة قالت: جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: "يا رسول الله، والله انك لاحب الي من نفسي، وانك لاحب الي من اهلي ومالي واحب الي من ولدي، واني لاكون في البيت فاذكرك فما اصبر حتى آتيك فانظر اليك، واذا ذكرت موتي وموتك عرفت انك اذا دخلت الجنة رفعت مع النبيين، واني اذا دخلت الجنة خشيت ان لا اراك، فلم يرد عليه النبي صلى الله عليه وسلم شيئا حتى نزل جبريل عليه السلام بهذه الآية: (ومن يطع الله والرسول فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين) (النساء: 69)" الآية لم يروه عن منصور، عن ابراهيم، عن الاسود، عن عائشة الا فضيل تفرد به عبد الله بن عمران

احمد بن عمرو الخلال المکی ابو عبداللہ سے مروی حدیث

✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! مجھے اپنی جان سے بھی زیادہ آپ سے محبت ہے، اور مجھے اپنے اہل اور مال سے بھی زیادہ آپ سے محبت ہے اور مجھے اپنی اولاد سے بھی بڑھ کر آپ سے محبت ہے، میں گھر میں ہوتا ہوں، جب آپ کی یاد آتی ہے تو بے قراری اتنی بڑھتی ہے کہ جب تک میں آکر آپ کا دیدار نہ کرلوں، تب تک مجھے چین نہیں آتا۔ کبھی کبھی مجھے یہ خیال آتا ہے کہ میں بھی مرجاؤں گا اور آپ بھی انتقال فرماجائیں گے، آپ تو جنت میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ہمراہ ہونگے، اگر جنت میں مجھے آپ کا دیدار نہ ہوا تو میرا کیا بنے گا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ (النساء: 69)

''اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

۞ اس حدیث کو ''منصور'' کے واسطے سے، پھر ''اسود'' کے واسطے سے ''ام المومنین'' سے صرف ''فضیل'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن عمران'' منفرد ہیں۔

53 - حدثنا احمد بن زيد بن هارون المكي، حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي، حدثنا معن بن عيسى القزاز، حدثنا مالك بن انس، عن وهب بن كيسان، عن ابن عمر: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: انما اجلكم فيما خلا قبلكم من الامم كما بين صلاة العصر الى مغرب الشمس لم يروه عن مالك الا معن تفرد به ابراهيم بن المنذر

احمد بن یزید بن ہارون المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سابقہ امتوں کے تناظر میں تمہارا وقت اتنا ہی ہے جتنا عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان وقت ہوتا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''مالک'' سے صرف ''معن'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابراہیم بن المنذر'' منفرد ہیں۔

54 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي: اِنْ اَبَى فَرُدَّهُ ,فَاِنْ اَبَى فَقَاتِلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حَمْزَةَ

احمد بن محمد ابوسلیمان المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے کے بارے میں ارشاد فرمایا: اگر وہ نہ رکے تو اس کو زبردستی روکو، پھر بھی نہ رکے تو اس سے جھگڑ پڑو، وہ شیطان ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''صفوان'' سے صرف ''عبدالعزیز'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابن حمزہ'' منفرد ہیں۔

55 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ فُلَيْحٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

53- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب من أدرك ركعة من العصر قبل الغروب - حديث:542 صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب الإجارة إلى نصف النهار - حديث:2169 صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب الإجارة إلى صلاة العصر - حديث:2170 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء' باب ما ذكر عن بني إسرائيل - حديث:3290 صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب فضل القرآن على سائر الكلام - حديث: 4737 صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب في المشيئة والإرادة : وما تشاء ون إلا أن يشاء الله - حديث:7051 صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى : قل فأتوا بالتوراة فاتلوها - حديث: 7117 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث:4367

54- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ادرأ ما استطعت - حديث: 950 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب السترة - باب ما يؤمر المصلي أن يدرأ عن الممر بين يديه مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث: 11182 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث:11248 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث: 11401

قَالَ: يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ,إِنْ وُلِّيتُمْ هٰذَا الْاَمْرَ ,فَلَا تَمْنَعُوا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ اَنْ يُصَلِّيَ اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ الطَّبَرَانِيُّ: يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ طَوَافِ السَّبْعِ اَنْ يُصَلِّيَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ,وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ,وَفِي كُلِّ النَّهَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ,عَنْ عَطَاءٍ ,عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

احمد بن زکریا العابدی المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبدمناف !اے بنی عبدالمطلب ،اگر تمہارے پاس کعبہ شریف کی ذمہ داری آئے تو تم اس کا طواف کرنے والے کسی شخص کو دن رات کے کسی حصہ میں نماز پڑھنے منع نہ کرنا۔

⊛⊛ ابوالقاسم طبرانی کہتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ طواف کے بعد جو دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں، چاہے وہ نماز فجر کے بعد طلوع شمس سے پہلے پڑھیں یا نماز عصر کے بعد غروب آفتاب سے پہلے پڑھیں،اوردن کا پورا وقت پڑھیں' کسی بھی وقت پڑھنے سے منع نہیں کرنا۔

⊛⊛ اس حدیث کو''ابن جریج'' کے واسطے سے''عطاء'' کے ذریعے''ابن عباس رضی اللہ عنہما'' سے صرف''سلیم بن مسلم'' نے روایت کیا ہے۔

56 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ الْاَسْفَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ ,حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

احمد بن علی بن اسماعیل الرازی الاسفذنی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عباس بن عبدالمطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت اس وقت تک فطرت پر

55- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم ومنهم يحيى بن أبي المطاع القرشي - حديث: 341سنن الدارمي - باب ما ينفى من تفسير حديث النبي صلى الله عليه وسلم حديث: 455سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الصلاة بعد العصر حديث: 174سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل الأنصار وقريش حديث: 3925

56- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصلاة باب في مواقيت الصلاة - حديث: 635سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة المغرب حديث: 687المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1793

گامزن رہے گی جب تک یہ ستارے نظر آنے تک مغرب کی نماز لیٹ نہیں کریں گے۔

ٹ ٹ اس حدیث کو''قتادہ'' سے صرف''عمر بن ابراہیم'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں''عباد بن العوام'' منفرد ہیں۔

57 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرْقَدٍ الْجُدِّيُّ، بِمَدِينَةِ جُدَّةَ ,حَدَّثَنَا اَبُو حَمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ ,حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ ,عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ اَوْ تَمْرٍ ,وَكَانَ يُعْطِي اَزْوَاجَهُ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ وَسْقٍ، مِائَةَ وَسْقٍ: ثَمَانِينَ وَسْقًا تَمْرًا ,وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

احمد بن سعید بن فرقد الجدی سے مروی حدیث

✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اہل خیبر کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ ان کی کھیتی اور پھلوں کا ایک مخصوص حصہ ادا کیا کریں گے۔ آپ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) حضور ﷺ کی ازواج کو ہر سال سو سو وسق دیا کرتے تھے۔ ۸۰ وسق کھجوروں کے اور ۲۰ وسق جو کے۔

ٹ ٹ اس حدیث کو''موسیٰ بن عقبہ'' سے صرف''ابوقرہ'' نے روایت کیا ہے۔

58 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي فِي

57- صحيح البخاري - كتاب الإجارة باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح البخاري - كتاب المزارعة باب المزارعة بالشطر ونحوه - حديث: 2224 صحيح البخاري - كتاب المزارعة باب إذا لم يشترط السنين في المزارعة - حديث: 2225 صحيح البخاري - كتاب المزارعة باب المزارعة مع اليهود - حديث: 2227 صحيح البخاري - كتاب المزارعة باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي - حديث: 2238 صحيح البخاري - كتاب الشركة باب مشاركة الذمي والمشركين في المزارعة - حديث: 2386 صحيح البخاري - كتاب الشروط باب الشروط في المعاملة - حديث: 2591 صحيح البخاري - كتاب المغازي باب معاملة النبي صلى الله عليه وسلم أهل خيبر - حديث: 4015 صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب المساقاة - حديث: 2979 صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب المساقاة - حديث: 2980 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما ذكر في المزارعة حديث: 1341 سنن أبي داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء باب ما جاء في حكم أرض خيبر - حديث: 2630 سنن ابن ماجه - كتاب الرهون باب معاملة النخيل والكرم - حديث: 2464 سنن الدارمي - ومن كتاب البيوع باب: إن النبي صلى الله عليه وسلم عامل خيبر - حديث: 2570

لم يروه عن ابن جريج إلا هشام بن يوسف، تفرد به علي بن بحر

احمد بن سہل بن ایوب الاہوازی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

اس حدیث کو ''ابن جریج'' سے صرف ''ہشام بن یوسف'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''علی بن بحر'' منفرد ہیں۔

59 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

احمد بن زید بن الحریش الاہوازی سے مروی حدیث

✧✧ عروہ بن مضرس الطائی سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) بندہ اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ (دنیا میں) محبت کرتا رہا۔

اس حدیث کو ''ابن ابی خالد'' سے صرف ''عمران بن عیینہ'' نے روایت کیا ہے۔

60 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا، فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلْمِ بْنِ بَشِيرٍ إِلَّا رَقَبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمْزَةَ وَاسْمُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

58-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام حديث: 7128سنن أبي داود - كتاب الأقضية باب في كراهية الرشوة - حديث: 3126سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام باب التغليظ في الحيف والرشوة - حديث: 2310سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الراشي والمرتشي في الحكم حديث: 1294

59-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2246

60-صحيح البخاري - كتاب الصوم باب بركة السحور من غير إيجاب - حديث: 1834صحيح مسلم - كتاب الصيام باب فضل السحور وتأكيد استحبابه - حديث: 1900سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل السحور سنن الدارمي - كتاب الصلاة باب في فضل السحور - حديث: 1698سنن ابن ماجه - كتاب الصيام باب ما جاء في السحور - حديث: 1688السنن الصغرى - الصيام الحث على السحور - حديث: 2129

احمد بن الخضر المروزی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

اس حدیث کو''سلم بن بشر'' سے صرف''رقبہ'' نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں''ابوحمزہ'' منفرد ہیں،ان کا نام''محمد بن میمون'' ہے۔

61 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْعَبَّاسِ الْخُوَارِزْمِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ 287 سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ ,وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ

احمد بن یحییٰ بن ابوالعباس الخوارزمی سے مروی حدیث

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: علم حاصل کرنا ہرمسلمان پرفرض ہے۔

یہ حدیث''حسین بن علی رضی اللہ عنہما'' سے اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے،اس کو روایت کرنے میں''سلیمان'' منفرد ہیں۔اورہم نے یہ حدیث صرف اسی شیخ سے لکھی ہے۔

62 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُو الشَّمَقْمَقِ الْمُؤَدِّبُ بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ,حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ,وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ,وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ,وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ,وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ,وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ,وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ ,وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ,وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا سُعَيْرٌ ,وَلَا عَنْ سُعَيْرٍ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

ابوالشمقمق احمد بن الحسین بن عبدالملک المودب سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دس قریشی لوگ جنتی ہیں۔

○ ابوبکر جنتی ہے۔ ○عمر جنتی ہے۔ ○عثمان جنتی ہے۔ ○علی جنتی ہے۔ ○طلحہ جنتی ہے۔ ○زبیر جنتی

61 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2060

62 -المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2241

ہے۔ ○ سعد جنتی ہے۔ ○ سعید جنتی ہے۔ ○ عبدالرحمٰن جنتی ہے۔ ○ ابوعبیدہ بن الجراح جنتی ہے۔ رضی اللہ عنہم

اس حدیث کو" ابن عمر رضی اللہ عنہما" سے صرف "سعید" نے روایت کیا ہے،اوراُن سے روایت کرنے میں "حامد بن یحییٰ" منفرد ہیں۔

63 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ اَبُوْ حَفْصٍ بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِی وَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ ,كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ، وَاعْدُدْ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ اِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ

ابوحفص احمد بن الحسین بن مدرک بن ہبیرہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکڑ کر فرمایا: دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہگیر اور خود اہل قبور میں شمار کرو۔

۞۞ اس حدیث کو "حسن بن حر" سے صرف "ثوبان" نے روایت کیا ہے۔

64 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ الْاَشْجَعِيُّ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْرَ فِيْ جِيزَتِهَا ,حَدَّثَنَا اَبِيْ اِسْحَاقَ ,عَنْ اَبِيْهِ اِبْرَاهِيمَ ,عَنْ اَبِيْهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

احمد بن اسحاق بن ابراہیم بن نبیط بن شریط الاشجعی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت نبیط بن شریط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

65 - وَبِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُوْرِكَ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ خَمِيسِهَا

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے لئے جمعرات کے دن صبح جلدی اٹھنے میں برکت دی گئی ہے۔

66 - وَبِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

63-صحيح البخاري - كتاب الرقاق باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " كن في - حديث: 6062سنن ابن ماجه - كتاب الزهد باب مثل الدنيا - حديث: 4112سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في قصر الأمل حديث: 2312مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 4625مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 4854مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 5987

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ ''جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا''۔

67 - وَبِه قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ ''جس نے جان بوجھ کی میری جانب جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

68 - وَبِه قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ حُرْمَةَ مُؤْمِنَةٍ سَتَرَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ ''جس نے کسی مومن خاتون کی عزت کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ سے اس کی حفاظت فرمائے گا''۔

69 - وَبِه قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی مروی ہے کہ ''جنگ دھوکہ ہے''

70 - وَبِه قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا وُلِدَ لِلرَّجُلِ ابْنَةٌ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَائِكَةً يَقُوْلُوْنَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ,يَكْتَنِفُوْنَهَا بِاَجْنِحَتِهِمْ ,وَيَمْسَحُوْنَ بِاَيْدِيهِمْ عَلٰى رَاْسِهَا ,وَيَقُوْلُوْنَ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفَةٍ ,الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ "لَا تُرْوٰى هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ عَنْ نُبَيْطٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهَا وَلَدُهُ عَنْهُ

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ ''جب کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے، وہ آکر گھر والوں کو سلام کرتے ہیں، اس بچی کو اپنے پروں میں اٹھاتے ہیں، اس کے سر پر اپنے ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں ''ایک کمزور ذات سے کمزور ذات پیدا ہوئی ہے، اس کی ذمہ داری اٹھانے والے کی قیامت تک مدد کی جائے گی''۔

۞۞ یہ احادیث ''نبیط'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہیں، اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

71 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اشْتَدَّ غَضَبِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيْكٌ تَفَرَّدَ بِه مِسْعَرٌ

احمد بن محمد النخعی القاضی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''اس شخص پر میرا غضب بہت بڑھ جاتا ہے جو ایسے شخص پر ظلم کرتا ہے جس کا میرے سوا کوئی مددگار نہیں ہوتا''۔

⚘⚘اس حدیث کو" ابواسحاق" سے" شریک" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں" مسعر" منفرد ہیں۔

72 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ اَبُوْ غَسَّانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ: لَا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ ,فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ ,فَاِنْ لَمْ يَاْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا ,فَاِنْ جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْاَجْرِ وَبَيْنَ الَّذِي لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

احمد بن سہل بن الولید السکری الاہوازی ابوغسان سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ سے لقطہ (جو چیز گری پڑی ملی ہو) کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: لقطہ استعمال کرنا حلال نہیں ہے، جو ایسی چیز اٹھائے وہ اس کا اعلان کروائے، اگر اس کا مالک مل جائے تو اس کی چیز اس کو لوٹا دے، اگر نہ ملے تو وہ چیز صدقہ کر دے۔ صدقہ کرنے کے بعد اگر اس کا مالک ملے تو اس مالک کو اختیار ہے چاہے تو اُس صدقہ کا ثواب لے یا اُس سے اپنی چیز کا ضمان لے۔

⚘⚘اس حدیث کو" زیاد بن سعد" سے صرف" یوسف بن خالد" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

73 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَصْفَهَانِيُّ

73- صحيح البخارى - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب ما جاء في التقصير وكم يقيم حتى يقصر حديث: 1044 صحيح البخارى - كتاب المغازى باب مقام النبي صلى الله عليه وسلم بمكة زمن الفتح - حديث: 4059 صحيح البخارى - كتاب المغازى باب مقام النبي صلى الله عليه وسلم بمكة زمن الفتح - حديث: 4060 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1144 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1145 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1146 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب متى يتم المسافر ؟ حديث: 1054 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب متى يتم المسافر ؟ حديث: 1055 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب متى يتم المسافر ؟ حديث: 1056 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب من قال : يصلي بكل طائفة ركعة ولا يقضون حديث: 1069 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب تقصير الصلاة في السفر - حديث: 1064 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب السفر - باب التقصير في السفر حديث: 531 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب السفر - باب ما جاء في كم تقصر الصلاة حديث: 533

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمْرٍو، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا يَعْقُوبُ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

احمد بن عبدالکریم زعفرانی العسکری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ مکہ سے مدینہ کی جانب سفر پر روانہ ہوتے، راستے میں اللہ کے سوا کسی کا خوف نہ ہوتا تب بھی آپ قصر نماز پڑھا کرتے تھے۔

اس حدیث کو ''ابو عامر'' سے صرف ''یعقوب البصری'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن عمر بن یزید اصبہانی رستہ'' منفرد ہیں۔

74 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: لَا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ

احمد بن حمویہ ابو سیار التستری البزاز سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم غزوہ تبوک سے واپس لوٹے تو ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آج جتنے لوگ روئے زمین پر زندہ ہیں، آج سے ایک سو سال بعد ان میں کوئی بھی موجود نہیں ہوگا۔

اس حدیث کو ''داؤد'' سے ''ابن ابی زائدہ'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

75 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ فَاتِكٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَبُو غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ يَوْمٍ لِلْجَنَّةِ: طِيبِي لِأَهْلِكِ فَتَزْدَادُ طِيبًا، فَذَلِكَ الْبَرْدُ الَّذِي يَجِدُهُ النَّاسُ بِسَحَرٍ مِنْ ذَلِكَ" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ مُوسَى أَبُو غَسَّانَ

احمد بن جعفر بن فاتک التستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ روزانہ جنت سے فرماتا ہے: جنتیوں کیلئے خوشبودار ہو جا، اس کی خوشبو اور بھی بڑھ جاتی ہے، یہ اسی کی ٹھنڈک کا اثر ہوتا ہے جو لوگ سحری کے وقت محسوس کرتے ہیں۔

74- صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم باب قوله صلی الله علیه وسلم: "لا تأتی مائة - حدیث: 4713 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف من اسمه أحمد - حدیث: 2250

ربہ اللہ اس حدیث کو ''اعمش'' سے ''عمرو بن عبدالغفار'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا، اور ''عمرو'' سے روایت کرنے میں ''یوسف بن موسیٰ ابوغسان'' منفرد ہیں۔

76 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ السُّكَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَيْفَ اَتَوَضَّاُ؟ قَالَ: سَاَلْتَنِي كَيْفَ اَتَوَضَّاُ وَلَا تَسْاَلُنِي: كَيْفَ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ " رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ,وَقَالَ: بِهٰذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَبِي عَبْلَةَ اِلَّا قَتَادَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ

احمد بن عیسیٰ بن سکین الموصلی سے مروی حدیث

✧✧ ابراہیم ابن ابی عبلہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے وضو کرنے کا طریقہ پوچھا، انہوں نے فرمایا: تم مجھ سے یہ پوچھ رہے ہو کہ وضو کیسے کیا جائے؟ تم یہ کیوں نہیں پوچھ رہے کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کے اعضاء تین تین مرتبہ دھوتے دیکھا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے رب عزوجل نے یہی حکم دیا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''ابن ابی عبلہ'' سے ''قتادہ'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''قتادہ'' سے روایت کرنے میں ''زبیر بن محمد رہاوی'' منفرد ہیں۔

77 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابِهْرَامَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاِيذَجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ يَحْيَى السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجَفْرِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى كَانَ يُبْصِرُ دَبِيبَ النَّمْلِ عَلَى الصَّفَا فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ مِنْ مَسِيرَةِ عَشَرَةِ فَرَاسِخَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ هَانِءُ بْنُ يَحْيَى

احمد بن الحسین بن ماہبرام ابوعبداللہ الایذجی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تو آپ نے تاریک رات میں دس فرسخ کی مسافت سے کوہ صفا پر رینگتی ہوئی چیونٹیوں کو دیکھ لیا تھا۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''قتادہ'' سے ''حسن بن جعفر'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''حسن بن جعفر'' سے روایت کرنے

76- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث: 411سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء مرة - حديث: 416مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 3419مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 4395مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 4679المعجم الأوسط للطبراني - باب الجيم' من اسمه جعفر - حديث: 3443

میں ''ہانی بن یحییٰ'' منفرد ہیں۔

78 - حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُوْسَى الْعَسْكَرِيُّ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصِّيْصِيُّ ,حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَيٍّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ,فَاِذَا جَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ ,وَيَقُلْنَ: نَحْنُ قَيْنَاتُ بَنِي النَّجَّارِ ,فَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِنْ جَارٍ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ قَلْبِي يُحِبُّكُمْ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيْسٰى تَفَرَّدَ بِهٖ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيْدٍ

ابوجعفر احمد بن النضر بن موسیٰ العسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر بنی نجار کے ایک قبیلے کے پاس سے ہوا، وہاں پر کچھ لڑکیاں دف بجا رہی تھیں اور کہہ رہی تھیں، ہم بنی نجار کی لڑکیاں ہیں، محمد کتنے اچھے پڑوسی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے میرا دل تم سے محبت کرتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ''عوف'' سے ''عیسیٰ'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''عیسیٰ'' سے روایت کرنے میں ''مصعب بن سعید'' منفرد ہیں۔

79 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَتَّابٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الثَّغْرِيُّ،

78- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب الغناء والدف - حديث: 1895 دلائل النبوة للبيهقي - باب من استقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبه من حديث: 754 دلائل النبوة للبيهقي - باب من استقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبه من حديث: 755

79- صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب : متى يسجد من خلف الإمام؟ حديث: 669 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام في الصلاة حديث: 726 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب حد إتمام الركوع والاعتدال فيه والطمأنينة حديث: 771 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب الطمأنينة حين يرفع رأسه من الركوع حديث: 780 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم حديث: 790 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب المكث بين السجدتين حديث: 798 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب اعتدال أركان الصلاة وتخفيفها في تمام حديث: 753 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب متابعة الإمام والعمل بعده - حديث: 757 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب ما يؤمر به المأموم من اتباع الإمام - حديث: 530 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب ما يؤمر به المأموم من اتباع الإمام - حديث: 531 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب ما يؤمر به المأموم من اتباع الإمام - حديث: 532 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في إقامة الصلب إذا رفع رأسه من السجود حديث: 263 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية أن يبادر الإمام في الركوع والسجود حديث: 264

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اَبُوْ يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيْعِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَسْجُدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,ثُمَّ نَسْجُدَ مَعَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الصَّائِغِ اِلَّا اَيُّوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ تَفَرَّدَ بِهٖ هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ

احمد بن محمد بن عتاب المروزی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمع الله لمن حمده کہتے ،تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی کمر کو اس وقت تک نہ جھکاتا جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے، جب آپ سجدے میں جاتے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ کرتے۔

❁❁ اس حدیث کو ''ابراہم الصائغ'' سے ''ایوب بن ابراہیم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''ایوب'' سے روایت کرنے میں ''ہاشم بن مخلد'' منفرد ہیں۔

80 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ السِّجِسْتَانِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ اِلَّا ابْنُ سَوَّارٍ .

احمد بن یزید السجستانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ندامت توبہ ہی ہے۔

❁❁ اس حدیث کو ''نضر بن عربی'' سے ''حسن بن سوار'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

81 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ,عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِيْ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ ,فَنَادَى اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ لَا يُرْوَى عَنْ

80-صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق باب التوبة - ذكر الخبر المصرح بصحة ما أسند للناس خبر أبي سعيد الذي حديث: 613المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التوبة والإنابة حديث: 7679سنن ابن ماجه - كتاب الزهد باب ذكر التوبة - حديث: 4250مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 1262

81-صحيح مسلم - كتاب الصيام باب تحريم صوم أيام التشريق - حديث: 1992المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1828المعجم الكبير للطبراني - باب من اسمه أوس أوس بن الحدثان النصري أبو مالك بن أوس رضي الله عنه - حديث: 611المعجم الكبير للطبراني - باب الفاء ما أسند كعب بن مالك - باب حديث: 15928

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

احمد بن علی البربهاری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور ''اوس بن الحدثان'' کو ایام تشریق میں یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ ''جنت میں صرف مومن شخص ہی جائے گا اور منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں''۔

یہ حدیث ''کعب بن مالک'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابراہیم بن طہمان'' منفرد ہیں۔

82 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ اُمَّتِي مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا الْحَارِثُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ زِيَادٍ

احمد بن قاسم بن مساور الجوہری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنتیوں کی ۱۲۰ صفیں ہونگی، ان میں میری امت کی ۸۰ صفیں ہونگی۔

⚙⚙ اس حدیث کو ''قاسم'' سے ''حارث'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن زیاد'' منفرد ہیں۔

83 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ ,حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " قَرَاَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ ,وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا اُمَيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَبَّارُ

ابوالعباس احمد بن علی الابار سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ بقرہ کی یہ آیت تلاوت کی

82-صحيح البخاري - كتاب الرقاق باب : كيف الحشر - حديث: 6173صحيح البخاري - كتاب الأيمان والنذور باب : كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 6278صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب كون هذه الأمة نصف أهل الجنة - حديث: 350صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب كون هذه الأمة نصف أهل الجنة - حديث: 351صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب كون هذه الأمة نصف أهل الجنة - حديث: 352سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب صفة الجنة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صف أهل الجنة حديث: 2533المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 545

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى (البقرة: 125)

''اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

84 - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ ,حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ أَخُو عَارِمٍ ,حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَرَى عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا حَكَمًا عَدْلًا ,فَيَضَعُ الْجِزْيَةَ ,وَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ ,وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ ,وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا ابْنُ مَسْعَدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ بِسْطَامٌ

ابوبکر احمد بن محمد بن صدقہ سے مروی حدیث

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب ہے اگر تم میں سے کوئی اس وقت تک زندہ رہا تو دیکھے گا کہ عیسیٰ بن مریم عادل حکمران بنیں گے، جزیہ ختم کردیں گے، صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے اور جنگ ختم ہوجائے گی۔

✪✪ اس حدیث کو ''ابن عون'' سے ''ابن مسعدہ'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''بسطام'' منفرد ہیں۔

85 - حَدَّثَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ ,حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيْقٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَبَاعُوْهَا ,وَأَكَلُوْا أَثْمَانَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِيْ عَمْرَةَ إِلَّا جَرِيْرٌ

84- صحيح البخاري - كتاب البيوع باب قتل الخنزير - حديث: 2130 صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب كسر الصليب وقتل الخنزير - حديث: 2364 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء باب قول الله واذكر في الكتاب مريم إذ انتبذت من أهلها - حديث: 3275 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء باب نزول عيسى ابن مريم عليهما السلام - حديث: 3280 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء باب نزول عيسى ابن مريم عليهما السلام - حديث: 3281 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب نزول عيسى ابن مريم حاكما بشريعة نبينا محمد صلى الله - حديث: 246 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب نزول عيسى ابن مريم حاكما بشريعة نبينا محمد صلى الله - حديث: 247 سنن أبي داود - كتاب الملاحم باب خروج الدجال - حديث: 3787 سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب فتنة الدجال - حديث: 4076 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في نزول عيسى ابن مريم عليه السلام حديث: 2211 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 9442 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8203

85- سنن أبي داود - كتاب البيوع أبواب الإجارة - باب في ثمن الخمر والميتة حديث: 3043 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2601

تفرد به فضيل

ابوجعفر احمد بن یحییٰ الحلوانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے (اس کا حیلہ یوں کیا کہ) اس کو بیچ کر اس کی قیمت استعمال کرنا شروع کر دی۔

اس حدیث کو "ابن ابی عمرہ" سے "جریر" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں "فضیل" منفرد ہیں۔

86 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ أَيُّوبَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ صَاحِبُ الْبَصْرِ ,حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ مَيْمُونَ بْنَ سِنْبَاذَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قِوَامُ أُمَّتِي بِشِرَارِهَا لَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ

احمد بن بشیر بن ایوب الطیالسی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (ایک وقت آئے گا کہ) میری امت کے کلیدی حیثیت کے حامل لوگ شریر ہوں گے۔

یہ حدیث اس اسناد کے ہمراہ صرف "میمون" سے ہی مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں "ہارون بن دینار بصری" منفرد ہیں۔

87 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّجِسْتَانِيُّ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ: كُنْتُ آخِذًا بِيَدِ الْأَعْمَشِ ,فَقَالَ: قَرَأْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ثَلَاثِينَ مَرَّةً كُلَّ ذَلِكَ أَقْرَأُ: (وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) (المدثر: 5) ,وَكَذَلِكَ قَرَأَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ ,وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ ,وَابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ أَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ نَزِيلُ الْبَصْرَةِ

احمد بن محمد بن الجہم السمری سے مروی حدیث

86- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث ميمون بن سنباذ - حديث: 21445المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 761المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم من اسمه ميمون - ميمون بن سنباذ حديث: 17626

87- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1235المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1309المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله طرق حديث عبد الله بن مسعود ليلة الجن مع رسول الله - باب من روى عن ابن مسعود أنه لم يكن مع النبي حديث: 9883

✧✧ یحییٰ بن زکریا ابن ابی الحواجب الکوفی فرماتے ہیں: میں حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھا، انہوں نے فرمایا: میں نے یحییٰ بن وثاب کو تیس مرتبہ قرآن پاک سنایا، ہر بار میں نے سورۃ المدثر کی آیت نمبر ۵ یوں پڑھی

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ

''یحییٰ'' نے ''علقمہ'' کو بھی اسی طرح سنایا اور ''علقمہ'' نے ''حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ'' سے اسی طرح پڑھا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے ہی پڑھا۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''اعمش'' سے ''ابن ابی الحواجب'' (جو کہ بصرہ میں رہائش پذیر تھے) کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

88 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَاَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى حَرْفٍ ,فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيْدُهُ ,فَيَزِيْدُنِي حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ: السَّبْعَةُ الْاَحْرُفُ اِنَّمَا هِيَ الْاَمْرُ اِذَا كَانَ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِيهِ حَلَالٌ وَحَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

احمد بن علی بن اسماعیل القطان البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبریل امین علیہ السلام نے ایک قرائت کے مطابق مجھے قرآن سنایا، میں نے اور قرائتوں کی فرمائش کی تو انہوں نے مزید قراءتوں میں سنایا۔ میری فرمائش بڑھتی گئی اور وہ قراءتیں بدل بدل کر قرآن کریم پڑھتے رہے، حتیٰ کہ سات قراءتوں تک تعداد پہنچ گئی۔

زہری کہتے ہیں: سات قراءتوں کا مطلب یہ ہے کہ صرف پڑھنے کے انداز مختلف ہیں تاہم اس میں جو چیز حلال ہے وہ ہر قراءت میں حلال ہے اور جو چیز حرام ہے وہ ہر قراءت میں حرام ہی ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''ابن اخی زہری'' سے صرف ''دراوردی'' ہی نے روایت کیا ہے۔

89 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ اَهْلُ الْجَنَّةِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

88- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب أنزل القرآن على سبعة أحرف - حديث: 4710 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب بيان أن القرآن على سبعة أحرف وبيان معناه - حديث: 1397 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2306 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 2637

احمد بن سعید بن شاہین البغدادی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ جنتی نرم دل، نرم خو، نرم مزاج اور لوگوں کے قریب رہنے والے ہوتے ہیں۔

اس حدیث کو ''ہشام'' سے صرف ''عبداللہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

90 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْقَارِءُ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً ,اَلَا وَاِنِّي اَوَّلُكُمْ وَفَاةً ,وَتَتْبَعُونِي اَفْنَادًا ,يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا الْقَارِءُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

احمد بن یعقوب المقری البغدادی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ سمجھتے ہو کہ میں تم سب سے آخر میں وفات پاؤں گا، سن لو! میں تم سب سے پہلے وفات پاؤں گا، اور تم میرے بعد فرقوں میں بٹ جاؤ گے اور کیا تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو گے؟۔

✿✿ اس حدیث کو ''مفضل'' سے ''قاری'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''محمد بن ابان'' منفرد ہیں۔

91 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ

90- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث واثلة بن الأسقع - حديث: 16672 المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم باب الواو - ربيعة بن يزيد حديث: 18033

91- صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم حديث: 788 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب السجود على سبعة أعظم حديث: 789 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب السجود على الأنف حديث: 791 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب لا يكف شعرا حديث: 794 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب لا يكف ثوبه في الصلاة حديث: 795 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب أعضاء السجود - حديث: 785 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب أعضاء السجود - حديث: 786 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب أعضاء السجود - حديث: 787 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب أعضاء السجود - حديث: 788 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في السجود على سبعة أعضاء حديث: 258 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب كف الشعر والثوب في الصلاة - حديث: 1036 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب السجود - حديث: 880 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب السجود - حديث: 879

عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، وَنُهِيتُ أَنْ أَكُفَّ شَعْرًا أَوْ ثَوْبًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى بْنِ مَاهَانَ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

احمد بن الحسن بن مکرم البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ اور مجھے (نماز کے دوران) بال یا کپڑے لپیٹنے سے منع کیا گیا ہے۔

اس حدیث کو ''عیسیٰ بن ماہان ابوجعفر'' سے ''علی بن الجعد'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

92 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ أَبُو جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً إِلَّا وَقَدْ خَلَقَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا السَّامَ، وَهُوَ الْمَوْتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا شَبِيبٌ

احمد بن حمید المقری ابوجعفر البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے، اس کی دوا بھی پیدا کی ہے سوائے سام کے اور سام ''موت'' کو کہتے ہیں۔

اس حدیث کو ''عطاء'' کے واسطے سے ''ابوسعید'' سے صرف ''شبیب'' نے روایت کیا ہے۔

93 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُرْدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَتَاهُ ابْنُ عَمِّهِ، فَسَأَلَهُ مِنْ فَضْلِهِ، فَمَنَعَهُ مَنَعَهُ اللهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ فَضْلَ الْكَلَأِ مَنَعَهُ اللهُ فَضْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ جَرِيرٍ، وَلَا رَوَى عَنِ الْأَعْمَشِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ

احمد بن عبیداللہ بن جریر بن جبلہ سے مروی حدیث

92- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطب من رخص في الدواء والطب - حديث: 22915 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1580 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2583 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه عمر - حديث: 3788

93- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما - حديث: 6503 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1206

✦✦ عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس اس کا چچازاد بھائی آیا اور اس سے کچھ مانگا، اس نے اگر منع کر دیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اپنے فضل سے محروم رکھے گا، اور جو شخص اپنا اضافی پانی اس لئے روک کر رکھے گا کہ اس سے اضافی گھاس نہ اُگے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنا فضل اس سے روک لے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ''اعمش'' سے ''جریر'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''جریر'' سے ''محمد بن الحسن'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبید اللہ بن جریر'' منفرد ہیں۔ اور ''اعمش'' کے واسطے سے ''عمرو بن شعیب'' سے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث مروی نہیں ہے اور ہم نے اس کو ''احمد بن عبید اللہ'' کے حوالے سے ہی نقل کیا ہے۔

94 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ يَعْنِي ابْنَ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: نَبِيُّنَا خَيْرُ الْاَنْبِيَاءِ وَهُوَ اَبُوكِ ,وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَهُوَ عَمُّ اَبِيكِ حَمْزَةُ ,وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ يَطِيرُ بِهِمَا فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ يَشَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيكِ جَعْفَرٌ ,وَمِنَّا سِبْطَا هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا ابْنَاكِ ,وَمِنَّا الْمَهْدِيُّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

احمد بن محمد بن العباس المری القنطری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا: ہمارا نبی سب نبیوں سے بہتر ہے، اور وہ تیرا والد ہے، ہمارا شہید سب شہیدوں سے افضل ہے، اور وہ تیرے والد کا چچا حمزہ ہے، اور ہم میں کوئی ایسا بھی ہے جس کو جنت میں دو پر ملیں گے، وہ ان پروں کی مدد سے جنت میں جہاں چاہے اڑ کر جا سکے گا، وہ تیرے والد کا چچا جعفر ہے، ہم میں اس امت کے دونواسے حسن اور حسین بھی ہیں اور وہ دونوں آپ ہی کے بیٹے ہیں اور ہم میں ہی مہدی بھی ہونگے۔

✿✿ اس حدیث کو ''اعمش'' سے صرف ''قیس'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''حسین الاشقر'' منفرد ہیں۔

95 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ ,حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى فَلْيَتَحَرَّ حَتَّى يَسْتَيْقِنَ ,ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَى مَا فِي نَفْسِهِ ,ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُو يُوسُفَ

احمد بن القاسم الطائی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو نماز کی رکعتوں میں شک پڑے، اس کو سمجھ نہ آرہی ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھ چکا ہے تو خوب سوچ بچار کرے، جس طرف ظن غالب جائے اس پر تشہد کرے اور ظن غالب کے مطابق جتنی رکعتیں رہتی ہوں وہ پوری کرے اور آخر میں سجدہ سہو کردے۔

96 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْشُونَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ مِنْهُمْ ,ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ,ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيعٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ

احمد بن محمد الصیدلانی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں وہ زمانہ سب سے بہتر ہے جس میں مجھے نبی بنا کر بھیجا گیا، اس کے بعد وہ لوگ جن کا زمانہ ان کے بعد ہوگا، پھر وہ لوگ جن کا زمانہ اُن کے بعد ہوگا۔

اس حدیث کو ''قتادہ'' سے صرف ''سلام ابن ابی مطیع'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن سلیمان بن ابی داؤد حرانی'' منفرد ہیں۔

97 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَعْبٍ الْوَاسِطِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

95-صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان حديث: 395 صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العمل في الصلاة - باب إذا صلى خمسا حديث: 1182 حديث منسوخ صحيح البخاري - كتاب أخبار الآحاد باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة - حديث: 6843 حديث منسوخ حدثنا حفص بن عمر، حدثنا شعبة، عن الحكم، عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبد الله، قال: صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم الظهر خمسا، فقيل: أزيد في الصلاة؟ قال: "وما ذاك؟" قالوا: صليت خمسا، فسجد سجدتين بعد ما سلم صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 922 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 924 حديث منسوخ سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام حديث: 374 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء فيمن سجدهما بعد السلام - حديث: 1214 حديث منسوخ

اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ) (البقرة 178) قَالَ كَانَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ اِذَا قُتِلَ فِيهِمُ الْقَتِيلُ عَمْدًا لَمْ يَحِلَّ لَهُمْ اِلَّا الْقَوَدُ, وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الدِّيَةُ, فَاُمِرَ هٰذَا اَنْ يَتَّبِعَ بِالْمَعْرُوفِ وَاُمِرَ هٰذَا اَنْ يُؤَدِّيَ بِاِحْسَانٍ, فَذٰلِكُمْ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ

احمد بن کعب الواسطی الحافظ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۸؍

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(البقرة:178)

’’اے ایمان والو! تم پر فرض ہے کہ جو ناحق مارے جائیں ان کے خون کا بدلہ لو آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت تو جس کے لئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہوئی تو بھلائی سے تقاضا ہو اور اچھی طرح ادا یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارا بوجھ ہلکا کرنا ہے اور تم پر رحمت تو اس کے بعد جو زیادتی کرے اس کے لئے دردناک عذاب ہے‘‘(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے بارے میں فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں قتل عمد (جان بوجھ کر قتل کرنے) کی سزا صرف قصاص تھا (یعنی بدلے میں قاتل کو قتل کیا جاتا تھا) اور تمہارے لئے دیت بھی جائز کر دی گئی ہے، مقتول کے ورثاء کو کہا گیا کہ وہ نرمی کا برتاؤ کریں اور قاتل کے وارثوں کو اچھے انداز میں ادائیگی کا حکم دیا گیا۔ یہ تمہارے رب کی جانب سے تمہارے لئے آسانی ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ’’ابان‘‘ سے صرف ’’شریک‘‘ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ’’محمد بن ابی نعیم‘‘ منفرد ہیں۔

98 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللِّحْيَانِيُّ الْعَكَّاوِيُّ بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ سَنَةَ 275 خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ ,وَوَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عَاصِمٍ امْرَاَةُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيِّ قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ عُتْبَةَ اَرْبَعَ نِسْوَةٍ ,مَا مِنَّا امْرَاَةٌ اِلَّا وَهِيَ تَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ لِتَكُونَ اَطْيَبَ مِنْ صَاحِبَتِهَا ,وَمَا يَمَسُّ عُتْبَةُ الطِّيبَ اِلَّا يَمَسُّ دُهْنًا يَمْسَحُ بِهِ

97- صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص فى القتلى الحر حديث: 4237صحيح البخارى - كتاب الديات باب من قتل له قتيل فهو بخير النظرين - حديث:6501المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير من سورة البقرة - حديث:3012

لِحْيَتِهِ ,وَهُوَ اَطْيَبُ رِيحًا مِنَّا ,وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالُوا: مَا شَمِمْنَا رِيحًا اَطْيَبَ مِنْ رِيحِ عُتْبَةَ ,فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: إِنَّا لَنَجْتَهِدُ فِي الطِّيبِ ,وَلَاَنْتَ اَطْيَبُ مِنَّا رِيحًا ,فَمِمَّ ذَاكَ؟ فَقَالَ: اَخَذَنِي الشَّرَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَاَتَيْتُهُ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَيْهِ ,فَاَمَرَنِي اَنْ اَتَجَرَّدَ ,فَتَجَرَّدْتُ ,وَقَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ ,وَاَلْقَيْتُ ثَوْبِي عَلَى فَرْجِي ,فَنَفَثَ فِي يَدِهِ عَلَى ظَهْرِي وَبَطْنِي ,فَعَقَبَ بِي هٰذَا الطِّيبُ مِنْ يَوْمَئِذٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا آدَمُ

احمد بن عبداللہ اللحیانی العکاوی سے مروی حدیث

✧✧ عتبہ بن فرقد سلمی رضی اللہ عنہ کی زوجہ ام عاصم بیان کرتی ہیں: عتبہ کی چار بیویاں تھیں، میں بھی ان میں سے ایک تھی، ہم چاروں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر خوشبو کا استعمال کرتی تھیں، ہر ایک کی خواہش تھی کہ سب سے زیادہ خوشبو اُس میں سے آئے، جبکہ حضرت عتبہ نے کبھی کوئی خوشبو نہیں لگائی تھی، آپ سادہ تیل اپنی داڑھی شریف پر لگایا کرتے تھے لیکن اس کے باوجود ان کے جس سے ہم سب سے زیادہ خوشبو آتی تھی، جب آپ باہر تشریف لے جاتے تو لوگ کہتے ہم نے عتبہ سے زیادہ اچھی خوشبو کبھی کسی سے نہیں سونگھی، میں نے ایک دن اُن سے پوچھ لیا کہ ہم بہت محنت اور کوشش سے خوشبو لگاتی ہیں، اس کے باوجود ہم سے زیادہ خوشبو آپ سے آتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مجھے خارش کی بیماری ہوگئی تھی، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی، آپ نے فرمایا: اپنے کپڑے اتاردو! میں نے اپنے جسم کے تمام کپڑے اتاردیئے، ایک کپڑے سے شرمگاہ کو چھپالیا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پشت اور پیٹ پر اپنا دست مبارک پھیرا، اس دن سے میرے جسم سے خوشبو آنے لگ گئی۔

✿✿ اس حدیث کو ''ورقاء'' سے صرف ''آدم'' نے روایت کیا ہے۔

99 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْفِرْيَابِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ,عَنْ عَطَاءٍ ,عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ,وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ,عَنْ عَطَاءٍ ,عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ,وَلَمْ يَذْكُرْ اَبَا الشَّعْثَاءِ

احمد بن عبید بن اسماعیل الفریابی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابوالشعثاء'' سے صرف ''سعید بن سالم'' نے روایت کیا ہے اور دیگر راویوں نے اس حدیث کو ''ابن جریج'' پھر ''عطاء'' کے واسطے سے ''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما'' سے روایت کیا ہے، اور اس میں ''ابوالشعثاء'' کا ذکر نہیں ہے۔

100 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عُقْدَةَ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ الْقَاضِيْ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ ,وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ اَبُوْ قِلَابَةَ ,وَاسْمُ اَبِي الْمَلِيحِ: عَامِرٌ

احمد بن سعید الہمدانی ابوالعباس بن عقدہ الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ ابوالملیح بن اسامہ بن عمیر الہذلی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر پڑھی گئی نماز قبول نہیں کرتا اور حرام کمائی سے دیا ہوا صدقہ قبول نہیں کرتا۔

۞۞ اس حدیث کو ''خالد الحذاء'' سے صرف ''عمر بن حبیب'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''عبدالملک بن محمد رقاشی ابوقلابہ'' منفرد ہیں۔ ابوالملیح کا نام ''عامر'' ہے۔

101 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَرَوِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ 283 ثَلَاثٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ هَيَّاجِ بْنِ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ ,وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا هَيَّاجٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ خَالِدٌ

احمد بن محمد بن عباس الہروی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ

100–سنن الدارمی - كتاب الطهارة' باب لا تقبل صلاة بغير طهور - حديث: 723 سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب فرض الوضوء - حديث: 54 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب لا يقبل الله صلاة بغير طهور - حديث: 269

101–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب كفارة البزاق في المسجد' حديث: 407 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب النهي عن البصاق في المسجد في الصلاة وغيرها - حديث: 889 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب النهي عن البصاق في المسجد في الصلاة وغيرها - حديث: 890 سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب: كراهية البزاق في المسجد - حديث: 1415 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب في كراهية البزاق في المسجد' حديث: 553 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في كراهية البزاق في المسجد - حديث: 406 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في كراهية البزاق في المسجد - حديث: 407 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث: 13815

یہ ہے کہ اس کو دفن کر دیا جائے۔

اس حدیث کو "روح بن القاسم" سے "حجاج" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا "خالد" منفرد ہے۔

102 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُو مُوْسَى السُّوسِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ ,حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ ,وَذَنْبٌ لَا يُتْرَكُ ,وَذَنْبٌ يُغْفَرُ ,فَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ,وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي لَا يُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ,وَاَمَّا الذَّنْبُ الَّذِي يُغْفَرُ فَذَنْبُ الْعَبْدِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

احمد بن عمران ابوموسیٰ السوسی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

- ایک گناہ ایسا ہے جو بخشا نہیں جاتا۔
- ایک گناہ ایسا ہے جو چھوڑا نہیں جاتا۔
- ایک گناہ ایسا ہے جو بخش دیا جاتا ہے۔
- وہ گناہ جس کی بخشش نہیں ہے، وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے۔
- وہ گناہ جس کو چھوڑا نہیں جاتا وہ لوگوں کا ایک دوسرے پر ظلم ہے۔
- وہ گناہ جو بخش دیا جاتا ہے وہ، وہ گناہ ہے جو بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہے۔

اس حدیث کو "سلیمان التیمی" سے "یزید بن سفیان" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں "ابوالربیع" منفرد ہے۔

103 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا عِيسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ مِنْ اَهْلِ هٰذِهِ الْقِبْلَةِ النَّارَ مَنْ لَا يُحْصِي عَدَدَهُمْ اِلَّا اللّٰهُ بِمَا عَصَوُا اللّٰهَ ,وَاجْتَرَءُوا عَلٰى مَعْصِيَتِهِ ,وَخَالَفُوا طَاعَتَهُ ,فَيُؤْذَنُ لِي فِي الشَّفَاعَةِ ,فَاُثْنِي عَلَيْهِ جَلَّ ذِكْرُهُ سَاجِدًا كَمَا اُثْنِي عَلَيْهِ قَائِمًا وَّذَكَرَ الْحَدِيثَ

احمد بن محمد بن مقاتل الرازی سے مروی حدیث

102-المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سهل أبو عثمان النهدي - سليمان التيمي حديث: 6007

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہوں پر جرأت اور اُس کی طاعت کی مخالفت کی بناء پر اس قبلہ کے ماننے والوں میں سے اتنے لوگ دوزخ میں جائیں گے جن کی گنتی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا۔ مجھے جب اذن شفاعت ملے گا تو میں سجدے میں جاکر اللہ تعالیٰ کی اتنی حمد وثناء کروں گا جتنی کھڑے ہوکر کروں گا۔اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

104 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ اَبُوْ بَكْرٍ الْخَزَّازُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ الصَّرِيفِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا ارْتَفَعَ النَّجْمُ رُفِعَتِ الْعَاهَةُ عَنْ كُلِّ بَلَدٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ اِلَّا مُصْعَبٌ وَالنَّجْمُ هُوَ الثُّرَيَّا

احمد بن محمد بن یعقوب ابوبکر الخزاز الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب ثریا ستارہ طلوع ہوجاتا ہے تو ہر شہر سے (ان کے پھلوں سے بیماری) اٹھالی جاتی ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو''داؤدالطائی'' سے''مصعب'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔اورنجم سے مراد یہاں ثریا ہے۔

105 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ حَفْصٍ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَهٗ: اقْرَاِ الْقُرْآنَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قُطْبَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

احمد بن محمد بن عبداللہ بن الحسن بن حفص الاصبہانی ابوالحسن سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام سے فرمایا: قرآن کریم سات قراءتوں میں پڑھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو''اعمش'' سے صرف''قطبہ'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں''یحییٰ بن آدم'' منفرد ہیں۔

105- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب بيان أن القرآن على سبعة أحرف وبيان معناه - حديث: 1398 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب القراءات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أنزل القرآن على سبعة أحرف حديث: 2945 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب أنزل القرآن على سبعة أحرف حديث: 1275 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب أنزل القرآن على سبعة أحرف حديث: 1276

106 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَذَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا اُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا اَرَادَ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ اَنْ يَخْلُقَ النَّسَمَةَ ,فَجَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ طَارَ مَاؤُهُ فِي كُلِّ عِرْقٍ وَعَصَبٍ مِنْهَا ,فَإِذَا كَانَ يَوْمُ السَّابِعِ اَحْضَرَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ عِرْقٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ آدَمَ ,ثُمَّ قَرَاَ (فِي اَيِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار: 8) "لَا يُرْوَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَوَّارٍ

احمد بن الحسین بن نصر الحذاء البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کوئی جان پیدا کرنا چاہتا ہے، مرد عورت سے جماع کرتا ہے مرد کا پانی عورت کی ہر رگ اور ہر پٹھے میں سما جاتا ہے، جب سات دن گزر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہر رگ کو اپنے اور آدم کے درمیان حاضر کرتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی

فِي اَيِّ صُوْرَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ

''جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

۞۞ ''مالک بن الحویرث'' سے یہ حدیث اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''انیس بن سوار'' منفرد ہے۔

107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَدَائِنِيُّ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ,عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذُكِرَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ ,فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُخْسَفُ بِاَرْضٍ فِيهَا الْمُسْلِمُوْنَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ إِذَا كَانَ اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْخُبْثَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ,عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُوْ ضَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبِيُّ

احمد بن منصور المدائنی مولی بنی ہاشم سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مشرق کی جانب لوگوں کے زمین میں دھنسا دیئے جانے کا ذکر ہوا، کسی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس علاقے میں مسلمان آباد ہوں گے کیا اس کو بھی زمین میں دھنسا دیا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ جب مسلمانوں کی اکثریت خبیث ہوگی تو یہی ہوگا۔

۞۞ اس حدیث کو ''یحییٰ بن سعید'' کے واسطے سے حضرت ''انس'' سے ''ابوضمرہ'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن

106-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1629 المعجم الكبير للطبراني - باب الميم من اسمه أبو أسيد - مالك بن الحويرث أبو سليمان الليثي حديث: 16408

107-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1866

سے روایت کرنے میں ''محمد بن اسحاق'' ہی ''منفرد'' ہیں۔

108 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا لَمْ تَقْبِضْ مِنْ مَهْرِهَا شَيْئًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ

احمد بن یحییٰ الازدی البغدادی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ایسی عورت کو اس کے شوہر کے پاس نہ جانے دوں جس کو اپنے مہر کا کچھ بھی نہیں ملا ہو۔

یہ حدیث ''منصور'' سے روایت کرنے میں ''شریک'' منفرد ہیں۔

109 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ خَمَّرَ وَجْهَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

احمد بن زنجویہ القطان سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب چھینک آتی تو آپ اپنے چہرے کو ڈھانپ لیتے تھے۔

اس حدیث کو ''ثوری'' سے صرف ''عبدالرزاق'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابن ابی السری'' منفرد ہیں۔

110 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الطَّائِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ، وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ

108- سنن أبي داود - كتاب النكاح باب في الرجل يدخل بامرأته قبل أن ينقدها شيئا - حديث: 1830 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب الرجل يدخل بأهله قبل أن يعطيها شيئا - حديث: 1988 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1869

109- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في خفض الصوت وتخمير الوجه عند العطاس حديث: 2740 سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في العطاس - حديث: 4395 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث: 7864 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب حديث: 7753 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 9470

سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى فَرْجِهٖ لَيْسَ دُوْنَهَا حِجَابٌ ,فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ ,وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا اَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ

احمد بن عبداللہ بن العباس الطائی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص بلا حائل اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگالے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ''نافع'' سے صرف ''عبدالرحمٰن بن القاسم الفقیہ المصری'' نے روایت کیا ہے اور ''عبدالرحمٰن'' سے صرف ''اصبغ بن الفرج'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''احمد بن سعید'' منفرد ہیں۔

111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبِرْنِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِیْ هَاشِمٍ ,عَنْ اَبِیْ خَلْدَةَ، عَنْ مَيْمُوْنِ الْكُرْدِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى مَا قَلَّ مِنَ الْمَهْرِ اَوْ كَثُرَ لَيْسَ فِیْ نَفْسِهٖ اَنْ يُؤَدِّیَ اِلَيْهَا حَقَّهَا خَدَعَهَا ,فَمَاتَ ,وَلَمْ يُؤَدِّ اِلَيْهَا حَقَّهَا لَقِیَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ ,وَاَيُّمَا رَجُلٍ اسْتَدَانَ دَيْنًا لَا يُرِيْدُ اَنْ يُؤَدِّیَ اِلٰى صَاحِبِهٖ حَقَّهٗ خَدْعَةً حَتّٰى اَخَذَ مَالَهٗ ,فَمَاتَ ,وَلَمْ يَرُدَّ اِلَيْهِ دَيْنَهٗ لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ لَمْ يَرْوِ اَبُوْ مَيْمُوْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا ,وَلَا يُرْوٰى عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِیْ هَاشِمٍ ,وَهُوَ ثِقَةٌ ,وَاسْمُهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ,وَاَثْنٰى عَلَيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

احمد بن القاسم البرنی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت میمون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

○ جس نے کسی عورت کے ساتھ کم یا زیادہ حق مہر پر نکاح کیا، لیکن اسکا ارادہ ادائیگی کا نہ تھا، اس نے اُس کے ساتھ دھوکہ کیا، اگر وہ بغیر ادا کیے مر جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زانی کے طور پر پیش کیا جائے گا۔

○ جو شخص قرضہ لے لیکن اس کی نیت واپس کرنے کی نہ ہو اس نے دھوکے سے اس کا مال لیا، اگر قرضہ واپس کیے بغیر اس کو موت آجاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چور کے طور پر پیش ہوگا۔

110- سنن الدارقطني - كتاب الطهارة باب ما روي في لمس القبل والدبر والذكر والحكم في ذلك - حديث: 464 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 8219 صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة باب نواقض الوضوء - ذكر البيان بأن الأخبار التي ذكرناها مجملة حديث: 1124

111- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1876 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6325

[illegible] حضرت [illegible] سے صرف یہی حدیث روایت کی ہے اور ان سے یہ حدیث انہی کی اسناد کے ہمراہ [illegible] نے روایت کی ہے [illegible] موسیٰ بن ہاشم "منفرد ہیں لیکن وہ ثقہ ہیں ان کا نام "عبدالرحمٰن بن عبید اللہ" ہے [illegible] ان کی تعریف بھی کی ہے اور ان سے حدیث بھی روایت کی ہے۔

112 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَوْفٍ الْمُعَدِّلُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: الْاسْتِسْقَاءُ بِالْأَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ" لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْأَسَدِيُّ

احمد بن عوف المعدل البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے کہ لوگ چاند کی اٹھائیس منزل سے بارش مانگیں گے، ان کا بادشاہ ظالم ہوگا، اور تقدیر کو جھٹلایا جائے گا۔

[illegible] یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے اور "فطر بن خلیفہ" سے روایت کرنے میں "محمد بن القاسم الاسدی" منفرد ہیں۔

113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شُرَيْحٍ الْقَاضِي أَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "ثَلَاثٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ ثُمَّ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ، وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَأَعْتَقَهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ اتَّقَى اللَّهَ وَأَطَاعَ مَوَالِيَهُ" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَبِيبٍ إِلَّا سَوْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

112- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث: 20344المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1878

113- صحيح البخاري - كتاب العلم باب تعليم الرجل أمته وأهله - حديث: 97صحيح البخاري - كتاب العتق باب فضل من أدب جاريته وعلمها - حديث: 2426صحيح البخاري - كتاب العتق باب العبد إذا أحسن عبادة ربه ونصح سيده - حديث: 2429صحيح البخاري - كتاب العتق باب كراهية التطاول على الرقيق - حديث: 2433صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب فضل من أسلم من أهل الكتابين - حديث: 2870صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب وجوب الإيمان برسالة نبينا محمد صلى الله عليه وسلم إلى - حديث: 245صحيح مسلم - كتاب النكاح باب فضيلة إعتاقه أمته - حديث: 2641سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الفضل في ذلك حديث: 1071سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب الرجل يعتق أمته ثم يتزوجها - حديث: 1952سنن أبي داود - كتاب النكاح باب في الرجل يعتق أمته ثم يتزوجها - حديث: 1770

احمد بن عمر بن شریح القاضی ابوالعباس سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کو دگنا اجر دیا جائے گا

○ اہل کتاب سے ایک ایسا آدمی جو اپنے نبی پر بھی ایمان لایا پھر رسول اللہ ﷺ کا زمانہ پایا تو آپ پر ایمان لے آیا۔

○ ایسا آدمی جس کے پاس کوئی لونڈی تھی، اس نے اس کو آزاد کر دیا پھر اُس سے نکاح کر لیا۔

○ ایسا غلام جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بھی کرتا ہے اور اپنے آقا کی فرمانبرداری بھی کرتا ہے۔

۞۞ یہ حدیث ''ابن حبیب'' سے صرف ''سودہ'' نے روایت کی ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عباس بن محمد'' منفرد ہیں۔

114 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْفَعِ الْعَصَا مِنْ اَهْلِكَ وَاَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ دِيْنَارٍ اِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْحَاقُ

احمد بن اسحاق بن بہلول الانباری القاضی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے گھر والوں سے لاٹھی مت ہٹانا اور حقوق اللہ کے معاملے میں ان کو ڈراتے رہنا۔

۞۞ اس حدیث کو ''ابن دینار سے ''حسن'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''حسن'' سے'' سوید'' کے علاوہ کسی نے نقل نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ''اسحاق'' منفرد ہیں۔

115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا الْوِلْدَانَ لَا يُرْوَى عَنْ جَرِيْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ لَهِيعَةَ

احمد بن ابراہیم بن ملحان البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جریر بن عبداللہ البجلی فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کبھی کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو

114- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1896.

115- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 751

بسم الله وبالله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله
پڑھ کر مجاہدین کو یہ تاکید فرماتے: ملاوٹ نہ کرنا، غداری نہ کرنا، مثلہ نہ کرنا (مقتولین کی شکلیں نہ بگاڑنا) بچوں کو قتل نہ کرنا۔

یہ حدیث "جریر" سے اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "ابن لہیعہ" منفرد ہیں۔

116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى اِلَّا يَزِيْدُ تَفَرَّدَ بِهٖ مَنْصُوْرٌ

احمد بن محمد بن أبي صعصعہ البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی (نفلی) نماز نہیں پڑھی جائے گی اور عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز جائز نہیں ہے۔

اس حدیث کو "یحییٰ" سے صرف "یزید" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "منصور" منفرد ہیں۔

117 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ مُوْسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِهِمْ فِي الْمَغْرِبِ بِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ

احمد بن منصور بن موسیٰ الجوہری البغدادی سے مروی حدیث

116—صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة باب الصلاة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس - حديث: 568صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة باب: لا تتحرى الصلاة قبل غروب الشمس - حديث: 572صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع الملامسة - حديث: 2055صحيح البخاري - كتاب البيوع باب بيع المنابذة - حديث: 2056صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الأوقات التي نهي عن الصلاة فيها - حديث: 1408صحيح مسلم - كتاب الصيام باب النهي عن صوم يوم الفطر ويوم الأضحى - حديث: 1986صحيح مسلم - كتاب البيوع باب إبطال بيع الملامسة والمنابذة - حديث: 2859سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الملامسة والمنابذة حديث: 1268سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب اللباس - باب ما جاء في النهي عن اشتمال الصماء حديث: 1726سنن ابن ماجه - كتاب اللباس باب ما نهي عنه من اللباس - حديث: 3558سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب ما جاء في النهي عن المنابذة والملامسة - حديث: 2166

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب میں سورۃ ''بینہ'' تلاوت فرمائی۔

اس حدیث کو ''عبید اللہ'' سے صرف ''ابومعاویہ'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''حسین بن حریث'' منفرد ہیں۔

118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِرِجَالِكُمْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ ,وَالصِّدِّيقُ فِي الْجَنَّةِ ,وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ ,وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ ,وَالرَّجُلُ يَزُورُ اَخَاهُ فِي نَاحِيَةِ الْمِصْرِ لَا يَزُورُهُ اِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِنِسَائِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: " كُلُّ وَلُودٍ وَدُودٍ، اِذَا غَضِبَتْ اَوْ اُسِيءَ اِلَيْهَا اَوْ غَضِبَ - اَيْ: زَوْجُهَا - قَالَتْ: هٰذِهِ يَدِي فِي يَدِكَ لَا اَكْتَحِلُ بِغُمْضٍ حَتّٰى تَرْضٰى " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَكَّارٍ وَهُوَ مِمَّنْ يُكْنٰى اَبَا حَازِمٍ مِمَّنْ رَوٰى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَبُو حَازِمٍ هٰذَا وَقَدْ رَوٰى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَاَبُو حَازِمٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ ,وَاَبُو حَازِمٍ الْاَشْجَعِيُّ الْكُوفِيُّ يَرْوِي عَنْهُ مَنْصُورٌ ,وَالْاَعْمَشُ يُسَمّٰى مَيْسَرَةَ ,وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ وَاَبُو حَازِمٍ الَّذِي رَوٰى عَنْهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ اسْمُهُ نَبْتَلُ وَهُوَ كُوفِيٌّ

احمد بن الجعد الوشاء البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کی خبر نہ دوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

○ نبی جنتی ہے۔

○ صدیق جنتی ہے۔

○ شہید جنتی ہے۔

○ نومولود بچہ جنتی ہے۔

○ وہ آدمی جو شہر کے دور کے محلے میں موجود اپنے بھائی سے محض اللہ کی رضا کے لئے ملنے گیا، وہ بھی جنتی ہے۔

پھر فرمایا: کیا میں تمہیں جنتی عورتوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

○ ہر وہ عورت جو بچے جننے والی ہو اور بہت محبت کرنے والی ہو، جب اس کا شوہر اس پر ناراض ہو تو وہ کہے: میرا یہ ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے، تو جب تک مجھ سے راضی نہیں ہوگا مجھے ایک لمحے کے لئے بھی نیند نہیں آئے گی۔

اس حدیث کو ''ابوحازم سلمہ بن دینار الزاہد'' سے صرف ''ابراہیم بن زیاد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت

کرنے میں ابن بکار منفرد ہیں، یہ ان میں سے ہیں جن کی کنیت ابوحازم ہے، جو کہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابوحازم یہی ہیں۔ انہوں نے ''سہل بن سعد'' سے بھی روایت کی ہے۔ ایک ''ابوحازم التمار مدنی'' ہیں۔ ایک ''ابوحازم الاشجعی'' کوفی ہیں، ان سے منصور روایت کرتے ہیں، اور اعمش کا نام ''میسرہ'' ہے۔ آپ کے نام میں بھی اختلاف ہے، اور وہ ابوحازم جن سے ''اسماعیل بن ابی خالد'' روایت کرتے ہیں ان کا نام نجل ہے، وہ کوفی ہیں۔

119 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّوَّاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِيْنَ ،وَجِبْرِيلُ مَعَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا سُفْيَانُ ،وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الرَّقِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ نُعَيْمٍ

احمد بن الحسن بن عبدالجبار الصوفی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکین کی مذمت بیان کرو اور جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

اس حدیث کو ''عمران'' سے صرف ''سفیان'' نے روایت کیا ہے اور ''سفیان'' سے صرف رقی نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن نعیم'' منفرد ہیں۔

120 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ ،حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسُجُهَا بِاَيْدِيْنَا؟ فَضَحِكَ الْقَوْمُ ،فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ تَضْحَكُوْنَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَسْاَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا اَعْرَابِيُّ ،وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثِمَارُ الْجَنَّةِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ اِسْمَاعِيلُ ،وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

احمد بن محمد البرتی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم جنت میں اپنے کپڑے اپنے ہاتھ سے بنائیں گے؟ لوگ یہ بات سن کر ہنس پڑے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ کیوں ہنس رہے ہو؟ ایک انجان آدمی نے ایک جاننے والے سے مسئلہ پوچھا ہے، تم اس پر ہنس رہے ہو؟ پھر آپ نے

119-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة - حديث:3056صحيح البخاري - كتاب المغازي باب مرجع النبي صلى الله عليه وسلم من الأحزاب - حديث: 3913صحيح البخاري - كتاب الأدب باب هجاء المشركين - حديث:5808صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب فضائل حسان بن ثابت رضي الله عنه - حديث: 4646مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث البراء بن عازب - حديث:18343

فرمایا: نہیں۔ وہاں تو پھل بھی درختوں سے خود بخود ٹوٹ کر آپ کے ہاتھ میں آ جائیں گے۔

۞۞ اس حدیث کو "مجالد" سے صرف اس کے بیٹے "اسماعیل" نے روایت کیا ہے اور "جابر" سے یہ روایت صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کی گئی ہے۔

121 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَبُو الصَّقْرِ الضَّرِيْرُ التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ ,فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا ,ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا ,ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا ,ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ فَإِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا ,ثُمَّ تَنَامُونَ ,فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ حَتّٰى تَسْتَيْقِظُوا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَرْفُوعًا اِلَّا اللَّاحِقِيُّ

احمد بن علی بن الحسین ابو الصقر الضریر التمیمی البغدادی المودب سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم (گناہوں کی آگ میں) جلتے رہو گے، جلتے رہو گے، حتی کہ تم فجر کی نماز پڑھ لو تو وہ (جلنے کا اثر) ڈھل جاتا ہے، پھر مسلسل جلتے رہتے ہو اور جب ظہر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو (جلے ہوئے کا اثر) ڈھل جاتا ہے، پھر مسلسل جلتے رہتے ہو، پھر جب عصر کی نماز پڑھتے ہو تو (وہ اثر) ڈھل جاتا ہے پھر مسلسل جلتے رہتے ہو، اور جب مغرب کی نماز پڑھتے ہو تو (وہ اثر) ڈھل جاتا ہے، پھر مسلسل جلتے رہتے ہو، اور جب عشاء کی نماز پڑھتے ہو تو (وہ اثر) ڈھل جاتا ہے پھر تم سو جاتے ہو، اس کے بعد بیدار ہونے تک تمہارے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا

۞۞ اس حدیث کو "حماد بن سلمہ" سے مرفوعاً صرف "لاحقی" نے روایت کیا ہے۔

122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى تَغْلَبُ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُمِّ عَطِيَّةَ خَتَّانَةٌ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ: اِذَا خَفَضْتِ فَاَشِمِّي وَلَا تُنْهِكِي؛ فَاِنَّهُ اَسْرَى لِلْوَجْهِ وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ

احمد بن یحییٰ ثعلب النحوی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام عطیہ (یہ خاتون مدینہ منورہ میں عورتوں

122- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب السرقة كتاب الأشربة والحد فيها - باب السلطان يكره على الاختتان أو الصبي ويد المملوك بأمران به حديث: 16326 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2293

کا ختنہ کیا کرتی تھی، آپ نے اس) سے فرمایا: ختنے کرتے ہوئے بالکل تھوڑا سا گوشت کاٹا کرو، زیادہ مت کاٹا کرو، کہ اس سے چہرے میں خوبصورتی بھی آتی ہے اور ہمبستری میں لذت بھی زیادہ ملتی ہے۔

اس حدیث کو" ثابت" سے صرف "زائدہ" نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں "محمد بن سلام" منفرد ہیں۔

123 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ,حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ ,وَيَدْفَعُ عَنْ اَصْحَابِهِ ,اَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ اُمِّ سَعْدٍ ,وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

احمد بن محمد الجوار بی الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی اپنی قوم کا حامی ہے، اوراپنے ساتھیوں کا دفاع کرتا ہے، کیا دوسروں کا حصہ اس کے برابر ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سعد کے بیٹے! تیری ماں تجھے روئے! تمہیں انہیں کمزوروں کے باعث تو رزق دیا جاتا ہے اورانہیں کی بدولت تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

اس حدیث کو" زہری" سے صرف" عبدالحمید" نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں" معلی بن عبدالرحمن" منفرد ہیں۔

124 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُو زَيْدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا اَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

احمد بن وہب ابوزید الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کی بینائی زائل فرمادے اوروہ بندہ اس پرصبر اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اُس بندے کی آنکھ آگ نہ دیکھے۔

125 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَخْنَسِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ,فَيَتَّبِعُ مَا فِيهِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِثْلَ مَا اَعْطَى فُلَانًا

فَأَقُومُ بِهِ مِثْلَ مَا يَقُومُ فُلَانٌ، وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ ,فَيَقُولُ رَجُلٌ مِثْلَ ذَلِكَ " لَا يُرْوَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ وَهُوَ أَبُو مَعْنِ بْنُ يَزِيدَ وَهُوَ وَابْنُهُ قَدْ صَحِبَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ

احمد بن عبداللہ بن عبدالرحیم البرقی سے مروی حدیث

✦✦ یزید بن الاخنس کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت کا شرف حاصل ہے، آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو آدمیوں کے درمیان صرف دو چیزوں میں رشک ہونا چاہئے

○ وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی دولت سے نوازا ہو اور وہ بندہ دن رات قرآن کریم کی تلاوت میں مشغول رہے، اور قرآن کریم کے احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ اس کو دیکھنے والا کہے: جو نعمت اس کو عطا ہوئی ہے، کاش یہ مجھے بھی مل جاتی اور جیسے یہ دن رات قرآن کی تلاوت میں مشغول رہتا ہے، میں بھی اسی طرح تلاوت کرتا۔

○ ایسا آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا، اور وہ اس میں سے اپنے لئے بھی خرچ کرتا ہے اور اللہ کی راہ میں صدقہ بھی کرتا ہے، دیکھنے والا کہے: کاش کہ مجھے بھی ایسا مال ملا ہوتا تو میں بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسی طرح خرچ کرتا۔

❁❁ یہ حدیث ''ابن الاخنس'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے، اور ابن الاخنس ''ابومعن بن یزید'' ہیں۔ ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔

126 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَّارُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ الشُّحِّ: مَنْ أَدَّى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ ,وَقَرَى الضَّيْفَ ,وَأَعْطَى فِي النَّوَائِبِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا بِشْرٌ الدِّمَشْقِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا

احمد بن ابی یحییٰ الحضرمی المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین خصلتیں ایسی ہیں، کہ یہ جس میں پائی جائیں اُس سے بخل ختم ہو جاتا ہے۔

○ جو خوشدلی کے ساتھ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے۔

126-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب الاستنثار فی الوضوء - حدیث:158صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب الإیتار فی الاستنثار والاستجمار - حدیث:374صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب الإیتار فی الاستنثار والاستجمار - حدیث:375صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب الإیتار فی الاستنثار والاستجمار - حدیث:376سنن ابن ماجه - کتاب الطہارۃ وسننہا' باب الارتیاد للغائط والبول - حدیث:335سنن ابن ماجه - کتاب الطہارۃ وسننہا' المبالغة فی الاستنشاق والاستنثار - حدیث:406

○ خوشدلی کے ساتھ مہمان نوازی کرے۔

○ اللہ کی رضا کے لئے مصیبت زدوں کے کام آئے۔

اس حدیث کو ''اوزاعی'' سے صرف ''بشر دمشقی'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''زکریا'' منفرد ہیں۔

127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ، ابْنُ اَخِي مَخْشِيٍّ ,حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ,وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ، لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عُفَيْرٍ

احمد بن ابراہیم بن مخشی الفرغانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو وضو کرے وہ اچھی طرح ناک جھاڑے اور جو استنجاء کے لئے ڈھیلا استعمال کرے وہ طاق مرتبہ کرے۔

اس حدیث کو ''عبید اللہ بن عمر'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبید اللہ بن سعید بن عفیر'' منفرد ہیں۔

128 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ الْخَطِيبُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوْبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِيْ حُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِيْ فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ ,وَفِيْ كُلٍّ شَهَادَةٌ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِيْ حُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ ,وَلَا عَنْ بِشْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ

احمد بن ابراہیم بن یزداد الطبرانی الخطیب سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کی تباہی طعن اور طاعون کی وجہ سے ہوگی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم طعن کو تو جانتے ہیں، یہ طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن جنات کا تمہیں بغیر کوئی چیز چبھوئے ماردینا۔ ان تمام امور میں (اگر موت واقع ہو جائے تو) شہادت ہے۔

اس حدیث کو ''ابراہیم بن ابی حرہ'' سے صرف ''بشر'' نے روایت کیا ہے اور ''بشر'' سے صرف ''عبداللہ بن عصمہ''

127—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2314

128—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:2274

نے روایت کیا ہے۔

129 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُوْنَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ اللُّؤْلُؤِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ، فَاُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ ظَبْيٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُوْلِ، وَقَالَ: "اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ مَا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الدَّبَّاغِ

احمد بن الحسن بن ہارون بن اسماعیل بن حماد بن ابی سلیمان الفقیہ اللؤلؤی سے مروی حدیث

✦ ✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ''مر الظہر ان'' میں ٹھہرے، آپ کی بارگاہ میں کسی شکار کی ران تحفہ پیش کی گئی، آپ ﷺ نے وہ ران لانے والے کو واپس کرکے فرمایا: (جس نے یہ تحفہ بھیجا ہے اس کو) میرا سلام دینا اور کہنا کہ اگر میں حالت احرام میں نہ ہوتا تو یہ ران واپس نہ کرتا۔

۞۞ اس حدیث کو ''ابوالزبیر'' سے صرف ''حماد بن شعیب'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن دباغ'' منفرد ہیں۔

130 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَيْمُوْنٍ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّكُمْ تَحْضُرُوْنَ بَيْعَكُمْ بِاَيْمَانٍ وَلَغْوٍ، فَشُوْبُوْهَا بِشَيْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

احمد بن یحییٰ بن الربیع بن سلیمان البغدادی سے مروی حدیث

✦ ✦ حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے تاجرو! تمہارے کاروبار میں لغویات اور قسمیں شامل ہو جاتی ہیں، اس لئے (ان کے نقصان سے بچنے کے لئے) کچھ نہ کچھ صدقہ بھی شامل کرلیا کرو۔

۞۞ اس حدیث کو ابی حمزہ سے حماد بن سلمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

131 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى اَبِي الْحَرِيشِ الصُّوفِيُّ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ

129- صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك باب ذكر خبر روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في - حديث: 2462

130- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التجار وتسمية النبي صلى الله عليه وسلم حديث: 1165 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب التوقي في التجارة - حديث: 2142 سنن أبي داود - كتاب البيوع باب في التجارة يخالطها الحلف واللغو - حديث: 2907 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع حديث: 2079

عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ خَصْمَانِ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ لِي: اقْضِ بَيْنَهُمَا فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اَنْتَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ ,فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا ,فَقُلْتُ: عَلٰى مَاذَا؟ قَالَ: اجْتَهِدْ فَاِنْ اَصَبْتَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ,وَاِنْ لَمْ تُصِبْ فَلَكَ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَفْصٌ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ عُقْبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

احمد بن عیسیٰ ابوالحریش الصوفی الکلابی الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی کسی مسئلہ میں جھگڑ رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: ان کے درمیان فیصلہ کرو، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، آپ اس کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کے درمیان فیصلہ کردو۔ میں نے پوچھا: کس کے مطابق کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اجتہاد سے، اگر تیرا اجتہاد درست ہوا تو تجھے دس نیکیاں ملیں گی اور اگر خطا ہو گئی، تب بھی ایک نیکی تو بہر حال مل ہی جائے گی۔

✪✪ اس حدیث کو ''ابن شنظیر'' سے ''حفص'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور ''عقبہ'' سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

132 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِقَوْمٍ، لَا خَلَاقَ لَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ هُدْبَةُ

احمد بن عمرو القطرانی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس دین کی تائید ایسے لوگوں سے بھی کروالیتا ہے جن کا اس دین سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

✪✪ اس حدیث کو ''معلّی'' سے صرف ''حماد بن زید'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ہدبہ'' منفرد ہیں۔

133 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مُوْسَى الْمَرَئِيُّ، حَدَّثَنَا

131- سنن الدارقطني - كتاب في الأقضية والأحكام وغير ذلك حديث: 3903 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين بقية حديث عمرو بن العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 17517 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1599

132- صحيح ابن حبان - كتاب السير باب في الخلافة والإمارة - ذكر البيان بأن الأمراء وإن كان فيهم ما لا يحمد فإن حديث: 4587 السنن الكبرى للنسائي - كتاب السير الاستعانة بالفجار في الحرب - حديث: 8616

ابى، عن ابيه، عن جده عبد الرحمن بن صفوان بن قدامة قال: هاجر ابى صفوان الى النبى صلى الله عليه وسلم ,فبايعه على الاسلام ,فمد النبى صلى الله عليه وسلم يده ,فمسح عليها ,فقال صفوان: انى احبك يا رسول الله ,فقال له النبى صلى الله عليه وسلم: المرء مع من احب لا يروى عن صفوان بن قدامة الا بهذا الاسناد تفرد به ابن ميمون

احمد بن ابراہیم بن عنبر البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن صفوان بن قدامہ بیان کرتے ہیں: صفوان ہجرت کر کے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچے: آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کی، نبی اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ بڑھایا، حضرت صفوان نے آپ کی دست بوسی کی، اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا۔

❀❀ ''صفوان بن قدامہ'' سے اسی اسناد کے ہمراہ یہ حدیث منقول ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن میمون'' منفرد ہیں۔

134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ الْبَصْرِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ غَفْرَةَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ,لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ,لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عِرَارٍ وَهِيَ اِحْدَى عَابِدَاتِ الْبَصْرَةِ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ,وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهٖ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بَصْرِيٌّ

احمد بن عمرو بن عبدالخالق البزاز البصری الحافظ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ تلبیہ یوں کہا کرتے تھے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ,لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ,لَا شَرِيْكَ لَكَ

❀❀ اس حدیث کو ''عائشہ بنت عرار'' سے صرف ''ہشام بن حسان'' نے روایت کیا ہے اور ''عائشہ بنت عرار'' بصرہ کی عبادت گزار خواتین میں سے ایک ہیں۔ ہشام سے یہ حدیث صرف ''حماد'' نے روایت کی ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عمرو بن یحییٰ بصری'' منفرد ہیں۔

134- صحيح البخارى - كتاب الحج باب التلبية - حديث: 1483 صحيح البخارى - كتاب اللباس باب التلبيد - حديث: 5579 صحيح مسلم - كتاب الحج باب التلبية وصفتها ووقتها - حديث: 2105 صحيح مسلم - كتاب الحج باب التلبية وصفتها ووقتها - حديث: 2106 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى التلبية حديث: 789 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى التلبية حديث: 790 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب من لبد رأسه - حديث: 3045 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب التلبية - حديث: 2916

135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى الشَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ: " مَا تُسَمُّونَ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ فِيكُمْ مِنْ اَهْلِ الْقُرَى لَيْسَ لَهُمْ فِيكُمْ قَرَابَةٌ؟ قُلْتُ: نُسَمِّيهِمُ الْعُلُوجَ اَوِ السِّقَاطَ ,فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: كُنَّا نُسَمِّيهِمُ الْمُهَاجِرِينَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ

احمد بن موسیٰ الشامی البصری سے مروی حدیث

⊛⊛ عمران بن حطان بیان کرتے ہیں: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: دور دراز سے جو لوگ تمہارے پاس آتے ہیں، جو تمہارے رشتہ دار نہیں ہوتے، تم ان کو کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا: ہم ان کو "علوج، یا سقاط" کہتے ہیں: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ان کو "مہاجرین" کہا کرتے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو "ابن سیرین" سے صرف "حمید بن مہران" نے روایت کیا ہے۔

136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنْبَاَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيمُوا الصَّلَاةَ ,وَآتُوا الزَّكَاةَ ,وَحُجُّوا ,وَاعْتَمِرُوا ,وَاسْتَقِيمُوا يُسْتَقَمْ لَكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ

احمد بن اسماعیل العدوی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، حج کرو، عمرہ کرو، اور ثابت قدم رہو، تمہیں ثابت قدم رکھا جائے گا۔

⊛⊛ یہ حدیث "قتادہ" سے صرف "عمران" نے روایت کی ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "عمرو بن مرزوق" منفرد ہیں۔

137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَرْضِعُوا الْوَرْهَاءَ، قَالَ الْاَصْمَعِيُّ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ حَبِيبٍ يَقُولُ: الْوَرْهَاءُ: الْحَمْقَاءُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ وَاسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَصْمَعِيُّ سُفْيَانُ

احمد بن عمرو الزنبقی البصری سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے وقوف عورت سے اپنے بچے کو

135-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2057

136-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2064

دودھ مت پلاؤ۔ اصمعی کہتے ہیں: یونس بن حبیب کہتے ہیں: ''وربا'' کا معنیٰ بے وقوف ہے۔

☸☸ یہ حدیث ''ہشام'' سے صرف ''ابوامیہ'' نے روایت کی ہے اور ابوامیہ کا نام ''اسماعیل'' ہے، اور ان سے روایت کرنے میں ''اصمعی'' منفرد ہیں۔

138 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْبَصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَطُّ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ تَفَرَّدَ بِهِ بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

احمد بن زکریا شاذان البصری سے مروی حدیث

✦✦ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ کو نہیں دیکھا۔

☸☸ اس حدیث کو ''ثوری'' سے ''یوسف بن اسباط'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''برکہ بن محمد'' منفرد ہیں۔

139 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ الْمَرِيضَ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ ,فَاِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا اَبُوْ عَاصِمٍ

احمد بن الحسن المصری الایلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی، اس نے رحمت میں غوطہ لگایا اور جب وہ مریض کے پاس کچھ دیر بیٹھا رہے تو اتنی دیر وہ رحمت میں ڈوبا رہتا ہے۔

☸☸ اس حدیث کو ''مفضل'' سے ''ابوعاصم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

140 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَمَامَةَ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ ,فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ

138—سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها أبواب التيمم - باب النهي أن يرى عورة أخيه حديث: 660 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب التستر عند الجماع - حديث: 1918 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب التستر عند الجماع - حديث: 1918 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2237

139—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2245

140—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2243

بن سواء

احمد بن خلیل الجریری البصری سے مروی احادیث

✦✦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے ''گوہ'' کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مسخ کی گئی قوم ہے۔ حقیقت حال اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ''روح بن القاسم'' سے ''محمد بن سواء'' کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ بِهَا اَیْ بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَلُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ السَّرِيِّ الْاَزْدِيُّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَضَعُ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى ,ثُمَّ يَتَغَنّٰى وَيَدَعُ اَنْ يَقْرَاَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ خَلَفٍ اِلَّا الْحَارِثُ تَفَرَّدَ بِهٖ يُوْسُفُ وَخَلَفٌ حُلْوٌ ثِقَةٌ

احمد بن عمرو ابوطلحہ المجاشعی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: میں کبھی کسی کو ایسانہ دیکھوں کہ وہ اپنا ایک پاؤں دوسرے کے اوپر رکھے ہوئے گانا گارہاہواورسورۂ بقرہ کی تلاوت کو چھوڑ چکا ہو۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ''خلف'' سے صرف ''حارث'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''یوسف'' منفرد ہیں۔اورخلف نامی راوی میٹھے ہیں،ثقہ ہیں۔

142 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الدَّمِيْرِيُّ، بِمِصْرَ بِقَرْيَةِ دَمِيْرَةَ ,حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ ,وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ اِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا ,فَاعْفُوْا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ ,وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا قَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدَارَ الْاَشْعَثِيُّ

احمد بن اسحاق الدمیری سے مروی حدیث

✦✦ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا،اورظلم

141—سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن باب : التغني بالقرآن - حديث: 3433السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة ذكر ما يجير من الجن والشياطين - حديث: 10379المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2288

142—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2311

معاف کر دینے سے اللہ تعالیٰ عزت میں اضافہ فرماتا ہے، اس لئے معاف کر دیا کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری عزت میں اضافہ فرمائے گا، اور بندہ جب اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

٭٭ اس حدیث کو ''ثوری'' سے صرف ''قاسم بن یزید الجرمی'' اور ''زکریا بن دویدار الاشعثی'' نے روایت کیا ہے۔

143 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ ,وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

احمد بن عبداللہ البناء الصنعانی سے مروی حدیث

✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔

٭٭ اس حدیث کو ''مبارک'' سے صرف ''عمرو بن عاصم'' نے روایت کیا ہے۔

144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ اَبُوْ عَلِيِّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ، وَمُزَيْنَةُ، وَاَسْلَمُ، وَغِفَارٌ خَيْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ وَمِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ ,هَلْ خَابُوا وَخَسِرُوا؟ قَالُوا: نَعَمْ؛ فَاِنَّ جُهَيْنَةَ، وَمُزَيْنَةَ، وَاَسْلَمَ، وَغِفَارًا خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ، وَمِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ "، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ وَاسْمُهٗ اِبْرَاهِيمُ

143- صحيح مسلم - كتاب الأشربة باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام - حديث: 3826 صحيح مسلم - كتاب الأشربة باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام - حديث: 3827 صحيح مسلم - كتاب الأشربة باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام - حديث: 3828 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في شارب الخمر حديث: 1831 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كل مسكر حرام حديث: 1834 سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة باب ما أسكر كثيره - حديث: 3390 سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة باب كل مسكر - حديث: 3388

144- صحيح البخاري - كتاب المناقب باب ذكر أسلم وغفار ومزينة وجهينة وأشجع - حديث: 3344 صحيح البخاري - كتاب المناقب باب ذكر أسلم وغفار ومزينة وجهينة وأشجع - حديث: 3345 صحيح البخاري - كتاب الأيمان والنذور باب: كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 6271 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل غفار - حديث: 4687 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل غفار - حديث: 4688 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل غفار - حديث: 4689

احمد بن علی بن الحسن ابوعلی المصری سے مروی حدیث

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کیا جہینہ، مزینہ، اسلم اورغفار قبیلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبیلہ اسد، غطفان، اور بنی عامر بن صعصعہ سے افضل ہیں؟ کیا وہ نقصان اور خسارے میں نہیں رہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں۔ بے شک قبیلہ جہینہ، مزینہ، اسلم اورغفار، قبیلہ اسد، غطفان اور بنی عامر بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

تخریج: اس حدیث کو'' موسیٰ بن عبدالملک'' سے صرف ''ابوالمطرف بن ابی الوزیر'' نے روایت کیا ہے۔ان کا نام ''ابراہیم'' ہے۔

145 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ الْحَبَطِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ

احمد بن عبدالسلام الجوالیقی التستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سرکہ بہت اچھا سالن ہے۔

✿✿ شعبی سے اس حدیث کو'' زکریابن حکیم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

146 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ اَبُوْ سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ ,حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوسٰى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ " رَاٰى رَجُلًا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْغَدَاةِ حِيْنَ اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ ,فَغَمَزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْكِبَيْهِ ,وَقَالَ: اَلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ ذَا، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ اِبْرَاهِيمُ

احمد بن حمدان ابوسعید التستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا،اس نے فجر کی سنتیں اس وقت پڑھنا شروع کیں جس وقت موذن نے جماعت کے لئے اقامت شروع کردی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کندھوں سے پکڑکر جھنجوڑا اورفرمایا: یہ(فجر کی سنتیں) اُس (اقامت) سے پہلے پڑھنی چاہئیں۔

147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ،

147- سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن باب : فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي - حديث: 3328 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في آخر سورة البقرة حديث: 2882

حَدَّثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ ,عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحِ الْحَارِثِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ عَلَى الْعَرْشِ ,وَاَنَّهُ اَنْزَلَ مِنْ ذٰلِكَ الْكِتَابِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ ,وَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَلِجُ بَيْتًا تُلِيَتَا (قُرِئَتَا) فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوْبَ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ رَيْحَانُ

احمد بن محمد الصباح ابوعبداللہ البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھ رکھی ہے اور وہ عرش پر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، اُس نے اس کتاب میں سے دو آیتیں نازل فرمائیں، جن پر سورہ بقرہ کا اختتام ہوتا ہے، اور جس گھر میں ان آیات کی تلاوت کی جائے، اس گھر میں تین راتوں تک شیطان داخل نہیں ہوسکتا۔

۞۞ اس حدیث کو ''حضرت ایوب'' سے ''عباد'' نے ہی روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ریحان'' منفرد ہیں۔

148 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ يَنْهَى عَنْ اَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا يَزِيدُ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

احمد بن محمد المروزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہونے سے پہلے کراث (ایک بدبودار ترکاری جس کی بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں اور بعض کے سرے نہیں ہوتے) اور پیاز کھانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

۞۞ اس حدیث کو ''داؤد'' سے صرف ''یزید'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن اسماعیل'' منفرد ہیں۔

149 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْاُبُلِّيُّ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: اَكُلُّكُمْ يَجِدُ

148- صحيح البخاري - كتاب الأطعمة باب ما يكره من الثوم والبقول - حديث: 5142 صحيح البخاري - كتاب الاعتصام بالكتاب والسنة باب الأحكام التي تعرف بالدلائل - حديث: 6948 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب نهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها - حديث: 906 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب نهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها - حديث: 907 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب نهي من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا أو نحوها - حديث: 908 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء في كراهية أكل الثوم والبصل حديث: 1775

ثَوْبَيْنِ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

احمد بن الحسین بن مرداس الابلی القاضی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم سب دو کپڑے پاتے ہو؟

اس حدیث کو ''اشعث'' سے صرف ''محاربی'' نے روایت کیا ہے۔

150 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا زَهْدَمٌ الْجَرْمِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَاْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ ,فَقَالَ: هَلُمَّ فَكُلْ ,فَقُلْتُ: اِنِّي حَلَفْتُ لَا آكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ ,فَقَالَ اَبُوْ مُوسَى: كُلْ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهُ ,وَسَاُنَبِّئُكَ عَنْ يَمِينِكَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَصْحَابِي نَسْتَحْمِلُهُ ,فَحَلَفَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا ,وَمَا عِنْدَهُ حُمْلَانٌ ,فَوَاللّٰهِ مَا بَرِحْنَا حَتّٰى اَتَتْهُ قَلَائِصُ غُرُّ الذُّرَى ,فَاَمَرَ لَنَا بِحُمْلَانَ ,فَلَمَّا خَرَجْنَا ذَكَرْنَا يَمِيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَرَجَعْنَا اِلَيْهِ ,فَقَالَ: مَا رَدَّكُمْ؟ قُلْنَا: ذَكَرْنَا يَمِيْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,وَخَشِينَا اَنْ تَكُوْنَ نَسِيتَهَا ,فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

149- صحيح البخارى - كتاب الصلاة باب الصلاة فى الثوب الواحد ملتحفا به - حديث: 354 صحيح البخارى - كتاب الصلاة باب: إذا صلى فى الثوب الواحد فليجعل على عاتقيه - حديث: 355 صحيح البخارى - كتاب الصلاة باب: إذا صلى فى الثوب الواحد فليجعل على عاتقيه - حديث: 356 صحيح البخارى - كتاب الصلاة باب الصلاة فى القميص والسراويل والتبان والقباء - حديث: 361 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب الصلاة فى ثوب واحد وصفة لبسه - حديث: 830 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب الصلاة فى ثوب واحد وصفة لبسه - حديث: 831 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب الصلاة فى ثوب واحد وصفة لبسه - حديث: 832 سنن أبى داود - كتاب الصلاة باب جماع أثواب ما يصلى فيه - حديث: 536 سنن أبى داود - كتاب الصلاة باب جماع أثواب ما يصلى فيه - حديث: 537 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب الصلاة فى الثوب الواحد - حديث: 1043

150- صحيح البخارى - كتاب المغازى باب غزوة تبوك وهى غزوة العسرة - حديث: 4162 صحيح البخارى - كتاب الذبائح والصيد باب لحم الدجاج - حديث: 5206 صحيح مسلم - كتاب الأيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها - حديث: 3194 صحيح مسلم - كتاب الأيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها - حديث: 3195 صحيح مسلم - كتاب الأيمان باب ندب من حلف يمينا فرأى غيرها خيرا منها - حديث: 3196 صحيح مسلم - كتاب الأيمان باب ندب من حلف يميناً فرأى غيرها خيرا منها - حديث: 3197 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى أكل الدجاج حديث: 1795 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى أكل الدجاج حديث: 1796

وَسَلَّمَ: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا نَسِيتُهَا ,وَلٰكِنْ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ ,فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا ,فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا الصَّعْقُ

احمد بن اسماعیل الوساوسی البصری سے مروی حدیث

✦✦ زہدم الجرمی فرماتے ہیں: میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، اُس وقت وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے، انہوں نے مجھے بھی کھانے میں شرکت کی دعوت دی، میں نے کہا: میں نے مرغی کا گوشت نہ کھانے کی قسم کھائی ہوئی ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھالو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اور میں ابھی آپ کو آپ کی قسم کا حل بھی بتا دیتا ہوں۔ (آپ کی قسم کے حل کے سلسلے میں عرض ہے کہ) میں اور میرے کچھ ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سواری کے لئے جانور مانگنے کے لئے آئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سواری کا جانور نہ دینے کی قسم کھائی، اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سواری کے لئے کوئی جانور موجود بھی نہیں تھا، ہم نے کہا: اللہ کی قسم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے رہیں گے، حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اعلیٰ کے قسم کے سفید کوہانوں والے صحتمند اونٹ آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک اونٹ ہمیں دے دیا۔ جب ہم وہاں سے نکلے تو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم یاد آئی، ہم لوٹ کر دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس آنے کی وجہ پوچھی، ہم نے بتایا کہ ہمیں آپ کی قسم یاد آ گئی ہے۔ اور ہمیں یہ خدشہ تھا کہ شاید آپ اس کو بھول گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم میں بھولا نہیں تھا بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اگر کوئی قسم کھائے، پھر اس کو توڑنے میں بہتری جانے تو اس کو چاہئے کہ جو بہتر کام ہے اس کو بجالائے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

❁❁ اس حدیث کو ''مطر'' سے صرف ''صعق'' نے روایت کیا ہے۔

151 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ رَوْحٍ الْبَرْدِيجِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا قَرِيبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْاَصْمَعِيُّ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْوُسْطٰى: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَرِيبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

احمد بن ہارون بن روح البردیجی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ وسطیٰ کے پاس موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے سچی بات کرنا۔

❁❁ اس حدیث کو ''قریب بن عبدالملک'' سے ''عمرو بن عاصم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

152 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ اَبُوْ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا

151- سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث: 4010 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب آداب القاضي باب ما يستدل به على أن القضاء وسائر أعمال الولاة مما - حديث: 18773

إسحاق بن سليمان الرازي، حدثنا المفضل بن صدقة أبو حماد الحنفي، عن أبي إسحاق عن أبي الهياج الأسدي قال: بعثني علي بن أبي طالب فقال: أتدري على ما أبعثك؟ أبعثك على ما بعثني عليه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال: لا تدع تمثالا إلا كسرته ولا قبرا مسنما إلا سويته، لم يروه عن أبي إسحاق إلا المفضل، ولا عنه إلا إسحاق الرازي تفرد به محمد بن عمار

احمد بن زہیر التستری ابوحفص سے مروی حدیث

ابوالہیاج الاسدی فرماتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے مجھے بھیجا اور فرمایا: تجھے معلوم ہے میں تجھے کس کام کے لئے بھیج رہا ہوں؟ میں تجھے وہ ذمہ داری دے کر بھیج رہا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دے کر بھیجا تھا، کسی مورتی کو چھوڑنا نہیں ہے، سب کو توڑ ڈالنا ہے، ہر اٹھی ہوئی (مشرک کی) قبر کو ہموار کر دینا ہے۔

اس حدیث کو "ابواسحاق" سے "مفضل" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے "اسحاق الرازی" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں "محمد بن عمار" منفرد ہیں۔

153 - حدثنا أحمد بن عبد الله البزاز التستري، حدثنا عبد القدوس بن محمد الحبحابي العطار، حدثنا عمرو بن عاصم الكلابي، حدثنا همام بن يحيى، عن مطر الوراق، عن الزهري، عن سالم بن عبد الله بن عمر، عن أبيه قال: سافرت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم، وأبي بكر، وعمر، فلم أرهم يزيدون على ركعتين لم يروه عن مطر إلا همام

احمد بن عبداللہ البز از التستری سے مروی حدیث

سالم بن عبداللہ بن عمر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بہت سفر کیے ہیں، میں ان کو دو دو رکعتوں سے زیادہ پڑھتے نہیں دیکھا۔

اس حدیث کو "مطر" سے "ہمام" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

154 - حدثنا أحمد بن عبد الله الأقطع البغدادي، حدثنا حفص بن عمر المهرقاني الرازي، حدثنا حماد بن قيراط، عن جسر بن فرقد أبي جعفر، عن يونس بن عبيد، عن الحسن، عن أنس عن النبي صلى

152- صحيح مسلم - كتاب الجنائز باب الأمر بتسوية القبر - حديث: 1662 سنن أبي داود - كتاب الجنائز باب في تسوية القبر - حديث: 2817 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء في تسوية القبور - حديث: 1006 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه حديث: 1150

153- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 5541 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 5600

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ احَبَّ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا جَسْرٌ ,وَأَبُو عُمَارَةَ الرَّازِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ جَسْرٍ: حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ ,وَعَنْ أَبِي عُمَارَةَ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ

احمد بن عبداللہ الاقطع بغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''یونس'' سے ''جسر'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اورابوعمارہ رازی، جسر سے حماد بن قیراط سے روایت کرنے میں منفرد ہیں،اورابوعمارہ کانام ''عبدالحمید بن بیان الواسطی'' ہے۔

155 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَطَّابٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ,حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ إِسْحَاقَ ,وَتَفْسِيرُ قَوْلِهِ: إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ يَعْنِي تَأْخِيرَ صَلَاةِ الضُّحَى إِلَى أَنْ يَتَعَالَى النَّهَارُ ,وَتَحْمَى الْأَرْضُ عَلَى فُصْلَانِ الْإِبِلِ ,وَهِيَ صِغَارُهَا

احمد بن خطاب التستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت زیدبن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:اوابین کی نماز اس وقت پڑھی جائے جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگ جائیں۔

✿✿ اس حدیث کو''ایوب'' سے صرف ''حسن بن دینار'' نے روایت کیا ہےاوراس کوروایت کرنے میں ''ابن اسحاق''

154–صحيح البخارى - كتاب المناقب باب مناقب عمر بن الخطاب أبى حفص القرشى العدوى رضى الله - حديث: 3506صحيح البخارى - كتاب الأدب باب ما جاء فى قول الرجل ويلك - حديث: 5822صحيح البخارى - كتاب الأدب باب علامة حب الله عز وجل - حديث: 5826صحيح البخارى - كتاب الأحكام باب القضاء والفتيا فى الطريق - حديث: 6754صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب باب المرء مع من أحب - حديث: 4882صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب باب المرء مع من أحب - حديث: 4883سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن المرء مع من أحب حديث: 2365سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن المرء مع من أحب حديث:2366

155–صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الأوابين حين ترمض الفصال - حديث: 1277صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الأوابين حين ترمض الفصال - حديث:1278

منفرد ہیں۔ اور اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے کا مطلب یہ ہے کہ چاشت کو اتنا لیٹ کرو کہ سورج خوب بلند ہو جائے۔ دھوپ کی تپش کی وجہ سے اونٹ کے بچوں کو زمین پر پاؤں رکھنا دشوار ہو جائے۔

156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ السِّيُوطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ ,وَمُحَمَّدٌ ,وَالْحَاشِرُ ,وَالْمُقَفِّي ,وَالْخَاتَمُ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُوْ نُعَيْمٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

احمد بن محمد بن یحییٰ بن مہران السیوطی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں احمد ہوں، میں محمد ہوں، میں حاشر ہوں، میں مقفّی ہوں، اور میں خاتم ہوں۔

✿✿ اس حدیث کو ''سلمہ'' سے ''ابونعیم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

157 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنَ الْقَعْقَاعِ ,عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزَّبِيدِيِّ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مِنْ قَرْنٍ وَنَحْنُ اِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا:

(البحر الرجز)

لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا اِلَيْكَ عُذْرًا　　　هٰذِي زَبِيدٌ قَدْ اَتَتْكَ قَسْرَا

يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَّجِبَالًا وَّعْرَا　　　قَدْ جَعَلُوا الْاَنْدَادَ خَلُّوا صِفْرَا

وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ نَخَافُ اَنْ يَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ؛ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ اِذَا اَسْلَمُوا ,وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ,لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ,اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ,لَا شَرِيكَ لَكَ"، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شَرْقِيٍّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

احمد بن محمد بن عباد الجوہری البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمرو بن معدیکرب الزبیدی بیان کرتے ہیں: جب ہم حج کرنے کے لئے گئے تو قرن کے مقام پر ہم نے یہ اشعار پڑھے

156–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2321

157–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2323

(٭) میں تیرے پاس تیری الوہیت کا اقرار کرتے ہوئے آیا ہوں اور تیرے سامنے معذرت کرتا ہوں زبید نے جو اس کی تھی لیکن اب وہ مجبور ہو کر آ گیا ہے۔

(٭) وہ عاجزی کرتے ہوئے دشوار گزار گھاٹیاں عبور کرتے ہوئے آیا ہے، انہوں نے جھوٹے معبود بنائے تھے اب وہ کنگال ہو چکے ہیں۔

ہم وادی محسر میں تھے تو ہمیں یہ ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں ہمیں جنات اٹھا کر نہ لے جائیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا بطن عرنہ سے آگے نکل جاؤ کیونکہ یہ جنات اسلام لانے کے بعد اب تمہارے بھائی بن چکے ہیں، پھر حضور ﷺ نے ہمیں یہ تلبیہ سکھایا

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ,لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ,اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ,لَا شَرِيْكَ لَكَ

٭٭اس حدیث کو ''شرقی'' سے صرف ''محمد بن زیاد'' نے روایت کیا ہے۔

158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْمَدَنِيُّ ,عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: لَقِيَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا ,فَشَفَعَ فِيهِ ,فَقِيلَ لَهُ: حَتّٰى نُبَلِّغَهُ الْإِمَامَ ,فَقَالَ: اِذَا بَلَغَ الْإِمَامَ ,فَلَعَنَ اللّٰهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفِّعَ، كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ، لَا يُرْوٰى عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ غَزِيَّةَ

احمد بن عبدالعزیز الجوہری البصری سے مروی حدیث

٭٭ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت زبیر نے ایک چور کو دیکھا (لوگوں نے اس کو پکڑا ہوا تھا) آپ نے اس کو معاف کرنے کی سفارش کی، لیکن لوگوں نے کہا: ہم اس کو امام تک تو لے کر جائیں گے پھر چاہے اس کی سفارش کر دی جائے۔ آپ نے فرمایا: امام تک بات پہنچنے کے بعد سفارش کرنے والے پر اور سفارش قبول کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

٭٭اس حدیث کو ''زبیر'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابوغزیہ'' منفرد ہیں۔

159 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ الْحُبَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: تَزِيْدُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ

158-موطأ مالك - كتاب الحدود باب ترك الشفاعة للسارق إذا بلغ السلطان - حديث: 1528 سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره حديث: 3025 سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره حديث: 3026

احمد بن عبید اللہ بن یوسف الحیر ی البصر ی ابوالعباس سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۵درجے افضل ہے۔

اس حدیث کو''شعبہ'' سے صرف''فہد بن حیان'' نے روایت کیا ہے۔

160 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، بِهَا ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْاَبَحُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

احمد بن محمد بن داؤد السکر ی الجند یسابوری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس سے کوئی علم کی بات پوچھی جائے،وہ اس کو چھپالے تو اس کو قیامت کے دن آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

اس حدیث کو''کثیر بن شنظیر'' سے''حماد'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیااوراُن سے روایت کرنے میں''محمد بن خلید''منفرد ہیں۔

161 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْاَرَّجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

159- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب فضل صلاة الجماعة' حديث: 629صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب فضل صلاة الفجر في جماعة' حديث:630صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب ما ذكر في الأسواق - حديث: 2029صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة الجماعة - حديث:1068صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة الجماعة - حديث:1069سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل الجماعة' حديث: 205سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب فضل الصلاة في جماعة - حديث: 785سنن ابن ماجه - كتاب المساجد والجماعات' باب فضل الصلاة في جماعة - حديث:784

160- صحيح ابن حبان - كتاب العلم' ذكر إيجاب العقوبة في القيامة على الكاتم العلم - حديث: 95سنن أبي داود - كتاب العلم' باب كراهية منع العلم - حديث: 3191سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سئل عن علم فكتمه' حديث: 259سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سئل عن علم فكتمه' حديث:264

وَالِهٖ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ ،وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلاثِينَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ

احمد بن محمد بن شعیب الارجانی سے مروی حدیث

✦ ✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھواور چاند دیکھ کر عید مناؤ اگر مطلع ابرآلود ہوجائے (اور چاند نظر نہ آئے) تو (اس مہینے کے) تیس دن پورے کرو۔

۞۞ اس حدیث کو ''ورقاء'' سے صرف ''عبداللہ بن یزید المقری'' نے روایت کیا ہے۔

162 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ اَبُوْ عَلِيِّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِيرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ ,وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طُهُورَ لَهُ ,وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ ,اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْدَلٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

احمد بن محمد الشعیری الشیرازی ابوعلی المعدل سے مروی حدیث

✦ ✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوامانت دارنہیں ہے،اس کے ایمان کا کوئی اعتبارنہیں ہےاور جو پاکیزگی حاصل نہیں کرتا،اس کی نماز کسی کام کی نہیں ہےاور جونماز نہیں پڑھتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔دین میں نماز کی وہی حیثیت ہے جو پورے جسم میں سر کی ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ''عبیداللہ'' سے ''مندل'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیااوراُن سے ''حسن'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیااوراُن سے روایت کرنے میں ''حسین بن حکم'' منفرد ہیں۔

163 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ

161-صحيح البخاري - كتاب الصوم باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " إذا رأيتم - حديث: 1821صحيح مسلم - كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال - حديث: 1873صحيح مسلم - كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال - حديث: 1874صحيح مسلم - كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال - حديث: 1875صحيح مسلم - كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال - حديث: 1876سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في أن الفطر يوم تفطرون حديث: 665سنن ابن ماجه - كتاب الصيام باب ما جاء في شهري العيد - حديث: 1656سنن ابن ماجه - كتاب الصيام باب ما جاء في صوموا لرؤيته وأفطروا لرؤيته - حديث: 1651

162-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2333

الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ ,فَقَالَ: مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِيْنِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ ,وَنَحْنُ نَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ,اَلَا وَاِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِي الْجَنَّةِ ,اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُوْرَ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ اَبِي الْمِقْدَامِ تَفَرَّدَ بِهٖ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

احمد بن محمد بن علی الخزاعی الاصبہانی ابوالعباس سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر موجود تھے،آپ نے فرمایا: گذشتہ سال اسی مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر فرمایا تھا: ایمان کے بعد کسی کو عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی،ہم اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتے ہیں، خبردار!سچائی اور نیکی جنت میں (جانے کا باعث) ہے اور جھوٹ اور گناہ دوزخ میں (جانے کا باعث) ہے۔

❁❁ اس حدیث کو''اسماعیل'' سے''عمرو بن ثابت بن ابی المقدام'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں''سہل بن محمد'' منفرد ہیں۔

164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ قُتَيْبَةَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مِنْ اَخْلَاقِ الْاِيْمَانِ: مَنْ اِذَا غَضِبَ لَمْ يُدْخِلْهُ غَضَبُهُ فِيْ بَاطِلٍ ,وَمَنْ اِذَا رَضِيَ لَمْ يُخْرِجْهُ رِضَاهُ مِنْ حَقٍّ ,وَمَنْ اِذَا قَدَرَ لَمْ يَتَعَاطَ مَا لَيْسَ لَهٗ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ

احمد بن الحسین الانصاری ابوجعفر الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تین عادتیں ایمان کے اخلاق میں سے ہیں۔

- جب غصہ آئے تو اس کا غصہ اس کو غلط راہ پر نہ لے جائے۔
- جب بندہ خوش ہو تو خوشی اس کو حق کے راستے بھٹکا نہ دے۔
- جب بندے کی دسترس میں کوئی چیز آئے تو اس چیز کی جانب ہاتھ نہ بڑھائے جو اس کی اپنی نہیں ہے۔

❁❁ اس حدیث کو''زبیر بن عدی'' سے''بشر بن الحسین'' کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

165 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ،

163- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 3566 سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو والعافية - حديث: 3847 المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك كتاب الدعاء - حديث: 1878

أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ,فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ,وَمَنْ قَرَأَ: قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ,فَكَأَنَّمَا قَرَأَ رُبُعَ الْقُرْآنِ "

احمد بن محمد البز از الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے ''قل ہواللہ احد'' پڑھی گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے ''قل یاایھا الکافرون'' پڑھی، گویا کہ اس نے ایک چوتھائی قرآن پڑھ لیا۔

166 - قَالَ سَعْدٌ: وَحَدَّثَنِي عَمِّي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ,عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ,وَكَانَ أَفْضَلَ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ إِذَا اتَّقَى "، لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا يُرْوَى حَدِيثُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَطِيَّةَ أَيْضًا

احمد بن محمد البز از الاصبہانی سے یہ حدیث بھی مروی ہے

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے نماز فجر کے بعد ۱۲ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی گویا کہ اس نے چار مرتبہ قرآن پڑھ لیا۔ اگر وہ تقویٰ اختیار کرے تو اُس دن روئے زمین کے تمام لوگوں میں وہ سب سے افضل ہوگا۔

✿✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں ''ابن عطیہ'' منفرد ہیں۔

167 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَعِينِيُّ أَبُو سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ,وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنِ الْمَعِينِيِّ

احمد بن محمد بن سعید المعینی ابوسعید الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو میرے اعلانِ نبوت سے بھی پہلے مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا۔

✧ اس حدیث کو ''شعبہ'' سے روایت کرنے میں ''یحییٰ بن سعید'' منفرد ہیں، اوران سے روایت کرنے میں ''زید بن

167- صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب فضل نسب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4320سنن الدارمي - باب ما أكرم الله تعالى به نبيه صلى الله عليه وسلم حديث:20سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في آيات نبوة النبي صلى الله عليه وسلم وما قد حديث:3642

ترالیش "منفرد" ہیں اور ہم نے یہ حدیث صرف "جعفر" سے نقل کی ہے۔

168 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُوْنُسَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا فَرْقَدُ السَّبَخِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيَبِيتَنَّ قَوْمٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى طَعَامٍ وَشَرَابٍ وَلَهْوٍ ,وَيُصْبِحُوا قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا فَرْقَدٌ ,وَلَا عَنْ فَرْقَدٍ اِلَّا جَعْفَرٌ ,وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَبُوْ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ يُوْنُسَ

احمد بن محمد الجمال الاصبہانی الفقیہ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس امت کے کچھ لوگ ساری رات کھانے پینے اورلہوولعب میں گزاریں گے اور جب صبح ہوگی توان کی شکلیں بندروں اورخنزیروں جیسی ہوچکی ہونگی۔

۞۞ اس حدیث کو"قتادہ" سے صرف "فرقد" نے روایت کیا ہے اور"فرقد" سے صرف "جعفر" نے روایت کیا ہے اور"جعفر" سے صرف "ابوداؤد" نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں "علی بن یونس" منفرد ہیں۔

169 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُرْوَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ عَمُّ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ الْاَشْجَعِيِّ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ مُوْسٰى اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ

احمد بن سعید بن عروہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص کسی کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر جھانکے،گھر والوں کے لئے جائز ہے کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔

۞۞ اس حدیث کو"ابوسہیل" سے صرف "نافع بن مالک" (جوکہ مالک بن انس اشجعی کے چچا ہیں) نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں "ابوموسیٰ اسحاق بن موسیٰ الانصاری" منفرد ہیں۔

170 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُوْدِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيْدَ جَبْرٌ، حَدَّثَنِي اَبِي،

168- صحيح البخاری - كتاب الديات باب من أخذ حقه أو اقتص دون السلطان - حديث: 6508 صحيح البخاری - كتاب الديات باب من اطلع في بيت قوم ففقئوا عينه - حديث: 6522 صحيح مسلم - كتاب الآداب باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث: 4111 صحيح مسلم - كتاب الآداب باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث: 4112 سنن أبي داود - كتاب الأدب أبواب النوم - باب في الاستئذان حديث: 4525 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 9342

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: " لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ ,وَلٰكِنْ لِيَعْزِمْ فِي الْمَسْاَلَةِ ,فَاِنَّهٗ لَا مُكْرِهَ لَهٗ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُفْيَانُ ,وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا جَبْرٌ

احمد بن علی الجارودی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کوئی شخص دعا مانگتے ہوئے یوں نہ کہے کہ " اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے" بلکہ مانگنا اعتماد و یقین سے چاہیے تاہم اللہ تعالیٰ کو کوئی شخص مجبور نہیں کرسکتا۔

(امام طبرانی) اس حدیث کو "اعمش" سے "سفیان" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں "جبر" منفرد ہیں۔

171 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَيُّوْبَ الْمَدِيْنِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ فَقَبَّلَهٗ ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَمْلِكُ لِي ضُرًّا ,وَلَا نَفْعًا ,وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا اَبُوْ حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ وَاسْمُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ

احمد بن سلیمان بن ایوب المدینی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے، آپ حجر اسود کی جانب متوجہ

171- صحيح البخاري - كتاب الديات باب من أخذ حقه أو اقتص دون السلطان - حديث: 6508 صحيح البخاري - كتاب الديات باب من اطلع في بيت قوم ففقئوا عينه - حديث: 6522 صحيح مسلم - كتاب الآداب باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث: 4111 صحيح مسلم - كتاب الآداب باب تحريم النظر في بيت غيره - حديث: 4112 سنن أبي داود - كتاب الأدب أبواب النوم - باب في الاستئذان حديث: 4525 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 9342 صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب ليعزم المسألة - حديث: 5990 صحيح البخاري - كتاب التوحيد باب في المشيئة والإرادة: وما تشاءون إلا أن يشاء الله - حديث: 7061 صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب العزم بالدعاء ولا يقل إن شئت - حديث: 4945 صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب العزم بالدعاء ولا يقل إن شئت - حديث: 4946 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في عقد التسبيح باليد حديث: 3502 سنن ابن ماجه - كتاب الدعاء باب لا يقول الرجل: اللهم اغفر لي إن شئت - حديث: 3852 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب الدعاء حديث: 1281

ہوئے اس کا بوسہ لیا پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے تو کسی قسم کا نفع یا نقصان نہیں دے سکتا اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی نہ چومتا۔

⊙⊙ اس حدیث کو "منصور بن المعتمر" سے "ابوحمزہ السکری" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان کا نام "محمد بن میمون" ہے۔

172 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ بِنِ عُمَرَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِيْ حَنِيفَةَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ الْحَبِيبِ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنْ وَّجْهِهَا وَهُوَ صَائِمٌ تُرِيدُ الْقُبْلَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا اَبُوْ حَنِيفَةَ

احمد بن رستہ بن عمر الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں اُن (حضرت عائشہ) کے چہرے کو پہنچتے تھے یعنی بوسہ لیا کرتے تھے۔

⊙⊙ اس حدیث کو "ہیثم" سے "ابوحنیفہ" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُرَيْحٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ شِمْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْتَفِتُوا فِيْ صَلَاتِكُمْ؛ فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمُلْتَفِتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ الْبَصْرِيِّ اِلَّا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ,وَاَبُوْ شِمْرٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الصَّلْتُ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ اَبُوْ شِمْرٍ الضُّبَعِيُّ بَصْرِيٌّ رَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ

احمد بن سریح الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز میں اِدھر اُدھر توجہ مت کیا کرو کیونکہ جو اِدھر اُدھر متوجہ ہوتا ہے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

⊙⊙ اس حدیث کو "صلت البصری" سے صرف "سلم بن قتیبہ" نے روایت کیا ہے اور "ابوشمر" جن سے "صلت بن

172—المعجم الصغير للطبراني - من اسمه احمد حديث:1127

173—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2051المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - يوسف بن عبد الله بن سلام حديث: 13796المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - يوسف بن عبد الله بن سلام حديث: 13797

ثابت'' نے روایت کیا ہے وہ ''ابوشمر الضبعی بصری'' ہیں، ان سے ''شعبہ'' نے روایت کی ہے۔

174 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمُعَدِّلُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: " (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا أَبُو أُوَيْسٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

احمد بن الحسین بن عبدالملک المعدل الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ

کے بارے میں فرمایا: (اس آیت میں نشانی سے مراد) سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہوتا ہے۔

✧✧ اس حدیث کو ''علاء'' سے ''ابواویس عبداللہ بن عبداللہ'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ''نضر بن محمد'' منفرد ہیں۔

175 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْمَدِينِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، سَنَةَ تِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يُنَاشِدُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ؟ فَلْيَشْهَدْ ,فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مِنْهُمْ: أَبُو هُرَيْرَةَ ,وَأَبُو سَعِيدٍ ,وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ,فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ ,اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ ,وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

احمد بن ابراہیم بن عبداللہ بن کیسان ثقفی المدینی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ عمیرہ بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ منبر شریف پر موجود تھے اور قسم دے دے کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرما رہے تھے کہ غدیر خم کے موقع پر جس جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو فرماتے ہوئے سنا ہے، وہ اس کی گواہی دے۔ چنانچہ ۱۲ آدمی اٹھ کر کھڑے ہوئے، ان میں حضرت ابوہریرہ، حضرت ابوسعید اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے، ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے۔ اے اللہ! جو علی کو مولیٰ مانے تو اس کو دوست بنا اور جو ان سے دشمنی کرے تو ان سے دشمنی فرما۔

✧✧ اس حدیث کو ''مسعر'' سے ''اسماعیل'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

176 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ،

174- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2053

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: " مَنْ قَالَ: إِنِّي عَالِمٌ فَهُوَ جَاهِلٌ، وَمَنْ قَالَ: إِنِّي جَاهِلٌ فَهُوَ جَاهِلٌ، وَمَنْ قَالَ: إِنِّي فِي الْجَنَّةِ فَهُوَ فِي النَّارِ، وَمَنْ قَالَ إِنِّي فِي النَّارِ فَهُوَ فِي النَّارِ "

احمد بن مجاہد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں: جس نے خود کو کہا کہ میں عالم ہوں، وہ جاہل ہے اور جس نے کہا: میں جاہل ہوں وہ بھی جاہل ہے اور جس نے کہا: میں جنتی ہوں وہ جہنمی ہے اور جس نے کہا: میں جہنمی ہوں وہ بھی جہنمی ہے۔

177 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: أَتَيْتُ أُمَّ سَلَمَةَ أُعَزِّيهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَنَا، فَجَاءَتْهُ فَاطِمَةُ رِضْوَانُ اللَّهِ وَرَحْمَتُهُ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ، وَضَعَتْهُ، فَقَالَ: ادْعِي لِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَمِّكِ عَلِيًّا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ لَهُمْ: هَؤُلَاءِ حَامَتِي وَأَهْلُ بَيْتِي، فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طُعْمَةَ إِلَّا زَافِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ مُشْكُدَانَةُ

احمد بن مجاہد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ شہر بن حوشب فرماتے ہیں: میں ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی تعزیت کرنے کے لئے گیا، انہوں نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور میری خوابگاہ پر بیٹھ گئے، پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کوئی چیز لے کر آئیں اور اس کو رکھ دیا، حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: حسن، حسین اور میرے چچا کے بیٹے علی کو بلا کر لاؤ، جب یہ سب لوگ آپ ﷺ کے پاس آ گئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرے حمایتی ہیں اور میرے اہل بیت ہیں، اے اللہ! ان سے نجاست کو دور فرما دے اور ان کو پاکیزہ فرما دے۔

❀❀ اس حدیث کو ''طعمہ'' سے صرف ''زافر'' نے روایت کیا ہے، اور ان سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مشکدانہ'' منفرد ہیں۔

178 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

177- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل فاطمة رضي الله عنها حديث: 3886 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 4653

178- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 2334

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ,وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ ,وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ ,وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ ,وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ ,وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ ,وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ ,فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ

احمد بن محمد بن صبیح الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونا سونے کے بدلے میں، چاندی چاندی کے بدلے میں، گندم گندم کے بدلے میں، جو، جو کے بدلے میں، کھجور کھجور کے بدلے میں، اور منقع منقع کے بدلے میں اور نمک نمک کے بدلے میں برابر برابر بیچا جائے اور ہاتھوں ہاتھ بیچا جائے، جس نے زیادہ دیا یا وہ سود ہے۔

✧✧ اس حدیث کو ''زبیر'' سے صرف ''بشر بن حسین'' نے روایت کیا ہے۔

179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمِ السَّرْمَرِيُّ، بِسُرَّ مَنْ رَأَى ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ وَاهِي رَاقِعٌ فَسَعِيدٌ مَنْ هَلَكَ عَلَى رُقْعَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ مَدَنِيٌّ ,وَمَعْنَى وَاهِي يَعْنِي: مُذْنِبٌ رَاقِعٌ يَعْنِي: تَائِبٌ مُسْتَغْفِرٌ

احمد بن حاتم السرمری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن، گناہ بھی کرتا ہے اور ان سے توبہ بھی کرتا ہے اور سعادت مند وہ ہوتا ہے جو توبہ کی حالت میں انتقال کر جائے۔

✧✧ اس حدیث کو ''ابن المنکدر'' سے صرف ''سعید بن خالد مدنی'' نے روایت کیا ہے، اور واہی کا معنی ہے مذنب یعنی گناہ گار اور راقع کا معنی ہے ''تائب، مستغفر'' یعنی توبہ کرنے والا ہے۔

180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أُسَيْدٍ أَبُو أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ الْهَبَّارِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197) قَالَ: شَوَّالٌ ,وَذُو الْقَعْدَةِ ,وَذُو الْحَجَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ كُوفِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

احمد بن محمد بن اسید ابو اسید الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ

179- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1882

180- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1600

تین مہینوں سے مراد ''شوال، ذیقعدہ اور ذوالحجہ'' ہے۔

ⓐⓑ اس حدیث کو یونس سے صرف ''حصین بن مخارق کوفی'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن ثواب'' منفرد ہیں۔

181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَصْقَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْفِهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْلَمَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَعَلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُسَارٰى قُرَيْظَةَ ,فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰى فَرْجِ الْغُلَامِ ,فَاِنْ رَاَيْتُهُ قَدْ اَنْبَتَ ضَرَبْتُ عُنُقَهُ ,وَاِذَا لَمْ اَرَهُ قَدْ اَنْبَتَ جَعَلْتُهُ فِيْ مَغَانِمِ الْمُسْلِمِيْنَ لَا يُرْوٰى عَنْ اَسْلَمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ وَهُوَ اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ

احمد بن محمد بن مصقلہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ محمد بن ابراہیم بن محمد بن اسلم انصاری اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قریظہ کے قیدیوں پر نگران مقرر کیا، میں لڑکوں کی شرمگاہ کو دیکھتا تھا، اگر اس کے زیرِ ناف بال اگے ہوتے تو اس کو قتل کر دیتا اور اگر بال نہ اگے ہوتے تو میں اس کو مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں جمع کر دیتا۔

ⓐⓑ اس حدیث کو ''اسلم'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''زبیر بن بکار'' منفرد ہیں، اور اسلم نامی راوی ''اسلم بن بجرہ'' ہیں۔

182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ غُسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مِرَارٍ ,فَلَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاجِعُ حَتّٰى جَعَلَ غُسْلَ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ مَرَّةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُصَمَ اَبُوْ عُلْوَانَ الْكُوْفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ ,وَقَدْ قِيلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ ,وَالصَّوَابُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُصَمَ

احمد بن عبدالرحمٰن بن یسار النسائی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے طریقہ یہ تھا کہ کپڑے پر پیشاب لگ جائے تو اس کو سات مرتبہ دھویا جاتا تھا، نبی اکرم ﷺ اس میں مسلسل تخفیف کرتے رہے حتیٰ کہ کپڑے پر پیشاب کی نجاست دھونے کے لئے صرف ایک مرتبہ

181- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1601 المعجم الكبير للطبراني - باب من اسمه إبراهيم أسلم بن بجرة الأنصاري - حديث: 994 المعجم الكبير للطبراني - باب الميم من اسمه مسلم - مسلم بن أسلم بن بجرة الأنصاري حديث: 16806

182- سنن أبي داود - كتاب الطهارة باب في الغسل من الجنابة - حديث: 218 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 5721

[illegible]

۞۞ اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے صرف "عبداللہ بن عصمہ ابو علوان کوفی" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "ابوحبیب بن حجاب" منفرد ہیں۔ عبداللہ بن عصمہ کا نام "عبداللہ بن عصمہ" بھی بیان کیا گیا ہے اور درست "عبداللہ بن عصمہ" ہے۔

183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى اَبُوْ يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي الْحُصَيْنِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ: كَانَتْ مُتْعَةُ الْحَجِّ لَنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هُدْبَةَ اِلَّا اَبُوْ هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، وَالْمَشْهُوْرُ مِنْ حَدِيْثِ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ

احمد بن عبدالرحمٰن بن یسار النسائی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: متعۂ حج (حج کے مہینے میں عمرہ کر کے احرام ختم کر دینا پھر حج کے لئے دوبارہ احرام باندھنا) صرف خاص طور پر ہم صحابہ کے لئے تھا۔

۞۞ اس حدیث کو ہدبہ سے صرف "ابوہمام" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "محمد بن الفرج" منفرد ہیں۔ اور یہ حدیث "قیس بن ربیع" کے واسطے سے "ابوحصین" کی سند سے مشہور ہے۔ جیسا کہ درج ذیل ہے۔

184 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهُ

ابومعن ثابت بن نعیم الہوجی سے مروی حدیث

✦✦ قیس بن ربیع کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ بالا حدیث مروی ہے۔

185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْهَرَوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى السِّيْنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُوْ بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ فَخَرَجَ، فَاِذَا هُوَ بِاَبِيْ بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: اَخْرَجَنِيْ وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ فِيْ بَطْنِيْ مِنْ حَاقِ الْجُوْعِ، فَقَالَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِيْ غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذٰلِكَ اِذْ خَرَجَ عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا اَخْرَجَكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَا: اَخْرَجَنَا وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِيْ

183- صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز التمتع - حديث: 2223 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز التمتع - حديث: 2224 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز التمتع - حديث: 2225 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز التمتع - حديث: 2226 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب من قال كان - حديث: 2983 سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب الرجل يهل بالحج ثم يجعلها عمرة - حديث: 1555

مُضْطَرًّا مِنْ حَاقِ الْجُوعِ .فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَانَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ .فَقَامُوا .فَانْطَلَقُوا حَتَّى اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ .وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا اَوْ لَبَنًا .فَاَبْطَاَ يَوْمَئِذٍ .فَلَمْ يَاْتِ لِحِينِهِ .فَاَطْعَمَهُ اَهْلَهُ .وَانْطَلَقَ اِلَى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ .فَلَمَّا اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ خَرَجَتِ امْرَاَتُهُ .فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَبِمَنْ مَعَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ص: 125): فَاَيْنَ اَبُو اَيُّوبَ؟ فَقَالَتْ: يَاْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ .فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ .فَبَصُرَ بِهِ اَبُو اَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى اَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ .فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ .لَيْسَ بِالْحِينِ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ .فَرَدَّهُ .فَجَاءَ اِلَى عِذْقِ النَّخْلِ .فَقَطَعَهُ .فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَرَدْتَ اِلَى هٰذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ .اَحْبَبْتُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ .وَبُسْرِهِ .وَتَمْرِهِ .وَتُذْنُوبِهِ .وَلَاَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَ هٰذَا .فَقَالَ: اِنْ ذَبَحْتَ .فَلَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ .فَاَخَذَ عَنَاقًا لَهُ اَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ .وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اخْتَبِزِي .وَاَطْبُخُ اَنَا .فَاَنْتِ اَعْلَمُ بِالْخُبْزِ .فَعَمَدَ اِلَى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ وَشَوَى نِصْفَهُ .فَلَمَّا اَدْرَكَ بِالطَّعَامِ وَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ .فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْيِ .فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ .ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ .اَبْلِغْ بِهٰذَا فَاطِمَةَ؛ فَاِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هٰذَا مُنْذُ اَيَّامٍ .فَلَمَّا اَكَلُوا وَشَبِعُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ .وَلَحْمٌ .وَبُسْرٌ .وَتَمْرٌ .وَرُطَبٌ .وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ .ثُمَّ قَالَ: هٰذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْاَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .فَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى اَصْحَابِهِ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اِذَا اَصَبْتُمْ مِثْلَ هٰذَا .وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيكُمْ .فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ .وَبَرَكَةِ اللّٰهِ .فَاِذَا شَبِعْتُمْ .فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ؛ فَاِنَّ هٰذَا كَفَافٌ بِهٰذَا " .وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِي اِلَيْهِ اَحَدٌ مَعْرُوفًا اِلَّا اَحَبَّ اَنْ يُجَازِيَهُ .فَقَالَ لِاَبِي اَيُّوبَ: ائْتِنَا غَدًا .فَلَمْ يَسْمَعْ .فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَهُ .فَلَمَّا اَتَاهُ اَعْطَاهُ وَلِيدَةً فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ .اسْتَوْصِ بِهٰذِهِ خَيْرًا؛ فَاِنَّا لَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا .فَلَمَّا جَاءَ بِهَا اَبُو اَيُّوبَ .فَقَالَ مَا اَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَنْ اُعْتِقَهَا .فَاَعْتَقَهَا .لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

احمد بن محمد بن مہدی الہروی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت گھر سے باہر نکلے، ان کے قدموں کی آہٹ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی باہر آ گئے، باہر نکلتے ہی ان کی ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوگئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! آپ اس وقت باہر کیوں نکلے ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھ سے بھوک برداشت نہیں ہو رہی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے بھی کسی دوسری چیز نے باہر نہیں نکالا، ابھی یہ دونوں بات چیت کر ہی رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

بھی تشریف لے آئے، آپ ﷺ نے ان دونوں سے اس وقت باہر نکلنے کی وجہ پوچھی، دونوں نے بتایا کہ ہمیں شدید بھوک لگی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے بھی کسی اور چیز نے باہر نہیں نکالا، یہ تینوں لوگ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کی جانب چل دیئے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے کھانا یا دودھ بچا کر رکھتے تھے لیکن اس دن ان کو دیر ہوگئی اور ابھی تک حضور ﷺ کے لئے کچھ نہیں لائے تھے، وہ اپنے گھر والوں کو کھانا وغیرہ کھلا کر اپنے باغ میں کام کے لئے جا چکے تھے۔ جب یہ تینوں لوگ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے دروازے پر پہنچے تو ان کی زوجہ محترمہ باہر نکلیں اور رسول اللہ ﷺ کو اور آپ کے ساتھیوں کو مرحبا کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: ابوایوب کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ کچھ ہی دیر میں وہ آپ کے پاس آرہے ہیں، رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے، تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دیکھ لیا، اس وقت وہ اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے۔ کام چھوڑ کر دوڑتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے۔ اور رسول اللہ ﷺ کو اور آپ کے ساتھیوں کو خوش آمدید کہا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آپ عموماً اس وقت تشریف نہیں لایا کرتے، یہ کہتے ہوئے حضور ﷺ کو باغ کی جانب لے گئے، اور ایک کھجور کے درخت کو کاٹ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میری خواہش ہے کہ آپ اس میں رطب، بسر، تمر اور تذنوب کھجوریں کھائیں، اور اس کے ساتھ ساتھ میں آپ کے لئے ایک بکری بھی ذبح کرنے لگا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر بکری ذبح کرنا چاہتے ہو تو دودھ والی بکری ذبح نہ کرنا۔ پھر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بکری کا ایک بچہ جو ایک سال سے چھوٹا تھا، پکڑ کر ذبح کیا اور اپنی بیوی سے کہا: تم روٹیاں پکاؤ اور سالن میں خود پکاتا ہوں کیونکہ تم روٹیاں زیادہ اچھی پکا لیتی ہو، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے آدھے بکرے کا سالن پکایا اور آدھے کو بھون لیا، جب کھانا تیار ہوگیا تو حضور ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی ایک بوٹی لے کر روٹی پر رکھی اور فرمایا: اے ابوایوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ، کیونکہ کئی دنوں سے اس نے ایسا کھانا نہیں کھایا۔ جب سب لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا تو حضور ﷺ نے کہا: روٹی، گوشت، بسر، تمر اور رطب کھجوریں، یہ کہتے ہوئے آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں قیامت کے دن تم سے پوچھا جائے گا، یہ بات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گزری، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں ایسا کھانا میسر آئے اور تم کھانے لگو تو کہو "بسم اللہ وبرکۃ اللہ" جب سیر ہو جاؤ تو کہو

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ"

یہ تمہارے لئے کافی ہوگا۔ جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی نیکی کرتا تو آپ ﷺ کی خواہش ہوتی کہ اس کو اس کا بدلہ دیا جائے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوایوب! آپ کل ہمارے پاس آؤ، یہ بات ابوایوب کو نہ سنی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں کہ تم کل آپ ﷺ کے پاس آؤ۔ جب اگلے دن حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے ان کو ایک لونڈی عطا کی اور فرمایا: اے ایوب! اس کا بہت خیال رکھنا، یہ جب سے ہمارے پاس ہے، ہم نے اس میں بھلائی ہی بھلائی دیکھی ہے، جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اس کو لے کر گھر آئے تو کہنے لگے:

... ﷺ کی صحبت سے مستفید ... سے کہا ... آزاد کر دوں، چنانچہ انہوں نے ان کو آزاد کر دیا۔

اس حدیث کو "عبداللہ بن کیسان" سے "فضل بن موسیٰ" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَصْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ، حَدَّثَنَا مُوَرِّقُ بْنُ سُخَيْتٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا مُوَرِّقُ بْنُ سُخَيْتٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ وَصَالِحٌ الْمُرِّيُّ

احمد بن محمد بن العباس بن مہران البصری ابوعبداللہ سے مروی حدیث

✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ندامت توبہ ہے۔

اس حدیث کو "ابوہلال" سے "مورق بن سخیت" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اس کو "محمد بن سیرین" سے "ابوہلال محمد بن سلیم" اور "صالح المری" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

187 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْبَصْرِيُّ الْقَاضِي، بِطَبَرِيَّةَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، أَنْبَأَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ بَابِ الصَّفَا فَارْتَقَى الصَّفَا، فَقَالَ: نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ) (البقرة: 158) لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ نَصْرٌ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ إِلَّا عَنْ هَذَا الشَّيْخِ

احمد بن محمد بن ابوبکر البصری القاضی سے مروی حدیث

✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب مکہ تشریف لائے تو بیت اللہ کا طواف کرتے

187- صحيح البخاري - كتاب الحج باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حديث: 1502 صحيح البخاري - كتاب الحج باب من لبى بالحج وسماه - حديث: 1504 صحيح البخاري - كتاب الحج باب ما جاء في السعي بين الصفا والمروة - حديث: 1573 صحيح البخاري - كتاب الحج باب: تقضي الحائض المناسك كلها إلا الطواف بالبيت - حديث: 1578 صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان وجوه الإحرام - حديث: 2202 صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان وجوه الإحرام - حديث: 2203 صحيح مسلم - كتاب الحج باب بيان وجوه الإحرام - حديث: 2204 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كيف الطواف حديث: 818 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرمل من الحجر إلى الحجر حديث: 819 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب الوقوف بجمع - حديث: 3021 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب فسخ الحج - حديث: 2978

ہوئے کے چکر لگائے، پھر باب صفا سے نکلے اور صفا پر چڑھ گئے اور فرمایا: ہم نے وہیں سے شروع کیا ہے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

⊙⊙ اس حدیث کو ''قاسم بن معن'' سے ''علی بن نصر'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا ''نصر'' منفرد ہے اور ہم نے یہ حدیث اسی استاذ سے نقل کی ہے۔

188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ اَبُوْ صَالِحٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْيَمَانِيُّ الْقَتَّاتُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اَمِيرٍ اِلَّا لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْخَيْرِ وَتَدُلُّهُ عَلَيْهِ ,وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوْهُ خَبَالًا ,فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ الْخَبَالِ فَقَدْ وُقِيَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُوْنَ النَّحْوِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ

احمد بن صالح ابو صالح ابوبکر الیمانی القتات البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی اور ہر حکمران کے دو مشیر ہوتے ہیں ایک مشیر اس کو نیکی اور بھلائی کا حکم دیتا ہے اور اسی پر اس کی راہنمائی کرتا ہے اور ایک مشیر (اس کو برباد کرنے میں) کوئی کسر نہیں چھوڑتا جس کو ایسے گناہ کا مشورہ دینے والے مشیر سے بچالیا گیا حقیقت میں وہی بچا ہے۔

⊙⊙ اس حدیث کو ''ہارون النحوی'' سے ''عبداللہ بن ابی بکر عتکی'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

189 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَامَةَ اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ الْمِصْرِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ,حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ قَالَتْ: مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ اِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ كَانَ

188-صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ ذكر البيان بأن كل نبي من الأنبياء كانت له بطانتان معلومتان - حديث:6282السنن الكبرى للنسائي - كتاب البيعة بطانة الإمام - حديث:7568\

189-صحيح البخاري - كتاب الصلح باب: ليس الكاذب الذي يصلح بين الناس - حديث: 2567صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الكذب وبيان ما يباح منه - حديث: 4823سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في إصلاح ذات البين - حديث:4295سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في إصلاح ذات البين - حديث: 4296سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في إصلاح ذات البين حديث:1910

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَا اَعُدُّهُنَّ كَذِبًا: الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يُرِيْدُ بِهِ الْاِصْلَاحَ ,وَالرَّجُلُ يَقُوْلُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ ,وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَاَتَهٗ ,وَالْمَرْاَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا" لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ

احمد بن سلامہ ابوجعفر الطحاوی المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین مقامات کے علاوہ کسی موقعہ پر جھوٹ بولنے کی اجازت دیتے ہوئے نہیں سنا،ان تین مواقع کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ میں ان کو جھوٹ شمار نہیں کرتا

○ جو آدمی اصلاح کی خاطر لوگوں کے درمیان صلح کروانا چاہتا ہو۔
○ ایسا آدمی جو جنگی حربے کے طور پر جھوٹ بولے۔
○ ایسا آدمی جو اپنی بیوی سے بات چیت کر رہا ہو اور بیوی اپنے شوہر سے بات کر رہی ہو۔

⊛⊛ اس حدیث کو''حیوۃ بن شریح'' سے صرف''وہب اللہ بن راشد'' نے روایت کیا ہے۔

190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ كَمُّوْنَةَ الْمِصْرِيَّةِ الْمَعَافِرِيُّ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ، مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ ,حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى تَفَطَّرَ قَدَمَاهُ ,فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ؟ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَلَا اَكُوْنَ عَبْدًا شَكُوْرًا؟ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُوْ صَخْرٍ ,وَلَا عَنْ اَبِيْ صَخْرٍ اِلَّا حَيْوَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ,وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ ,وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ,وَنَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ ,عَنْ اَبِيْ صَخْرٍ ,عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ ,عَنْ عُرْوَةَ.

احمد بن ابراہیم بن کمونہ المصریہ المعافری سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راتوں کو قیام کیا کرتے تھے حتی کہ آپ کے قدم مبارک سوج جایا کرتے تھے،ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ عبادت میں اس قدر مشقت کیوں برداشت کرتے

190- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر' حديث: 4560صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار باب إكثار الأعمال والاجتهاد في العبادة - حديث: 5153مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حديث السيدة عائشة رضي الله عنها حديث: 24320

ہیں" حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہوں کو معاف کر دیا ہوا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں"۔

٭٭ اس حدیث کو "اسود بن سفیان" کے مولیٰ "عبداللہ بن یزید" سے "ابوصخر" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور "ابوصخر" سے صرف "حیوۃ" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "وہب اللہ بن راشد" منفرد ہیں۔ اسی حدیث کو یحییٰ بن ایوب، عبداللہ بن وہب اور نافع بن یزید نے ابوصخر سے، انہوں نے یزید بن عبداللہ بن قسیط کے واسطے سے عروہ سے روایت کیا ہے۔

191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يُوسُفَ الْعَابِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ الْحُصَيْبِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ

احمد بن اسماعیل بن یوسف العابد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت بریدہ بن الحصیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔

٭٭ اس حدیث کو "سفیان بن عیینہ" سے روایت کرنے میں "عبدالرزاق" منفرد ہیں، اور ان سے روایت کرنے میں "احمد بن الفرات" منفرد ہیں۔

192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا اَبُو بَكْرٍ، اَخُو مَيْمُونٍ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ مُذَاكَرَةً بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا فَيُعَيِّرُهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

میمون بغدادی کے بھائی احمد بن محمد بن زکریا ابوبکر سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں اپنے کسی بندے کی ستر پوشی فرمائے اور پھر قیامت کے دن اس کو رسوا کرے۔

191- صحيح البخاري - كتاب المغازي باب بعث علي بن أبي طالب عليه السلام - حديث: 4102 صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ذكر البيان بأن علي بن أبي طالب رضي الله عنه كان - حديث: 7040

یہ حدیث ''ابوموسیٰ اشعری'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''اسد بن علی'' منفرد ہیں۔

193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَذَفَ مَمْلُوْكَهُ بِالزِّنَا اُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

احمد بن بطہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اپنے کسی مملوک پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس پراس کی حدلگائی جائے گی۔

اس حدیث کو''زیاد بن فیاض'' سے ''عمرو بن ابی قیس'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیااوران سے روایت کرنے میں ''سہل بن عبدربہ'' منفرد ہیں۔

194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوْسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ: اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ ,مُجْرِيَ السَّحَابِ ,سَرِيعَ الْحِسَابِ ,هَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

193- صحيح البخاري - كتاب الحدود' باب قذف العبيد - حديث: 6480صحيح مسلم - كتاب الأيمان' باب التغليظ على من قذف مملوكه بالزنا - حديث: 3223سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب النهي عن ضرب الخدم وشتمهم' حديث: 1919 سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث: 4518

194- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب الدعاء على المشركين بالهزيمة والزلزلة - حديث: 2796صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة الخندق وهي الأحزاب - حديث: 3905صحيح البخاري - كتاب الدعوات' باب الدعاء على المشركين - حديث: 6039صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب كراهة تمني لقاء العدو - حديث: 3363صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب استحباب الدعاء بالنصر عند لقاء العدو - حديث: 3364سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء في الدعاء عند القتال' حديث: 1644سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب العمرة - حديث: 2988سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب القتال في سبيل الله سبحانه وتعالى - حديث: 2793سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في كراهية تمني لقاء العدو - حديث: 2275

احمد بن سلیمان بن یوسف العقیلی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن یوں دعا مانگی "اے اللہ! اے کتاب کے نازل کرنے والے، اے بادلوں کے چلانے والے، اے جلد حساب لینے والے، اے فوجوں کو شکست دینے والے، اے اللہ ان کو شکست دے اوران پر زلزلے بھیج"۔

✿✿ اس حدیث کو "زفر" سے صرف "نعمان بن عبدالسلام" نے روایت کیا ہے۔

195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَبَّازِ اَبُوْ بَكْرٍ النَّحْوِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُرَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ السَّلِيطِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ قَالَ: "يَقْطَعُ الصَّلَاةَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ" قُلْتُ: فَمَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ السَّلِيطِيِّ اِلَّا اَبُوْ حُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهٖ سَلْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

احمد بن محمد بن الخباز ابوبکر نحوی تستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کالا کتا، عورت اور گدھا نماز توڑ دیتے ہیں۔ میں نے کہا: کالے کتے، سرخ اورزرد کتے میں کیا فرق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تمہاری طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو "ابوسعید السلیطی" سے صرف "ابوحرہ" نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں "سلم بن سلیمان" منفرد ہیں۔

196 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الزَّنْبَرِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اِذَا تَوَضَّاْتَ

195- صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب قدر ما يستر المصلي - حديث: 820 حديث مسنوخ سنن الدارمي - كتاب الصلاة باب ما يقطع الصلاة - حديث: 1434 حديث منسوخ سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع أبواب السترة - باب ما يقطع الصلاة حديث: 609 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما يقطع الصلاة - حديث: 948 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصيد باب صيد كلب المجوس - حديث: 3208 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء: أنه لا يقطع الصلاة إلا الكلب والحمار حديث: 318 حديث منسوخ

فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ ,وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَإِنَّ حَفَظَتَكَ لَا تَسْتَرِيحُ تَكْتُبُ لَكَ الْحَسَنَاتِ حَتّٰى تُحْدِثَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اَخُو ابْنِ اَخِي عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

احمد بن مسعود الزبیری ابوبکر سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ! جب وضو کرنے لگو تو کہو "بسم اللہ والحمد للہ" تیرے محافظ فرشتے اس وقت تک تیرے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے جب تک وہ وضو ٹوٹ نہ جائے۔

اس حدیث کو "ابن اخی عزرہ بن ثابت" کے بھائی "علی بن ثابت" سے "ابراہیم بن محمد" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں "عمرو بن ابی سلمہ" منفرد ہیں۔

197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطَى خَيْبَرَ عَلَى النِّصْفِ مِمَّا اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ وَالنَّخْلُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

احمد بن محمد بن سعید بن الحارث دمشقی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے خیبر کی زمینیں، فصلوں اور باغات کی پیداوار کے نصف حصے (کی اجرت) پر ان کو دیں۔

اس حدیث کو "شعبہ" سے "روح بن عبادہ" کے علاوہ کسی نے روایت نہیں کیا۔

198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ بِمَكَّةَ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ,يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ ,ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ ,وَلَا يُنْزَعُ مِنْ غَائِطٍ ,وَلَا بَوْلٍ ,وَلَا نَوْمٍ ,وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا اَبُو خَبَّابٍ ,وَلَا عَنْ اَبِي خَبَّابٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ

احمد بن محمد بن زیاد ابوسعید بن الاعرابی سے مروی حدیث

198—سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث: 92سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن المرء مع من أحب حديث: 2367سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل التوبة والاستغفار وما ذكر من رحمة الله بعباده حديث: 3540سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب طلوع الشمس من مغربها - حديث: 4068سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد باب وصية الإمام - حديث: 2855سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب الوضوء من النوم - حديث: 475

✦✦ حضرت صفوان بن عسال المرادی فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا یارسول اللہ ﷺ! کیا میں موزوں پر مسح کرلیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ مسافر کیلئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن۔ پاخانہ یا پیشاب یا نیند کی وجہ سے اس کو اتارا نہ جائے۔

✿✿ اس حدیث کو ''طلحہ'' سے ''ابوخباب'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''ابوخباب'' سے صرف ''حسن بن صالح'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''یحیٰی بن فضیل'' منفرد ہیں۔

199 - حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْاٰخِرَةِ ,وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْاٰخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

ابوالطیب احمد بن ابراہیم بن عبدالوہاب الدمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ دنیا میں نیکیوں والے ہیں وہ آخرت میں بھی نیکیوں والے ہیں اور جو دنیا میں برائیوں والے ہیں وہ آخرت میں بھی برائیوں والے ہیں۔

✿✿ اس حدیث کو ''سفیان'' سے صرف ''مومل'' نے روایت کیا ہے۔

200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَنَاطِقِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْغُدَانِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ: " اَنَّ خَلْقَ اَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ اُمِّهِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا ,ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ,ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ,ثُمَّ يَاْتِي الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ: شَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ ,ذَكَرٌ اَوْ اُنْثَى " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ

200-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء' باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته - حديث: 3169صحيح البخاري - كتاب القدر' باب في القدر - حديث:6232صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب قوله تعالى : ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين - حديث: 7038صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4889صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4890صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4891سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الأعمال بالخواتيم' حديث: 2114سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في القدر - حديث: 75سنن ابن ماجه - المقدمة' باب اجتناب البدع والجدل - حديث:45

احمد بن محمد بن عبدالوہاب المذالقی الرقی سے مروی حدیث

✿✿ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ (آپ صادق و مصدوق ہیں) نے ارشاد فرمایا: تمہاری تخلیق یوں ہوتی ہے کہ تمہیں چالیس دن تک تمہاری ماں کے پیٹ میں جمع کیا جاتا ہے پھر چالیس دن تک وہ ایک لوتھڑے کی طرح رہتا ہے پھر (ایک مرحلہ ہے) فرشتہ لکھ دیتا ہے کہ وہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت، لڑکا ہوگا یا لڑکی۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابن عون'' سے ''عبیداللہ بن سفیان'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمُعَدِّلُ الْأَصْبَهَانِيُّ الْمَدِينِيُّ ,حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ ,فَإِذَا لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى عَوَاتِقِكُمْ فَأَبِيدُوا خَضْرَاءَهُمْ ,فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حِينَئِذٍ زَارِعِينَ أَشْقِيَاءَ تَأْكُلُوا مِنْ كَدِّ أَيْدِيكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ وَعَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ

احمد بن مسعود المعدل الاصبہانی المدینی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم قریش کے لئے ثابت قدم رہو جب تک وہ تمہارے لئے ثابت قدم رہیں، جب وہ ثابت قدم نہ رہیں تو تم بھی اپنے کندھوں سے تلواریں اتار لینا اور ان کے نوجوانوں، طاقتوروں اور شہ زوروں کو قتل کر دینا، اگر تم یہ نہ کرو گے تو تم بدبخت کاشتکار ہو جاؤ گے تم اپنے ہاتھوں کی مشقت کر کے کھاؤ گے۔

✿✿ اس حدیث کو ''شعبہ'' سے صرف ''ابوداؤد'' اور ''عباد بن عباد المہلبی'' نے روایت کیا ہے۔

202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ أَبُو بِشْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ بِأَصْبَهَانَ ,حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ

201- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ومن حديث ثوبان - حديث: 21823المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب من اسمه محمود - حديث:7967

202- صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء باب قول الله تعالى : واتخذ الله إبراهيم خليلا - حديث:3206صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب قوله : إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها حديث:4523صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:6006صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد - حديث:643سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الوتر - باب ما جاء في صفة الصلاة على النبي صلى الله عليه حديث:466سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:900سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد حديث:843سنن الدارمي - كتاب الصلاة باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:1364

الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ أَبِي هَانِءٍ عَمْرِو بْنِ بَشِيرٍ ,حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْتُهُ ,فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ فَعَلَّمَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ ,صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ,وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي هَانِءٍ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

احمد بن محمد بن عمر ابو بشر المروزی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کا طریقہ تو میں جانتا ہوں؟ درود کیسے پڑھا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یہ درود پڑھنا سکھایا

اللَّهُمَّ ,صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ,وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

✪✪ اس حدیث کو ابو ہانی سے صرف فضل بن موسیٰ نے روایت کیا ہے۔

203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأُنَيْسِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَضَعَهُ فِي الْأَرْضِ تَحِيَّةً لِأَهْلِ دِينِنَا ,وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عِصْمَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأُنَيْسِيُّ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ

احمد بن محمد بن ایوب الانصاری البغدادی سے مروی حدیث

203- صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث: 4315 صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن باب من أحب أن يسمع القرآن من غيره - حديث: 4766 صحيح البخاری حديث: 4765 صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن باب قول المقرء للقارء حسبك - حديث: 4770 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين - كتاب فضائل القرآن باب البكاء عند قراءة القرآن - حديث: 1373 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب فضل استماع القرآن - حديث: 1374 سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة النساء حديث: 3034 سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة النساء حديث: 3033 سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب السفر - باب ما ذكر في الثناء على الله حديث: 572 سنن ابن ماجه - كتاب الزهد باب الحزن والبكاء - حديث: 4192

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سلام اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے دین والے لوگوں کے لئے اپنا یہ نام ملاقات کے وقت بولنے کے لئے مقرر فرمایا ہے اور ذمیوں کے لئے اس نام کو امان کی علامت قرار دیا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''یحیٰی بن سعید'' سے صرف ''عصمہ بن محمد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن یحیٰی انیسی'' (جو کہ عبداللہ بن انیس انصاری رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں) منفرد ہیں۔

204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَصْفَرِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْاَكْبَرُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اقْرَاْ عَلَيَّ ,فَقُلْتُ: اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ,فَافْتَتَحْتُ ,فَقَرَاْتُ سُوْرَةَ النِّسَاءِ حَتّٰى بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) ,فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ ,فَاَمْسَكْتُ ,فَقَالَ: سَلْ تُعْطَهْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا اَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ ,وَلَا عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ ,وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْاَصْفَرِ ,وَبِشْرٌ الَّذِي رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ بِشْرُ بْنُ آدَمَ الْاَكْبَرُ مَاتَ قَبْلَ الْعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ ,وَبِشْرُ بْنُ آدَمَ الْاَصْفَرُ هُوَ ابْنُ بِنْتِ اَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ وَهُمَا بَصْرِيَّانِ

احمد بن موسیٰ بن اسحاق الانصاری ابوعبداللہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرے سامنے قرآن پڑھو، میں نے عرض کی: میں آپ کے سامنے پڑھوں؟ حالانکہ قرآن تو آپ پر نازل ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا دل چاہتا ہے کہ میں کسی اور سے قرآن سنوں۔ میں نے قرآن کریم پڑھنا شروع کیا، میں نے سورۃ النساء شروع کی، جب میں اس آیت تک پہنچا

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا

''تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہوگئے، میں نے تلاوت روک دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ''فضیل بن عمرو'' سے صرف ''ابان بن تغلب'' نے روایت کیا ہے اور ''ابان بن تغلب'' سے صرف

204-صحيح البخاري - كتاب المناقب باب قول الله تعالى : يا أيها الناس إنا خلقناكم من - حديث: 3327صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب قوله : إلا المودة في القربى حديث: 4544سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة حم عسق حديث: 3254المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - سعيد بن جبير حديث: 12029

''قاسم بن معن'' نے روایت کیا ہے اور''قاسم'' سے صرف''بشر'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں''ابن الاصفر'' منفرد ہیں۔ اور وہ''بشر'' جس نے یہ حدیث روایت کی ہے وہ''بشر بن آدم'' بڑے ہیں، وہ ۲۲۰ ہجری سے پہلے فوت ہوگئے تھے اور''بشر بن آدم الاصفر'' یہ''ازہر بن سعد سمان'' کے نواسے ہیں، یہ دونوں ہی بصری ہیں۔

205 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَنَاطِقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ الْبَقَّالِ ،عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى) (الشورى: 23) قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ بَطْنٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَّا وَلَهُ فِيْهِمْ اُمٌّ حَتّٰى كَانَتْ لَهُ فِيْ هُذَيْلٍ اُمٌّ ,فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا) (الانعام: 90) اِلَّا اَنْ تَحْفَظُوْنِيْ فِيْ قَرَابَتِيْ ,وَلَا تَخُوْنُوْنِيْ ,وَلَا تُكَذِّبُوْنِيْ ,وَلَا تُؤْذُوْنِيْ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ الْبَقَّالِ اِلَّا اَبُوْ زُهَيْرٍ

احمد بن جعفر الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سورۃ الشوریٰ کی آیت نمبر ۲۳

قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

''تم فرماؤ میں قرآن پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا وہ تو نہیں مگر نصیحت سارے جہان کو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے بارے میں فرماتے ہیں کہ قریش کے ہر بطن میں آپ کی کوئی نہ کوئی والدہ موجود ہیں، حتیٰ کہ ہذیل میں بھی آپ کی ایک دادی موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ فرما دیجئے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر تم از کم تم رشتہ داری میں تو میرا لحاظ کرو، تم مجھے خائن قرار نہ دو، مجھے جھٹلاؤ مت، تم مجھے ایذاء نہ دو۔

۞۞ اس حدیث کو''ابوسعد البقال'' سے''ابوزہیر'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ الْجُنْدِيسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ اِلَّا سُفْيَانُ ,وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ وَيَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ الرَّازِيَّانِ

احمد بن محمد بن الفرج الجندیسابوری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو اپنی نماز میں شک واقع ہو تو اس کو چاہئے کہ سوچ بچار کر لے اور آخر میں دو سجدے کر لے۔

۞۞ اس حدیث کو''ابوحصین'' سے صرف''سفیان'' نے روایت کیا ہے اور''سفیان'' سے''اشعث بن عطاف''

اور ''یحییٰ بن ضریس رازی'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

207 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَنْصُوْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْجُنْدِيسَابُوْرِيُّ بِجُنْدِيسَابُوْرَ ,حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَطَّافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا ,وَاَفْقَرَنِيْ ظَهْرَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيْبٍ اِلَّا اَشْعَثُ وَعَبْدُ اللّٰهِ عَزِيْزُ الْحَدِيْثِ، ثِقَةٌ ,رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ

ابومنصور احمد بن مصعب الجند یسابوری سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے اونٹ خریدا، اور مدینہ منورہ تک مجھے اس

206–صحیح البخاری - کتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان حديث: 395 حديث منسوخ صحيح البخاری - كتاب الجمعة أبواب العمل في الصلاة - باب إذا صلى خمسا حديث: 1182 حديث منسوخ صحيح البخاری - كتاب أخبار الآحاد باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة - حديث: 6843 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 922 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 924 حديث منسوخ سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام حديث: 373 حديث منسوخ سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام حديث: 374 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب فيمن سلم من ثنتين أو ثلاث ساهيا - حديث: 1209 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء فيمن شك في صلاته فتحرى الصواب - حديث: 1208 حديث منسوخ

207–صحيح البخاری - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان حديث: 395 حديث منسوخ صحيح البخاری - كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس باب من اشترى بالدين وليس عنده ثمنه - حديث: 2277 صحيح البخاری - كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس باب حسن القضاء - حديث: 2286 صحيح البخاری - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها باب الهبة المقبوضة وغير المقبوضة - حديث: 2484 صحيح البخاری - كتاب الشروط باب إذا اشترط البائع ظهر الدابة إلى مكان مسمى جاز - حديث: 2589 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر أول قدومه - حديث: 1204 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب استحباب الركعتين في المسجد لمن قدم من سفر أول قدومه - حديث: 1205 سنن أبي داود - كتاب النكاح باب في تزويج الأبكار - حديث: 1765 سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب في الطروق - حديث: 2410

پر سوار کیا

ﷺ اس حدیث کو ''عبداللہ بن حبیب'' سے ''اعمش'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''عبداللہ'' عزیز الحدیث ہیں، ثقہ ہیں۔ حضرت سفیان ثوری نے ان سے روایت کی ہے۔

208 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَصَاحِفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَاِنْ كَانَ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ

احمد بن محمد بن ابراہیم المصاحفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص موت کی آرزو نہ کرے، اگر وہ لازمی اس طرح کی آرزو کرنا ہی چاہتا ہے تو یوں کہے ''اے اللہ جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے تب تک مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لئے وفات بہتر ہو تب مجھے وفات دے دینا۔

ﷺ اس حدیث کو ''اعمش'' سے ''یحییٰ بن ہاشم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ابراہیم'' ہے

209 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَيْسَرَانِيُّ، بِمَدِينَةِ قَيْسَارِيَةَ سَنَةَ 275 خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا اَنْجَى مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا اَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَلَا رَوَى عَنْهُ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

208-صحيح البخاري - كتاب المرضى باب تمني المريض الموت - حديث: 5355 صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب الدعاء بالموت والحياة - حديث: 6000 صحيح البخاري - كتاب التمني باب ما يكره من التمني - حديث: 6827 صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب كراهة تمني الموت لضر نزل به - حديث: 4947 صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب كراهة تمني الموت لضر نزل به - حديث: 4948 سنن أبي داود - كتاب الجنائز باب في كراهية تمني الموت - حديث: 2718 سنن ابن ماجه - كتاب الزهد باب ذكر الموت والاستعداد له - حديث: 4263 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث: 13737

209-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2337

ابراہیم بن سفیان القیسرانی سے مروی حدیث

یہ حدیث ۲۷۵ ہجری کو قیساریہ شہر میں روایت کی

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اعمال میں ذکر اللہ سے بڑھ کوئی عمل ایسا نہیں ہے جو انسان کو عذاب سے نجات دلائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔ ہاں اگر لڑتے لڑتے تمہاری تلوار ٹوٹ جائے (تو ہو سکتا ہے کہ یہ عمل ذکر سے بڑا ہو)

⊛⊛ اس حدیث کو ''ابوزبیر'' سے صرف ''یحییٰ بن سعید الانصاری'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے صرف ''ابوخالد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''فریابی'' منفرد ہیں۔

210 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ (بَرَّةَ) الصَّنْعَانِيُّ بِصَنْعَاءَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا ,فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا بِعُودٍ ,وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ,فَتَسَاقَطُ لِوُجُوهِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

ابراہیم بن محمد بن (برہ) صنعانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے تو اس وقت کعبے کے گرد ۳۶۰ بت تھے، آپ ایک چھڑی کے ساتھ ان کو گرانے لگے اور ساتھ ساتھ فرما رہے تھے ''حق آ گیا اور باطل چلا گیا اور باطل کو جانا ہی تھا'' تو وہ بت منہ کے بل زمین پر گر جاتا۔

⊛⊛ اس حدیث کو ''سفیان ثوری'' سے ''عبدالرزاق'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

211 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِيُّ، بِصَنْعَاءَ سَنَةَ 284 أَرْبَعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ,عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ

210- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2337 صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب: هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث: 2366 صحيح البخاري - كتاب المغازي باب: أين ركز النبي صلى الله عليه وسلم الراية يوم - حديث: 4048 صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب وقل جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقا حديث: 4450 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة بني إسرائيل حديث: 3146

يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّامِتُ

ابراہیم بن معمر صنعانی سے مروی حدیث

یہ حدیث ان سے ۲۸۴ ہجری میں صنعاء میں سنی تھی۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی۔ (یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جو تنہا نماز پڑھ رہا ہو، اگر امام کے ساتھ پڑھ رہے ہوں تو امام کی پڑھی ہوئی قرأت مقتدی کی جانب سے بھی ہو جاتی ہے)

اس حدیث کو "موسیٰ بن عقبہ" سے صرف "ابوقرہ" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "صامت" منفرد ہیں۔

212 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْزَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ ,وَوَسِعَهُ بَيْتُهُ ,وَبَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ ,وَهُوَ ثِقَةٌ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ ثِقَاتِ الشَّامِيِّينَ ,وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ثِقَةٌ فِيمَا رَوَى عَنِ الشَّامِيِّينَ ,وَأَمَّا رِوَايَتُهُ عَنْ أَهْلِ الْحِجَازِ ,فَإِنَّ كِتَابَهُ ضَاعَ ,فَخَلَطَ فِي حِفْظِهِ عَنْهُمْ

211–صحيح البخاری - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب وجوب القراءة للإمام والمأموم فی الصلوات كلها حديث:735صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی كل ركعة - حديث: 621صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی كل ركعة - حديث:622صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب وجوب قراءة الفاتحة فی كل ركعة - حديث: 623سنن أبی داود - كتاب الصلاة أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب من ترك القراءة فی صلاته بفاتحة الكتاب حديث: 707سنن أبی داود - كتاب الصلاة أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب من ترك القراءة فی صلاته بفاتحة الكتاب حديث:708سنن أبی داود - كتاب الصلاة أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب من ترك القراءة فی صلاته بفاتحة الكتاب حديث: 709سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب القراءة خلف الإمام - حديث:834سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم - باب ما جاء أنه لا صلاة إلا بفاتحة الكتاب حديث:236سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلی الله عليه وسلم - باب ما جاء فی القراءة خلف الإمام حديث:292

212–سنن أبی داود - كتاب الملاحم باب فی تداعی الأمم علی الإسلام - حديث:3766مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ومن حديث ثوبان - حديث:21832

ابراہیم بن محمد بن عرق حمصی سے مروی حدیث

✧✧ رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس کو اپنی زبان پر کنٹرول ہے، اور جس کا گھر کشادہ ہے اور جو اپنی خطاؤں پر روتا ہے۔

۞۞ یہ حدیث ثوبان سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے، اسماعیل سے روایت کرنے میں ''عیسیٰ بن سلیمان'' منفرد ہیں، وہ ثقہ ہیں۔ میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ شرحبیل بن مسلم شام کے ثقہ محدثین میں سے ہیں۔ اور محمد بن عثمان بن ابی شیبہ نے یحییٰ بن معین کا یہ قول بیان کیا ہے کہ ''اسماعیل بن عیاش'' ثقہ راوی ہیں اور یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو شامیوں سے روایت لیتے ہیں۔ اور اہل حجاز کی روایات انہوں نے جس کتاب میں جمع کی تھیں، ان کی وہ کتاب ضائع ہو گئی تھی، اس کتاب کی روایات ان سے خلط ملط ہو گئی ہیں۔

213 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، بِمَدِينَةِ شِبَامَ بِالْيَمَنِ سَنَةَ 282 اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "يُقَالُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ: اِنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا اَبَدًا ,وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَعِيشُوا فَلَا تَمُوتُوا اَبَدًا ,وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبَاسُوا اَبَدًا ,وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا اَبَدًا " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ,وَوَهِمَ اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ فِي كُنْيَةِ الْاَغَرِّ ,فَقَالَ: اَبُو مُسْلِمٍ ,وَالصَّوَابُ مَا رَوَى اَهْلُ الْمَدِينَةِ: الزُّهْرِيُّ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ وَغَيْرُهُمَا ,فَقَالُوا: عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ

ابراہیم بن سوید الشبامی سے مروی حدیث

یہ حدیث ۲۸۲ ہجری کو شام میں سنی

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنتیوں سے کہا جائے گا: بے شک تم صحت مند ہو گئے ہو اب کبھی بھی بیمار نہیں ہو گے، اور تم زندگی گزارو، تم کبھی بھی نہیں مرو گے، اور تمہیں نعمتیں دی گئی ہیں اب تم کبھی بھی ان سے محروم نہیں ہو گے، تم کو جوانی دی گئی ہے تم کبھی بھی بوڑھے نہیں ہو گے۔

۞۞ اس حدیث کو ثوری سے صرف ''عبدالرزاق'' نے روایت کیا ہے اور ابواسحاق سبیعی کو ''اغر'' کی کنیت میں غلطی لگی ہے۔ انہوں نے ان کی کنیت ''ابومسلم'' بیان کی ہے جب کہ درست وہ ہے جو اہل مدینہ نے روایت کیا ہے یعنی زہری اور صفوان

213- صحیح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب في دوام نعيم أهل الجنة وقوله تعالى: ونودوا أن - حديث: 5176 سنن الدارمي - ومن كتاب الرقاق' باب: ما يقال لأهل الجنة إذا دخلوها - حديث: 2775 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة الزمر' حديث: 3249 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - 8074

بن سلیم اور دیگر محدثین نے روایت بیان کرتے ہوئے یوں کہا ہے عن ابی عبداللہ مسلم الاغر''۔

214 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا يَاسِينُ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ، فَكَتَمَهُ النَّاسَ، وَاَفْضَى بِهِ اِلَى اللّٰهِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَفْتَحَ لَهُ قُوتَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِصْنِيُّ مِنْ اَهْلِ حِصْنٍ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

ابراہیم بن اسماعیل بن عبداللہ بن زرارہ الرقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوبھوکا ہو یا ضرورتمند ہولیکن اپنی یہ حالت لوگوں سے چھپائے اوراس کو اللہ ہی کے سپرد کرے، اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اس کے لئے پورے سال کے لئے حلال رزق کے دروازے کھول دے۔

۞۞ اس حدیث کو ''اعمش'' سے صرف ''موسیٰ بن اعین'' نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے والے ''اسماعیل بن رجاء الحصنی'' منفرد ہیں، انہوں نے اس کو مسلمہ بن عبدالملک سے روایت کیا ہے۔

215 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَاْسَهُ، وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا؛ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

ابراہیم بن محمد بن بکار بن ریان بغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک محرم شخص کواس کی اونٹنی نے گرادیا، گرتے ہی اس کی گردن ٹوٹ

214- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2398

215- صحيح البخاري - كتاب الجنائز باب الكفن في ثوبين - حديث: 1218 صحيح البخاري - كتاب الجنائز باب الحنوط للميت - حديث: 1219 صحيح البخاري - كتاب الجنائز باب : كيف يكفن المحرم ؟ - حديث: 1220 صحيح البخاري - كتاب الجنائز باب : كيف يكفن المحرم ؟ - حديث: 1221 صحيح مسلم - كتاب الحج باب ما يفعل بالمحرم إذا مات - حديث: 2168 صحيح مسلم - كتاب الحج باب ما يفعل بالمحرم إذا مات - حديث: 2169 صحيح مسلم - كتاب الحج باب ما يفعل بالمحرم إذا مات - حديث: 2170 صحيح مسلم - كتاب الحج باب ما يفعل بالمحرم إذا مات - حديث: 2171 سنن أبي داود - كتاب الجنائز باب المحرم يموت كيف يصنع به - حديث: 2835 سنن أبي داود - كتاب الجنائز باب المحرم يموت كيف يصنع به - حديث: 2836 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب المحرم يموت - حديث: 3082

گئی اور وہ مرگیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اس کو اسی کے کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کا سر مت ڈھانپو، اور اس کو خوشبو بھی مت لگاؤ، کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھے گا۔

اس حدیث کو''سالم الافطس'' سے صرف''قیس'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں''محمد بن بکار'' منفرد ہیں۔

216 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ 283 ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ ,فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا قُرَشِيٌّ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا ,فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ,ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا ,وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا ,وَإِذَا أَقْسَمُوا أَقْسَطُوا ,وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ

ابراہیم بن عبداللہ بن مسلم ابومسلم الکجی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مکان پر کھڑے ہوئے، اس میں قریش کے کچھ لوگ موجود تھے، آپ ﷺ نے دروازے کے دونوں پٹ پکڑے اور فرمایا: اس گھر میں کیا صرف قریشی لوگ ہی ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ''نہیں ایک ہمارا بھانجا بھی ہے'' آپ ﷺ نے کسی قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: امورِ خلافت مسلسل قریش میں رہیں گے، جب ان سے رحم طلب کیا جائے تو یہ رحم کریں، جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں، جب قسم کھائیں تو سچی کھائیں، اور جو ایسا نہیں کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

اس حدیث کو ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں''معاذ بن عوذ اللہ'' منفرد ہیں۔

217 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً مِنْهَا مَا حَفِظْنَاهَا ,فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ ,وَأَحْمَدُ ,وَالْمُقَفِّي ,وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ ,وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ

216-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:2612

217-صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب في أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4448 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين ذكر أخبار سيد المرسلين وخاتم النبيين - حديث:4125 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث أبي موسى الأشعري - حديث:19232

ابراہیم بن احمد بن عمر الوکیعی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے ہمیں اپنے کافی اسماء گرامی بتائے ہم نے وہ یاد کر لیے تھے، ان میں سے کچھ یہ ہیں ''محمد، احمد، مقفی، نبی الرحمۃ، نبی الملحمۃ''

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ''مسعر'' سے صرف ''جعفر بن عون'' نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ''ابراہیم بن احمد بن عمر'' اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

218 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْبَسَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ وَلَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ: فَهَلْ بَقِيَ اَحَدٌ مِّنْ وَّالِدَيْكَ؟ فَقَالَ: اُمِّي قَالَ: فَابْلُ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا ,فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ اِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ اُمُّكَ ,فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبَرَّهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ

ابراہیم بن ہاشم البغوی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ ﷺ مجھے جہاد کا بہت شوق ہے لیکن میرے اندر اس کی استطاعت نہیں ہے، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے ماں باپ میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں میری والدہ زندہ ہے، آپ نے فرمایا: اس کی خدمت کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عذر پیش کر دے، (کیونکہ ماں کی خدمت کرنا جہاد میں نہ جانے کا قابل قبول عذر ہے) تو ماں کی خدمت کر، اس کے ساتھ حسن سلوک کر، اللہ تعالیٰ سے ڈر، اگر تیری ماں تجھ پر راضی ہوگئی تو تجھے حج، عمرہ اور جہاد کا ثواب اسی میں مل جائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ''حسن'' سے صرف ''میمون بن نجیح'' نے روایت کیا ہے۔

219 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْجِفْشِيشِ الْكِنْدِيِّ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِّنْ كِنْدَةَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اَنْتَ مِنَّا وَادَّعَوْهُ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا نَنْبُوا اُمَّنَا ,وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا ,نَحْنُ مِنْ وَّلَدِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيْثُ اِلَّا عَنْ جِفْشِيشٍ ,وَلَهٗ صُحْبَةٌ وَهُوَ الَّذِي خَاصَمَ الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْاَرْضِ ,فَنَزَلَتْ فِيهِمَا هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) الْاٰيَةَ لَا يُرْوَى اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ

ابراہیم بن نائلہ الاصبہانی سے مروی حدیث

218—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2975

219—المعجم الكبير للطبراني - باب الجيم باب من اسمه جابر - جفشيش الكندي حديث: 2148

✦✦ جشیش الکندی بیان کرتے ہیں کہ کندہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور دعوے سے کہنے لگے: آپ ہم میں سے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم ماؤں کی جانب اپنا نسب منسوب نہیں کرتے اور نہ ہم اپنے والد کے نسب کی نفی کرتے ہیں، ہم تو "نضر بن کنانہ" کی اولاد میں سے ہیں۔

⊛⊛ اس حدیث کو جشیش سے ہی روایت کیا گیا ہے، آپ صحابی رسول ہیں۔ یہ وہی صحابی ہیں جو اشعث بن قیس کے ساتھ اپنا جھگڑا نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی تھی

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَنِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلَا يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (آل عمران 77)

"وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

⊛⊛ اس حدیث کو صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں "حسن بن صالح" منفرد ہیں۔

220 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ عَلَيَّ سُورَةُ الْأَنْعَامِ جُمْلَةً وَاحِدَةً يُشَيِّعُهَا سَبْعُونَ أَلْفِ مَلَكٍ لَهُمْ زَجَلٌ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

ابراہیم بن نائلہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر پوری سورۃ الانعام یکبارگی نازل ہوئی، ستر ہزار فرشتے مل کر اس کو اٹھا کر لائے تھے، وہ سبحان اللہ اور الحمد للہ پڑھتے ہوئے نیچے اتر رہے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو "ابن عون" سے "یوسف بن عطیہ" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں "اسماعیل بن عمرو" منفرد ہیں۔

221 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

220–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2996

221–المعجم الأوسط للطبراني - باب الطاء من اسمه طالب - حديث: 3771 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والخمسون من شعب الإيمان فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - باب في رحم الصغير وتوقير الكبير حديث: 10592

16 لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ

ابراہیم بن عبداللہ بن ایوب المخرمی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرمی والا ہے اور وہ نرمی ہی کو پسند کرتا ہے اور وہ نرمی پر جو کچھ عطا کرتا ہے وہ سختی پر عطا نہیں کرتا۔

اس حدیث کو "قتادہ" سے "سعید بن ابی عروبہ" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

222 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,وَفِيهَا مَاتَ ,حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ,حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ,عَنِ الْمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ ,عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَصَقْتَ فِي الصَّلَاةِ فَابْصُقْ عَنْ يَسَارِكَ ,أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ ,وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ,حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُولُ: قَالَ رَجُلٌ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ: اتَّقِ اللَّهَ ,فَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَى الْأَرْضِ

ابراہیم بن صالح الشیرازی سے مروی حدیث

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کے دوران تھوکنے کی حاجت ہو تو اپنے بائیں جانب تھوکو یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکو۔

اس حدیث کو "مالک بن مغول" سے "حجاج بن نصیر" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا، اور "مالک بن مغول" نیک مسلمانوں میں سے ہیں۔ ہمیں امام احمد بن حنبل نے اپنے والد کے حوالے سے "سفیان بن عیینہ" کا یہ بیان سنایا ہے کہ ایک آدمی نے "مالک بن مغول" سے کہا: اللہ سے ڈر، مالک بن مغول نے فوراً اپنا رخسار زمین پر رکھ دیا۔

223 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْأَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ إِلَّا شِهَابٌ

ابراہیم بن شریک الاسدی الکوفی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے مال سے دور قتل ہونا

222- سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة أبواب السفر - باب فی کراهیة البزاق فی المسجد حدیث: 552 سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة باب المصلی یتنخم - حدیث: 1017 سنن أبی داود - کتاب الصلاة باب فی کراهیة البزاق فی المسجد - حدیث: 409 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - ومن کتاب الإمامة أما حدیث عبد الرحمن بن مهدی - حدیث: 883

شہید ہے۔

[illegible] اس حدیث کو [illegible] سے [illegible] نے روایت کی ہے۔

224- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيُدْحِضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِئَ مِنْ ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ أَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ وَاسْمُ أَبِي عَبْلَةَ شِمْرٌ، وَقَدْ قِيلَ: طَرْخَانُ، وَالصَّوَابُ شِمْرٌ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ

ابراہیم بن متویہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی ظالم کی معاونت کی کہ اس کی معاونت سے وہ کسی کا جائز حق چھپا لے، اس سے اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے، اور جس نے ایک درہم سود کھایا یہ ۳۳ بار زنا کرنے کے مترادف ہے، اور جس کا گوشت حرام سے پلا ہو، وہ جہنم کے زیادہ لائق ہے۔

❁❁ اس حدیث کو "ابراہیم بن ابی عبلہ" سے "محمد بن حمیر" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں "سعید بن رحمہ" منفرد ہیں۔ ابوعبلہ کے نام کے بارے میں اختلاف ہے، بعض کا کہنا ہے کہ ان کا نام "طرخان" ہے، بعض نے کہا ہے کہ ان کا نام "شمر" ہے اور یہی درست ہے۔

225- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ الطَّعَامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: " جَاءَتْ أُمُّ بَنِي أَبِي طَلْحَةَ وَهِيَ أُمُّ

223- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب من قاتل دون ماله - حديث: 2368 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب الدليل على أن من قصد أخذ مال غيره بغير حق - حديث: 228 سنن أبي داود - كتاب السنة باب في قتال اللصوص - حديث: 4162 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قتل دون ماله فهو شهيد حديث: 1377 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قتل دون ماله فهو شهيد حديث: 1378 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما - حديث: 6894

224- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عمرو بن دينار حديث: 11011 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس حديث: 11327

سُلَيْمٍ ,فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ, اِنَّ اللّٰهَ لا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا رَاَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَضَحِكْتُ ,وَقُلْتُ: اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْلا ذٰلِكَ لَمَا كَانَ يُشْبِهُ اُمَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ ,وَلا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ

ابراہیم بن محمد الہیثم البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوطلحہ کے بچوں کی والدہ یعنی ام سلیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا، جب عورت اس طرح کی چیز دیکھے جیسی مرد دیکھتے ہیں تو کیا عورت پر بھی غسل فرض ہوجاتا ہے؟ ام المومنین فرماتی ہیں (ان کی یہ بات سن کر) میں ہنس پڑی اور کہا: کیا عورتوں کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتو بچہ ماں کے مشابہ کیوں ہو؟

❁❁ اس حدیث کو" روح بن القاسم" سے صرف" اساعیل بن علیہ" نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں" محمد بن الصباح" بھی منفرد ہیں۔ اور ہم نے اس حدیث کو اسی شیخ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

226 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يُوْنُسَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغُلامٌ لَهُ حَبَشِيٌّ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ ,فَقُلْتُ: مَا شَاْنُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ النَّاقَةَ اقْتَحَمَتْ بِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ,وَلا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يُوْنُسَ

ابراہیم بن یوسف البزاز البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، ان کا حبشی غلام آپ کی پیٹھ سہلا رہا تھا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اونٹنی نے مجھے گرادیا۔

❁❁ اس حدیث کو" زید بن اسلم" سے صرف" ہشام بن سعد" نے روایت کیا ہے اور" ہشام بن سعد" سے صرف

225- صحيح البخاري - كتاب العلم' باب الحياء في العلم - حديث: 129 صحيح البخاري - كتاب الغسل' باب إذا احتلمت المرأة - حديث: 278 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء' باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته - حديث: 3165 صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب التبسم والضحك - حديث: 5746 صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب ما لا يستحيا من الحق للتفقه في الدين - حديث: 5776 صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب وجوب الغسل على المرأة بخروج المني منها - حديث: 497 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في المرأة ترى في المنام مثل ما يرى - حديث: 116 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' أبواب التيمم - باب في المرأة ترى في منامها ما يرى الرجل' حديث: 597

226- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8236

''ابوالقاسم بن ابی زناد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبدالرحمٰن بن یونس'' منفرد ہیں۔

227 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ ,فَمَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,فَدَعَاهُ ,فَاَكَلَ ,فَاَصَابَتْ اُصْبُعُهُ اُصْبُعِي فَقَالَ: حَسِّ اَوْهِ اَوْهِ ,لَوْ اُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَاَتْكُنَّ عَيْنٌ ,فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

ابراہیم بن بندار الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک برتن میں حیس (ایک مخصوص کھانا) کھا رہی تھی، وہاں سے حضرت عمر ؓ کا گزر ہوا تو آپ ﷺ نے ان کو بھی کھانے کی دعوت دی، وہ ساتھ کھانے لگ گئے، کھانے کے دوران میری انگلی ان کی انگلی کے ساتھ لگ گئی، حضرت عمر نے گھبرا کر افسوس کرتے ہوئے فرمایا: اگر تمہارے معاملے میں میری بات مانی جائے تو کوئی آنکھ تمہیں نہ دیکھے۔ تب پردے کی آیت نازل ہوگئی۔

✿✿ اس حدیث کو ''مسعر'' سے صرف ''سفیان بن عیینہ'' نے روایت کیا ہے۔

228 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخَوَارِزْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا مَعَهُ ثَلَاثِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

ابراہیم بن اسباط بن سکن البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ (بعض رمضانوں میں ۲۹ روزے رکھے ہیں اور بعض رمضان میں ۳۰ رکھے ہیں) لیکن ۲۹ (روزے والے رمضان کی تعداد) ۳۰ (روزوں والے رمضان) سے زیادہ نہیں ہوتے تھے۔

✿✿ اس حدیث کو ''حماد'' سے صرف ''عبدالاعلیٰ'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''صالح'' منفرد ہیں۔

227–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 3012

228–سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الشهر يكون تسعا وعشرين حديث: 657 سنن أبي داود - كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعا وعشرين - حديث: 1990 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله طرق حديث عبد الله بن مسعود ليلة الجن مع رسول الله - باب من روى عن ابن مسعود أنه لم يكن مع النبي حديث: 9836

229 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ الْخَيَّاطُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَلْيَعُقَّ عَنْهُ مِنَ الْاِبِلِ اَوِ الْبَقَرِ اَوِ الْغَنَمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حُرَيْثٍ اِلَّا مَسْعَدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْرُوفٍ

ابراہیم بن احمد بن مروان الواسطی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس کے ہاں بچہ پیدا ہو،اس کو چاہیے کہ اس کی جانب سے اونٹ،گائے یا بکری کا عقیقہ کرے۔

230 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ: ذٰلِكَ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ فَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ اَبِي جَمِيلٍ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هٰذِهِ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ وَاسْمُ اَبِي حُبَيْشٍ: قَيْسٌ، وَلَيْسَتْ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةِ الَّتِي رَوَتْ قِصَّةَ طَلَاقِهَا

ابراہیم بن دحیم الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اورعرض کی: مجھے استحاضہ کی شکایت ہے،ان کا گمان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جواباً یہ ارشادفرمایا''جب حیض کے دن آئیں تو نماز چھوڑ دو،جب وہ دن چلے جائیں تو غسل کرو،خون دھولو اور نماز پڑھو''

✧✧ اس حدیث کو''اوزاعی'' سے صرف''ابن سماعہ'' نے روایت کیا ہے اوراس کو روایت کرنے میں''عمران بن ابی جمیل''منفرد ہیں۔اور یہ جو''فاطمہ بنت قیس'' ہیں یہ''فاطمہ بنت ابی حبیش'' ہی ہیں۔ابوحبیش کا نام ہی''قیس'' ہے۔یہ''فاطمہ بنت قیس فہریہ''نہیں ہیں جنہوں نے اپنی طلاق والا قصہ روایت کیا ہے۔

231 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ السَّدُوسِيِّ اِلَّا اَشْهَلُ بْنُ حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ اَبُو السَّوَّارِ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُبَرَاءِ تَابِعِي الْبَصْرَةِ

ابراہیم بن عبداللہ بن معدان الاصبہانی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء سب کا سب خیر ہی ہے“

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو ”قرہ بن خالد السدوسی“ سے ”اشہل بن حاتم“ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ”ابن وہب“ منفرد ہیں۔ ابوالسوار خیار المسلمین میں سے ہیں اور بصرہ کے کبار تابعین میں سے ہیں۔

حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ: " اخْتَفَى رَجُلٌ عِنْدَ اَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ ,فَقِيلَ لِلْحَجَّاجِ: اِنَّهُ عِنْدَ اَبِي السَّوَّارِ ,فَبَعَثَ اِلَيْهِ الْحَجَّاجُ ,فَاَحْضَرَهُ فَقَالَ لَهُ: الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَكَ ,فَقَالَ: لَيْسَ عِنْدِي ,فَقَالَ: وَاِلَّا اُمُّ السَّوَّارِ طَالِقٌ يَعْنِي امْرَاَةَ اَبِي السَّوَّارِ ,فَقَالَ: مَا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهَا وَاَنَا اَنْوِي طَلَاقَهَا ,فَقَالَ: وَاِلَّا اَنْتَ بَرِيءٌ مِنَ الْاِسْلَامِ قَالَ: فَاِلَى اَيْنَ اَذْهَبُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ "

✤✤ ابوخلیفہ الفضل بن الحباب محمد بن سلام الجمحی کے واسطے سے عبدالقاہر بن السری کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں ایک آدمی ابوالسوار العدوی کے ہاں آکر چھپ گیا، حجاج کو بتادیا گیا کہ وہ آدمی ابوالسوار کے پاس ہے۔ حجاج نے ابوالسوار کی جانب آدمی بھیج کر ان کو اپنے پاس بلوایا اور کہا: وہ آدمی آپ کے پاس ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس نہیں ہے، حجاج نے کہا: اگر وہ تیرے پاس ہوا تو ام سوار یعنی ابوالسوار کی بیوی کو طلاق؟ ابوالسوار کہتے ہیں: میں نے وہاں سے نکلنے سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دینے کی نیت کر لی تھی، لیکن اس نے پھر کہا: اگر وہ تیرے پاس ہوا تو تُو اسلام سے بری ہے؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے سوچا کہ اب میں کدھر جاؤں، بس پھر میں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا اور وہ آدمی ان کے حوالے کر دیا۔

232 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَالِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ ,وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ

ابراہیم بن محمد الغزالی البصری المعدل سے مروی حدیث

✤✤ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک دن میں سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

232- صحيح البخاري - كتاب الأدب باب الحياء - حديث: 5772 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب شعب الإيمان - حديث: 78 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب شعب الإيمان - حديث: 79 سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في الحياء - حديث: 4184 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين حديث عمران بن حصين - حديث: 19568

[illegible]

اس حدیث کو [illegible] سے صرف [illegible] نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں [illegible] منفرد ہیں۔

233 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ ,فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَقَالَ: " قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ,وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا مِسْعَرٌ ,وَلَا عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ,تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ ,وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ابراہیم بن عبداللہ بن ابراہیم النصیبی سے مروی حدیث

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم سیکھ چکے ہیں، آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں پڑھا کرو

اللَّهُمَّ ,صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ,وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ؛ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اس حدیث کو ''سلمہ بن کہیل'' سے ''مسعر'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''مسعر'' سے ابوبکر الحنفی کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''میمون بن الاصبغ'' منفرد ہیں اور ہم نے یہ حدیث صرف ''ابراہیم بن عبداللہ'' سے روایت کی ہے۔

234 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التُّوزِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّبِيلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ,وَاللَّهُ أَكْبَرُ ,وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ,لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ أَبَدًا "، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَحْيَى الْحَضْرَمِيِّ الْكُوفِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

233- صحيح البخاري - كتاب الدعوات باب استغفار النبي صلى الله عليه وسلم في اليوم والليلة - حديث: 5957 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب باب الاستغفار - حديث: 3813 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة محمد صلى الله عليه وسلم حديث: 3262 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة محمد صلى الله عليه وسلم حديث: 3263

234- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 3023234

بن مغراء تفرد به عبد الرحمن بن يحيى

ابراہیم بن موسیٰ التوزی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مرتے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پڑھا اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

اس حدیث کو "جابر بن یحییٰ الحضرمی الخوزی" سے "عبدالرحمن بن مغراء" کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں "عبدالرحمن بن یحییٰ" منفرد ہیں۔

235 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ: تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ,ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ ,ثُمَّ تَحْتَشِي ,وَتُصَلِّي، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ابراہیم بن ایوب الواسطی المعدل سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے مستحاضہ عورت کے بارے میں مسئلہ دریافت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: حیض کے ایام میں وہ نماز چھوڑ دے پھر ہر طہر کے مطابق ایام میں غسل کرے پھر خون روکنے کے لئے کوئی کپڑا وغیرہ رکھ لے اور نماز پڑھے۔

236 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُفَرِّجٍ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنْ شَيْءٌ يُطْلَبُ بِهِ الدَّوَاءُ ,وَيَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ ,فَإِنَّ الْحِجَامَةَ تَنْفَعُ مِنَ الدَّاءِ ,فَاحْتَجِمُوا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ ,أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ ,أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ,وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ

ابراہیم بن بن مفرج البلدی سے مروی حدیث

235—سنن الدارقطني - كتاب الحيض حديث:729

236—سنن أبي داود - كتاب الطب باب متى تستحب الحجامة - حديث:3381المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب أما حديث نعيمة - حديث:7542

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی چیز ایسی ہے جس سے دواء بنائی جا سکتی ہے اور بیماری سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے تو وہ ''حجامت'' ہے۔ یہ بیماری سے شفاء دیتی ہے۔ ۱۷،۱۹ یا ۱۲ تاریخ کو حجامت کروایا کرو۔

اس حدیث کو ''صفوان'' سے ''عمرو بن محمد'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور عمر سے ''عمرو بن مرزوق'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''محمد بن عبداللہ بن عمار الموصلی'' منفرد ہیں۔

237 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْاَزْدِیُّ، حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ یَحْیَی قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ: اَنْفَعُ الْحِجَامَةِ مَا كَانَ فِیْ نُقْصَانِ الشَّهْرِ

محمد بن سیرین فرماتے ہیں: پچھنے لگوانے کا بہترین وقت وہ ہے جب مہینہ کم ہونا شروع ہو جائے۔

237/a حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَیُّوبَ الطَّبَرِیُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِیدِ الْكَرْخِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ تَلْبِیَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَتْ: لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ,لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ,اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ,وَالْمُلْكَ ,لَا شَرِیْكَ لَكَ لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ

ابراہیم بن ایوب الطبری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا

لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ,لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ,اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ,وَالْمُلْكَ ,لَا شَرِیْكَ لَكَ

اس حدیث کو ''عبداللہ بن عجلان'' سے صرف ''محمد بن الحسن بن زبالہ'' نے روایت کیا ہے۔

238 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَفَةَ الْاَنْبَارِیُّ، بِالْاَنْبَارِ ,حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ، حَدَّثَنَا الضَّبِّیُّ بْنُ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَلِیٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ قَالَ: اسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ، لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الضَّبِّیِّ اِلَّا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ

ابراہیم بن محمد بن عرفہ الانباری سے مروی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی تو

238-سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عمار بن ياسر حديث: 145 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عمار بن ياسر حديث: 146 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عمار بن ياسر وكنيته أبو اليقظان رضي الله عنه حديث: 3813 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه حديث: 1134

آپ ﷺ نے فرمایا ''عمدہ اور خوشبودار شمش و خوش آمدید''۔

اس حدیث کو ''حسن'' سے صرف ''سوید بن سعید'' نے روایت کیا ہے۔

239 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدِ الْكَلَابِذِيُّ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ,حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ. عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَسْلَمْتُ ,وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو جَابِرٍ

ابراہیم بن حمید الکلابذی النحوی البصری سے مروی حدیث

حضرت جریر بن عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جب سے مسلمان ہوا ہوں تب سے رسول اکرم ﷺ نے مجھے کبھی بھی ڈانٹا نہیں اور آپ ﷺ نے جب بھی میری جانب دیکھا مسکراتے ہوئے ہی دیکھا۔

اس حدیث کو ''شعبہ'' سے صرف ''ابوجابر'' نے روایت کیا ہے۔

240 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى ,حَدَّثَنَا أَغْلَبُ

239- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب من لا يثبت على الخيل - حديث: 2892صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب البشارة في الفتوح - حديث: 2928صحيح البخاري - كتاب المناقب باب ذكر جرير بن عبد الله البجلي رضي الله عنه - حديث: 3634صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل جرير بن عبد الله رضي الله تعالى عنه - حديث: 4627صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل جرير بن عبد الله رضي الله تعالى عنه - حديث: 4628صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل جرير بن عبد الله رضي الله تعالى عنه - حديث: 4629صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل جرير بن عبد الله رضي الله تعالى عنه - حديث: 4630سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب جرير بن عبد الله البجلي رضي الله عنه حديث: 3837سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب في بعثة البشراء - حديث: 2406

240- صحيح البخاري - كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها - حديث: 4822صحيح البخاري - كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها - حديث: 4823صحيح مسلم - كتاب النكاح باب تحريم الجمع بين المرأة وعمتها أو خالتها في النكاح - حديث: 2593صحيح مسلم - كتاب النكاح باب تحريم الجمع بين المرأة وعمتها أو خالتها في النكاح - حديث: 2594صحيح مسلم - كتاب النكاح باب تحريم الجمع بين المرأة وعمتها أو خالتها في النكاح - حديث: 2595سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء لا تنكح المرأة على عمتها ولا على خالتها حديث: 1081سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب لا تنكح المرأة على عمتها - حديث: 1925سنن أبي داود - كتاب النكاح باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء - حديث: 1782

بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا ,وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ إِلَّا أَغْلَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ زِيَادَةُ بْنُ يَحْيَى

ابراہیم بن حماد بن اسحاق القاضی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس عورت کے ساتھ شادی نہ کی جائے جس کی پھوپھی یا خالہ نکاح میں ہو۔

اس حدیث کو''یونس بن عبید'' سے صرف''اغلب'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں''زیادہ بن یحییٰ''منفرد ہیں۔

241 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ الْفَقِيهُ قَلَنْسُوَةُ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوَدُّ أَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ لُحُومَهُمْ قَدْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ لِمَا يَرَوْنَهُ لِأَهْلِ الْبَلَاءِ مِنْ جَزِيلِ الثَّوَابِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ

ابراہیم بن محمد البغدادی الفقیہ سے مروی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قیامت کے دن اہل عافیت (جولوگ دنیا میں صحت مندرہے)جب مصیبت زدوں کے بیش بہا اجروثواب کودیکھیں گے تو خواہش کریں گے کہ کاش ان کے جسم قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیئے گئے ہوتے۔

اس حدیث کو''اعمش'' سے صرف''ابوزہیرعبدالرحمٰن بن مغراء'' نے روایت کیا ہے۔

242 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَشَّاءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَلِيلُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ

241—سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 2384السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز باب ما ينبغي لكل مسلم أن يستشعره من الصبر على جميع - حديث: 6170

242—صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة كتاب الذبائح - ذكر البيان بأن الجنين إذا ذكيت أمه حل أكله حديث: 5973سنن أبي داود - كتاب الضحايا باب ما جاء في ذكاة الجنين - حديث: 2459سنن ابن ماجه - كتاب الذبائح باب ذكاة الجنين - حديث: 3197سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء في ذكاة الجنين حديث: 1435

اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیرَۃ

ابراہیم بن عبدالسلام الوشاء البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جانور کے پیٹ کے بچے کا ذبح، اس کی ماں کا ذبح ہے۔ (یعنی جانورکوذبح کرلیا تواس کے پیٹ کے بچے کوالگ سے ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے، البتہ اسے ذبح کرنے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے)

✿✿ اس حدیث کو''مسعر'' سے صرف ''عبداللہ بن مغیرہ'' نے روایت کیا ہے۔

243 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَنْدَلُسِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي ,عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَاَبَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ ,فَقَالَ: اِنِّي عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ ,فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ فَقَالَ اِيذَنِي لَهُ فَاِنَّهُ عَمُّكِ مِنَ الرَّضَاعَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ اِلَّا شَبَّةُ بْنُ عُبَيْدٍ النُّمَيْرِيُّ وُجُودًا فِي كِتَابِهِ

ابراہیم بن جمیل الاندلسی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی، آپ رضی اللہ عنہا نے اجازت نہ دی، اس نے کہا: میں آپ کا رضاعی چچا ہوں، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو اجازت دے دو کیونکہ وہ تمہارا رضاعی چچا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو یونس سے صرف ''شبہ بن عبید النمیری'' نے روایت کیا ہے۔

244 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا

243-صحيح البخاري - كتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب - حديث: 2522صحيح البخاري - كتاب الشهادات باب الشهادة على الأنساب - حديث: 2524صحيح البخاري - كتاب فرض الخمس باب ما جاء في بيوت أزواج النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 2955صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب قوله : إن تبدوا شيئا أو تخفوه فإن الله كان حديث: 4522صحيح مسلم - كتاب الرضاع باب يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة - حديث: 2694صحيح مسلم - كتاب الرضاع باب تحريم الرضاعة من ماء الفحل - حديث: 2695صحيح مسلم - كتاب الرضاع باب تحريم الرضاعة من ماء الفحل - حديث: 2696سنن أبي داود - كتاب النكاح باب يحرم من الرضاعة ما يحرم من النسب - حديث: 1772سنن أبي داود - كتاب النكاح باب في لبن الفحل - حديث: 1774

244-صحيح ابن حبان - كتاب الرضاع باب النفقة - ذكر الإخبار عما يجب على والي اليتيم التسوية بين من في حديث: 4304السنن الكبرى للبيهقي - كتاب البيوع جماع أبواب الخراج بالضمان والرد بالعيوب وغير ذلك - باب الولي يأكل من مال اليتيم مكان قيامه عليه بالمعروف إذا حديث: 10290

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّا أَضْرِبُ يَتِيمِي؟ قَالَ: مِمَّا كُنْتَ ضَارِبًا مِنْهُ وَلَدَكَ غَيْرَ وَاقٍ مَالَكَ بِمَالِهِ، وَلَا مُتَأَثِّلٍ مِنْ مَالِهِ مَالًا، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ

ابراہیم بن علی بن ابراہیم الموصلی العمری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں اپنے یتیم بچے (وہ یتیم بچے جو ان کی پرورش میں ہیں) کو کس بات پر مارسکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس بناء پر تم اپنے بچے کو مار سکتے ہو (اس غلطی پر یتیم کو بھی مار سکتے ہو) اس کے مال کو اپنے مال کے لئے ذریعۂ حفاظت نہیں بنا سکتے اور نہ اس کے مال کو ہڑپ کرنے کی اجازت ہے۔

✧✧ اس حدیث کو ''عمرو بن دینار'' کے واسطے سے حضرت جابر سے صرف ''ابوعامر الخزاعی'' نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ''جعفر بن سلیمان'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''معلی بن مہدی'' منفرد ہیں۔

245 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ 287 سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: أَكْرِمُوا أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ: فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ، أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، أَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ

ابراہیم بن الحسین بن ابوالعلاء الہمدانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: میں جہاں پر کھڑا ہوں، یہاں پر رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر فرمایا تھا: میرے اصحاب کی عزت کرو، پھران لوگوں کی جو ان سے ملے ہوئے ہیں، پھران لوگوں کی جو اُن سے ملے ہوئے ہیں، پھر جھوٹ پھیل جائے گا حتی کہ ایک آدمی گواہی دینے آئے گا تو اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی، وہ قسم اٹھائے گا لیکن اس کی قسم نہیں مانی جائے گی، جوشخص جنت کی خوشبو چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ

245- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی لزوم الجماعة حديث: 2142 سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام باب كراهية الشهادة لمن لم يستشهد - حديث: 2360

جماعت کو لازم پکڑ لے کیونکہ ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور وہ دو سے دور ہوتا ہے۔خبردار! کوئی مرد عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔خبردار! جس کو نیکی کر کے خوشی محسوس ہو اور گناہ کرتے افسردگی محسوس ہو وہ مومن ہے۔

٭٭ اس حدیث کو ''شعبہ'' سے صرف ''ابوداؤد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبدالحمید بن عصام'' منفرد ہے۔

246 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتَوَيْهِ الشِّيرَازِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجْرِيُّ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ ,فَرَفَعَهُ ,فَأَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى سَرِيرِهِ ,فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ اللَّهُ ,يَا عَمِّ ,فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَأْذِنُ ,فَقَالَ: يَدْخُلُ ,فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ,فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: أُحِبُّهُمَا ,فَقَالَ: أَحَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أَحْبَبْتَهُمَا، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا أَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاسْمُهُ يَحْيَى وَيُكْنَى أَبَا حُجَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ عَنْهُ

ابراہیم بن درستویہ الشیرازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے آئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھا کر چارپائی کے اوپر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دعا دیتے ہوئے فرمایا: اے میرے چچا! اللہ تعالیٰ آپ کو بلند فرمائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ علی آپ کے پاس حاضری کی اجازت مانگ رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عطا فرمائی، حضرت علی رضی اللہ عنہ اندر آ گئے، آپ کے ہمراہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما بھی تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کے بچے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا! یہ آپ کے بچے ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان سے پیار کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: جیسے آپ ان سے محبت کرتے ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ آپ سے محبت کرے۔

٭٭ اس حدیث کو ''عکرمہ'' سے صرف ''اجلح بن عبداللہ'' نے روایت کیا ہے، ان کا نام ''یحییٰ'' ہے اور ان کی کنیت ''ابوحجیفہ'' ہے، اور اُن سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے

247 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْأَصَمِّ الْعَكَّاوِيُّ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ ,حَدَّثَنَا مَنْخُلُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ

246 - المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:3029

247 - المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث:3031

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: من غزا في البحر غزوة في سبيل الله، والله أعلم بمن يغزو في سبيله، فقد أدى إلى الله تبارك وتعالى طاعته كلها، وطلب الجنة كل مطلب، وهرب من النار كل مهرب. لم يروه عن يونس إلا عمر بن الصبح، تفرد به محمد بن حمير

ابراہیم بن اسحاق بن الاسلم عکادی سے مروی حدیث

⁜ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سمندر میں فی سبیل اللہ جہاد کیا، اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کون جہاد کرتا ہے۔ اس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا حق ادا کر دیا اور اس کی مکمل اطاعت کر لی۔ اور وہ ہر اعتبار سے جنت کا مستحق ہو گیا اور ہر لحاظ سے جہنم سے دور بھاگ گیا۔

اس حدیث کو یونس سے صرف ''عمر بن الصبح'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''محمد بن حمیر'' منفرد ہیں۔

248 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ ابْنُ أَخِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّيَا كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

ابراہیم بن بیان الجوہری الدمشقی سے مروی حدیث

⁜ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بندہ اپنے گھر والوں کو رات میں بیدار کرے، دونوں وضو کریں، اور نماز ادا کریں تو ان کو اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں شمار کر لیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو مسعر سے صرف ''جعفر بن عون'' نے روایت کیا ہے۔

249 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَابِرٍ الْفَقِيهُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ إِذَا جَامَعُوا نِسَاءَهُمْ عَادُوا أَبْكَارًا، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ابراہیم بن جابر الفقیہ البغدادی سے مروی حدیث

248- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 3031سنن أبي داود - كتاب الصلاة أبواب قيام الليل - باب قيام الليل حديث: 1127سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب الحث على قيام الليل حديث: 1252سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء فيمن أيقظ أهله من الليل - حديث: 1331

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنتی لوگ جب اپنی بیویوں سے ہمبستری کریں گے، جب دوبارہ وہ ان کے قریب آئیں گی تو پہلے کی طرح کنواریاں ہونگی۔

☸☸ اس حدیث کو عاصم سے صرف "شریک" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "معلی بن عبدالرحمن" منفرد ہیں۔

250 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَوْنِ بْنِ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْحُرُّ

ابراہیم بن احمد بن الفضل ابومحمد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت صفوان بن عسال المرادی سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

☸☸ اس حدیث کو مبارک سے صرف "حر" نے روایت کیا ہے۔

251 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ ,حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: كُنَّا اِذَا سَافَرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ ,وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، لَمْ يُرْوَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ ,تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا

ابراہیم بن یحییٰ الاصبہانی سے مروی حدیث

250-سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب طلوع الشمس من مغربها - حديث: 4068سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد باب وصية الإمام - حديث:2855

251-صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء جماع أبواب الأحداث الموجبة للوضوء - باب ذكر وجوب الوضوء من الغائط والبول والنوم حديث:17سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم - حديث:92سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن المرء مع من أحب حديث: 2367سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل التوبة والاستغفار وما ذكر من رحمة الله بعباده حديث:3540سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب طلوع الشمس من مغربها - حديث4068

✧✧ حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کریں۔ اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے۔

ⓩⓩ اس حدیث کو ''نعمان بن راشد'' سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''عبداللہ بن محمد بن زکریا'' منفرد ہیں۔

252 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ الْمُسْتَمْلِي بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ السَّبِيلِ اَوَّلُ شَارِبٍ يَعْنِي مِنْ زَمْزَمَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا هُشَيْمٌ ,وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا اَبُو نُعَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ

ابراہیم بن علی الواسطی المستملی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر سب سے پہلے آب زم زم پئے۔

ⓩⓩ اس حدیث کو عوف سے صرف ''ہشیم'' نے روایت کیا ہے اور ہشیم سے ''ابونعیم'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ''احمد بن سعید الجمال البغدادی'' منفرد ہیں۔

253 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ ,حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَاِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ اُسَيْدٌ

ابراہیم بن محمد بن عبیداللہ بن عمر ابواسماعیل الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کا کھانا کھایا کرو کیونکہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

252–صحيح البخاري - كتاب المساقاة باب من قال : إن صاحب الماء أحق بالماء حتى يروى - حديث: 2247صحيح البخاري - كتاب المساقاة باب من قال : إن صاحب الماء أحق بالماء حتى يروى - حديث: 2248صحيح البخاري - كتاب الحيل باب ما يكره من الاحتيال في البيوع - حديث: 6579صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ويحتاج إليه لرعي - حديث: 3011صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ويحتاج إليه لرعي - حديث: 3012صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم بيع فضل الماء الذي يكون بالفلاة ويحتاج إليه لرعي - حديث: 3013سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في بيع فضل الماء حديث: 1230سنن ابن ماجه - كتاب الرهون باب النهي عن منع فضل الماء ليمنع به الكلأ - حديث: 2475

253–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب القاف من اسمه : القاسم - حديث: 5093

اس حدیث کو شعبہ سے صرف ''عمرو بن حکام'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''اسید'' منفرد ہیں۔

254 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الدَّرَاوَرْدِیُّ الطَّبَرَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَی التَّوْاَمَةِ ,عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ ,وَلِنَعْلِ اَبِی بَكْرٍ قِبَالَانِ ,وَلِنَعْلِ عُمَرَ قِبَالَانِ ,وَاَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَّاحِدًا عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ اِلَّا مَعْمَرٌ وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ. تَفَرَّدَ بِهِ الطِّهْرَانِیُّ

ابراہیم بن اسحاق الدراوردی الطبرانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کے دو تسمے ہوتے تھے، حضرت ابوبکر کے جوتوں کے بھی دو تسمے ہوتے تھے، حضرت عمر کے نعلین کے بھی دو تسمے ہوتے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایک تسمے کی گرہ لگائی۔

❁❁ اس حدیث کو ''ابن ابی ذئب'' سے صرف ''معمر'' نے روایت کیا ہے اور معمر سے صرف ''عبدالرزاق'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''طہرانی منفرد ہیں۔

255 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّسْتُوَائِیُّ التُّسْتَرِیُّ ,حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِیُّ اَبُو يُوسُفَ ,حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ الْقُطَعِیُّ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ ,عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ,عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ ,عَنْ اَبِيهِ، "اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی حَمَلْتُ اُمِّی عَلٰی عُنُقِی فَرْسَخَيْنِ فِی رَمْضَاءَ شَدِيدَةٍ، لَوْ اَلْقَيْتَ فِيهَا بَضْعَةً مِنْ لَحْمٍ لَنَضِجَتْ، فَهَلْ اَدَّيْتُ شُكْرَهَا؟ فَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يَكُونَ بِطَلْقَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ. تَفَرَّدَ بِهٖ عَمْرُو بْنُ يُوسُفَ

ابراہیم بن محمد الدستوائی التستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے شدید گرمی میں اپنی والدہ کو اپنے کندھوں پر دو فرسخ تک اٹھایا، گرمی اس قدر شدید تھی کہ اگر زمین پر گوشت کا ٹکڑا ڈال دیا جائے تو وہ بھن جائے، کیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کر دیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو اس درد کے ایک جھٹکے کا بھی بدلہ نہیں ہے جو اس کو تیری پیدائش وقت پیش آیا تھا۔

❁❁ اس حدیث کو ''علقمہ بن مرثد'' سے صرف ''لیث'' نے روایت کیا ہے، اور لیث سے صرف ''حسن بن ابی جعفر'' نے روایت کیا ہے، اور اُن سے روایت کرنے میں ''عمرو بن یوسف'' منفرد ہیں۔

256 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَشَّابُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، وَاَبِيْ رَزِيْنٍ ,عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ سَبْعَ مَرَّاتٍ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ مَجْمُوْعًا عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ وَاَبِيْ رَزِيْنٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ

ابراہیم بن محمد الخشاب المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس کو پانی کے ساتھ ۷ مرتبہ دھوئیں۔

✿✿ اس حدیث کو مجموعی طور پر اعمش سے اور ابوصالح سے اور ابورزین سے صرف ''عبدالرحمن بن حمید'' نے روایت کیا ہے۔

257 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ السِّنْدِيِّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَاُ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِءُ ,وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا مِنْ حَدِيْثِ ابْنِهٖ عَنْهُ

ابراہیم بن سندی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ''ناقص'' ہے۔

✿✿ اس حدیث کو عمارہ سے صرف ''ابن لہیعہ'' نے روایت کیا ہے، اُن سے روایت کرنے میں ''مقری'' منفرد ہے اور ہم نے اس حدیث کو ان کے صاحبزادے کے حوالے سے لکھا ہے۔

258 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، فِيْ كِتَابِهٖ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ اَبُوْ زُبَيْدٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ نَفَرًا، مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا

256–صحیح البخاری - كتاب الوضوء' باب الماء الذی يغسل به شعر الإنسان - حديث: 169صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب حكم ولوغ الكلب - حديث: 444صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب حكم ولوغ الكلب - حديث: 445صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب حكم ولوغ الكلب - حديث: 446صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب حكم ولوغ الكلب - حديث: 447

257–سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب القراءة خلف الإمام - حديث: 837مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حديث السيدة عائشة رضي الله عنها' حديث: 24570

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ ,فَأَخْرَجَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ ,فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا فَصَلَحُوا ,فَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ ,وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ ,فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِطَلَبِهِمْ ,فَأُدْرِكُوا ,فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ,وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ إِلَّا أَشْعَثُ ,وَلَا عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْثَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

ابراہیم بن اسحاق الحربی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے ،ان کو مدینہ منورہ کی آب وہوا راس نہ آئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہاں بھیج دیا جہاں صدقے کے اونٹ باندھے ہوئے تھے،وہاں ان کو ان اونٹوں کا دودھ پلایا گیا تو وہ ٹھیک ہو گئے،وہ لوگ ان اونٹوں کو بھی ہانک کر لے گئے اور اسلام سے پھر گئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گرفتار کر کے لانے کا حکم دیا،ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر دیا گیا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور آنکھوں میں سلائیاں پھیرنے کا حکم دیا۔ (کیونکہ ان لوگوں نے اونٹوں کے چرواہوں کے ساتھ ایسا کیا تھا تو قصاص کے طور پر ان کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا گیا۔

اس حدیث کو ''غیلان بن جریر'' سے صرف ''اشعث'' نے روایت کیا ہے اور اشعث سے صرف ''عبثر'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن صالح'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ إِسْمَاعِيلُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا نام اسماعیل ہے

259 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا ابْنُ الْجَرَّاحِ الْقُهُسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ صَبِيحَةُ احْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ ,فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ ,فَمَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ إِلَّا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ تَفَرَّدَ بِهِ زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

258- صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب أبوال الإبل - حديث:230 صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب : إذا حرق المشرك المسلم هل يحرق - حديث: 2876 صحيح البخاري - كتاب المغازي باب قصة عكل وعرينة - حديث: 3970 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات باب حكم المحاربين والمرتدين - حديث: 3248 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات باب حكم المحاربين والمرتدين - حديث: 3249 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات باب حكم المحاربين والمرتدين - حديث: 3250

259- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسماعيل - حديث: 3035

اسماعیل بن اسحاق السراج نیشاپوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وہ صبح ہوئی جس رات مجھے احتلام ہوا تھا، تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اور بتایا کہ میں بالغ ہو چکا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عورتوں کے پاس جانے سے منع فرمادیا۔ اس دن سے زیادہ سخت دن میری زندگی میں کبھی نہیں آیا۔

✿✿ اس حدیث کو "یحییٰ انصاری" سے صرف "مالک بن انس" نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں "زافر بن سلیمان" منفرد ہیں۔

260 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودٍ النَّيْسَابُورِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ طُوَالَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهٖ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

اسماعیل بن محمود نیشاپوری سے مروی حدیث

✧✧ ابوطوالہ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر بن حزم الانصاری، یحییٰ بن سعید الانصاری اورانس بن مالک الانصاری رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پرایسے ہی ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کی فضیلت۔

✿✿ اس حدیث کو "یحییٰ بن سعید" سے صرف "اسماعیل بن عیاش" نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں "یحییٰ بن یحییٰ" منفرد ہیں۔

261 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا اِلَّا لِلْحِجَامَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيرٍ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ: مَعْنَاهُ عِنْدِي، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، اَنَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ اسْتَقْبَحَ اَنْ يُفْرَدَ حَلْقُ الْقَفَا دُوْنَ حَلْقِ الرَّاْسِ

260- صحیح البخاری - كتاب المناقب باب فضل عائشة رضي الله عنها - حديث: 3582 صحيح البخاری - كتاب الأطعمة باب الثريد - حديث: 5109 صحيح البخاری - كتاب الأطعمة باب ذكر الطعام - حديث: 5118 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب في فضل عائشة رضي الله تعالى عنها - حديث: 4583 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من فضل عائشة رضي الله عنها حديث: 3902 سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة باب فضل الثريد - حديث: 3279

اسماعیل بن قیراط الدمشقی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے گدی سے بال منڈوانے سے منع کیا سوائے اس کے کہ جس نے پچھنے لگوانے ہوں۔

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے صرف ''سعید بن بشیر'' نے روایت کیا ہے اور ''سعید بن بشیر'' سے ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ''ولید بن مسلم'' سے بھی یہ روایت تفرداً ہی نقل کی گئی ہے۔

ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے مطابق اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کو یہ پسند نہیں تھا کہ صرف گدی کے بال منڈوائے جائیں اور سر کو چھوڑ دیا جائے، یہ اجازت صرف پچھنے لگوانے والے کو ہے۔ واللہ اعلم۔

262 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ نَهَى فِي وَقْعَةِ أَوْطَاسٍ أَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ إِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ,وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا بَقِيَّةُ

اسماعیل بن محمد بن وہب بن المہاجر القرشی المصری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے جنگ اوطاس کے موقع حکم دیا کہ کوئی مرد حاملہ عورت سے اس وقت تک وطی نہ کرے جب تک کہ وہ حمل پیدا نہ ہو جائے۔ (مطلب یہ کہ اگر کوئی شخص کسی لونڈی کا مالک بنے اور وہ لونڈی پہلے سے حاملہ ہو تو یہ شخص اپنی اس لونڈی کے ساتھ اس وقت تک ہمبستری نہ کرے جب تک وہ بچہ پیدا نہ کرلے تاکہ نسب خلط ملط نہ ہو)

اس حدیث کو ''داؤد بن ابی ہند'' سے صرف حجاج نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''اسماعیل بن عیاش'' منفرد ہیں اور اس حدیث کو اسماعیل سے صرف ''بقیہ'' نے روایت کیا ہے۔

263 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو قُصَيٍّ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْفَقِيرِ، عَنْ

262—المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسماعيل - حديث: 3041

263—صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب فضل الغسل يوم الجمعة - حديث: 851 صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب هل على من لم يشهد الجمعة غسل من النساء والصبيان - حديث: 868 صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الخطبة على المنبر - حديث: 892 صحيح مسلم - كتاب الجمعة حديث: 1438 صحيح مسلم - كتاب الجمعة حديث: 1439

اَبِي حَفْصٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ الْكُوفِيِّ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ ثُمَّ الْقَسْرِيُّ ,وَقَسْرٌ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ

اسماعیل بن محمد ابوقصی العذری دمشقی سے مروی حدیث

✧ ✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم جمعہ کے دن غسل کریں۔

✧ ✧ اس حدیث کو ''صلت بن بہرام کوفی'' سے صرف ''خالد بن یزید البجلی ثم قسری'' نے روایت کیا ہے ''قسر'' بجیلہ قبیلے کی ایک شاخ ہے۔

264 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ وَكِيلُ اَبِي اَكْثَمَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى ,حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ

ابواکثم کے وکیل اسماعیل بن عبداللہ البصری سے مروی حدیث

✧ ✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے رحمت اور ہدایت یافتہ بنا کر بھیجا گیا۔

✿✿ اس حدیث کو اعمش سے صرف ''مالک بن سعیر'' نے روایت کیا ہے۔

265 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فُرَافِصَةَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسماعیل بن عبداللہ الضبی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧ ✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کی صبحوں میں برکت عطا فرما۔

✿✿ اس حدیث کو ''خلیل بن زکریا البصری'' سے صرف ''داؤد بن حماد'' نے روایت کیا ہے اور ''ابوبکرہ'' سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

266 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

264-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسماعيل - حديث:3048

265-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسماعيل - حديث:3042

266-سنن أبي داود - كتاب الوصايا باب ما جاء متى ينقطع اليتم - حديث: 2504سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق باب لا طلاق قبل النكاح - حديث:2045

الـنجاري، حدثنا ابو شاكر عبد الله بن خالد بن سعيد بن ابي مريم، عن ابيه، عن سعيد بن عبد الرحمن بن رقيش الانصاري، انه سمع خاله عبد الله بن ابي احمد بن جحش يقول: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ: حَفِظْتُ لَكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سِتًّا: لَا طَلَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ نِكَاحٍ ,وَلَا عَتَاقَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مِلْكٍ ,وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةٍ ,وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ ,وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ اِلَى اللَّيْلِ ,وَلَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ مِنْ كِبَارِ تَابِعِي اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَدْ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَحْمَدَ بْنِ جَحْشٍ وَهُوَ ابْنُ اَخِي زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ ,وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَحْمَدَ حَدِيْثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

اسماعیل بن الحسن الخفاف المصری سے مروی حدیث

✦ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ۶ چیزیں یاد کی ہیں۔

- طلاق، نکاح کے بعد ہی ہوسکتی ہے۔
- آزادی، ملکیت کے بعد ہی ہوسکتی ہے۔
- گناہ پر مانی ہوئی نذر پوری نہیں کی جائے گی۔
- بالغ ہونے کے بعد کوئی یتیمی نہیں۔
- دن کا روزہ رات میں جاری نہیں رہے گا۔
- بغیر سحری اور افطاری کئے مسلسل روزے نہیں رکھے جائیں گے۔

احمد بن صالح فرماتے ہیں: عبداللہ بن ابی احمد بن جحش اہل مدینہ میں سے ہیں، کبار تابعین میں سے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی ہے، آپ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے بڑے ہیں، عبداللہ بن ابی احمد بن جحش رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے بھتیجے ہیں، ان سے یہ روایت اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، احمد بن صالح اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔ اور ہماری معلومات میں ''عبداللہ بن ابی احمد'' کی اس کے علاوہ اور کوئی مسند حدیث نہیں ہے۔

267 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ " كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بـ الم تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ ,وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ

267- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسماعيل - حديث: 3046

عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

اسماعیل بن نمیل الخلال البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی فجر کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ ''الم تنزیل السجدہ'' پڑھا کرتے تھے اور دوسری رکعت میں ''هل اتى على الانسان'' پڑھا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ''محمد بن بکار'' اس حدیث کو روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

268 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ أَخِي هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا قَبِيصَةُ تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ، وَأَبُو يَعْفُورٍ اسْمُهُ: وَاقِدٌ، وَيُقَالُ: وَقْدَانُ، وَهُوَ الْأَكْبَرُ، وَأَبُو يَعْفُورٍ الْأَصْغَرُ اسْمُهُ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، وَالْحَدِيثُ الْمَشْهُورُ الَّذِي رَوَاهُ أَبُو يَعْفُورٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ فِيهِنَّ الْجَرَادَ لَمْ يَرْوِ أَبُو يَعْفُورِ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

اسماعیل بن العباس الوراق سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس پر چار تکبیریں پڑھیں۔

✿✿ اس حدیث کو ابویعفور سے صرف ''حسن بن صالح'' نے روایت کیا ہے اور حسن سے صرف ''قبیصہ'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں سری منفرد ہیں۔ ابویعفور کا نام ''واقد'' ہے، ان کو ''وقدان'' بھی کہا جاتا ہے وہ بڑے ہیں اور ابویعفور چھوٹے ہیں ان کا نام ''عبدالرحمٰن بن عبید بن نسطاس'' ہے۔ اور وہ مشہور حدیث جس کو ابویعفور ابن ابی اوفی کے حوالے سے بیان کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۷ غزوات میں شرکت کی ہے، ہم نے ان میں ٹڈی ہی کھائی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابویعفور بن ابی یحییٰ'' نے ''ابن ابی اوفی'' سے صرف یہی دو حدیثیں روایت کی ہیں۔

269 - حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانَ الشَّيْزَرِيُّ بِشَيْزَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ

268- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز حديث: 1263 سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز باب ما جاء في التكبير على الجنازة أربعا - حديث: 1498 سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز باب ما جاء في البكاء على الميت - حديث: 1587

الحمصي، حدثنا بقية بن الوليد، حدثنا الأوزاعي، وسعيد بن عبد العزيز، عن سليمان بن موسى، عن مكحول، عن زياد بن جارية، عن حبيب بن مسلمة أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم نفل في البداءة الربع، وفي الرجعة الثلث، لم يروه عن الأوزاعي إلا بقية

اسماعیل بن محمد بن سنان الشیر ازی سے مروی حدیث

✦✦ حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم فرمایا، پہلی مرتبہ چوتھا، چوتھا حصہ عطا فرمایا، دوبارہ تیسرا حصہ دیا۔

اس حدیث کو اوزاعی سے صرف ''بقیہ'' نے روایت کیا ہے۔

270 - حدثنا أبو علي إسماعيل بن الحسن الطحان العسقلاني، حدثنا محمد بن حماد الطهراني، حدثنا سهل بن عبدويه الرازي السندي، حدثنا عمرو بن أبي قيس، عن مطرف بن طريف، عن أبي إسحاق، عن مسلم بن نذير، عن حذيفة بن اليمان قال: أخذ النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعضلة ساقي، فقال: هذا موضع الإزار، ولا حق للإزار تحت الكعبين لم يروه عن مطرف إلا عمر بن أبي قيس، ولا عن عمرو إلا سهل تفرد به الطهراني

ابوعلی اسماعیل بن الحسن الطحان العسقلانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پنڈلی کا پٹھا پکڑ کر فرمایا: ازار کی یہ جگہ ہے۔ ٹخنوں سے نیچے ازار کا کوئی حق نہیں ہے۔

اس حدیث کو مطرف سے صرف ''عمر بن ابی قیس'' نے روایت کیا ہے، عمرو سے صرف ''سہل'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''طہرانی'' منفرد ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ إِسْحَاق

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''اسحاق'' ہے

271 - حدثنا إسحاق بن إبراهيم الدبري، أخبرنا عبد الرزاق، حدثنا معمر، عن منصور، عن سالم بن

269- سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث: 2383 سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث: 2384 سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث: 2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد باب النفل - حديث: 2848 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد باب النفل - حديث: 2851

270- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب اللباس - باب في مبلغ الإزار حديث: 1751 صحيح ابن حبان - كتاب اللباس وآدابه ذكر الإخبار عن موضع الإزار للمرء المسلم - حديث: 5523

اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبِطَيْهِ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَنْصُوْرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم دبری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب سجدہ کرتے تھے تو بازو اتنے کھلے رکھتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

✿✿ اس حدیث کو منصور سے صرف ''معمر'' نے روایت کیا ہے اور جابر سے یہ حدیث صرف اسی اسنا کے ہمراہ مروی ہے۔

272 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ ,حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قُدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ ,فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعٰى اِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ فَاَخَذَتْهُ ,فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ ,وَهِيَ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ بِوَلَدِهَا، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُوْ غَسَّانَ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسحاق بن ابراہیم القطان المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کچھ قیدی پیش کیے گئے، قیدیوں میں سے ایک عورت اچانک دوڑتی ہوئی آئی اور اس بچے کو پکڑ کر اپنے سینے سے لگایا اور اس کو دودھ پلانے لگ گئی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس عورت کو دیکھ رہے ہو؟ کیا یہ عورت اپنے بچے کا آگ میں جلنا گوارا کر سکتی ہے؟ ہم نے کہا: اللہ کی قسم! ہرگز نہیں۔ یہ کسی صورت بھی اس کو آگ میں نہیں گرنے دے گی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ عورت اپنے اس بچے پر جتنا رحم کر رہی ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحیم ہے۔

✿✿ اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف ''ابوغسان'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن ابی مریم'' منفرد ہیں اور حضرت عمر سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

272- صحيح البخاري - كتاب الأدب باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته - حديث: 5660 صحيح مسلم - كتاب التوبة باب في سعة رحمة الله تعالى وأنها سبقت غضبه - حديث: 5054

273- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إسحاق - حديث: 3083 المعجم الكبير للطبراني - باب الزاي من اسمه زيد زيد بن ثابت الأنصاري يكنى أبا سعيد ويقال أبو خارجة - أنس بن مالك حديث: 4655

273 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ " نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ وَالْيَمَنِ ,فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ,اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلٰى طَاعَتِكَ ,وَحُطَّ مِنْ وَّرَائِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ ,وَرَوَى اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

اسحاق بن خالویہ الواسطی سے مروی حدیث

✤ ✤ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عراق، شام اوریمن کی جانب دیکھا اور یوں دعا مانگی ''اے اللہ ان کے دلوں کو اپنی عبادت میں قبول فرما اوران کے سابقہ گناہوں کو معاف فرمایا''

✿✿ اس حدیث کو تیمی سے صرف ''معمر'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے صرف ''ہشام بن یوسف'' نے روایت کیا ہے،اُن سے روایت کرنے میں ''علی بن بحر'' منفرد ہیں۔اورامام احمد بن حنبل نے ''علی بن بحر'' سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

274 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَلَفٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيِّ ,عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ ,فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ، لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، وَلَهُ صُحْبَةٌ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

اسحاق بن خلف المروزی سے مروی احادیث

✤ ✤ معاذ بن عبداللہ بن خبیب الجہنی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بچے کو دائیں بائیں کی پہچان ہو جائے تو اس کو نماز کا حکم دینا شروع کردو۔

✿✿ یہ حدیث عبداللہ بن خبیب سے اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے،آپ صحابی رسول ہیں۔ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن نافع منفرد ہیں۔

275 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقٍّ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي طُفَيْلٍ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ

اسحاق بن ابراہیم بن ابی حسان الانماطی سے مروی حدیث

✤✤ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک بالشت بھر زمین ناحق ہتھیائی، قیامت کے دن ساتوں زمینیں طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دی جائیں گی۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابوطفیل عامر بن واثلہ'' سے صرف ''ولید بن عبداللہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''محمد بن مسروق'' منفرد ہیں۔

276 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ ,فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ ,فَأَكْلَلْتُ نَفْسِي ,وَأَتْعَبْتُ رَاحِلَتِي ,فَوَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ حَبْلًا إِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَيْهِ ,فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ ,وَقَدْ أَتَى عَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ إِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ ,وَقَوْلُهُ حَبْلًا ,الْحَبْلُ هُوَ الْجَبَلُ الصَّغِيرُ

اسحاق بن داؤد الصواف تستری سے مروی حدیث

✤✤ حضرت عروہ بن مضرس الطائی فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت آپ مزدلفہ میں قیام پذیر تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں کوہ طے سے آیا ہوں، میں خود بھی تھک گیا ہوں اور میری سواری بھی تھک گئی ہے۔ یارسول اللہ ﷺ میں نے ہر چھوٹے سے چھوٹے پہاڑ پر وقوف کیا ہے، کیا میرا حج ہوگیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

275-صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب إثم من ظلم شيئا من الأرض - حديث: 2340صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ما جاء في سبع أرضين - حديث: 3041صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث: 3105صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث: 3106صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث: 3107صحيح مسلم - كتاب المساقاة باب تحريم الظلم وغصب الأرض وغيرها - حديث: 3108سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قتل دون ماله فهو شهيد حديث: 1376سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قتل دون ماله فهو شهيد حديث: 1379سنن ابن ماجه - كتاب الحدود باب من قتل دون ماله فهو شهيد - حديث: 2576سنن أبي داود - كتاب السنة باب في قتال اللصوص - حديث: 4163

276-صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب ذكر وقت الوقوف بعرفة حديث: 2634المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك حديث: 1639

جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھ لی اوردن یارات میں عرفہ میں آگیا، اس کے احرام کے کام پورے ہو گئے اوراس کا حج مکمل ہوگیا۔

⊛⊛ اس حدیث کوصدقہ سے صرف ''ابن بزیع'' نے روایت کیا ہے۔ اور حدیث کے اندر جو''حبل'' کا لفظ آیا ہے اس کا مطلب ہے''چھوٹا پہاڑ''۔

277 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْوَرْسِ الْغَزِّيُّ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي مَنَامِهِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَلَا بِالْكَعْبَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا مَعْمَرٌ ,وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ,وَلَا يُحْفَظُ فِي حَدِيثٍ: وَلَا بِالْكَعْبَةِ، إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اسحاق بن ابراہیم بن ابی الورس الغزی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے واقعی مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری اور کعبہ کی شکل میں نہیں آسکتا۔

⊛⊛ اس حدیث کوزید بن اسلم سے صرف ''معمر'' نے روایت کیاہے اورمعمر سے صرف ''عبدالرزاق'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''ابن ابی السری'' منفرد ہیں اورحضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔ اور''شیطان کعبہ کی صورت میں نہیں آسکتا'' یہ الفاظ بھی صرف اسی حدیث میں ہیں۔

278 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ، بِالْكُوفَةِ ,حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَابِغِيُّ، بِالْكُوفَةِ ,حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ ,فَلَيْسَ مِنَّا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ أَبِي بَكْرٍ السَّرَّاجِ إِلَّا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ

اسحاق بن محمد الطحان الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو مونچھوں کو پست نہیں کرواتا، وہ ہم میں سے نہیں۔

277—صحيح البخاري - كتاب التعبير' باب من رأى النبي صلى الله عليه وسلم في المنام - حديث: 6615سنن ابن ماجه - كتاب تعبير الرؤيا' باب رؤية النبي صلى الله عليه وسلم في المنام - حديث: 3901

278—سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في قص الشارب' حديث: 2756صحيح ابن حبان - كتاب الزينة والتطييب' ذكر الزجر عن ترك قص الشوارب مخالفة للمشركين فيه - حديث: 5555

اس حدیث کو "زبرقان ابوبکر السراج" سے صرف "مصعب بن سلام" نے روایت کیا ہے۔

279 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيْلِ الْفِطْرِ، وَتَاْخِيْرِ السُّحُوْرِ، وَوَضْعِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فِي الصَّلَاةِ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُهٗ عَبْدُ الْمَجِيْدِ تَفَرَّدَ بِهٖ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ

اسحاق بن احمد الخزاعی المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم گروہ انبیاء کو تین چیزوں کا حکم دیا گیا ہے۔

○ روزہ کھولنے میں جلدی کرنا۔

○ سحری آخری وقت میں کھانا۔

○ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا۔

✿✿ اس حدیث کو نافع سے صرف "عبدالعزیز" نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ان کے بیٹے "عبدالمجید" نے روایت کیا ہے، اور ان سے روایت کرنے میں "یحییٰ بن سعید" منفرد ہیں۔

280 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيْلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّاسٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ بُدَيْلٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، وَرَوَاهُ سَائِرُ اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الزُّهْرِيُّ هُوَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِيُّ، وَبَنُوْ جُنْدَعٍ فَخِذٌ مِنْ بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرٍ، وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ السَّكْسَكِيُّ الْفِلَسْطِيْنِيُّ رَمْلِيٌّ رَوَاهُ اَيْضًا عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، رَوَاهُ عَنْهُ هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ

اسحاق بن جمیل الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپس میں قطع تعلقی نہ کرو، ایک دوسرے سے اختلاف مت رکھو، ایک دوسرے کے ساتھ بغض نہ رکھو، اے اللہ کے بندو بھائی بھائی ہو جاؤ، کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔

اس حدیث کو زہری سے، عبیداللہ بن عبداللہ کے واسطے سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف ابن بدیل نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''ابوعامر العقدی'' منفرد ہیں۔اورزہری کے تمام شاگردوں نے اس کو زہری کے واسطے سے انس سے روایت کیا ہے اورزہری کے واسطے سے ''عطاء بن یزید لیثی'' سے ابوایوب سے روایت کیا ہے، اوروہ عطاء بن یزید جن سے زہری نے روایت کی ہے، وہ ''عطاء بن یزید لیثی ثم جندعی'' ہیں اور ''بنی جندع'' بنی لیث بن بکر کی ایک شاخ ہیں۔اور ''عطاء بن یزید سکسکی فلسطینی رملی'' نے بھی حضرت ابوایوب انصاری اورابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اُن سے ہلال بن میمون نے روایت کی ہے۔

281 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ذِي الْجَنَاحَيْنِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَفْصٌ ,وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِيُّ

اسحاق بن محمد الاصبہانی سے مروی حدیث

ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم زمین والوں پررحم کروتم پرآسمان والا رحم کرے گا۔

اس حدیث کو اعمش سے صرف ''حفص'' نے روایت کیا ہے اورحفص سے صرف ''موسیٰ بن داؤد القاضی'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''صاغانی'' منفرد ہیں۔

282 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ ,فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ اِلَّا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ

اسحاق بن محمد بن مروان الدہان البغدادی سے مروی حدیث

ام کلثوم بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وہ جھوٹا نہیں ہے جولوگوں کے

282—صحيح البخاري - كتاب الصلح باب : ليس الكاذب الذي يصلح بين الناس - حديث: 2567صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب باب تحريم الكذب وبيان ما يباح منه - حديث: 4823سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في إصلاح ذات البين - حديث: 4295سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في إصلاح ذات البين - حديث: 4296

[illegible] لیا کرتے تھے [illegible] کی ذات پر جیسا کنٹرول حاصل تھا [illegible]۔

[illegible] اس حدیث کو [illegible] "وہیب بن خالد" نے روایت کیا ہے۔

283 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْاَنْبَارِيُّ بِمَدِينَةِ الْاَنْبَارِ ,حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ,وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ اِرْبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ

اسحاق بن ابراہیم بن رجاء الدوسی الانباری سے مروی حدیث

✦✦ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بھی مباشرت (جسم کے ساتھ جسم لگا کر گرمی حاصل کرنا) کر لیا کرتے تھے اور رسول اکرم ﷺ کو اپنی ذات پر جیسا کنٹرول حاصل تھا تم میں سے کس کو ایسا کنٹرول ہے؟

❀❀ اس حدیث کو "بکر بن عبداللہ المزنی" سے صرف "حمید الطویل" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "خالد بن عبداللہ الطحان" منفرد ہیں۔

284 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُنْجَنِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رُومَانَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَالَا يَرِيبُكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُومَانَ

اسحاق بن ابراہیم المنجنیقی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس چیز کو چھوڑ دو جس میں شک ہو اور اس کو اپنا لو جس میں یقین ہو۔

283- صحيح البخاري - كتاب الصوم باب المباشرة للصائم - حديث: 1837 صحيح البخاري - كتاب الاعتكاف باب غسل المعتكف - حديث: 1941 صحيح مسلم - باب صحة الاحتجاج بالحديث المعنعن حديث: 31 صحيح مسلم - باب صحة الاحتجاج بالحديث المعنعن حديث: 32 صحيح مسلم - كتاب الصيام باب بيان أن القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم - حديث: 1916 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ترك الوضوء من القبلة - حديث: 82 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في القبلة للصائم حديث: 691 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في مباشرة الصائم حديث: 692 سنن ابن ماجه - كتاب الصيام باب ما جاء في المباشرة للصائم - حديث: 1683

اس حدیث کو مالک سے صرف ''ابن وہب'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن رومان'' منفرد ہیں۔

285 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ ,حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وِجَادَةً فِي كِتَابِهِ

اسحاق بن خلیل البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ستائیسویں رات میں لیلۃ القدر ڈھونڈا کرو۔

اس حدیث کوشعبہ سے صرف ''محمد بن ابی شیبہ'' نے روایت کیا۔

286 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى ,فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نُعَيْمٍ إِلَّا إِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ

اسحاق بن ابراہیم بن محمد الفروی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھاتو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دودورکعتیں پڑھا کرو، اگرصبح ہونے کا خدشہ ہوتو (دو کے ساتھ) ایک رکعت مزید شامل کر کے ان کو طاق کردو۔

✦✦ اس حدیث کو''نافع بن ابی نعیم'' سے صرف ''اسحاق الفروی'' نے روایت کیا ہے۔

286—صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس في المسجد حديث: 462صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس في المسجد حديث: 463صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الوتر - باب ما جاء في الوتر حديث: 960صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الوتر - باب ما جاء في الوتر حديث: 962صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الوتر - باب ساعات الوتر حديث: 964صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الوتر - باب: ليجعل آخر صلاته وترا حديث: 967صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث: 1280صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث: 1281صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث: 1282صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة الليل مثنى مثنى - حديث: 1283

بَابُ مَنِ اسْمُهُ إِدْرِيسُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ادریس'' ہے۔

287 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ الصَّوَّافُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا الْحَجَّاجُ

ادریس بن جعفر القطان البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھا اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابوالزبیر'' سے صرف حجاج نے روایت کیا ہے۔

288 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُدْعَى اِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُوْنَ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَبِيْبٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَنْ شُعْبَةَ: نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ ,حَدَّثَنَا بِحَدِيْثِ شُعْبَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ الصَّاغَانِيُّ ,حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ,حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ,عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ ,عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ,عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيْثِ قَيْسٍ

ادریس بن عبدالکریم الحداد المقری البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جن کو جنت کی جانب بلایا جائے گا، وہ لوگ ہونگے جو آسانی اور تنگی ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے والے ہونگے۔

✿✿ اس حدیث کو حبیب سے صرف ''قیس بن ربیع'' اور ''شعبہ بن حجاج'' نے روایت کیا ہے اور شعبہ سے روایت کرنے میں ''نصر بن حماد الوراق'' منفرد ہیں۔قیس کی طرح ''عبداللہ بن ناجیہ بغدادی'' نے شعبہ کی سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی طرح کا فرمان روایت کیا ہے، اس کی سند کچھ یوں ہے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطَرٍ الصَّاغَانِيُّ ,حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ ,حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ,عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ ,عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ,عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ أَيُّوبُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''ایوب'' ہے۔

289 - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَبُو مَيْمُونِ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ يَقُولُ: أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ إِلَى الْجَنَّةِ ,وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ إِلَى الْجَنَّةِ ,وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ إِلَى الْجَنَّةِ ,وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ إِلَى الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا بَقِيَّةُ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✦✦ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں پورے عرب میں سب سے پہلے جنت میں جاؤں گا اور صہیب رومیوں میں سب سے پہلے جنت میں جائیں گے اور بلال حبشہ میں سب سے پہلے جنت میں جائیں گے اور سلمان ایرانیوں میں سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

۞۞ اس حدیث کو محمد بن زیاد سے صرف ''بقیہ'' نے روایت کیا ہے اور ابوامامہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ أُسَامَةُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''اسامہ'' ہے۔

290 - حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ أَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا ,وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ ,فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ ,يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ ,عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ

اسامہ بن احمد التجیبی المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اسلام اجنبی شروع ہوا اور عنقریب یہ اسی حالت پر لوٹ جائے گا جس سے شروع ہوا تھا، غرباء (وہ لوگ جو زمانے میں اجنبی جانے جاتے ہیں) کے لئے خوشخبری ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! غرباء کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو اُس زمانے میں اصلاح پسند ہوں گے جب لوگوں میں فساد عام ہو چکا ہوگا۔

۞۞ اس حدیث کو ابوحازم کے واسطے سے ''سہل بن سعد'' سے صرف ''بکر بن سلیم صواف'' نے روایت کیا ہے۔

289—المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك كتاب الدعاء - حديث:1790 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه إدريس - حديث: 3101

291 - حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ اُسَامَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ الرَّازِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ ,حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنْ كَانَ الْعَدُوُّ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ فَلَا تَذْهَبْ اِلَيْهِ اِلَّا بِاِذْنِ اَبَوَيْكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ ,وَلَا عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا ابْنُهُ مَخْرَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، مَخْرَمَةُ اَحَدُ الثِّقَاتِ ,وَكُلُّ مَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ الثِّقَةِ عِنْدَهُ فَهُوَ مَخْرَمَةُ ,قَالَهُ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ عَنْهُ

ابورافع اسامہ بن علی بن سعید بن بشیر الرازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دشمن اگرچہ تمہارے گھر کے دروازے تک پہنچ چکا ہوتب بھی تم اپنے ماں باپ کی اجازت کے بغیر اس کی جانب مت بڑھو۔

۞۞ اس حدیث کو نافع سے صرف ''بکیر بن عبداللہ بن الاشج'' نے روایت کیا ہے اور بکیر سے ان کے صاحبزادے مخرمہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن وہب'' منفرد ہیں۔ مخرمہ ثقہ محدثین میں سے ہیں، اور ہر وہ حدیث جس کو مالک یہ کہہ کر روایت کریں کہ ''میں نے یہ حدیث ثقہ سے روایت کی ہے'' وہ مخرمہ سے ہی مروی ہوتی ہے۔ یہ بات احمد بن صالح المصری نے بیان کی ہے اور ہمیں اسماعیل الخفاف المصری نے ان کے حوالے سے بتائی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَنَسٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''انس'' ہے

292 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ اَبُوْ عَقِيْلٍ الْخَوْلَانِيُّ، بِمَدِيْنَةِ الطَّرَطُوْس ,حَدَّثَنَا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ ,وَهُوَ ثِقَةٌ ,وَالْمَشْهُوْرُ مِنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ,عَنْ اَبِيْهِ

انس بن سلیم ابوعقیل الخولانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب بھی سفر سے واپس تشریف لاتے تو دو رکعت نوافل ادا فرماتے۔

۞۞ یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کی گئی ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ''معلل بن نفیل'' منفرد ہیں۔ اور وہ ثقہ ہیں۔ جب کہ مشہور اس سند کے ساتھ ہے ''زهری عن ابن كعب بن مالك عن ابيه''

باب من اسمه ابان

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''ابان'' ہے

293 - حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخُو اَبِي حُرَّةَ ,وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ وَهَارُوْنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِيُّ كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ ,فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ ,فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ ,فَقَالُوْا: اَقَصُرَتَ الصَّلَاةُ؟ ,وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ ,فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ ,وَقَامَ سَرَعَانُ النَّاسِ ,وَقَامَ اِلٰى خَشَبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا ,فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ ,وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهُ ذَا الْيَدَيْنِ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اَقَصُرَتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ اَنْسَ ,وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ ,فَسَاَلَ الْقَوْمَ ,فَقَالُوْا: صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ ,فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ,ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهَارُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُوْ دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

ابان بن مخلد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دوپہر کی دونمازوں ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک پڑھائی، دورکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا اور جلدی جلدی وہاں سے نکل پڑے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے: کیا نماز چھوٹی ہوگئی ہے؟ جماعت میں حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی موجود تھے، انہوں نے لوگوں کو کسی قسم کی گفتگو کرنے سے منع فرمادیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی کھڑے ہوئے اور مسجد میں رکھے ہوئے لکڑی کے اس تنے کے پاس آئے جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

293- صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب تشبيك الأصابع في المسجد وغيره حديث:470 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب: هل يأخذ الإمام إذا شك بقول الناس؟ حديث: 693 صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب: هل يأخذ الإمام إذا شك بقول الناس؟ حديث: 694 صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العمل في الصلاة - باب إذا سلم في ركعتين حديث: 1183 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 928 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 929 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام حديث: 375 الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يسلم في الركعتين من الظهر والعصر حديث: 380

دست مبارک رکھا کرتے تھے،لوگوں میں سے ایک آدمی جس کو''ذوالیدین'' کہا جاتا تھا کھڑا ہوا، رسول اللہ ﷺ اس کو''ذوالیدین'' کہا کرتے تھے،اُس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ نماز چھوٹی ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ نماز چھوٹی ہوئی ہے،حضور ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ ''ذوالیدین'' سچ کہہ رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لائے اور مزید دو رکعتیں پڑھائیں ۔ان کا رکوع پہلی رکعتوں کی مانند تھا یا اس سے زیادہ لمبا تھا،اس کے بعد حضور ﷺ نے دو سجدے (سجدۂ سہو) ادا کیے۔

❀❀ اس حدیث کو قرہ اور''سعید بن عبدالرحمٰن'' اور''ہارون بن ابراہیم'' سے ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کی اور اُن سے روایت کرنے میں''عبداللہ بن عمران'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ أَسْلَمُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''اسلم'' ہے۔

294 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ,وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرَشِيُّ الشَّامِيُّ ,سَكَنَ وَاسِطَ

اسلم بن سہل الواسطی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے غسل کے بعد وضو کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

❀❀ اس حدیث کو''ابان بن تغلب'' سے صرف''سعید بن بشیر'' نے روایت کیا ہے اور سعید سے ولید کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا،اوراُن سے روایت کرنے میں''سلیمان بن احمد الجرشی شامی'' منفرد ہیں۔وہ واسط میں رہائش پذیر رہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْاَحْوَصُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''احوص'' ہے

295 - حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ مُفَضَّلِ بْنِ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ الْقَاضِي اَبُوْ اُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَكَرَ زَمْزَمَ فَقَالَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ,اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ وَشِفَاءُ سُقْمٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ

294-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه : أسلم - حديث: 3109 المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - عكرمة عن ابن عباس حديث: 11483

اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ .وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا الْمُفَضَّلُ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

احوص بن مفضل بن غسان الغلابی القاضی ابوامیہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زم زم کا ذکر کیا اور فرمایا: بے شک وہ برکت والا ہے، وہ کھاؤ تو کھانا ہے اور بیماری کی شفا بھی ہے۔

۞۞ اس حدیث کو عبداللہ بن بکر سے صرف ''روح بن اسلم'' نے روایت کیا ہے اور ہمیں نہیں معلوم کہ اس حدیث کو روح سے مفضل اور حجاج بن الشاعر کے علاوہ کسی نے روایت کیا ہو۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْاَزْهَرُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا نام ''ازہر'' ہے

296 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا لَا يُرْوَى عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَزْهَرُ

ازہر بن زفر المصری سے مروی حدیث

✦✦ حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقفے وقفے سے ملا کرو، اس سے محبت بڑھتی ہے۔

۞۞ یہ حدیث ''حبیب بن مسلمہ فہری'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''ازہر'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْاَسْوَدُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''اسود'' ہے

297 - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقْدِيُّ، مِنْ اَهْلِ حِصْنِ مَقْدِيَةَ مِنْ عَمَلِ اَذْرِعَاتٍ مِنْ دِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا

296- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب حبيب بن مسلمة الفهري رضي الله عنه - حديث: 5451 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أزهر - حديث: 3120

297- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الإمام ضامن حديث: 196 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب ما يجب على المؤذن من تعاهد الوقت - حديث: 439 صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة باب ذكر دعاء النبي صلى الله عليه وسلم للأئمة بالرشاد - حديث: 1438

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ ,حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ, عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ الْاَعْمَشِ ,عَنْ اَبِي صَالِحٍ ,عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ ,وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ,اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ ,وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ ,وَكَانَ ثِقَةً وَهٰكَذَا يَقُوْلُ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى ,وَيَقُوْلُ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

اسود بن مروان المقدی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: امام (نمازقائم کرنے کا) ضامن ہے اورموذن صاحب امانت (نماز کا انتظام کرنے والا) ہے،اے اللہ! ائمہ کو ہدایت عطا فرما اور موذنین کی مغفرت فرما۔

✿✿ یہ حدیث صدقہ بن ابی عمران سے صرف ''سعدان بن یحیٰی'' نے روایت کی ہے اور ''سعدان بن یحیٰی'' سے صرف سلیمان نے روایت کی ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''اسود بن مروان'' منفرد ہیں۔ آپ ثقہ تھے،یہی بات بنت شرحبیل کے بیٹے سعدان بن یحیٰی نے کی ہے اور ہشام بن عمار کہتے ہیں: وہ سعید بن یحیٰی لخمی ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ أَسْبَاطٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا نام ''اسباط'' ہے

298 - حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ ,عَنْ اَبِي سِنَانٍ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ ,عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ اِلَّا اَبُوْ سِنَانٍ ,وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا اَسْبَاطٌ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطٍ

اسباط بن عبید بن اسباط بن محمد القرشی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت خالد بن عرفطہ العذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو پیٹ کی بیماری میں فوت ہوا اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو''ابواسحاق الہمدانی'' سے صرف ابوسنان نے روایت کیا ہے اور ابوسنان سے صرف اسباط نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''عبید بن اسباط'' منفرد ہیں۔

298- سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باب ما جاء فی الشہداء من ہم - حدیث: 1020 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حدیث: 17980 صحیح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا باب ما جاء في الصبر وثواب الأمراض والأعراض - ذكر نفي عذاب القبر عمن مات من الإطلاق حديث: 2985

بَابُ الْبَاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا نام ''ب'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا نام ''بشر'' ہے

299 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْاَسَدِيُّ اَبُوْ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ ,وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا ابْنُ اَعْيَنَ تَفَرَّدَ بِهٖ مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَيْرٍ

بشر بن موسیٰ بن شیخ بن عمیرہ الاسدی ابوعلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ایک آدمی نمازی ہوتا ہے زکوٰۃ ادا کرنے والا، حج اور عمرے کرنے والا، جہاد کرنے والا ہوتا ہے، اس کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور بھی نیکی کے کئی کام شمار کروائے، لیکن قیامت کے دن اس کو اس کی عقل کے مطابق ثواب دیا جائے گا۔ (کیونکہ ثواب نیت کے بغیر نہیں ملتا اور نیت کے لئے عقل چاہئے)

❁❁ اس حدیث کو ''عبیداللہ بن عمر'' سے صرف ''ابن اعین'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''منصور بن صقیر'' منفرد ہیں۔

300 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ، بِغَزَّةَ ,حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، عَنْ جَدِّهَا اَبِيْ قِرْصَافَةَ جَنْدَرَةَ بْنِ خَيْشَنَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا ,فَرُبَّ حَامِلِ عِلْمٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَعْلَمُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ ,وَمُنَاصَحَةُ الْوُلَاةِ ,وَلُزُوْمُ الْجَمَاعَةِ "لَا يُرْوٰى عَنْ اَبِيْ قِرْصَافَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَبَلَغَنِيْ اَنَّ ابْنًا لِاَبِيْ قِرْصَافَةَ اَسَرَتْهُ الرُّوْمُ ,فَكَانَ اَبُوْ قِرْصَافَةَ يُنَادِيْهِ مِنْ سُوْرِ عَسْقَلَانَ فِيْ وَقْتِ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ ,يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ ,فَيَسْمَعُهُ ,فَيُجِيْبُهُ ,وَبَيْنَهُمَا عَرْضُ الْبَحْرِ

بشر بن موسیٰ الغزی سے مروی حدیث

✧✧ ابوقرصافہ جندرہ بن خیشنہ لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ خوش وخرم رکھے اس شخص کو جس نے میری گفتگو کو سنا، اور یاد رکھا اور (من وعن) آگے پہنچادیا، کیونکہ بسا اوقات جس تک علم پہنچایا جائے وہ پہنچانے والے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن پر دل دھوکہ نہیں کھاتا۔

○ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خالص عمل۔

○ حکومتی ذمہ داروں کو نصیحت کرنا۔

○ ہمیشہ جماعت کے ساتھ رہنا۔

❁❁ اس حدیث کو ابوقرصافہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔ ابوالقاسم کہتے ہیں: مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ ابوقرصافہ کے ایک بیٹے کو رومیوں نے قید کرلیا تھا، ابوقرصافہ عسقلان کی دیوار سے ہر نماز کے وقت اعلان کیا کرتے تھے ''اے فلاں! نماز کا وقت ہوگیا ہے، اے فلاں! نماز کا وقت ہوگیا ہے، وہ اس آواز کو سنتے بھی تھے اور جواب بھی دیتے ہیں، حالانکہ ان کے درمیان ایک دریا حائل تھا۔

301 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعَمِّيُّ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَاَذْبَحُ الشَّاةَ وَاَنَا اَرْحَمُهَا ,فَقَالَ: وَالشَّاةُ اِنْ رَحِمْتَهَا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الطَّبَّاعُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

بشر بن علی بن بشر العمی الانطاکی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بکری ذبح کرتا ہوں لیکن میں اس پر رحم بھی بہت کرتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو بکری پر رحم کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے گا۔

❁❁ اس حدیث کو مالک سے صرف ''اسحاق الطباع'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن نصر'' منفرد ہے۔

302 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ ابْنُ اَخِي هَنَّادٍ السَّرِيِّ ,حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، رَضِيَ

302- سنن الدارمي - ومن كتاب الرقاق باب : في الاستغفار - حديث: 2678 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب باب الاستغفار - حديث: 3815 المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك كتاب الدعاء - حديث: 1819

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَحْرَقَنِيْ لِسَانِيْ قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْاِسْتِغْفَارِ، اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ هَنَّادٌ

بشر بن عاصم السری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میری زبان نے مجھے جلادیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم استغفار کیوں نہیں کرتے؟ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

اس حدیث کو مالک بن مغول سے صرف محاربی نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ہناد منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بِشْرَانُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''بشران'' ہے

303 - حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَا يَخَافُ الَّذِيْ يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ بِشْرَانَ

بشران بن عبدالمطلب الموصلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے وہ اس بات سے ڈرتا کیوں نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ گدھے جیسا کردے۔

اس حدیث کو ''حسن بن ابی جعفر'' سے صرف ''ثابت بن یزید'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''غسان'' منفرد ہیں اور ہم نے یہ حدیث فقط ''بشران'' سے لکھی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''بکر'' ہے۔

304 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ اَبِيْ

303- صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب إثم من رفع رأسه قبل الإمام حديث: 670 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب النهي عن سبق الإمام بركوع أو سجود ونحوهما - حديث: 676 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب النهي عن سبق الإمام بركوع أو سجود ونحوهما - حديث: 677

304- المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء من اسمه بكر - حديث: 3170

الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْبَلَاءَ ,وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِصَاحِبِهٖ مِنْ جَزِيْلِ الثَّوَابِ اِذَا هُوَ صَبَرَ ,وَذَكَرَ الْعَافِيَةَ ,وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِصَاحِبِهَا مِنْ جَزِيْلِ الثَّوَابِ اِذَا هُوَ شَكَرَ ,فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَئِنْ اُعَافَى فَاَشْكُرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُبْتَلٰى فَاَصْبِرُ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: وَرَسُوْلُ اللّٰهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ تَفَرَّدَ بِهٖ بَكْرٌ

بکر بن سہل بن اسماعیل ابومحمد الدمیاطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آزمائشوں کا ذکر کیا اور آزمائش میں مبتلا شخص اگر صبر کرے تو اس کیلئے عظیم ثواب کا ذکر کیا، پھر عافیت کا ذکر فرمایا، اور اگر عافیت والا شخص شکر کرے تو اس پر عظیم ثواب کا ذکر بھی کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عافیت ملے اور میں اس پر شکر کروں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ عزیز ہے کہ مجھ پر آزمائش آئے اور میں صبر کروں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور اللہ کا رسول بھی یہی چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ عافیت ہی رہے۔

۞۞ اس حدیث کو شعبہ سے صرف ''ابراہیم'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''بکر'' منفرد ہیں۔

305 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْبُصْرِيُّ الْحَافِظُ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ خَلِيفَةَ ,عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ اِلٰى اَوْطَانِهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ هَوْذَةَ

بکر بن احمد بن مفضل البصری الحافظ مولیٰ بنی ہاشم سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قرآن کریم کو اکثر پڑھتے رہا کرو کیونکہ پرندے (جال سے نکل کر) اپنے گھونسلوں کی جانب اتنی تیزی سے نہیں جاتے جتنی تیزی سے قرآن (سینوں سے چلا جاتا ہے)

۞۞ اس حدیث کو ابن عون سے صرف ''عمرو'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن ہوذہ'' منفرد ہیں۔

306 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ اَبُوْ عُمَرَ الْبُصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتّٰى يَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

305- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث: 4748 صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن باب نسيان القرآن - حديث: 4755 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الأمر بتعهد القرآن - حديث: 1354 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الأمر بتعهد القرآن - حديث: 1355 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الأمر بتعهد القرآن - حديث: 1356 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب القراءات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 2943

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا وُهَيْبٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ ,وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَبِي عُمَرَ الْقَزَّازِ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ

بکر بن محمد القزاز ابوعمر البصری المعدل سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بیٹھا کرتے تھے، آپ یہ سلام پڑھا کرتے تھے''

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

۞۞ اس حدیث کو ہشام سے صرف ''وہیب'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن معاویہ'' منفرد ہیں۔ اور ہم نے یہ حدیث صرف ''ابوعمر القزاز'' سے ان کی اصل کتاب سے لکھی ہے۔

307 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الطَّاحِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ ,عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَتَبَ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا ,فَمَا قَرَأَهُ إِلَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ ,فَهُمْ يُسَمَّوْنَ بَنِي الْكَاتِبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ

بکر بن احمد بن سعدویہ الطاحی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکر بن وائل کی جانب یہ خط لکھا ''محمد رسول اللہ کی جانب سے بکر بن وائل کی طرف' تم اسلام قبول کرلو، سلامت رہوگے'' اس کو بنی ضبیعہ کے ایک آدمی نے پڑھا تھا، ان لوگوں کو ''بنی الکاتب'' کہا جاتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو قتادہ سے صرف ''خالد بن قیس'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بُهْلُولٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا نام ''بہلول'' ہے

308 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

306—صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته - حديث: 964سنن الدارمي - كتاب الصلاة باب القول بعد السلام - حديث: 1369سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما يقول إذا سلم حديث: 281سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما يقال بعد التسليم - حديث: 920

308—سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب ما يرجى من البركة في البكور - حديث: 2235المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء من اسمه بهلول - حديث: 3390

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُدْعَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ ,بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُورِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْجُدْعَانِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ

بہلول بن اسحاق بن بہلول الانباری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کی صبح میں برکت عطا فرما''

❁❁ اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے صرف ''جدعانی'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن ابی اویس'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بُجَيْرٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''بجیر'' ہے

309 - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: نَهَى اَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ اِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ يَحْيَى

بجیر بن محمد بن جابر المحاربی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھنے سے پہلے قربانی کرنے سے منع فرمایا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو غیلان بن جامع سے صرف ''یعلی بن الحارث'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ان کے صاحبزادے ''یحییٰ'' منفرد ہیں۔

209—صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العيدين - باب سنة العيدين لأهل الإسلام حديث: 922 صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العيدين - باب الأكل يوم النحر حديث: 926 صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العيدين - باب الخطبة بعد العيد حديث: 936 صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العيدين - باب التبكير إلى العيد حديث: 939 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي باب وقتها - حديث: 3718 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي باب وقتها - حديث: 3720 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأضاحي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الذبح بعد الصلاة حديث: 1468 سنن أبي داود - كتاب الضحايا باب ما يجوز من السن في الضحايا - حديث: 2434

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بَانُوبَةُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''بانوبہ'' ہے

310 - حَدَّثَنَا بَانُوبَةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَانُوبَةَ الْاَيْلِيُّ (الْاُبُلِّيُّ)، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ,فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ: بَلْ نَسِيتُ ,فَقَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ ,ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى ,وَاِنَّمَا سُمِّيَ مُعَاوِيَةَ الضَّالَّ؛ لِاَنَّهُ ضَلَّ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ عَنِ الطَّرِيقِ فَفُقِدَ

بانوبہ بن خالد بن بانوبہ الایلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دوپہر کی دونمازوں ظہر یا عصر میں سے ایک پڑھائی اور دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا ایک ''ذوالیدین'' نامی شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: نماز چھوٹی ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز چھوٹی نہیں ہوئی) بلکہ میں بھول گیا ہوں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کھڑے ہوکر مزید دو رکعتیں پڑھائیں، آخر میں (سہو کے) دوسجدے کیے ،اس کے بعد سلام پھیر دیا۔

✦✦ اس حدیث کو معاویہ بن عبدالکریم سے صرف ''عمر بن یحییٰ'' نے روایت کیا ہے اور معاویہ کا نام ''ضال'' بھی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ مکہ جاتے ہوئے راستے میں گم ہوگئے تھے۔

310-صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب تشبيك الأصابع في المسجد وغيره حديث:470صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب: هل يأخذ الإمام إذا شك بقول الناس؟ حديث: 693صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب: هل يأخذ الإمام إذا شك بقول الناس؟ حديث: 694صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب العمل في الصلاة - باب إذا سلم في ركعتين حديث: 1183صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 928صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:929سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام حديث: 375سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يسلم في الركعتين من الظهر والعصر حديث:380سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب السهو في السجدتين حديث: 871سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب فيمن سلم من ثنتين أو ثلاث ساهيا - حديث: 1210

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِيُّ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا نام ''بختری'' ہے

311 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْبَغْدَادِيُّ اللَّخْمِيُّ اَبُوْ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ (اَبُوْ مُعَاوِيَةَ)، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا اَبُوْ عَوَانَةَ وَشُعْبَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ: كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ ,وَعَنْ شُعْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

بختری بن محمد بن البختری البغدادی اللخمی ابوصالح سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی۔

اس حدیث کو مغیرہ سے صرف ''ابوعوانہ'' اور ''شعبہ'' نے روایت کیا ہے اور ابوعوانہ سے روایت کرنے میں ''کامل بن طلحہ'' منفرد ہیں، اور شعبہ سے روایت کرنے میں ''محمد بن بکر البرسانی'' اور ''روح بن عبادہ'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بَدْرٌ

اس شیخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''بدر'' ہے

312 - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَرَّاحُ الْجُوزَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: "بَنُوْ آدَمَ عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى: مِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ مُؤْمِنًا ,وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا ,وَيَمُوْتُ مُؤْمِنًا ,وَمِنْهُمْ مِنْ يُوْلَدُ كَافِرًا ,وَيَحْيٰى كَافِرًا ,وَيَمُوْتُ كَافِرًا ,وَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ كَافِرًا ,وَيَحْيٰى كَافِرًا

311- صحيح البخارى - كتاب الغسل باب إذا جامع ثم عاد - حديث: 263 صحيح البخارى - كتاب الغسل باب من تطيب ثم اغتسل وبقى أثر الطيب - حديث: 266 صحيح البخارى - كتاب الغسل باب من تطيب ثم اغتسل وبقى أثر الطيب - حديث: 267 صحيح مسلم - كتاب الحج باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث: 2116 صحيح مسلم - كتاب الحج باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث: 2117 صحيح مسلم - كتاب الحج باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث: 2118 صحيح مسلم - كتاب الحج باب الطيب للمحرم عند الإحرام - حديث: 2119 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى تقليد الهدى للمقيم حديث: 868 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى تقليد الغنم حديث: 869 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى الطيب عند الإحلال قبل الزيارة حديث: 876 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب إشعار البدن - حديث: 3096 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب تقليد البدن - حديث: 3093

,وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ اِلَّا وُهَيْبُ ,وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ

بدر بن الہیثم القاضی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدم علیہ السلام کی اولاد کئی طبقات پر مشتمل ہے ،کچھ ایسے ہیں جو مومن پیدا ہوتے ہیں،مومن زندگی گزارتے ہیں اور مومن ہی وفات پاتے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں،کفر میں زندگی گزارتے ہیں اور کافر ہی مرتے ہیں۔ کچھ ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں، زندگی بھی کفر پر گزارتے ہیں،لیکن ان کو موت ایمان پر آتی ہے۔

اس حدیث کو داؤد بن ابی ہند سے صرف ''وہیب'' نے روایت کیا ہے اور وہیب سے صرف ''معلّٰی بن اسد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن احمد بن الجراح'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''بلبل'' ہے

313 - حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ الْخَلَّالُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَتَّجِرُوْنَ فِي الْبَحْرِ اِلَى الشَّامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامُ الدَّسْتُوَائِيُّ ,وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاذٌ

بلبل بن اسحاق بن بلبل الخلال البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شام کی جانب تجارتی قافلے لے کر سمندر کے راستے سفر کیا کرتے تھے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف ''ہشام دستوائی'' نے روایت کیا ہے اور ہشام سے صرف ان کے صاحبزادے معاذ نے روایت کیا ہے۔

312–صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب تحريم الغدر - حديث: 3358صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب تحريم الغدر - حديث: 3359صحيح مسلم - كتاب الرقاق' باب أكثر أهل الجنة الفقراء وأكثر أهل النار النساء وبيان الفتنة - حديث: 5032سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أفضل الجهاد كلمة عدل عند سلطان جائر' حديث: 2151سنن أبي داود - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3802سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الوفاء بالبيعة - حديث: 2871

313–المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بلبل - حديث: 3395

بَابُ التَّاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ت'' سے شروع ہوتا ہے

من اسمه تميم

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''تمیم'' ہے

314 - حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلًا كَانَ يُجَالِسُهُ فَقَالَ: مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا؟ قَالُوا: اغْتَبَطَ ,وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعْكَ الِاغْتِبَاطَ ,فَقَالَ: قُومُوا حَتّٰى نَعُودَهُ ,فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ ,فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكِ؛ فَاِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ الْحُمّٰى حَظُّ اُمَّتِي مِنْ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ ,وَلَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ تَفَرَّدَ بِهٖ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ

تمیم بن محمد الفارسی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو مفقود پایا، وہ اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے؟ فلاں شخص نظر نہیں آرہا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ وہ بیمار ہوگیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو اس کی عیادت کو چلیں، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس پہنچے تو وہ لڑکا رو پڑا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مت روؤ، کیونکہ مجھے جبریل امین نے بتایا ہے کہ بخار میری امت کا جہنم کا حصہ ہے۔

❁❁ اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے صرف ''محمد بن عجلان'' نے روایت کیا ہے اور ابن عجلان سے صرف ''عمر بن راشد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''یعقوب بن سفیان'' منفرد ہیں۔

314- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب صفة النار - حديث: 3106 صحيح البخاري - كتاب الطب باب الحمى من فيح جهنم - حديث: 5401 صحيح مسلم - كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوي - حديث: 4192 سنن ابن ماجه - كتاب الطب باب الحمى من فيح جهنم - حديث: 3469 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في تبريد الحمى بالماء حديث: 2051

بَابُ الثَّاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ث'' سے شروع ہوتا ہے

مَن اسمه ثابت

اس شیخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ثابت'' ہے

315 - حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ اَبُوْ مَعْنٍ الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ ,اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

ثابت بن نعیم ابومعن الہوجی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی لیکن اُس نے اس کو چھپالیا قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

❁❁ اس حدیث کو سلیمان سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابن ابی السری'' منفرد ہیں۔

315-سنن أبي داود - كتاب العلم باب كراهية منع العلم - حديث: 3191سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سئل عن علم فكتمه حديث: 259سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سئل عن علم فكتمه حديث: 264سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب العلم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كتمان العلم حديث: 2640

بَابُ الْجِيمِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ج'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ جَعْفَرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''جعفر'' ہے۔

316 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ,وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ ,وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ ,وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ لَمْ يَرْوِهِ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهٖ آدَمُ

جعفر بن محمد القلانسی الرملی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے ''اے اللہ میں عجز اور سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں دل کی سختی، غفلت تنگدستی، ذلت اور غربت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں گناہوں سے، بدبختی سے، منافقت سے، دکھلاوے اور ریاکاری سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور بہرے پن، گونگے پن، جنون، برص، جذام اور طویل بیماری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

✿✿ اس تفصیل کے ساتھ یہ حدیث صرف شیبان نے روایت کی ہے اور ان سے روایت کرنے میں '' آدم بن ابی ایاس'' منفرد ہیں۔

316- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر باب ما یتعوذ من الجبن - حدیث: 2688 صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر باب من غزا بصبی للخدمة - حدیث: 2758 صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن سورة البقرة - باب قوله: ومنکم من یرد إلی أرذل العمر حدیث: 4437 صحیح البخاری - کتاب الأطعمة باب الحیس - حدیث: 5115 صحیح مسلم - کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من العجز والکسل وغیره - حدیث: 4985 صحیح مسلم - کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار باب التعوذ من العجز والکسل وغیره - حدیث: 4986

317 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَرْمَكِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلٰى اَنَّا نُبَخِّلُهُ ,فَقَالَ: وَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ ,بَلْ سَيِّدُكُمُ الْجَعْدُ الْقَطَطُ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْاُوَيْسِيُّ

جعفر بن سلیمان البرمکی المدنی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے بنی سلمہ تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ''جد بن قیس''لیکن ہم اس کو بخیل سمجھتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخل سے بڑی بیماری کیا ہوسکتی ہے۔(وہ تمہارا سردار نہیں ہے) بلکہ تمہارا سردار تو انتہائی بااخلاق ''عمرو بن الجموح'' ہے۔

✿✿ اس حدیث کو زہری سے صرف ''ابراہیم بن سعد'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں اویسی منفرد ہیں۔

318 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اٰلُ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ، وَقَالَ (وَتَلَا) رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنْ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ) (الأنفال: 34) لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اِلَّا نُوحٌ تَفَرَّدَ بِهٖ نُعَيْمٌ

جعفر بن الیاس بن صدقہ الکباش المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: آپ کی آل کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نیک شخص۔راوی کہتے ہیں: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

اِنْ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

''اس کے اولیاء تو پرہیزگار ہی ہیں مگر ان میں اکثر کو علم نہیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا)

✿✿ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف ''نوح'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''نعیم'' منفرد ہیں۔

319 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ اِلَّا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ

جعفر بن محمد الفریابی القاضی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سونے اور چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھرتا ہے۔

320 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَلَّامٌ

جعفر بن محمد بن لیث زیادی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خذف (دو انگلیوں کے درمیان پتھر پکڑ کر پھینکنے یا غلیل وغیرہ کے ساتھ مارنے) سے منع کیا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو یونس سے صرف "سلام" نے روایت کیا ہے۔

321 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللَّهِ كَفَاهُ اللَّهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللَّهُ إِلَيْهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ الْخُرَاسَانِيُّ

جعفر بن محمد بن ماجد البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے دنیا سے منقطع ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور اُس کو ایسے مقام سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا اور جو دنیا کی جانب منقطع ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا ہی کے سپرد کر دیتا ہے۔

320- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب قوله : إذ يبايعونك تحت الشجرة حديث: 4564 صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد باب الخذف والبندقة - حديث: 5168 صحيح البخاري - كتاب الأدب باب النهي عن الخذف - حديث: 5875 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب إباحة ما يستعان به على الاصطياد والعدو - حديث: 3706 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب إباحة ما يستعان به على الاصطياد والعدو - حديث: 3707 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب إباحة ما يستعان به على الاصطياد والعدو - حديث: 3708 سنن ابن ماجه - كتاب الصيد باب النهي عن الخذف - حديث: 3224 سنن ابن ماجه - كتاب الصيد باب النهي عن الخذف - حديث: 3225

☆☆ اس حدیث کو ہشام بن حسان سے صرف "فضیل بن عیاض" نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں "ابراہیم بن الاشعث الخراسانی" منفرد ہیں۔

322 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيْرَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي لِأُمِّي عُمَرُ بْنُ اَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: اَرَانِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْوُضُوءَ اَخَذَ رَكْوَةً ,فَوَضَعَهَا عَلَى يَسَارِهِ ,وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ,فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ,ثُمَّ اَدَارَ الرَّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى ,فَتَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ,وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا ,وَاَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاخَيْهِ ,فَمَسَحَ سِمَاخَيْهِ ,فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ مَسَحْتَ اُذُنَيْكَ؟ فَقَالَ: يَا غُلَامُ ,اِنَّهُمَا مِنَ الرَّاْسِ لَيْسَ هُمَا مِنَ الْوَجْهِ ,ثُمَّ قَالَ: يَا غُلَامُ ,هَلْ رَاَيْتَ ,وَفَهِمْتَ اَوْ اُعِيدُ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ قَدْ كَفَانِي ,وَقَدْ فَهِمْتُ ,فَقَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ لَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ اَبَانَ ,عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

جعفر بن حمید بن عبدالکریم بن فروخ بن دیرج بن بلال بن سعد الانصاری دمشقی سے مروی حدیث

✦ عمر بن ابان بن مفضل المدنی فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں وضو کر کے دکھایا، آپ نے پانی کا لوٹا لیا، اس کو اپنی بائیں جانب رکھا اور اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اس کو تین مرتبہ دھویا پھر لوٹا گھما کر اپنے دائیں جانب کرلیا اور وضو کیا، ہر عضو کو تین تین بار دھویا اور کانوں کے سوراخوں کے لئے جدید پانی لے کر ان کا مسح کیا۔ میں نے کہا: آپ نے کانوں کا مسح کرلیا ہے، آپ نے فرمایا: کان کے سوراخ سر کا حصہ ہیں، چہرے کا نہیں۔ پھر فرمایا: اے لڑکے! کیا تم نے وضو کا طریقہ غور سے دیکھ لیا ہے اور سمجھ لیا ہے؟ یا میں دوبارہ وضو کر کے دکھاؤں؟ میں نے کہا: کافی ہے۔ اور میں سمجھ چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆ عمرو بن ابان نے حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

323 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَدِينٍ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُو الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْعَنْبَرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو نَضْرَةَ، وَعَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ فِي اَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ,فَلَا تُغْلَقُ اِلَى آخِرِ لَيْلَةٍ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السُّدِّيُّ

جعفر بن محمد بن مدین الاصبہانی ابوالفضل سے مروی حدیث

✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا: جنت کے دروازے ماہ رمضان کی

322- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث: 411 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء مرة - حديث: 416

پہلی رات میں کھل جاتے ہیں، پھر پورا رمضان کھلے رہتے ہیں۔

٭٭ اس حدیث کو ''داؤد بن ابی ہند'' سے صرف ''محمد بن مروان السدی'' نے روایت کیا ہے۔

324 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبِ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْرُجُ مَعَكَ إِلَى الْغَزْوِ؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، إِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ، فَقَالَتْ: أُدَاوِي الْجَرْحَى وَأُعَالِجُ الْعَيْنَ، وَأَسْقِي الْمَاءَ قَالَ: فَنَعَمْ إِذًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ هَذَا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَغَيْرِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ يُسَمُّونَهُ عَبَّادَ بْنَ إِسْحَاقَ، وَقَوْمٌ يُسَمُّونَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، وَالصَّوَابُ مَنْ سَمَّاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

جعفر بن سلیمان بن حاجب الانطاکی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا میں بھی آپ کے ہمراہ جہاد میں جاسکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں ہے۔ ام المومنین نے عرض کی: میں زخمیوں کی پٹی کرسکتی ہوں، آنکھوں کا علاج کرسکتی ہوں، مجاہدین کو پانی پلاسکتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ٹھیک ہے۔

٭٭ اس حدیث کو حسن سے صرف ''عبدالرحمٰن بن اسحاق الکوفی'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابواسحاق الفزاری'' منفرد ہیں۔ اور یہ جو عبدالرحمٰن بن اسحاق ہیں یہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے آزادکردہ غلام ''حسن بن سعد'' سے روایت کرتے ہیں اور ابوجحیفہ سے بھی روایت کرتے ہیں۔ اور عبدالرحمٰن بن اسحاق المدنی زہری دیگر اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں۔ اور اہل مدینہ ان کو ''عباد بن اسحاق'' کہتے ہیں۔ اور ان کی اپنی قوم ان کو ''عبدالرحمٰن'' کہتی ہے۔ درست یہ ہے کہ ان کا نام ''عبدالرحمٰن'' ہے۔

325 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُرَيْقٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجْنَبَ لَمْ يَطْعَمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ إِلَّا جَابِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

جعفر بن محمد بن بُریق البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب جنبی ہوتے تو کھانے سے پہلے نماز کے وضو

جیسا وضو کرتے۔

اس حدیث کو عبدالرحمن بن سابط سے صرف جابر نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابوحمزہ السکری'' منفرد ہیں۔

326 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ سُئِلَ اَيْنَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا عِيسٰى تَفَرَّدَ بِهٖ جَعْفَرٌ

جعفر بن احمد الشامی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ شریف کے اندر تشریف لے گئے تو آپ نے نماز کس جگہ پڑھی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دوستونوں کے درمیان۔

اس حدیث کو ابن شبرمہ سے صرف عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''جعفر'' منفرد ہیں۔

327 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَفَّانَ اَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى تَوَرَّمَ (تَرِمَ) قَدَمَاهُ قِيلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ ,وَمَا تَاَخَّرَ؟ قَالَ: اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

جعفر بن محمد بن بجیر العطار البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں اس قدر قیام فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے قدم مبارک سوج جاتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی جاتی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف نہیں فرمادیے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں؟

اس حدیث کو شعبہ سے صرف حجاج نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبدالرحمن'' منفرد ہیں۔

328 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ الْاَعْرَجُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُشْكُ النَّيْسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ ,لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ ,وَكَانَ اَزْهَرَ لَيْسَ بِالْاَبْيَضِ الْاَمْهَقِ وَلَا بِالْاٰدَمِ ,وَكَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ ,لَيْسَ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبْطِ ,بُعِثَ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعِيْنَ ,فَاَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا ,وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّيْنَ لَيْسَ فِيْ رَاْسِهٖ ,وَلَا فِيْ

لِحْيَتِهِ عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ الْخُشْكُ

جعفر بن محمد نیشاپوری الاعرج ابومحمد سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا، نہ ہی بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت چھوٹے تھے، آپ کا رنگ چمکدار تھا، بہت زیادہ سفید نہیں اور خالص گندمی رنگ بھی نہ تھا۔ آپ کے بال نہ بہت زیادہ ملائم تھے اور نہ بہت سخت تھے، آپ کے بال نہ تو انتہائی گھنگریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے تھے۔ آپ نے چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا، دس سال مکہ میں رہے اور دس سال مدینہ میں۔ ساٹھ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا، آپ کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

☸☸ اس حدیث کو مسعر سے صرف ''حفص بن عبداللہ'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''اسحاق الخشک'' منفرد ہیں۔

329 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ، وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا اِلَّا طَيِّبًا، وَيَقْبَلُهَا بِيَمِيْنِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي الرَّجُلُ مُهْرَهُ وَفَصِيلَهُ حَتّٰى اَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ اُحُدٍ لَمْ

328- صحيح البخاري - كتاب المناقب باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 3375 صحيح البخاري - كتاب المناقب باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 3376 صحيح البخاري - كتاب المناقب باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 3389 صحيح البخاري - كتاب المناقب باب هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه إلى المدينة - حديث: 3725 صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب شيبه صلى الله عليه وسلم - حديث: 4421 صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب شيبه صلى الله عليه وسلم - حديث: 4422 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في مبعث النبي صلى الله عليه وسلم حديث: 3641 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب اللباس - باب ما جاء في الجمة واتخاذ الشعر حديث: 1721 سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في الحلم وأخلاق النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4164 سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في هدي الرجل - حديث: 4242

329- صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب الصدقة من كسب طيب - حديث: 1355 صحيح البخاري - كتاب التوحيد باب قول الله تعالى: تعرج الملائكة والروح إليه - حديث: 7015 صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب قبول الصدقة من الكسب الطيب وتربيتها - حديث: 1746 صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب قبول الصدقة من الكسب الطيب وتربيتها - حديث: 1747 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل الصدقة حديث: 629 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل الصدقة حديث: 630 سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة باب فضل الصدقة - حديث: 1838

يَرْوِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَحْوَلِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

جعفر بن محمد بن سوار نیشاپوری سے مروی حدیث

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ صدقات قبول فرماتا ہے، وہ صرف حلال کمائی کا صدقہ قبول کرتا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے وصول فرماتا ہے پھر اس کے مالک کے لئے اس کو پالتا رہتا ہے جیسا کہ تم کسی جانور کے چھوٹے بچے کو پالتے ہو، حتیٰ کہ (اللہ کی راہ میں دیا ہوا) صرف ایک لقمہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

✿ اس حدیث کو ''حجاج بن الحجاج الاحول'' سے صرف ابراہیم بن طہمان نے روایت کیا ہے۔

330 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَرَاصُّوا فِي الصُّفُوْفِ ,وَلَا يَتَخَلَّلُكُمُ الشَّيْطَانُ كَاَوْلَادِ الْحَذَفِ قِيلَ: وَمَا اَوْلَادُ الْحَذَفِ؟ قَالَ: ضَاْنٌ سُوْدٌ تَكُوْنُ بِاَرْضِ الْيَمَنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

جعفر بن الصباح الاصبہانی سے مروی حدیث

✿ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ تاکید کیا کرتے تھے کہ صفوں کو (اس قدر) جڑا ہو رکھو کہ تمہارے درمیان حذف کا بچہ داخل نہ ہو سکے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ یارسول اللہ ﷺ ''حذف کا بچہ'' کیا ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کالے رنگ کا بکرا جو کہ یمن میں پایا جاتا ہے۔

✿ اس حدیث کو ''حسن بن عبید اللہ'' سے صرف ''ابو خالد الاحمر'' نے روایت کیا ہے۔

331 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْاَسَدِيُّ اَبُوْ اَبِيْ اَحْمَدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ: اِنَّ الْعِزَّةَ اِزَارِي ,وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي ,فَمَنْ نَازَعَنِيْ فِيهِمَا عَذَّبْتُهُ لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُوْ اَبِيْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

جعفر بن محمد بن مالک الفزاری الکوفی سے مروی حدیث

✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: بے شک عزت میرا ازار ہے، کبریاء میری چادر ہے، جس نے میری یہ چیزیں مجھ سے چھیننے کی کوشش کی میں اس کو عذاب دوں گا۔

330- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة حديث: 731

توضیح: یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''عبداللہ بن زید الاسدی'' ابواحمد زبیری کے باپ منفرد ہیں۔

332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ لِاَنَّهَا كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُوْدِيٍّ ,فَقَامَ لَهَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اِلٰى هَا هُنَا رَوَى الْحَدِيْثَ الزُّهْرِيُّ ,وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: لِاَنَّهَا كَانَتْ جَنَازَةَ يَهُوْدِيٍّ ,فَقَامَ لِنَتْنِ رِيحِهَا لَيْسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

جعفر بن احمد بن سنان الواسطی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، آپ اس کے لئے اٹھ کر کھڑے ہوگئے، وہ جنازہ ایک یہودی شخص کا تھا۔ ابوالقاسم نے کہا: یہاں تک حدیث زہری نے روایت کی ہے، جبکہ دیگر راویوں نے یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ ''کیونکہ وہ جنازہ یہودی کا تھا، اس کی بدبو سے بچنے کے لئے آپ اٹھ کر کھڑے ہوئے تھے''

✿✿ زہری نے ابوالزبیر سے اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث روایت نہیں کی۔ زہری سے اس حدیث کو صرف معاویہ بن یحییٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ''محمد بن الحسن المزنی الواسطی'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''قاسم بن عیسیٰ'' منفرد ہیں۔

333 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفُضَيْلِ التَّمَّارُ الْمُخَرِّمِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ

332—صحيح البخارى - كتاب الجنائز باب من قام لجنازة يهودى - حديث:1262 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الجنائز باب القيام للجنازة - حديث:1646 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الجنائز باب القيام للجنازة - حديث: 1647 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الجنائز باب القيام للجنازة - حديث:1648 حديث منسوخ سنن أبى داود - كتاب الجنائز باب القيام للجنازة - حديث:2776 حديث منسوخ

333—صحيح البخارى - كتاب الجزية باب إثم الغادر للبر والفاجر - حديث:3031صحيح البخارى - كتاب الأدب باب ما يدعى الناس بآبائهم - حديث:5832صحيح البخارى - كتاب الأدب باب ما يدعى الناس بآبائهم - حديث:5833صحيح البخارى - كتاب الحيل باب إذا غصب جارية فزعم أنها ماتت - حديث:6583صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر - حديث:3352صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر - حديث:3353صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب تحريم الغدر - حديث:3354

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ إِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ,يُعْرَفُ بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدِ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ ,وَلَا عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

جعفر بن فضيل تمار الحرمی المؤدب سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر غدار کو ایک جھنڈا دیا جائے گا جو کہ اس کی پہچان ہوگا۔

۞۞ اس حدیث کو ''ابوحازم سلمہ بن دینار الزاہد'' سے صرف ''عبدالرحمٰن بن اسحاق'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے صرف ''موسیٰ بن یعقوب'' نے روایت کیا ہے اور موسیٰ بن یعقوب سے صرف ''ابوفدیک'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبدالرحمٰن بن عبدالملک'' منفرد ہیں۔

334 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَازِكِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ وَأَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ الْأَنْصَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ هُدْبَةُ ,وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ

جعفر بن محمد الخازکی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور کسی کو نقصان پہنچا دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا: کہ رکاز میں پانچواں حصہ اللہ کی راہ میں دینا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو قتادہ سے صرف ''حماد بن الجعد'' نے اور ''ابومریم عبدالغفار بن القاسم الانصاری'' نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں ''حماد بن الجعد ہدبہ'' بھی منفرد ہیں۔ اور ابن ابی مریم سے روایت کرنے میں ''اسماعیل بن عمرو البجلی'' بھی منفرد ہیں۔

335 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَقُ النَّاسِ مَنْ

334- صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب : في الركاز الخمس - حديث:1438 صحيح البخاري - كتاب المساقاة باب من حفر بئرا في ملكه لم يضمن - حديث:2249 صحيح البخاري - كتاب الديات باب : المعدن جبار والبئر جبار - حديث:6530 صحيح البخاري - كتاب الديات باب : العجماء جبار - حديث: 6531 صحيح مسلم - كتاب الحدود باب جرح العجماء - حديث:3312 صحيح مسلم - كتاب الحدود باب جرح العجماء - حديث:3313

335- المعجم الأوسط للطبراني - باب الجيم من اسمه جعفر - حديث:3473

يَسْرِقُ صَلَاتَهُ ,قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا ,وَلَا سُجُودَهَا ,وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

جعفر بن معدان الاہوازی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز کی چوری کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی چوری کیسے ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع وسجود صحیح طریقہ سے ادا نہ کرنا نماز کی چوری ہے۔ اور سب سے بڑا بخیل وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے۔

✿✿ اس حدیث کو عوف سے صرف عثمان بن ہیثم نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''زید بن الحریش'' منفرد ہیں اور ''عبداللہ بن مغفل'' سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کی گئی ہے۔

336 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَهْمَرْدَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ "سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ ,وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ

جعفر بن احمد بن یہمزد العسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مومن جائے گا اور بے شک اللہ تعالیٰ اِس دین کی مدد کسی گنہ گار شخص سے بھی لے لیتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو غالب بن عبیداللہ سے صرف عبدالکبیر بن عبدالمجید ابوبکر الحنفی نے روایت کیا ہے۔

337 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا سُلَيْمَانُ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَإِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الْعَبْدَ فَقِيرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

336- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب إن الله يؤيد الدين بالرجل الفاجر - حديث: 2915 صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة خيبر - حديث: 3981 صحيح البخاري - كتاب القدر' باب: العمل بالخواتيم - حديث: 6243 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب غلظ تحريم قتل الإنسان نفسه - حديث: 187 سنن الدارمي - ومن كتاب السير' باب: إن الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر - حديث: 2474

337- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في قيام الليل - حديث: 1328

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ سُنَيْدٌ

جعفر بن سنید بن داؤد المصیصی سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی والدہ محترمہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے فرمایا: اے سلیمان! رات کو زیادہ وقت سویا نہ کرو، کیونکہ رات کے وقت زیادہ سونا قیامت کے دن بندے کو فقیر کر کے چھوڑے گا۔

اس حدیث کو "محمد بن المنکدر" سے صرف ان کے صاحبزادے یوسف نے روایت کی ہے اور ان سے روایت کرنے میں "سنید" منفرد ہیں۔

338 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ مُتَعَمِّدًا لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ

جعفر بن محمد بن حرب العبادانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھائی تا کہ ناحق مال ہتھیا لے، وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اُس پر ناراض ہوگا۔

اس حدیث کو "یزید بن ابراہیم" سے صرف "سہل بن بکار" نے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ جُبَيْرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "جبیر" ہے

339 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ

338-صحيح البخاري - كتاب المساقاة باب الخصومة في البئر والقضاء فيها - حديث: 2250 صحيح البخاري - كتاب الخصومات باب كلام الخصوم بعضهم في بعض - حديث: 2307 صحيح البخاري - كتاب الشهادات باب سؤال الحاكم المدعي: هل لك بينة؟ قبل اليمين - حديث: 2544 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب وعيد من اقتطع حق مسلم بيمين فاجرة بالنار - حديث: 224 سنن أبي داود - كتاب الأيمان والنذور باب فيمن حلف يمينا ليقتطع بها مالا لأحد - حديث: 2838 سنن أبي داود - كتاب الأيمان والنذور باب فيمن حلف يمينا ليقتطع بها مالا لأحد - حديث: 2839 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في اليمين الفاجرة يقتطع بها مال المسلم حديث: 1227

339-المعجم الأوسط للطبراني - باب الجيم من اسمه جبير - حديث: 3475

20 النَّمَّارُ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ؟ فَقُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: "قُولُوا: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ" قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَقِيقٌ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْأَعْمَشُ: وَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ قَالَ الْأَعْمَشُ فَأَتَانِي آتٍ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ: يَا سُلَيْمَانُ، زِدْ فِي الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ فِينَا، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ ابْنِ بِنْتِ إِسْحَاقَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ الْأَزْرَقِ

جبیر بن محمد الواسطی سے مروی حدیث

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو کلمات بنی اسرائیل کے ہمراہ دریا عبور کرتے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پڑھے تھے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے اس وقت سے کبھی بھی یہ کلمات پڑھنا نہیں چھوڑے، شقیق کہتے ہیں: میں نے جب سے یہ بات عبداللہ سے سنی ہے اس وقت سے کبھی بھی یہ کلمات پڑھنا نہیں چھوڑے، اعمش کہتے ہیں: میں نے جب سے شقیق سے یہ کلمات سنے ہیں تب سے کبھی بھی یہ کلمات نہیں چھوڑے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے: اے سلیمان اس میں ان کلمات

وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ فِينَا، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ

کا بھی اضافہ کرلو۔

⊛⊛ اس حدیث کو اعمش سے صرف وکیع نے روایت کیا ہے اور وکیع سے صرف ''زکریا بن فروخ'' نے روایت کیا ہے۔ اور اس حدیث کو روایت کرنے میں ''جعفر بن نصر بن بنت اسحاق بن یوسف بن الازرق'' منفرد ہیں۔

340- صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب تأمير الإمام الأمراء على البعوث - حديث: 3348 حديث مسموع سنن الدارمي - ومن كتاب السير باب: وصية الإمام في السرايا - حديث: 2401 حديث مسموع سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن المثلة حديث: 1365 حديث مسموع سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في وصيته صلى الله عليه وسلم في القتال حديث: 1584 حديث مسموع

340 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ هَارُونَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللَّهِ ,وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ ,لَا تَغُلُّوا ,وَلَا تَغْدِرُوا ,وَلَا تَجْبُنُوا ,وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا ,وَلَا امْرَأَةً ,وَلَا شَيْخًا كَبِيرًا ,وَإِذَا حَاصَرْتُمْ أَهْلَ قَرْيَةٍ أَوْ حِصْنٍ فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ ,وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ آبَائِكُمْ؛ فَإِنَّكُمْ إِنْ تَخْفِرُوا بِذِمَمِكُمْ وَذِمَمِ آبَائِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَخْفِرُوا بِذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا وَكِيعٌ بِمِصْرَ

جبیر بن ہارون الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ان کو یہ تاکید فرماتے کہ ''اللہ کے نام پر اس کی راہ میں جہاد کرو جو اللہ کا انکار کرے اس کے ساتھ جہاد کرو، ملاوٹ مت کرو، غداری مت کرو، بزدلی مت دکھاؤ، بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو قتل مت کرو، جب کسی بستی یا قلعے کا محاصرہ کرو تو ان کو اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ مت دو بلکہ ان کو اپنا اور اپنے آباء و اجداد کا ذمہ دو۔ اس لئے کہ تمہارا اپنے اور اپنے آباء کے نام کا ذمہ توڑنا، اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ توڑنے سے بہتر ہے''۔

✪✪ اس حدیث کو ''حسن بن صالح'' سے صرف ''وکیع'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ جَبْرُونُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''جبرون'' ہے

341 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَفْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَأَحْبَبْتَ أَنْ تَنْجَحَ ,فَقُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ,لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ ,بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ ,سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ,الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ,(كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الأحقاف: 35) إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ,(كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ,وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ,وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ,وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، اللَّهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ ,وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ ,وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ ,وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ ,يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ " لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

جبرون بن عیسیٰ المغربی سے مروی حدیث

۱۰۳۸- حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو کوئی حاجت طلب کرے اور تو اس میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو یہ دعا پڑھ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ,لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ ,بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيْمُ ,سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ,الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ,(كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا) (الأحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ ,(كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ ,وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ ,وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ,وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ, اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ ,وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ ,وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ ,وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ ,يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہ بزرگ و برتر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہ حکمت والا ہے، وہ کرم کرنے والا ہے۔ اس اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ زندہ ہے، وہ حلیم ہے۔ وہ اللہ پاک ہے وہ عرش عظیم کا مالک ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے'' گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے دنیا میں نہ ٹھہرے تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر یہ پہنچانا ہے تو کون ہلاک کئے جائیں گے مگر بے حکم لوگ، گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اس کے دن چڑھے'' اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں، اور تیری مغفرت کے ارادے مانگتا ہوں اور ہر بھلائی میں فائدہ مانگتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں، اے اللہ تو میرے تمام گناہوں کو بخش دے، اور ہر دکھ کو ختم فرمادے، ہر قرضے کو ادا فرمادے، اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے تصدق میں میری دنیا اور آخرت کی تمام حاجات کو پورا فرمادے۔

⊛⊛ اس حدیث کو حضرت انس سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''یحییٰ بن سلیمان'' منفرد ہیں۔

بَابُ الْحَاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسمائے گرامی ''ح'' سے شروع ہوتے ہیں

مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''حسن'' ہے

342 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِيْ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ اَرْبَعُ مِائَةِ اَلْفٍ ,فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: زِدْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,وَهٰكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ ,فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ ,فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: دَعْنِيْ يَا عُمَرُ ,وَمَا عَلَيْكَ اَنْ يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَوْ شَاءَ اَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدَةٍ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ ,عَنْ اَنَسٍ اِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حسن بن عبدالاعلیٰ البوسی الصنعانی سے مروی حدیث

✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت میں سے چار لاکھ افراد جنت میں داخل فرمائے گا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں کچھ اضافہ فرمایئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھیلیوں کو جمع کر کے فرمایا: اتنا اتنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوبکر! کافی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمر مجھے چھوڑیئے، آپ کو اس میں کیا حرج ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم سب کو جنت میں داخل فرمادے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایک ہتھیلی سے ساری مخلوق کو جنت میں داخل فرمادے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

✿✿ اس حدیث کو قتادہ کے واسطے سے ''نضر بن انس'' کے واسطے سے انس سے صرف ''معمر'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''عبدالرزاق'' منفرد ہیں۔

343 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيْرٍ الصُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ ,وَهُنَّ يُغَنِّينَ:

(البحر الرجز)

وَاَهْدَى لَهَا اَكْبُشًا تَبَحْبَحُ فِي الْمِرْبَدِ — وَزَوْجُكِ النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُوْ اُوَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

حسن بن جریر الصوری سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی شادی کے موقع پر کچھ خواتین کے پاس سے گزرے، وہ خواتین یہ گانا گا رہی تھیں

اور اس کو ایسا سردار تحفہ دیا گیا ہے جو کہ گھر کے وسط میں ٹھہرا ہے اور تیرا شوہر مجلس میں موجود ہے اور وہ جانتا ہے کہ آنے والے کل کیا ہونے والا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف ''ابواویس'' نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''اسماعیل'' منفرد ہیں۔

344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ ,وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ ,وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ ,وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَقَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةَ كَبْشٍ تُجَزَّاُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ ,ثُمَّ تُذَابُ ,فَتُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا عَلَى الرِّيقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ,وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ ,عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ

حسن بن غلیب المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (کھمبی) بھی من ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شفاء ہے، اور عجوہ جنتی پھل ہے اور یہ زہر کے لئے شفاء ہے۔ اور فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرق النساء کے لئے یہ نسخہ ارشاد فرمایا کہ ''مینڈھے کی چکتی لے کر اس کے تین حصے کر لئے جائیں اس کو پگھلا کر روزانہ نہار منہ پیا جائے''۔

❁❁ اس حدیث کو ابن خثیم سے صرف ''ابن جریج'' نے روایت کیا ہے اور ابن جریج سے صرف ''عبدالمجید'' نے

روایت کیا ہے اوراس کومہدی بن جعفر سے روایت کرنے میں ''حسن بن غلیب'' منفرد ہیں۔

345 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى ,فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

حسن بن علی بن زولاق المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: رات کے نوافل دودورکعت پڑھیں،اگر صبح طلوع ہونے کا خدشہ ہوتوایک رکعت ان کے ساتھ ملاکران کوطاق کردو''

❁❁ اس حدیث کوابوحصین سے صرف ''ابوبکر بن عیاش'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''یحییٰ بن سلیمان الجعفی'' منفرد ہیں۔

346 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ ,وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ؛ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ,فَيَتَأَخَّرَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَيُؤَخَّرَ عَنِ الْجَنَّةِ ,وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ

حسن بن متوکل البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جمعہ میں حاضر ہواکرو اورامام کے قریب ہوکر بیٹھا کرو، کیونکہ ایک آدمی جنتی ہوتا ہے لیکن امام سے دور ہونے کی بناء پر وہ جنت سے دور ہوجاتا ہے حالانکہ وہ ہوتا جنتیوں میں سے ہی ہے۔

❁❁ اس حدیث کوقتادہ سے صرف حکم نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''سریج بن نعمان'' منفرد ہیں۔

345–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس فی المسجد حدیث: 462صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ أبواب استقبال القبلة - باب الحلق والجلوس فی المسجد حدیث: 463صحیح البخاری - کتاب الجمعة أبواب الوتر - باب ما جاء فی الوتر حدیث: 960صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی - حدیث: 1279صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی - حدیث: 1280صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی - حدیث: 1281صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی - حدیث: 1282

347 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلٰى صَلَاةِ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ صَلَاةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ

حسن بن علی المعمری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا، اکیلے نماز پڑھنے پر پچیس درجے فضیلت رکھتا ہے۔

🟊🟊 اس حدیث کو ''عمرو بن دینار'' سے صرف ''حماد بن سلمہ'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''داؤد بن ہلال'' منفرد ہیں۔

348 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوْبَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ظَلَمَ اَخَاهُ بِمَظْلِمَةٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ اَنْ يُؤْخَذَ مِنْ حَسَنَاتِهِ ,لَيْسَ ثَمَّةَ دِينَارٌ ,وَلَا دِرْهَمٌ؛ فَاِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ ,وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهٖ ,فَاُلْقِيَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوْبَ الْعَدَنِيُّ وَهُوَ شَيْخٌ قَدِيمٌ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ,وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي يَعْقُوْبَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الْحُصَيْنِ الرَّازِيُّ ,وَقَدْ قِيلَ اِنَّ اسْمَ اَبِي حُصَيْنٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ ,وَهُوَ ثِقَةٌ

حسن بن العباس الرازی المقری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے کسی پرظلم کیا ہو، وہ آج ہی اس کا بدلہ دے دے، اس دن سے پہلے کہ جب اس کے بدلے میں اس کی نیکیاں لی جائیں گی کیونکہ وہاں درہم اور دینارتو نہیں

347—صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلۃ - باب الصلاۃ فی مسجد السوق' حدیث: 467صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صلاۃ الجماعۃ والإمامۃ - باب فضل صلاۃ الفجر فی جماعۃ' حدیث: 630صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث: 2029صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ الجماعۃ - حدیث: 1068صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ الجماعۃ - حدیث: 1069

348—صحیح البخاری - کتاب المظالم والغصب' باب من کانت لہ مظلمۃ عند الرجل فحللہا لہ - حدیث: 2337صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب القصاص یوم القیامۃ - حدیث: 6179

ہوں گے۔ اگر ظالم کے نامہ اعمال میں کوئی نیکی ہوگی تو اس سے ظلم کی مقدار میں اس سے لے کر مظلوم کو دے دی جائے گی اور اگر اس کے پاس کوئی نیکی نہ ہوئی تو مظلوم کے گناہ لے کر اس ظالم کے کھاتے میں ڈال دیئے جائیں گے۔

اس حدیث کو علی بن صالح سے صرف ''ابراہیم بن یحییٰ بن ابی یعقوب العدنی'' نے روایت کیا ہے، یہ پرانے بزرگ ہیں، ان سے ''سفیان بن عیینہ'' بھی روایت کرتے ہیں، اور اس حدیث کو ''ابراہیم بن یحییٰ بن ابی یعقوب'' سے صرف ''ابراہیم بن الحکم'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابوالحصین الرازی منفرد ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ابوحصین کا نام ''یحییٰ بن سلیمان'' ہے اور یہ ثقہ ہے۔

349 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، خَالُ اَبِي الْاَذَانِ ,حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ ,فَمَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا عُفْرَةُ ,فَسَمَّاهَا خَضِرَةً لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شَرِيْكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

حسن بن علی بن یاسر سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کا کوئی ناپسندیدہ نام سنتے تو اس کو تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔ آپ کا گزر ایک بستی کے پاس سے ہوا، اس کا نام ''عفرہ'' تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام ''خضرہ'' رکھ دیا۔

اس حدیث کو شریک سے صرف ''اسحاق'' نے روایت کیا ہے۔

350 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيِّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيْهِ، عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ,عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلٰى اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ,لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ,سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ,الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ

حسن بن محمد بن ہشام الشطوی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ اگر تم اس کو

349-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2823

350-سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في عقد التسبيح باليد حديث: 3509 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاري عن البيعة - حديث: 4618

پڑھ لوتمہارے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ تم تو بخشے بخشائے ہو۔وہ کلمات یہ ہیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ,لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ,سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ,اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اس حدیث کو حسن بن صالح سے صرف ''یحییٰ بن آدم'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''علی بن المدینی'' منفرد ہیں۔

351 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,هٰذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ ,فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ ,وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

حسن بن علویہ القطان البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میری امت کی تباہی طعن اورطاعون کے ساتھ ہوگی،عرض کی گئی : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعن کوتو ہم جانتے ہیں،مگر یہ طاعون کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:جنات میں سے تمہارے دشمنوں کاتمہیں کوئی چیز مارے بغیر ہلاک کردینا،ہرایک میں شہادت ہے۔

اس حدیث کو ''مسعر بن کدام'' سے صرف ''اسماعیل بن زکریا'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''اسماعیل بن عیسیٰ'' منفرد ہیں۔

352 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْبَازِ ,حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنٍ الْقَرْنُ الَّذِي اَنَا فِيهِ ,ثُمَّ الثَّانِي ,ثُمَّ الثَّالِثُ ,ثُمَّ الرَّابِعُ ,لَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ ,وَاِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ هٰذَا كُوفِيٌّ لَا نَعْرِفُ لَهُ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا وَهُوَ مِنَ الشُّيُوخِ ,وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ مِنْ طُرُقٍ كَثِيرَةٍ رَوَاهُ عَنْهُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ ,وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ,وَرِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ ,وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوا عَنْ عُمَرَ وَقَالُوا: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَقِيَامِي فِيكُمْ فَقَالَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ,ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ,ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ,ثُمَّ يَنْشَاُ قَوْمٌ تَسْبِقُ اَيْمَانُهُمْ شَهَادَتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ اَحَدٌ مِنْهُمْ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ الَّتِي ذَكَرَهَا اِسْحَاقُ

352- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الشهادات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه حديث:2280 المعجم الأوسط للطبراني - باب الحاء من اسمه الحسن - حديث:3506

بْنُ اِبْرَاهِيمَ .فَاِنْ كَانَ حَفِظَهَا فَالْمَعْنٰى وَاحِدٌ، لِاَنَّ مَنْ سَبَقَ يَمِيْنُهُ شَهَادَتَهُ اَوْ شَهِدَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُسْتَشْهَدَ مَذْمُوْمُ الْحَالِ

حسن بن علی الفسوی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بہترین زمانہ وہ ہے جس میں میں ہوں، پھراس کے بعد والا زمانہ، پھراس کے بعد تیسرا زمانہ، پھر چوتھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوئی پرواہ نہیں کرے گا۔

(امام طبرانی فرماتے ہیں:) اس حدیث کو اعمش سے صرف ''اسحاق بن ابراہیم'' نے روایت کیا ہے اوراس کو روایت کرنے میں ''فیض بن وثیق'' منفرد ہیں۔ اوراس کی سند میں اسحاق بن ابراہیم نامی راوی کونی ہیں، ہمیں ان کی اس ایک حدیث کے علاوہ کوئی حدیث معلوم نہیں ہے۔ یہ شیوخ میں سے ہیں۔ یہی حدیث حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس سند کے علاوہ دیگرکئی اسانید کے ہمراہ مروی ہے، جابر بن سمرہ، عبداللہ بن زبیر، ربعی بن حراش اوردیگر محدثین رحمہم اللہ نے ان سے روایت کیا ہے، فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے جیسے میں یہاں پر کھڑا ہوں، پھرآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین زمانہ میرا ہے، پھر وہ زمانہ جو ان سے ملا ہوگا، پھر وہ جو اُن سے ملا ہوگا۔ پھرایسی قوم پیدا ہوگی جن کی قسمیں ان کی گواہیوں سے آگے بڑھ جائیں گی۔ لیکن ان محدثین میں سے کسی نے بھی یہ الفاظ ذکر نہیں کئے جن کو اسحاق بن ابراہیم نے ذکر کیا ہے۔ اگر تو انہوں نے اس کو یاد کیا ہے تب تو معنیٰ ایک ہی ہے کیونکہ جس کی قسم اس کی گواہی سے سبقت لے جائے یا بغیر گواہی مانگے گواہی دے دونوں ہی قابل مذمت ہیں۔

353 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُوْ مَعْشَرٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ اَبِيْ دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيْبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِيْ اُفُقِ السَّمَاءِ ,وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْهَيْثَمِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ اَبِيْ دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ

حسن بن سلیمان ابومعشر الدارمی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنت میں بلند درجوں میں رہنے والوں کو نچلے درجے والے اس طرح دیکھا کریں گے جیسے تم آسمانوں پر چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہو اور ابوبکر اور عمر انہی میں

353- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ما جاء في صفة الجنة وأنها مخلوقة - حديث: 3099 صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها باب تراثي أهل الجنة أهل الغرف - حديث: 5166 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أبي بكر الصديق رضي الله عنه واسمه عبد الله حديث: 3676 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل أبي بكر الصديق رضي الله عنه حديث: 95 سنن أبي داود - كتاب الحروف والقراءات حديث: 3491

ہے ہیں۔ اوران کووہاں کی نعمتیں بھی ملیں گی۔

اس حدیث کو ہیثم سے صرف ''حفص بن ابی داؤد'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''ابوالربیع زہرانی'' منفرد ہیں۔

354 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَزْوَاجِ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيْهِمْ، وَذَرَارِيِّ ذَرَارِيْهِمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنِيبِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

حسن بن علی بن دلویہ البغدادی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ انصار کی مغفرت فرما، انصار کی ازواج کی مغفرت فرما، ان کی اولادوں کی مغفرت فرما، ان کی اولادوں کی اولادوں کی مغفرت فرما''

اس حدیث کو ''عبداللہ بن المنیب'' سے صرف ''محمد بن خالد بن عثمہ'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''احمد بن ثابت'' منفرد ہیں۔

355 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْاَزْدِيُّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَيُّ اللَّيْلِ اَجْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ

حسن بن علیل العنزی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: رات کا کون سا وقت دعاؤں کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کا درمیانی وقت۔

354—صحيح البخاري - كتاب المساقاة باب كتابة القطائع - حديث: 2270 صحيح البخاري - كتاب فرض الخمس باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطي المؤلفة قلوبهم - حديث: 2994 صحيح البخاري - كتاب فرض الخمس باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطي المؤلفة قلوبهم - حديث: 2995 صحيح البخاري - كتاب الجزية باب ما أقطع النبي صلى الله عليه وسلم من البحرين - حديث: 3009 صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب إعطاء المؤلفة قلوبهم على الإسلام وتصبر من قوي إيمانه - حديث: 1817 صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب إعطاء المؤلفة قلوبهم على الإسلام وتصبر من قوي إيمانه - حديث: 1819 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل الأنصار وقريش حديث: 3918 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل الأنصار وقريش حديث: 3924

اس حدیث کو سفیان سے صرف اشجعی نے روایت کیا ہے۔

356 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ ,فَقَالَ: اِنِّي لَاُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَاَحْبَطْتُ اَجْرِي ,فَقَالَ: لَا يَلْقَى ذٰلِكَ الْكَلَامَ اِلَّا مُؤْمِنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حسن بن حباش الحمانی الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا: میرے دل میں کچھ ایسے وسوسے آتے ہیں کہ اگر میں ان کو زبان پر لاؤں تو میرے اعمال برباد ہو جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وسوسے صرف مومن ہی کو آتے ہیں۔

اس حدیث کو "ابان بن تغلب" سے صرف "سیف بن عمیرہ" نے روایت کیا ہے اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

357 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ اَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ قُرَّةَ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ (الْخَفَّافُ)، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ اَنَّهُ " رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ قَائِمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ ,وَلَا عَنْ اَبِي يُونُسَ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو سَعِيدٍ النَّحَّاسُ

حسن بن محمد بن نصر ابوسعید النحاس البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر آب زم زم پیتے ہوئے دیکھا۔

اس حدیث کو داؤد بن ابی ہند سے صرف ابو یونس الخصاف نے روایت کی ہے اور ابو یونس سے صرف قرہ بن العلاء نے روایت کیا ہے، اور ان سے روایت کرنے میں ابوسعید النحاس منفرد ہیں۔

358 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَطْرُوحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ الصُّبَاحِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ ,اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا ,فَاغْتَسِلُوا ,وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ ,وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

حسن بن ابراہیم بن مطروح الخولانی المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے کسی جمعہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: اے گروہ مسلمانان! یہ ایسا دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے عید بنایا ہے، اس دن غسل کیا کرو اور مسواک بھی کیا کرو۔

۞۞ اس حدیث کو مالک سے صرف ''یزید بن سعید'' اور ''معن بن عیسیٰ'' نے روایت کیا ہے

359 - حَدَّثَـنَـا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ بْنِ شَهْرِيَارَ الرَّقِّيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ ابْنُ هَرَاسَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَاْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا اَكَلَ اُكْلَةً ,وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً اِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلٰى صَدْرِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ابْنُ هَرَاسَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ زُرَيْقٌ

حسن بن علی بن شہریار الرقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو پتا چل جائے کہ مرنے کے بعد کیا ہوگا تو وہ کھانے کا ایک لقمہ بھی نہ کھائیں اور پانی کا ایک گھونٹ تک نہ پئیں، بس روتے ہی رہیں اور اپنے سینے پر ہاتھ مارتا رہے۔

۞۞ اس حدیث کو سفیان سے صرف ''ابن ہراسہ'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''زریق'' منفرد ہیں۔

360 - حَدَّثَـنَـا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ النَّخَّاسُ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ,عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ الْاَنْمَاطِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,وَكَانَ اِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْمَاطِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ

حسن بن علی النخاس الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ جاریہ بن یزید بن جاریہ الانصاری الانماطی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں کہ) میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا، آپ ﷺ کو جب کسی نام یاد نہ رہتا تو آپ اس کو ''ابن عبداللہ'' کہہ کر آواز دیا کرتے تھے۔

۞۞ اس حدیث کو سلمہ سے صرف ابوایوب الانماطی نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں عباد بن یعقوب منفرد ہیں۔

361 - حَدَّثَـنَـا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ بْنِ سَلَامَةَ الدَّهَّانُ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ,وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَّاحِدًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

حسن بن علی بن سلامہ الدہان الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ ملا کر کیا، اور دونوں کا ایک ہی طواف کیا۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف ''یحییٰ بن یمان'' نے روایت کیا ہے۔

362 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَؤُلَاءِ لِهَذِهِ ,وَهَؤُلَاءِ لِهَذِهِ ,فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَهُمْ لَا يَخْتَلِفُونَ فِي الْقَدَرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ,وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا سُفْيَانُ ,وَقَدْ قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ: إِنَّ أَيُّوبَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى ,وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هُوَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ ,وَهُوَ الصَّوَابُ عِنْدِي؛ لِأَنَّهُ لَوْ كَانَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ مُطْلَقًا ,وَلَكِنْ لِجَلَالَةِ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ لَمْ يَنْسُبْهُ

حسن بن احمد بن فہد النرسی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ، اس کے لئے ہیں اور یہ لوگ اس کے لئے۔ لوگ وہاں سے چلے گئے اور ان کا قدر میں کوئی اختلاف نہیں تھا۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف ''ابواحمد زبیری'' نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''ابراہیم بن سعید الجوہری'' منفرد ہیں۔ اور اس حدیث کو ایوب اور ''اسماعیل بن امیہ'' سے صرف سفیان نے روایت کیا ہے۔ بعض اہل علم نے کہا: یہ ایوب جن سے سفیان نے یہ حدیث روایت کی ہے یہ ''سفیان بن موسیٰ'' ہیں۔ بعض اہل علم نے یہ کہا ہے کہ وہ ''ایوب سختیانی'' ہیں۔ مصنف کہتے ہیں: میرے نزدیک یہی بات معتبر ہے کیونکہ اگر یہ ''ایوب بن موسیٰ'' ہوتے تو یہ اُن سے کوئی بھی روایت نہ کرتے۔ لیکن ''ایوب سختیانی'' کی جلالت کی بناء پر ان کی جانب منسوب نہیں کیا۔

363 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْأَشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ,وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي ,وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

حسن بن محمد بن مصعب الاشنانی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں ایک، دوسری سے بڑی ہے۔

(۱) کتاب اللہ، یہ ایک رسی ہے جو آسمان سے زمین تک لٹکائی گئی ہے۔

(۲) اور میری عترت میرے اہل بیت ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے حتی کہ دونوں اکٹھے میرے حوض کوثر پر آئیں گے۔

اس حدیث کو''کثیر النواء'' سے صرف مسعودی نے روایت کیا ہے۔

364 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْاَشْعَثُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ الْإِفْرِيقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ ,فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ ,وَاُثْبِتَتْ صَلَاةُ الْمُسَافِرِ كَمَا هِيَ لَمْ يَدْخُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ فِيمَا بَيْنَ يَحْيَى وَعُرْوَةَ ,وَبَيْنَ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ ,وَرَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ,عَنْ عُرْوَةَ نَفْسِهِ

حسن بن علی الاشعث المصری سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نماز دو رکعتیں فرض کی گئی تھی، پھر مقیم کے لئے بڑھا کر چار کردی گئیں اور مسافر کے لئے اسی طرح برقرار رکھی گئی۔

اس حدیث کو جن راویوں نے''یحییٰ بن سعید'' سے روایت کیا ہے ان میں سے کسی نے بھی یحییٰ اور عروہ کے درمیان اور سعید بن یسار اور عمر بن عبدالعزیز کے درمیان کسی راوی کو داخل نہیں کیا، سوائے عثمان بن مقسم کے۔ اور اس حدیث کو زہیر بن معاویہ نے''یحییٰ بن سعید'' کے واسطے سے عروہ سے روایت کیا ہے۔

365 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَمْ يَرْوِ مَنْصُورُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

364- صحيح البخاري - كتاب الصلاة باب : كيف فرضت الصلاة في الإسراء ا - حديث: 346 صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب يقصر إذا خرج من موضعه حديث: 1054 صحيح البخاري - كتاب المناقب باب التاريخ - حديث: 3740 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1140 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1142 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب صلاة المسافرين وقصرها - حديث: 1141 سنن الدارمي - كتاب الصلاة باب قصر الصلاة في السفر - حديث: 1525 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب صلاة المسافر حديث: 1026

حسن بن سہل المجوز البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا۔

۞۞ منصور بن دینار نے نافع کے واسطے سے اس حدیث کے سوا اور کوئی مسند حدیث روایت نہیں کی ہے۔

366 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَنْصَارِيُّ حِمَّصَةَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِيْ ابْنَ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ,ثُمَّ يَغْتَسِلُ ,وَيَصُوْمُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حسن بن علی بن الحجاج الانصاری سے مروی احادیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنبی حالت میں صبح کرتے اور اس جنابت کی وجہ احتلام نہیں ہوتا تھا، پھر آپ غسل کرتے اور روزہ رکھ لیتے۔

۞۞ اس حدیث کو ایوب سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''عبداللہ بن معاویہ'' منفرد ہے

367 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ ,حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ الْجَزَرِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَمُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

365—صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب فضل الغسل يوم الجمعة - حديث: 851صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب هل على من لم يشهد الجمعة غسل من النساء والصبيان - حديث:868صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الخطبة على المنبر - حديث:892صحيح مسلم - كتاب الجمعة حديث: 1438صحيح مسلم - كتاب الجمعة حديث: 1439سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة باب ما جاء في الاغتسال يوم الجمعة - حديث:476سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الغسل يوم الجمعة - حديث:1084

366—صحيح البخاري - كتاب الصوم باب الصائم يصبح جنبا - حديث: 1836صحيح البخاري - كتاب الصوم باب اغتسال الصائم - حديث:1842صحيح البخاري - كتاب الصوم باب اغتسال الصائم - حديث: 1843صحيح مسلم - كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب - حديث: 1929صحيح مسلم - كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب - حديث:1930صحيح مسلم - كتاب الصيام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر وهو جنب - حديث: 1931سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب في الجنب ينام قبل أن يغتسل - حديث:113سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم حديث: 744

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تَغْتَسِلُ ,وَتُحْرِمُ ,وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ وَهُوَ لَا بَأْسَ بِهِ ,رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

حسن بن ہارون بن سلیمان الاصبہانی سے مروی حدیث

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے نفاس اور حیض والی عورت کے بارے میں فرمایا: وہ غسل کرے، احرام باندھے اور تمام مناسک حج ادا کرے، تاہم بیت اللہ کا طواف نہ کرے، جب پاک ہو جائے تب طواف کرے۔

❁❁ اس حدیث کو خصیف سے صرف ''مروان بن شجاع'' نے روایت کیا ہے اور ان کا مرتبہ ''لاباس بہ'' کا ہے۔ امام احمد بن حنبل نے ان سے روایت کی ہے۔

368 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرْخَسِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي النُّونِ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ,عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ إِلَّا شَدَّادٌ

حسن بن علی سرخسی سے مروی حدیث

❁❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ متعہ (وقتی نکاح) کرنے سے منع فرمایا ہے

367- سنن أبي داود - كتاب المناسك باب الحائض تهل بالحج - حديث: 1495 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما تقضي الحائض من المناسك حديث: 904 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث: 3330

368- صحيح البخاري - كتاب المغازي باب غزوة خيبر - حديث: 3993 صحيح البخاري - كتاب النكاح باب نهي رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نكاح المتعة - حديث: 4827 صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد باب لحوم الحمر الإنسية - حديث: 5211 صحيح البخاري - كتاب الحيل باب الحيلة في النكاح - حديث: 6578 صحيح مسلم - كتاب النكاح باب نكاح المتعة - حديث: 2589 صحيح مسلم - كتاب النكاح باب نكاح المتعة - حديث: 2590 صحيح مسلم - كتاب النكاح باب نكاح المتعة - حديث: 2591 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في تحريم نكاح المتعة حديث: 1076 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء في لحوم الحمر الأهلية حديث: 1763

⊙⊙ اس حدیث کو زفر سے صرف ''شراذ'' نے روایت کیا ہے۔

369 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ الْمَوْصِلِيُّ (الرَّمْلِيُّ)، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَأَيُّوبَ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَغَسَلَ يَدَيْهِ ,وَمَضْمَضَ ,وَاسْتَنْثَرَ ,وَغَسَلَ وَجْهَهُ ,وَذِرَاعَيْهِ ,وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حسن بن مہران الصفار الموصلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ پر پانی انڈیلا، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ دھوئے، کلی کی، ناک جھاڑا، چہرا دھویا، اپنی کلائیاں دھوئیں، اپنی پیشانی پر مسح فرمایا، موزوں اور عمامہ پر بھی مسح فرمایا۔

⊙⊙ اس حدیث کو حبیب سے صرف ''حماد بن سلمہ'' نے روایت کیا ہے۔

370 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ (فَيْدٍ) الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُمَّةِ لِلْحُرَّةِ وَالْعَقِيصَةِ لِلْأَمَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ ,وَلَا رَوَى عَنْ مُعْتَمِرٍ إِلَّا بَقِيَّةُ

حسن بن احمد بن فیل الانطاکی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے آزاد عورت کو اپنے بال کندھوں پر پھیلانے سے منع کیا اور لونڈی کو سر کے اوپر جوڑا بنانے سے منع فرمایا۔

⊙⊙ اس حدیث کو زہری سے صرف ''ابن جریج'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''معتمر'' منفرد ہے اور معتمر سے صرف ''بقیہ'' نے روایت کیا ہے۔

371 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ بِأَصْبَهَانَ ,حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنِي أَبِي وَعَمِّي، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ

369—صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب المسح على الخفين - حديث: 199صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب: الرجل يوضئ صاحبه - حديث: 179صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب إذا أدخل رجليه وهما طاهرتان - حديث: 202صحيح البخاري - كتاب الصلاة باب الصلاة في الجبة الشامية - حديث:359صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب المسح على الخفين - حديث: 433صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب المسح على الخفين - حديث: 434سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا - حديث: 21 الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا - حديث:22

سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْمَجْلِسَ فَلْيُسَلِّمْ ,فَاِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ ,فَلَيْسَتِ الْاُولٰى بِاَحَقَّ مِنَ الثَّانِيَةِ ,لَا يُرْوَى عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ خَلَفٌ

حسن بن علی بن نصر الطوسی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مجلس میں آئے تو سلام کرے اور جب اٹھ کر جائے تو سلام کرے، پہلی مرتبہ والا سلام دوسرے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

❁❁ اس حدیث کو شعبہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''خلف'' منفرد ہیں۔

372 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرَّاجُ الْقَاضِي الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ ,فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَيَّتَهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ

حسن بن علی السراج القاضی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو فجر کی سنتیں پڑھتے ہوئے دیکھا اس وقت جماعت ہو رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ان میں سے جس کو چاہو اپنی نماز قرار دے دو۔

❁❁ اس حدیث کو روح سے صرف ''مخلد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''فضل'' منفرد ہیں۔

373 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: اَنْ تَنْحَرَ سَمِينَهَا ,وَتُطْرِقَ فَحْلَهَا وَتَحْلُبَهَا يَوْمَ وِرْدِهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ الْاَشْجَعِيُّ

حسن بن المثنی بن معاذ العنبری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اونٹ کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موٹا اونٹ ذبح کیا جائے اور نر کو (جفتی کے لئے مادہ پر) چھوڑا جائے اور (اگر وہ اونٹنی ہے تو) جس دن اس کے پانی پینے کا دن ہو اس دن اس کو دوہا جائے

❁❁ اس حدیث کو سفیان سے صرف ''ابوحذیفہ اشجعی'' نے روایت کیا ہے۔

374 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ

الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ

حسن بن احمد بن بکار الدلاف البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے۔

✿✿ اس حدیث کو عمرو سے صرف "حماد" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "ابوالربیع" منفرد ہیں۔

375 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكِرْمَانِيُّ بِطَرَسُوسَ ,حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَوْفٍ ,عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الأحزاب: 33) أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَ: " نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ: فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,وَعَلِيٍّ ,وَفَاطِمَةَ ,وَالْحَسَنِ ,وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ أُخْتِ سُفْيَانَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الرَّبِيعِ

حسن بن احمد بن حبیب الکرمانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

"اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

یہ آیت پانچ افراد کے حق میں نازل ہوئی

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۲) حضرت علی (۳) حضرت فاطمہ (۴) حضرت حسن (۵) حضرت حسین رضی اللہ عنہم۔

✿✿ اس حدیث کو سفیان سے صرف "عمار بن محمد بن بنت سفیان" کے بھانجے نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوالربیع منفرد ہیں

376 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللَّهِ وَعِتْرَتِي ,وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا يُونُسُ

حسن بن مسلم بن طیب الصنعانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم نے ان کو مضبوطی سے تھام لیا تو گمراہ نہیں ہو گے (۱) اللہ تعالیٰ کی کتاب اور (۲) میری آل۔ یہ دونوں ایک

دا ہر سے جدا نہیں ہوں گے حتیٰ کہ اکٹھے میرے حوض کوثر پر آئیں گے۔

اس حدیث کو "ہارون بن سعد" سے صرف یونس نے روایت کیا ہے۔

377 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلٰى فَخِذِهٖ بِقَرْنٍ ,فَقَالَ الَّذِيْ طُعِنَتْ فَخِذُهٗ: اَقِدْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: دَاوِهَا وَاسْتَأْنِ بِهَا حَتّٰى نَنْظُرَ اِلٰى مَا تَصِيْرُ ,فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِدْنِيْ ,فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ ,فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,فَاَقَادَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ .فَيَبِسَتْ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِي اَقَادَهٗ (اسْتَقَادَهٗ) وَبَرِءَ رِجْلُ الرَّجُلِ الَّذِي اسْتُقِيْدَ مِنْهُ ,فَاَبْطَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دِيَتَهَا " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَيْمَانُ

حسن بن علی بن خلف الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کسی کے ران پر سینگ کے ساتھ زخم کردیا، جس کو زخم ہوا تھا اس نے بارگاہِ مصطفیٰ میں حاضر ہوکر قصاص کا مطالبہ کردیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس پر دوا لگاؤ اوراس کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرو، اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے قصاص دلوایئے، حضور ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔ اس آدمی نے پھر کہا: یارسول اللہ ﷺ مجھے قصاص دلوایئے، رسول اکرم ﷺ نے اس کو قصاص دلوادیا، تو جس نے قصاص لیا تھا اس کا وہ پاؤں خشک ہوگیا اور جس سے قصاص لیا تھا اس کا وہ پاؤں ٹھیک ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت کو ناجائز قرار دے دیا۔

اس حدیث کو زید سے صرف "محمد بن عبداللہ" نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں سلیمان منفرد ہیں۔

378 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِدَاءَ اُسَارٰى بَدْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ,كُلَّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَرْبَعَةَ آلَافٍ لَا يُرْوٰى عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

حسن بن الجہم الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ یزید بن نعمان بن بشیر الانصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے جنگ بدر کے مشرک قیدیوں کا فدیہ یہ مقرر کیا تھا ہر آدمی چالیس ہزار درہم جمع کرائے۔

اس حدیث کو نعمان سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں واقدی

منفرد ہیں۔

379 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلَانَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ

حسن بن سہلان العسکری سے مروی حدیث

✤✤ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔

اس حدیث کو تیمی سے صرف ''معاذ بن عوذ'' نے روایت کیا ہے۔

380 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ اللُّؤْلُؤِيُّ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ لَا يُرْوٰى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَخَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ

حسن بن عثمان تستری سے مروی حدیث

✤✤ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص علم کی طلب میں گھر سے نکلا وہ جب تک واپس نہ آجائے اللہ کی راہ میں ہے۔

اس حدیث کو انس سے اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں ''ابو جعفر الرازی'' اور ''خالد بن یزید'' منفرد ہیں۔

381 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْفِهْرِيَّةُ، قَالَتْ: طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ ثَلَاثًا ,فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سُكْنٰى ,وَلَا نَفَقَةً لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَطَاءٍ ,عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ,عَنْ فَاطِمَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

حسن بن حماد بن فضالہ الصیرفی البصری سے مروی حدیث

✤✤ حضرت فاطمہ بنت قیس فہریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے نہ رہائش کا حکم دیا اور نہ خرچے کا۔

اس حدیث کو عطاء کے واسطے سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ذریعے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے صرف ''حجاج بن ارطاۃ'' نے

381- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب العلم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب فضل طلب العلم حدیث: 2638

روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''عبدالواحد بن زیاد'' منفرد ہیں۔

382 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَكِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَه، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَحَابِّهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى شَيْءٌ مِنْهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى، وَفِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَحَتْ وَسَلِمَتْ سَلِمَ سَائِرُ الْجَسَدِ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ لَهَا سَائِرُ الْجَسَدِ، الْقَلْبُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ

حسن بن محمد الدارکی الاصبہانی سے مروی حدیث

✿✿ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپس میں محبت والفت کے حوالے سے مومنین کی مثال ایک جسم کی طرح ہے، کہ اس کے کسی ایک حصے میں درد ہو تو سارا جسم گرم ہو جاتا ہے اور سارا جسم رات جاگ کر گزارتا ہے۔ اور جسم میں ایک لوتھڑا ہے، جب وہ درست ہو تو سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب اس میں فساد آجائے تو سارا جسم فاسد ہو جاتا ہے، وہ دل ہے۔

﴿﴾ اس حدیث کو شعبہ سے صرف ''ابن ابی عدی'' نے روایت کیا ہے۔

383 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَلَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ، فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عُمَارَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ مُعْتَمِرٌ

حسن بن محمد بن دلہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✿✿ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس

382- صحيح مسلم - كتاب الطلاق، باب المطلقة ثلاثا لا نفقة لها - حديث: 2787 صحيح مسلم - كتاب الطلاق، باب المطلقة ثلاثا لا نفقة لها - حديث: 2788 صحيح مسلم - كتاب الطلاق، باب المطلقة ثلاثا لا نفقة لها - حديث: 2789 صحيح مسلم - كتاب الطلاق، باب المطلقة ثلاثا لا نفقة لها - حديث: 2790 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن لا يخطب الرجل على خطبة أخيه، حديث: 1090 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الطلاق واللعان - باب ما جاء في المطلقة ثلاثا لا سكنى لها ولا نفقة، حديث: 1136 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح، باب لا يخطب الرجل على خطبة أخيه - حديث: 1865 سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق، باب من طلق ثلاثا في مجلس واحد - حديث: 2020 سنن أبي داود - كتاب الطلاق، أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب في نفقة المبتوتة، حديث: 1960

[illegible] نوافل (تحیۃ المسجد) ادا پڑھے
اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف ''عمارہ'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''معتمر''
[illegible]

384 - حدثنا الحسن بن عمر بن أبي الأحوص الكوفي، حدثنا أحمد بن يونس، حدثنا أبو بكر بن عياش، عن عاصم، عن أبي صالح، عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إذا اشتد الحر فأبردوا بالصلاة، فإن شدة الحر من فيح جهنم لم يروه عن عاصم إلا أبو بكر

حسن بن عمر بن ابی الاحوص الکوفی سے مروی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب گرمی سخت ہو جائے تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت دوزخ کی تپش ہوتی ہے۔
اس حدیث کو عاصم سے صرف ''ابوبکر'' نے روایت کیا ہے۔

385 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هَارُوْنَ الْخَلَّالُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: " اسْتَسْقَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا ,فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,إِنَّ التَّمْرَ فِي الْمَرَابِدِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا حَتّٰى يَقُوْمَ أَبُو لُبَابَةَ عُرْيَانًا ,فَيَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِهِ بِإِزَارِهِ ,وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَأَمْطَرَتْ ,فَاجْتَمَعُوا إِلَى أَبِي لُبَابَةَ ,فَقَالُوا: إِنَّهَا لَنْ تُقْلِعَ حَتّٰى تَقُوْمَ عُرْيَانًا ,فَتَسُدَّ ثَعْلَبَ مِرْبَدِكَ بِإِزَارِكَ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَفَعَلَ ,فَأَصْحَتِ السَّمَاءُ" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِيُّ

ابو علی حسن بن احمد بن ہارون الخلال الرملی سے مروی حدیث

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے بارانِ رحمت طلب کی اور اس کے لئے یوں دعا فرمائی ''اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما''۔ ابولبابہ بن عبدالمنذر نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کھجوریں تو ابھی صحنوں میں پڑی ہیں۔ حضور ﷺ نے پھر یوں دعا مانگی ''اے اللہ! ہمیں ایسی بارش عطا فرما کہ ابولبابہ کو ننگے جانا پڑے اور یہ اپنے ازار کے ساتھ اس کے جانوروں کے گھر کے بارش کا پانی نکلنے کے راستے کو بند کرے۔ (راوی کہتے ہیں: اس وقت) آسمان پر بادلوں کا نشان تک نہ تھا، لیکن بارش برسنے لگی، سب لوگ ابولبابہ کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے جب تک تم ننگے کھڑے نہیں ہو گے یہ بند نہیں ہو سکتا، اور تیرے ازار کے ساتھ تیرے گھر کے نالے کو بند کیا جائے گا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا۔ انہوں نے ویسا ہی کیا اس کے بعد آسمان بالکل صاف ہو گیا۔

اس حدیث کو ابن حرملہ سے صرف عبداللہ بن عبدالرحمن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''محمد بن عبدویہ رازی'' منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''حسین'' ہے۔

386 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْتَقَ صَفِيَّةَ ,وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

حسین بن سمیدع الانطاکی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی ہی ان کا حق مہر قرار دیا۔

✿✿ اس حدیث کو مسعر سے صرف ''ابن مبارک'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''موسیٰ بن ایوب'' منفرد ہیں۔

387 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْاَمَانَةُ ,وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ ,وَرُبَّ مُصَلٍّ ,لَا خَيْرَ فِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُعَافَى ,وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حسین بن منصور رمانی المصیصی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سب سے پہلے جو چیز اٹھائی جائے گی وہ ''امانت'' ہے۔ اور سب سے آخر میں نماز اٹھائی جائے گی، بہت سارے ایسے نمازی ہونگے جن میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

✿✿ اس حدیث کو ''یحییٰ بن سعید'' سے صرف ''حکیم بن نافع'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''معافی'' منفرد ہیں اور یہ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے۔

388 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ ,فَالْبِسُوهَا اَحْيَاءَكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا

مَوْتَاكُمْ ,وَاِنَّ مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدَ ,وَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ ,وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

حسین بن حمید العکی المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بہترین لباس سفید ہے ،اپنے زندوں کو یہی لباس پہنایا کرواوراپنے مردوں کوبھی اسی میں کفن دیا کرو۔اوربہترین سرمہ ''اثمد'' ہے یہ بینائی کو تیزکرتا ہے اور بالوں کواگاتا ہے۔

✧✧اس حدیث کو''روح بن القاسم'' سے صرف''بکر بن عبداللہ'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن ہشام''منفرد ہیں۔

389 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ صَاعِدٍ الْكُوْفِيِّ اِلَّا عِيسَى

حسین بن محمد ابوعروبہ الحرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوآب زم زم پیش کیا،آپ نے وہ کھڑے ہوکرنوش فرمایا۔

✧✧اس حدیث کو''صاعد الکوفی'' سے صرف''عیسیٰ'' نے روایت کیا ہے۔

390 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى اِلَيْهِمَا الثَّالِثَ ,وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ ,وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ اِلَّا سُفْيَانُ وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَامِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حسین بن اسحاق التستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اگرانسان کو مال کی دووادیاں مل جائیں تو یہ تیسری کی آرزو کرے گا۔انسان کے پیٹ کو مٹی ہی بھرسکتی ہے۔اورجوشخص توبہ کرتا ہے،اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ کوقبول

388- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما يستحب من الأكفان - حديث: 951سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب اللباس - باب ما جاء في الاكتحال حديث: 1724سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما يستحب من الأكفان - حديث: 951سنن ابن ماجه - كتاب اللباس باب البياض من الثياب - حديث: 3564

فرماتا ہے۔

⚙⚙اس حدیث کو اسماعیل سے صرف ''سفیان'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے صرف ''حامد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''حسین بن اسحاق'' منفرد ہیں۔

391 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ الْبَغْدَادِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا ,وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ ,وَمِثْلِ بَابِ حِطَّةٍ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

حسین بن احمد بن منصور سجادہ البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہوگیا وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہوگیا (اور میری امت کی مثال) بنی اسرائیل کے ''باب حطہ'' والی ہے۔ (کہ جو اس میں حطہ کہتے ہوئے داخل ہوگیا وہ نجات پا گیا)

⚙⚙اس حدیث کو اعمش سے صرف ''عبداللہ بن عبدالقدوس'' نے روایت کیا ہے۔

392 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُوْ لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْوَاسِطِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ

حسین بن جعفر القتات الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو مسلمانوں کے کسی معاملہ کا نگران بنایا گیا، اس نے اس میں ملاوٹ کی، وہ جہنمی ہے۔

⚙⚙اس حدیث کو ''بکر بن عبید اللہ'' سے صرف ''ابولیلیٰ عبداللہ بن میسرہ الواسطی'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''احمد بن عبداللہ بن یونس'' منفرد ہے۔

393 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

393-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب تلقين الموتى لا إله إلا الله - حديث:1575سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في تلقين الميت لا إله إلا الله - حديث:1440

الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم: من قال لا اله الا الله نفعته يوما من دهره يصيبه قبل ذلك ما يصيبه العذاب. لم يروه عن موسى الصغير الا حفص الغاضري تفرد به الحسين بن علي الصدائي عن ابيه

حسین بن محمد بن حاتم العجلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ [illegible] فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ [illegible] کو کسی نہ کسی دن ضرور فائدہ دے گا، چاہے عذاب میں گرفتار ہونے کے بعد ہی دے۔

یہ حدیث موسیٰ الصغیر سے صرف "حفص الغاضری" نے روایت کیا ہے اور "حسین بن علی الصدائی" اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

394 - حدثنا الحسين بن عبد الله الخرقي البغدادي، حدثنا محمد بن مرداس الانصاري، حدثنا محمد بن مروان العقيلي، حدثنا عمارة بن ابي حفصة، عن الزهري، عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة، عن ابن عباس، عن ميمونة بنت الحارث زوج النبي صلى الله عليه واله وسلم قالت: اصبح رسول الله صلى الله عليه واله وسلم وهو خاثر النفس، وامسى وهو كذلك، واصبح وهو كذلك، فقلت: يا رسول الله مالي اراك خاثرا؟ فقال: ان جبريل عليه السلام وعدني ان ياتيني وما اخلفني قط، فنظروا فاذا جرو كلب تحت نضد لهم، فامر رسول الله صلى الله عليه واله وسلم بذلك الجرو، فاخرج وامر بذلك المكان فغسل بالماء، فجاء جبريل عليه السلام فقال: انك وعدتني ان تاتيني، وما اخلفتني قط قال: اما علمت انا لا ندخل بيتا فيه كلب، ولا صورة؟ لم يروه عن عمارة الا محمد بن مروان الانصاري، ولا رواه عن الزهري عن عبيد الله الا عمارة، ورواه سفيان بن عيينة ويونس بن يزيد وغيرهما من اصحاب الزهري عن الزهري عن عبيد الله بن السباق عن ابن عباس، عن ميمونة رضي الله عنها

حسین بن عبداللہ الخرقی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ صبح اٹھتے ہی پریشان تھے۔ شام تک آپ کی کیفیت ویسی ہی رہی، اگلے دن صبح بھی اسی حالت میں ہوئی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا بات ہے میں آپ کو پریشان دیکھ رہی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل امین علیہ السلام نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ میرے پاس آتے رہیں گے اور کبھی بھی مجھ سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ (لیکن اب کئی دنوں سے جبرئیل امین میرے پاس نہیں آئے) ان لوگوں نے دیکھا تو ان کی چارپائی کے نیچے کتے کا بچہ موجود تھا، رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا، اس کتے کے بچے کو باہر نکال دیا گیا، پھر اس جگہ کو پانی کے ساتھ دھویا گیا، تب جبرئیل امین علیہ السلام حاضر بارگاہ ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے تو میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ ہمیشہ میرے پاس آتے رہیں گے اور کبھی مجھ سے پیچھے نہیں رہیں گے؟ حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نے عرض کی: کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم اس گھر میں نہیں جاتے جس گھر میں کتا یا تصویر ہو۔

اس حدیث کو زہری کے واسطے سے عبید اللہ سے صرف عمارہ نے روایت کیا ہے، اور اس حدیث کو سفیان بن عیینہ، یونس بن یزید اور دیگر محدثین نے زہری کے شاگردوں کے واسطے سے زہری کے واسطے سے انہوں نے عبید اللہ بن السباق کے واسطے سے، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

395 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ اَبُو الْمُعَافَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ ,عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الْمَرْءُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ ,وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا ,وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حسین بن احمد المالکی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان اپنے مرنے کے بعد جو کچھ چھوڑتا ہے اس میں سب سے بہتر وہ نیک اولاد ہے جو اس کے لئے دعا کرتی ہے اور ایسا صدقہ جس کا اجر مسلسل اس کو پہنچتا رہتا ہے اور اس کا ایسا علم کہ اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہے۔

✿✿ اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف "فلیح بن سلیمان" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "زید بن ابی انیسہ" منفرد ہیں اور "ابوقتادہ الحارث بن ربعی" سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے۔

396 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْحُرَيْثِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ النسوسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا اَنْ تُفْطِرَ ,وَفِي الْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حسین بن سہل بن الحریث المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حاملہ عورت برداشت نہ کر سکتی ہو وہ روزہ چھوڑ سکتی ہے۔ اور وہ عورت جس کا بچہ دودھ پیتا ہو، اس کو بچے کے نقصان کا خدشہ ہو تو وہ بھی روزہ چھوڑ سکتی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو سعید الجریری سے صرف "ربیع بن بدر" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں "ہشام بن عمار" منفرد ہے۔

397 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ، بْنَ يَحْيَى إِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، وَغَيْرُهُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوَائِيِّ ، عَنْ يَحْيَى ، وَلَمْ يَذْكُرُوا قَتَادَةَ

حسین بن ادریس العستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مکاتب اپنی آزادی کے مطابق آزادشخص جیسی دیت اداکرے اوراپنی غلامی کے مطابق غلام شخص جیسی دیت اداکرے۔

(۞) اس حدیث کوقتادہ کے واسطے سے یحییٰ سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں معاذ منفرد ہے۔ اورمسلم بن ابراہیم اوردیگرمحدثین نے ہشام دستوائی کے واسطے سے یحییٰ سے روایت کیا ہے، انہوں نے اس میں قتادہ کاذکرنہیں کیا۔

398 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللَّهُ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ ، وَلَا نَعْلَمُ رَوَاهُ عَنْ سَهْلٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَرُومَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَهَانٍ

حسین بن بہان العسکری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں جس کی دوآنکھوں کو لے لوں اوروہ اس پرصبرکرے اورثواب کی نیت رکھے، میں اس کے لئے جنت سے کم کسی ثواب پرراضی نہیں ہونگا۔

۞ اس حدیث کوعاصم سے صرف ''ابوالاحوص سلام بن سلیم'' نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''سہل بن عثمان'' منفردہیں اورہم نہیں جانتے کہ سہل سے ''ابراہیم بن اردمہ الاصبہانی الحافظ'' اور''حسین بن بہان'' کے سوا کسی نے اس حدیث کوروایت کیاہو۔

399 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

397-صحيح مسلم - كتاب الجنائز باب تلقين الموتى لا إله إلا الله - حديث:1575سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز باب ما جاء في تلقين الميت لا إله إلا الله - حديث: 1440المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المكاتب حديث: 2798سنن أبي داود - كتاب الديات باب في دية المكاتب - حديث: 3988سنن أبي داود - كتاب الديات باب في دية المكاتب - حديث:3989

بْنُ بِلَالٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ فِيْ صَلَاتِهٖ رِزًّا ,فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

حسین بن محمد الخیاط الرامہرمزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کے دوران اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ نماز چھوڑ کر چلا جائے اور نیا وضو کرے۔

۞۞ اس حدیث کو عمران سے ''محمد بن بلال'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

400 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ اَبِيْ كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِيْرِ ,عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ ,عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: " لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ اِلَى الْبَحْرَيْنِ تَبِعْتُهُ ,فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ لَا اَدْرِيْ اَيَّتُهُنَّ اَعْجَبُ ,انْتَهَيْنَا اِلٰى شَاطِئِ الْبَحْرِ فَقَالَ: سَمُّوا اللّٰهَ ,وَاقْتَحِمُوا ,فَسَمَّيْنَا ,وَاقْتَحَمْنَا ,فَعَبَرْنَا ,فَمَا بَلَّ الْمَاءُ اِلَّا اَسَافِلَ خُفَافِ اِبِلِنَا ,فَلَمَّا قَفَلْنَا ,صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ ,وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ ,فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ ,فَقَالَ (فَصَلَّى) : صَلُّوا رَكْعَتَيْنِ ,ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ ,فَاِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ ,ثُمَّ اَرْخَتْ عَزَالِيَهَا ,فَشَرِبْنَا ,وَاَسْقَيْنَا ,وَمَاتَ ,فَدَفَنَّاهُ فِي الرَّمْلِ ,فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيْدٍ قُلْنَا: يَجِيْءُ السَّبُعُ فَيَاْكُلُهُ ,فَرَجَعْنَا ,فَلَمْ نَرَهُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ كَعْبٍ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ الْحَرِيْرِ الْبَصْرِيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيْمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ ,وَلَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا اَبُوْ كَعْبٍ .

حسین بن احمد بن بسطام الزعفرانی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علاء الحضرمی کو بحرین کی جانب بھیجا تو میں بھی ان کے ہمراہ ہولیا، میں نے ان میں تین عادتیں دیکھیں، میں نہیں جانتا کہ ان میں کونسی عادت زیادہ تعجب خیز ہے۔

○ ہم دریا کے کنارے پر پہنچے تو انہوں نے کہا: اللہ کا نام لو اور بے خطر دریا میں کود پڑو، ہم نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اور دریا میں کود گئے، ہم پورا دریا عبور کر گئے، ہمارے اونٹوں کے تلووں کے سوا کوئی چیز گیلی نہیں ہوئی تھی۔

○ جب ہم واپس ہوئے تو ہم ان کے ہمراہ ایک چٹیل میدان میں تھے ہمارے پاس پانی نہیں تھا، ہم نے پانی نہ ہونے کی اُن سے شکایت کی، راوی کہتے ہیں: انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگی، اچانک ڈھال کی مانند بادل کا ایک ٹکڑا آیا، پھر اس نے موسلا دھار بارش برسائی، ہم نے خوب پیٹ بھر کر پانی پیا، جانوروں کو بھی پلایا

○ وہ وہیں انتقال کر گئے۔ ہم نے ریت میں ان کو دفن کر دیا، ہم وہاں سے روانہ ہو گئے، ابھی زیادہ دور نہیں گئے تھے، ہم نے سوچا ایسا نہ ہو کہ کوئی درندہ ان کو کھا جائے، یہ سوچ کر ہم واپس پلٹے لیکن ان کا جسم مبارک ہمیں نہیں ملا۔

اس حدیث کو "ابوکعب عبدربہ بن عبید صاحب الحریر البصری" سے صرف "ابراہیم صاحب الہروی" نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو جریری سے صرف "ابوکعب" نے روایت کیا ہے۔

401 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اكْتَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

حسین بن تقی بن ابی تقی الحمصی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں سرمہ لگایا کرتے تھے۔

اس حدیث کو "ہشام بن عروہ" سے صرف زبیدی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "بقیہ" منفرد ہے۔

402 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ أَبِي الضِّيَاءِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّبِيعِ إِلَّا هِلَالٌ أَبُو الضِّيَاءِ ,وَلَا عَنْ هِلَالٍ إِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ

حسین بن کمیت الموصلی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر قرضہ صدقہ ہے۔

اس حدیث کو ربیع سے صرف "ابوالضیاء ہلال" نے روایت کیا ہے اور ہلال سے اس حدیث کو جعفر کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں غسان منفرد ہے۔

403 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ ,عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ كِتَابٍ يُلْقَى بِمَضِيعَةٍ مِنَ الْأَرْضِ إِلَّا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَلَائِكَةً بِأَجْنِحَتِهِمْ وَيُقَدِّسُونَهُ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ وَلِيًّا مِنْ أَوْلِيَائِهِ ,فَيَرْفَعَهُ مِنَ الْأَرْضِ يَحُفُّونَهُ، وَمَنْ رَفَعَ كِتَابًا مِنَ الْأَرْضِ فِيهِ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى رَفَعَ اللَّهُ اسْمَهُ فِي عِلِّيِّينَ ,وَخَفَّفَ عَنْ وَالِدَيْهِ الْعَذَابَ ,وَإِنْ كَانَا كَافِرَيْنِ لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حسین بن عبدالغفار المصری سے مروی حدیث

حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کاغذ کا لکھا ہوا ٹکڑا (جس میں مقدس اسماء ہوں) اگر زمین پر گر جائے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب فرشتے بھیجتا ہے جو اس کو اپنے پروں پر اٹھاتے ہیں، اس کو سنبھالتے

401- سنن ابن ماجه - كتاب الصيام باب ما جاء في السواك والكحل للصائم - حديث: 1674

ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء میں سے کسی ولی کو بھیجتا ہے وہ اس کو زمین سے سمیٹ کر اٹھالیتا ہے۔ اور جو شخص ولی کاغذ زمین سے اٹھاتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہوا ہو، اللہ تعالیٰ اس بندے کا نام علیین میں بلند فرماتا ہے اور اس کے ماں باپ سے عذاب میں تخفیف کر دیتا ہے اگر چہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

⊛⊛ اس حدیث کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں "زہری بن عباد" منفرد ہیں۔

404 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى الدُّنْيَا فَاعْمِدْ بِسَيْفِكَ إِلَى أَعْظَمِ صَخْرَةٍ فِي الْحَرَمِ فَاضْرِبْهُ بِهَا حَتَّى يَنْكَسِرَ ,ثُمَّ اجْلِسْ فِي بَيْتِكَ حَتَّى تَأْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ ,فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ

حسین بن اسماعیل المحاملی سے مروی حدیث

✦✦ محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے محمد! جب تم دیکھو کہ لوگ دنیا کی خاطر ایک دوسرے سے قتال کرنے لگ گئے ہیں تو تم اپنی تلوار حرم کے سب سے بڑے پتھر پر مار کر اس کو توڑ دینا اور اپنے گھر میں بیٹھ جانا یہاں تک کہ دہشت گرد کا ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا موت آ کر فیصلہ کر دے۔ راوی (محمد بن مسلمہ) کہتے ہیں: میں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے صرف "محمد بن ابراہیم بن دینار" نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں محمد بن مسلمہ المخزومی منفرد ہیں۔

405 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَائِيُّ، بِسُرَّ مَنْ رَأَى ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَقِيلٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ ,وَيُقِلُّ اللَّغْوَ ,وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ ,وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ ,وَلَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ يَقْضِي لَهُمَا حَوَائِجَهُمَا لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

حسین بن احمد النسائی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے (اللہ تعالیٰ کا) ذکر کیا کرتے تھے، فضول گفتگو کم فرماتے تھے، نماز لمبی پڑھاتے تھے اور خطبہ مختصر پڑھتے تھے، اور غرباء و مساکین کا کام کرنے کیلئے ان کے ہمراہ

جانے میں عار محسوس نہیں فرماتے تھے۔

406 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرِ النَّحَّاسُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صُرِفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِبْلَةِ وَهُمْ فِي صَلَاةٍ، فَانْحَرَفُوا فِي رُكُوعِهِمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

حسین بن اسماعیل الرملی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے دوران تحویل قبلہ کا حکم دیا گیا، سب لوگ رکوع کے دوران کعبہ کی جانب پھر گئے۔

اس حدیث کو ''عمارہ بن زاذان'' سے مومل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

407 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ اَبُوْ سَعِيدٍ السُّكَّرِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ قُلْنَا: "يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمِنْ عَدُوٍّ حَضَرَ؟ فَقَالَ: " خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُوْلُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ؛ فَاِنَّهُنَّ يَاْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُسْتَقْدِمَاتٍ وَمُسْتَاْخِرَاتٍ وَمُنْجِيَاتٍ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهٖ دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

حسین بن الحسن ابوسعید السکری البصری المقری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانب تشریف لائے اور فرمایا: اپنی اپنی ڈھال پکڑو، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دشمن نے حملہ کردیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ سے بچنے کے لئے ڈھال پکڑ لو، یوں پڑھا کرو

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

یہ الفاظ قیامت کے دن آگے پیچھے چلتے ہوئے آئیں گے اور (اپنے پڑھنے والے کو آگ سے) بچاتے ہوئے آئیں گے۔ یہی باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔

اس حدیث کو ''ابن عجلان'' سے صرف ''عبدالعزیز بن مسلم'' نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں داؤد بن بلال اور ''حفص بن عمر الحوضی'' منفرد ہیں۔

408 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الصَّابُونِي الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ رِئَابٍ الْاُسَيْدِيُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وسلم: تراح ريح الجنة من مسيرة خمسمائة عام ،ولا يجد ريحها منان بعمله ،ولا مدمن خمر ،ولا عاق لم يروه عن هارون الا الربيع

حسین بن بشر الصابونی البصری سے مروی حدیث

✿✿ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے آجاتی ہے، اوراپنے کام پر احسان جتانے والا، شراب بنانے والا اور ماں باپ کا نافرمان یہ خوشبو نہیں سونگھ سکے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ہارون سے ''ربیع'' کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔

409 - حدثنا الحسين بن علي العطار المصيصي، حدثنا شباب العصفري، حدثنا بكر بن سليمان، صاحب المغازي ،عن محمد بن اسحاق، حدثني نبيه بن وهب ،عن ابي عزيز بن عمير ابن اخي مصعب بن عمير قال: كنت في الاسارى يوم بدر ,فقال: رسول الله صلى الله عليه واله وسلم: استوصوا بالاسارى خيرا ,وكنت في نفر من الانصار ,فكانوا اذا قدموا غداء هم او عشاء هم اكلوا التمر واطعموني الخبز بوصية واله رسول الله صلى الله عليه وسلم اياهم لا يروى عن ابي عزيز بن عمير الا بهذا الاسناد تفرد به محمد بن اسحاق

حسین بن علی العطار المصیصی سے مروی حدیث

✿✿ حضرت مصعب بن عمیر کے بھتیجے ابوعزیز بن عمیر فرماتے ہیں: جنگ بدر کے موقع پر میں جنگی قیدیوں میں تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیدیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا تھا، میں انصار کی ایک جماعت میں تھا، یہ لوگ ناشتہ کرتے یا رات کا کھانا کھاتے تو خود کھجوریں کھاتے اور مجھے روٹی دیتے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تاکید بھی فرمائی تھی۔

✿✿ اس حدیث کو ''ابوعزیز بن عمیر'' سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اوراس کو روایت کرنے میں ''محمد بن اسحاق'' منفرد ہیں۔

410 - حدثنا الحسين بن محمد بن داود المصري مامون ,حدثنا عيسى بن حماد زغبة ,عن الليث بن سعد، حدثني محمد بن عجلان، عن سهيل بن ابي صالح، عن ابيه، عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه واله وسلم قال: لا يجتمعان في النار اجتماعا يضر احدهما صاحبه، مسلم قتل كافرا ثم سدد المسلم وقارب ,ولا يجتمعان في جوف مؤمن غبار في سبيل الله وفيح جهنم ,ولا يجتمعان في جوف مؤمن الايمان والحسد لم يروه عن ابن عجلان الا الليث

---

410 صحيح مسلم - كتاب الإمارة باب من قتل كافرا ثم أسلم - حديث: 3597صحيح مسلم - كتاب الإمارة باب من قتل كافرا ثم أسلم - حديث: 3598

حسین بن محمد بن داؤد المصری مامون سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوزخ میں دو ایسے آدمیوں کو اکٹھا نہیں رکھا جائے گا جن میں سے ایک سے دوسرے کو تکلیف ہو، مثلاً کسی مسلمان نے کافر کو قتل کیا پھر مسلمان رہنے کا ارادہ کیا اور اسی پر قائم رہا۔ (یہ قاتل اور مقتول دونوں اکٹھے دوزخ میں نہیں رہیں گے) اور کسی مومن کے پیٹ میں اللہ کے راستے کی غبار اور دوزخ کی تپش جمع نہیں ہو سکتے۔ اور کسی مومن کے دل میں ایمان اور حسد بھی جمع نہیں ہو سکتے۔

۞۞ اس حدیث کو ابن عجلان سے صرف لیث نے روایت کیا ہے۔

411 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ الْكَاتِبُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيْدٍ النَّهْرتِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْحَلَبِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ الدَّوْسِيِّ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ قُبَّةٍ مِّنْ خُوصٍ بَابُهَا مِنْ حَصِيرٍ ,وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَيْقِيبٍ اِلَّا اَبُوْ سَلَمَةَ ,وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ بْنُ سَعِيْدٍ ,وَكَانَ ثِقَةً

حسین بن احمد بن یونس الکاتب الاہوازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت معیقیب دوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پتوں سے بنے ہوئے خیمے میں اعتکاف کیا، اس کا دروازہ بوریئے کا تھا جبکہ ہم سب لوگوں نے مسجد میں اعتکاف کیا۔

۞۞ اس حدیث کو معیقیب سے صرف ابوسلمہ نے روایت کیا ہے اور ''اوزاعی'' سے صرف ''مبشر بن اسماعیل'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''نضر بن سعید'' منفرد ہیں، اور وہ ثقہ ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهٗ حَسْنُوْنُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''حسنون'' ہے

412 - حَدَّثَنَا حَسْنُوْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَلْفٍ مِثْلِهٖ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اِلَّا اُسَامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ ,وَلَا يُرْوَى آخِرُ هٰذَا الْحَدِيْثِ قَوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ اَلْفٍ مِثْلِهٖ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حسون بن احمد المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ ایسے ہیں جیسے سو اونٹ ہوں اور ان میں سواری کے قابل ایک بھی نہ ہو، اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اس کی مثل ہزار بھی ہوں تو (ان کی بہ نسبت) ایک بندۂ مومن بہتر ہے۔

۞۞ اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے صرف اسامہ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ابن وہب منفرد ہیں۔ اور اس حدیث کا آخری حصہ "لانعلم شیا خیرامن الف مثله الاالرجل المومن" اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خُبَابٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "حباب" ہے

413- حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُبَابٍ التُّسْتَرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي حَفْصٍ التُّومَنِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي خُبْزَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْقَصَّاقِ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ ,فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا طَائِرًا اتَّخَذُوهُ غَرَضًا ,فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ هٰذَا لَمْ يُسْنِدْ دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْقَصَّاقِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا ,وَهُوَ بَصْرِيٌّ مِنَ الثِّقَاتِ الصَّالِحِينَ

حباب بن محمد بن حباب تستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ چل رہا تھا، ان کا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جنہوں نے ایک پرندہ کو نشانہ بنا رکھا تھا اور اس پر نشانے لگا رہے تھے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو ان لوگوں پر جو ایسا کام کرے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کام سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

۞۞ داؤد بن ابی القصاق سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث مسند ثابت نہیں ہے، وہ بصری ہیں، ثقہ صالحین میں سے ہیں۔

414 -حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اَوْحَى اِلَيَّ اَنْ اُزَوِّجَ كَرِيمَتَيَّ مِنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُمَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

حباب بن صالح الواسطی المعدل سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری جانب وحی فرمائی ہے کہ میں اپنی دو بیٹیوں کا نکاح عثمان سے کر دوں۔

اس حدیث کو ابن جریج سے صرف عمیر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "محمد بن حرب" منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا نام "حاجب" ہے

415 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِيْنَ الْفَرْغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ ,لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعَرِهٖ ,وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهٖ ,فَقَالَ ابْنُ خُرَيْمٍ: لَا يُجَاوِزُ شَعَرِيْ اُذُنِيْ ,وَلَا اِزَارِيْ عَقِبِيْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا الْمَسْعُوْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

حاجب بن ارکین الفرغانی سے مروی حدیث

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریم کتنا اچھا نوجوان ہے، اگر یہ اپنے بال چھوٹے کرلے اور اپنا ازار کچھ اونچا رکھا کرے۔ ابن خریم نے کہا: میرے بال میرے کانوں سے آگے نہیں جائیں گے اور میرا ازار میری ایڑھیوں سے نیچے نہیں جائے گا۔

اس حدیث کو عبدالملک سے صرف مسعودی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یونس بن بکیر منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَمْلَةُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا نام "حملہ" ہے

416 - حَدَّثَنَا حَمْلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ، بِمَدِيْنَةِ غَزَّةَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمَسَّحُوْا بِالْاَرْضِ؛ فَاِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

حملہ بن محمد الغزی سے مروی حدیث

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین کے ساتھ مسح کیا کرو کیونکہ وہ تم پر

شفقت کرتی ہے۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف ''فریابی'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهٗ حُمَيْدٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حمید'' ہے۔

417 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُجْلِدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ يس فِي يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهٗ لَمْ يَدْخُلْ اَحَدٌ فِيمَا بَيْنَ حَسَنِ بْنِ فَرْقَدٍ ,وَالْحَسَنِ غَالِبًا اِلَّا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: قَدْ قِيلَ اَنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ,وَقَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ: اِنَّهٗ قَدْ سَمِعَ مِنْهُ

حمید بن احمد بن عبداللہ بن مجلد الواسطی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دن یا رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک مرتبہ سورہ یس پڑھی، اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

کسی محدث نے اس کی سند میں ''حسن بن فرقد'' اور ''حسن'' کے درمیان کسی راوی کو داخل نہیں کیا سوائے اغلب بن تمیم کے۔ ابوالقاسم کہتے ہیں: یہ بھی کہا گیا ہے کہ حسن نے حضرت ابوہریرہ سے سماع نہیں کیا، جبکہ بعض دیگر اہل علم کا کہنا ہے کہ ان کا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهٗ حَمْدٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حمد'' ہے

418 - حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدٍ اَبُوْ نَصْرٍ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا كُرْدُوْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهٗ ,فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67) ,تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

417- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل حم الدخان حديث: 2888 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل حم الدخان حديث: 2889 سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن باب: في فضل يس - حديث: 3358

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا الْمُعَلَّى ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

حمد بن محمد بن حمد ابونصر الکاتب سے مروی حدیث

✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے چچا حضرت عباس، حضور ﷺ کے محافظوں میں سے تھے، جب یہ آیت نازل ہوئی

يَاۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَه وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ

''اے رسول پہنچادو جو کچھ اُترا تمہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو تو تم نے اس کا کوئی پیام نہ پہنچایا اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے بے شک اللہ کافروں کو راہ نہیں دیتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

رسول اللہ ﷺ نے محافظت ختم کروادی۔

❁❁ اس حدیث کو فضیل سے صرف معلی نے روایت کیا ہے اور حضرت ابوسعید سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''حمزہ'' ہے۔

419 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ الثَّقَفِيُّ الْمُؤَدِّبُ بِالْأُبُلَّةِ ,حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعِدَّةُ دَيْنٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُدَّانِيُّ

حمزہ بن داود بن سلیمان بن الحکم بن سلیمان بن الحکم بن حجاج بن یوسف ثقفی المودب سے مروی حدیث

✦ حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''عدت قرضہ ہے''۔

❁❁ اس حدیث کو اعمش سے صرف ''عبداللہ بن محمد الحدانی'' نے روایت کیا ہے۔

420 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عُمَارَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، اَخُوْ رُسْتَةَ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ ,حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّيْ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَقُوْمَ حَوْلًا خَيْرًا لَهُ مِنَ الْخُطْوَةِ الَّتِيْ خَطَاهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا اَبُوْ قُتَيْبَةَ

حمزہ بن عمارہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لے کہ اس کو کتنا گناہ ملے گا تو ایک قدم اس کے آگے سے چلنے کی بجائے ایک سال تک انتظار کرنے کو ترجیح دے گا۔

❁❁ اس حدیث کو سفیان سے صرف ابوقتیبہ نے روایت کیا ہے۔

421 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: " غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَصَبْنَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْيَهُودِ ,فَذَبَحْنَاهَا ,وَطَبَخْنَاهَا ,فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَأَمَرَ مُنَادِيًا ,فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ ,حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,وَأَصَابُوا فِي حِيطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا ,فَأَكَلُوا مِنْهَا وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ ,فَرَاحُوا ,فَإِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلٌ وَثُومٌ ,فَقَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ ,فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَحِيرٍ إِلَّا بَقِيَّةُ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ ,حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ ,حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ: سَمِعْتُ بَقِيَّةَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ: اسْمُ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ: لَاشُومَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ

حمزہ بن محمد البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں شرکت کی، ہمیں یہودیوں کے گدھے ملے، ہم نے ان کو ذبح کر کے پکالیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اطلاع دی گئی تو آپ نے منادی کو حکم دیا کہ اعلان کردے کہ پالتو گدھوں کا گوشت حلال نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حرام قرار دیا ہے، یہ لوگ یہودیوں کے باغات میں گئے تو کیونکہ یہ لوگ بہت دنوں سے فاقے سے تھے اس لئے لہسن پیاز جو چیز ہاتھ لگی کھالی اور پیٹ کی آگ بجھائی،

421- صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد باب صيد القوس - حديث: 5167 صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد باب ما جاء في التصيد - حديث: 5177 صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد باب آنية المجوس والميتة - حديث: 5184 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب تحريم أكل كل ذي ناب من السباع - حديث: 3665 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب تحريم أكل كل ذي ناب من السباع - حديث: 3666 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب تحريم أكل لحم الحمر الإنسية - حديث: 3676 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصيد - باب ما جاء ما يؤكل من صيد الكلب وما لا يؤكل حديث: 1423 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء في كراهية كل ذي ناب وذي مخلب حديث: 1436 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الانتفاع بآنية المشركين حديث: 1523

مسجد میں پیاز اور لہسن کی بو آنے لگ گئی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ بدبودار پودا کھایا، وہ ہماری عبادت گاہ کے قریب نہ آئے۔

اس حدیث کو بحیر سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔ ابوزرعہ عبدالرحمن بن عمرو الدمشقی کہتے ہیں: حیوۃ بن شریح کہتے ہیں: میں نے بقیہ بن ولید کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ابو ثعلبہ الخشنی کا نام "لاشومہ بن جرثومہ" ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حُذَافِيٌّ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "حذافی" ہے

422 - حَدَّثَنَا حَذَافِي بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حَذَافِي بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقِ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى ,حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرَ ,سِلْمٌ أَنْتَ ,فَإِنِّي أَحْمَدُ اللَّهَ إِلَيْكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ,أَمَّا بَعْدُ ,فَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ أَمَّا بَعْدُ، فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذَلِكَ لَا يُرْوَى عَنْ زِيَادٍ اللَّخْمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حذافی بن حمید المستنیر بن حذافی بن عامر بن عیاض بن مخرق لخمی سے مروی حدیث

حضرت زیاد بن جہور فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا مکتوب میرے پاس پہنچا، اس کی تحریر یوں تھی "بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ ﷺ کی جانب سے زیاد بن جہور کی طرف، تم صلح کرنے والے ہو۔ میں اس اللہ کی حمد کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اما بعد! میں تجھے اللہ تعالیٰ کی اور آخرت کی یاد دلاتا ہوں، لوگوں کے خود ساختہ دینوں کو ختم کر دیا جائے۔ اب صرف دین اسلام قائم رہے گا، تم اس بات کو اچھی طرح جان لو۔

اس حدیث کو زیاد لخمی سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ حُصَيْنٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "حصین" ہے۔

423 - حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ وَهْبٍ الْأَرْسُوفِيُّ، بِمَدِينَةِ أُرْسُوفَ ,حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي حُجْرٍ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَدَى أَسِيرًا مِنْ أَيْدِي الْعَدُوِّ فَأَنَا ذَلِكَ الْأَسِيرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا هِشَامٌ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حصین بن وہب الارسوفی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے دشمن کے ہاتھ سے کسی قیدی کا فدیہ لیا، وہ قیدی میں ہوں۔

٭٭ اس حدیث کو زید سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے اوراُن سے بکر بن صدقہ کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اوراُن سے روایت کرنے میں ''ایوب بن سلیمان'' منفرد ہیں، اور یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ حَجَّاجٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حجاج'' ہے

424 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوْسِيُّ كَاتِبُ بَكَّارٍ الْقَاضِي بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُوْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلٰى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِيْ جَمْعَتِهٖ ,فَاِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا اِلٰى مِثْلِهٖ لَا يُرْوٰى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى هُوَ اَخُوْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيٰى عَمِّ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيٰى

حجاج بن عمران سدوسی کاتب بکار القاضی سے مروی حدیث

٭٭ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں کے دو جوڑے ایسے ہوتے تھے جن کو آپ جمعہ کے لئے پہنتے تھے، جب آپ جمعہ پڑھ کر واپس تشریف لاتے تو ہم ان کو اسی طرح لپیٹ کر رکھ دیتے۔

٭٭ یہ حدیث ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اوراس کو روایت کرنے میں واقدی منفرد ہے۔ اور عبداللہ بن ابی یحییٰ جو ہیں، یہ محمد بن ابی یحییٰ کے بھائی اورابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ کے چچا ہیں۔

مَنِ اسْمُهٗ حَفْصٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حفص'' ہے

425 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا قَيْصُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ صَادِقٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ اَبْرَارُهَا اُمَرَاءُ اَبْرَارِهَا ,وَفُجَّارُهَا اُمَرَاءُ فُجَّارِهَا ,وَلِكُلٍّ حَقٌّ، فَاٰتُوْا كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ ,وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ ,فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا مَا لَمْ يُخَيَّرْ

اَحَدُكُمْ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ ,فَاِنْ خُيِّرَ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ فَلْيَمْدُدْ عُنُقَهُ ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ ,فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ اِسْلَامِهِ (دِيْنِهِ) لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا فَيْضٌ

حفص بن عمر بن الصباح الرقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ائمہ قریش سے ہی ہونگے، نیک قریشی نیکوں کے سرادرہونگے اورفاجر قریشی فاجروں کے سردارہوں گے، ہرایک کا حق ہےاور ہرحق والے کواس کا حق دو، اگرتم پرکسی حبشی کان کٹے غلام کوامیر مقرر کردیاجائے تواس کی بھی بات غور سے سنواوراس وقت تک اس کی اطاعت کروجب تک تمہیں اسلام اوراس کی گردن ماردینے کے درمیان اختیارنہ دے دیاجائے۔ اگراس کے اسلام اوراس کی گردن مارنے کے درمیان تمہیں اختیاردیاجائے (یعنی وہ کوئی ایسا کام کرے جس کی وجہ سے اس کوقتل کرنا واجب ہوجائے) تواس کی گردن کھینچ کر لمبی کردینا، (یعنی اس کو پھانسی دے دینا) اس کی ماں اس کوروئے، اسلام جانے کے بعدنہ دنیاباقی رہ جاتی ہےاورنہ آخرت۔

❁❁ اس حدیث کومسعر سے صرف فیض نے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "حاتم" ہے۔

426 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ حُمَيْدٍ اَبُوْ عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ الْيَرْبُوْعِيُّ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ كَانَتْ اَوَّلَ صَدَقَةٍ جَاءَتْهُ مِنْ مَعْدَنٍ ,فَقَالَ: مَا هٰذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدَنٍ لَنَا ,فَقَالَ: اِنَّهَا سَتَكُوْنُ مَعَادِنَ ,وَسَيَكُوْنُ فِيهَا شَرُّ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُعَيْرٍ اِلَّا عَاصِمٌ

حاتم بن حمید ابوعدی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونے کا ایک ٹکڑا لایا گیا، یہ معدن سے آنے والاسب سے پہلا صدقہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ ہماری معدن کا یہ صدقہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب بہت خزانے دریافت ہونگے اوران میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا سب سے بڑا شر بھی ہوگا۔

❁❁ اس حدیث کوسعیر سے صرف عاصم نے روایت کیا ہے۔

427 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يَحْيَى الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ ,وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ,وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ ,وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ اَيُّوْبَ ,عَنْ مُحَمَّدٍ ,عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ ,وَلَمْ يَذْكُرُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

حاتم بن یحییٰ البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ عبدالرحمٰن ابن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کفر کی طرف مت لوٹ جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

۞۞ اس حدیث کو ایوب کے واسطے سے، محمد کے واسطے سے عبدالرحمٰن سے صرف عبدالوارث، عبدالوہاب ثقفی اور معمر بن راشد نے روایت کیا ہے اور محدثین کی ایک جماعت نے اس کو ایوب کے واسطے سے، محمد کے واسطے سے ابوبکرہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے ان کے درمیان عبدالرحمٰن کا ذکر نہیں کیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حُوَيْثٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حویث'' ہے۔

428 - حَدَّثَنَا حُوَيْثُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ يُوْنُسُ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمَاعِيْلَ

حویث بن احمد بن حکیم دمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت مصعب بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو اس کے مال سے دور قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ابواسحاق سبیعی سے صرف ان کے صاحبزادے ''یونس'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''اسماعیل'' منفرد ہیں۔

427-صحيح البخاري - كتاب العلم باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : "رب مبلغ - حديث:67صحيح البخاري - كتاب العلم باب : ليبلغ العلم الشاهد الغائب - حديث:104صحيح البخاري - كتاب الحج باب الخطبة أيام منى - حديث:1664صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ما جاء في سبع أرضين - حديث: 3040صحيح البخاري - كتاب المغازي باب حجة الوداع - حديث:4153صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات باب تغليظ تحريم الدماء والأعراض والأموال - حديث: 3265صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات باب تغليظ تحريم الدماء والأعراض والأموال - حديث:3266

مَنِ اسْمُهُ حَبُوشٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حبوش'' ہے

429 - حَدَّثَنَا حَبُوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ وَكَانَ ثِقَةً إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

حبوش بن رزق اللہ المصری سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور وہ ہر معاملے میں نرمی ہی کو پسند فرماتا ہے۔

اس حدیث کو سلمہ سے صرف ''عبداللہ بن یوسف'' نے روایت کیا ہے اور سلمہ ثقہ ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''حامد'' ہے

430 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي اُمَرَاءُ وَصَفَهُمْ بِالْجَوْرِ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى فُجُورِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَا يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى فُجُورِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ يَا كَعْبُ حُقَّ لِلَّحْمِ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، النَّارُ اَوْلٰى بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي قَتَادَةَ

حامد بن سعدان بن یزید البزاز البغدادی سے مروی حدیث

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ الانصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے کعب بن عجرہ! میرے بعد کچھ ظالم حکمران ہوں گے جو شخص ان میں شامل ہوگا، ان کے جھوٹ کو سچ قرار دے کر، ان کے ظلم پر ان کی معاونت کرے گا، اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی وہ میرے حوض پر آئے۔ اور جو ان میں شامل نہ ہوا، ان کے جھوٹ کو سچ قرار نہ دیا، ان کے ظلم پر ان کی معاونت نہ کی، وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ

میرے حوض پر بھی آئے گا۔ اے کعب! جو گوشت حرام مال سے پلا ہو، اس کے لئے حق ہے کہ وہ جنت میں داخل نہ ہو، بلکہ اس کے لئے آگ ہی زیادہ بہتر ہے۔

٭٭ اس حدیث کو سعد بن اسحاق سے صرف ''عبداللہ بن ابی قتادہ'' نے روایت کیا ہے۔

431 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِى شَيْخٌ كَبِيْرٌ ,لَا يُطِيقُ الْحَجَّ ,اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَكُنْتَ قَاضِيًا دَيْنًا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ ,فَقَالَ: نَعَمْ ,فَقَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَوْلَى حُجَّ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ سُرَيْجٌ

حامد بن شعیب البغدادی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ حج کے لئے نہیں جا سکتے، کیا اُن کی جانب سے میں حج ادا کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اُن کے ذمہ کوئی قرضہ ہوتا تو کیا تُو وہ ادا کرتا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کا قرضہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے، اُس کی جانب سے تو حج ادا کر۔

٭٭ اس حدیث کو یعقوب بن عطاء سے صرف ''ابواسماعیل'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''سریج'' منفرد ہیں۔

432 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّبَرَانِيُّ الْبَزَّازُ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوْفِ اَفْضَلُ مِنَ ابْتِدَائِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ اِلَّا صَالِحٌ

حامد بن الحسن الطبرانی البزاز المعدل سے مروی حدیث

٭٭ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کو پورا کرنا، اس کے شروع کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

٭٭ اس حدیث کو ابوالزبیر سے صرف ''صالح'' نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''حمدان'' ہے

433 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِى صَادِقٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ

اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ ,فَاسْأَلُوهَا أَنَّ أَصْحَابَ الْأَسْوَدَ ذَا الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ الْكُوفِيُّ

حمدان بن ابراہیم العامری الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آل محمد میں سے اہل علم اور عائشہ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا جانتے ہیں، ان سے جا کر پوچھ لو کہ اسود (جس کے بازو پر عورت کے پستان کی مانند ابھار ہے) کے ساتھیوں پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

❁❁ اس حدیث کو حارث سے صرف مسعودی الکوفی نے روایت کیا ہے

434 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ جَعْفَرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالَى عُتَقَاءَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا رَجُلًا أَفْطَرَ عَلَى خَمْرٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا وَاسِطٌ

حمدان بن جعفر الجند یسابوری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ رمضان کی ہر رات میں لوگوں کو جہنم سے آزادی عطا کرتا ہے سوائے اس شخص کے کہ جس نے شراب پینے کے لئے روزہ چھوڑا۔

❁❁ اس حدیث کو قتادہ سے صرف واسط نے روایت کیا ہے۔

435 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ أَيُّوبَ السِّمْسَارُ الْبَغْدَادِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ حُمَيْدٌ

حمدان بن ایوب السمسار البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑا لپیٹ کر نماز پڑھی۔

❁❁ اس حدیث کو "عبدالرحمٰن بن حمید" سے صرف ان کے صاحبزادے "حمید" نے روایت کیا ہے۔

435- صحيح البخاري - كتاب الصلاة باب عقد الإزار على القفا في الصلاة - حديث: 348 صحيح البخاري - كتاب الصلاة باب عقد الإزار على القفا في الصلاة - حديث: 349 صحيح البخاري - كتاب الصلاة باب: إذا كان الثوب ضيقا - حديث: 357 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه - حديث: 836 صحيح مسلم - كتاب الصلاة باب الصلاة في ثوب واحد وصفة لبسه - حديث: 837 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب الاثنان جماعة - حديث: 970 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب الموقف بعرفة - حديث: 3010

مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''حکیم'' ہے

436 - حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمُتَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا ,وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ ,وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ,عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ

حکیم بن یحییٰ المتونی سے مروی حدیث

✧ ✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب کی صاحبزادی ''امامہ بنت ابوالعاص'' کو اٹھائے نماز پڑھی، جب آپ رکوع کرتے تو ان کو اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اس کو اٹھا لیتے، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل فرمائی۔

✿✿ اس حدیث کو سعید بن عمرو سے صرف ''عبداللہ بن جعفر'' نے روایت کیا ہے۔ تاہم یہ حدیث ''عامر بن عبداللہ بن زبیر'' کے واسطے سے ''عمرو بن سلیم'' کی سند کے حوالے سے مشہور ہے۔

437 - حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ الْقَلْزَمِيُّ الْقَاضِي، بِقُلْزُمَ ,حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاةً سَهَا بِنَا فِيهَا ,فَسَجَدَ بَعْدَ السَّلَامِ ,ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَمْ أَصْنَعْ إِلَّا كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ " لَمْ يَرْوِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ السَّرْحِ

حکم بن نافع القلزمی القاضی سے مروی حدیث

✧ ✧ محمد بن صالح بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، اس نماز میں ان کو غلطی لگ گئی، آپ نے سلام کے بعد سجدہ سہو ادا کیا پھر ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا: میں نے اسی طرح کیا جیسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا۔

✿✿ محمد بن صالح بن علی نے انس سے اس کے علاوہ اور کوئی حدیث روایت نہیں کی۔ اور اس کو روایت کرنے میں ''ابن السرح'' منفرد ہیں۔

438 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: شَكَوْنَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ ,فَلَمْ يُشْكِنَا ,وَقَالَ: " اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ,فَاِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْهَمُّ وَالْفَقْرُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ ,وَلَا يَحْفَظُ بَلْهَطُ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا

حکم بن معبد الخزاعی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کی شدت کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت دور نہ فرمائی بلکہ فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ کثرت سے پڑھو کیونکہ یہ نقصان کے ۹۹ دروازوں کا دفاع کرتی ہے ان میں سب سے نچلا درجہ پریشانیوں اور فقر کا ہے۔

❀❀ اس حدیث کو محمد بن المنکدر سے صرف بلہط بن عباد المکی نے روایت کیا ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں، ابن ابی عمر اس کو عبدالمجید سے روایت کرنے میں منفرد ہیں، اور یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے۔ اور بلہط نے اس کے سوا کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

بَابُ الْخَاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسمائے گرامی ''خ'' سے شروع ہوتے ہیں

مَنِ اسْمُهُ خَلَفٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''خلف'' ہے

439 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ ,عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلٰى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

خلف بن عمرو العکبری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی کوشش سے کوئی شخص مسلمان ہوا، وہ (کوشش کرنے والا) جنتی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو لیث سے صرف ''محمد بن معاویہ'' نے روایت کیا ہے اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

440 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: "هَلَاكُ اُمَّتِيْ فِيْ ثَلَاثٍ: فِي الْقَدَرِيَّةِ ,وَالْعَصَبِيَّةِ ,وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ "لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سُوَيْدٌ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الشَّامِيِّ بِمِثْلِهٖ

خلف بن الحسن الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی ہلاکت تین چیزوں کے باعث ہوگی۔ قدریت (تقدیر کا انکار کرنے) میں، عصبیت (دھڑے بندی) میں، اور غیر معتبر راویوں سے روایت کرنے میں۔

✿✿ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف سوید نے روایت کیا ہے، اور اس کو روایت کرنے میں ''محمد بن ابراہیم''

منفرد ہیں۔ عبدان بن احمد نے عبدالقدوس بن محمد بن شعیب بن الحباب کے واسطے سے محمد بن ابراہیم شامی سے اکیلے ہی حدیث روایت کی ہے۔

441 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ اَبُوْ حَبِيْبٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيٰى بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,وَمَا الشِّغَارُ؟ قَالَ: نِكَاحُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ ,وَلَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا يُوْسُفُ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

خلف بن عبداللہ الضبی ابوحبیب البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شغار کچھ نہیں ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شغار کا کیا مطلب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کے بدلے عورت کا نکاح کرنا اوران کے درمیان حق مہر نہ رکھنا۔

❁❁ اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے صرف یوسف نے روایت کیا ہے اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ خَلِيْفَةُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''خلیفہ'' ہے

442 - حَدَّثَنَا خَلِيْفَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مَسْعُوْدٍ اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ تَكُوْنُ نُطْفَةً اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ,ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَقَةً اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ,ثُمَّ تَكُوْنُ مُضْغَةً اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ,ثُمَّ تَكُوْنُ عِظَامًا اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ,ثُمَّ يَكْسُو اللّٰهُ الْعِظَامَ لَحْمًا ,فَيَقُوْلُ الْمَلَكُ: اَيْ رَبِّ ,ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ,وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ,ثُمَّ يَقُوْلُ: اَيْ رَبِّ

442- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء باب خلق آدم صلوات الله عليه وذريته - حديث: 3169 صحيح البخاري - كتاب القدر باب في القدر - حديث: 6232 صحيح مسلم - كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888 صحيح مسلم - كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4889 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الأعمال بالخواتيم حديث: 2114 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في القدر - حديث: 75

شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ,وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ,ثُمَّ يَقُولُ: أَيْ رَبِّ ,أَجَلُهُ وَرِزْقُهُ وَأَثَرُهُ؟ فَيَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ أَبُو عُثْمَانَ بْنُ الْهَيْثَمِ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

خلیفہ بن محمد الموصلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نطفہ رحم میں قرار پکڑتا ہے تو چالیس دن تک اسی طرح نطفہ ہی رہتا ہے، پھر یہ جما ہوا خون بن جاتا ہے اور چالیس دن تک جما ہوا خون رہتا ہے پھر یہ گوشت کا لوتھڑا بنتا ہے اور چالیس دن اسی طرح رہتا ہے، پھر اس میں چالیس دن تک ہڈیاں بنتی ہیں، پھر اللہ تعالیٰ ہڈیوں پر گوشت چڑھاتا ہے، پھر فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب یہ مذکر ہو یا مؤنث؟ اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ کر دیتا ہے، فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ بدبخت ہو یا خوش بخت؟ اللہ تعالیٰ اس کا بھی فیصلہ کر دیتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے، پھر فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! اس کی زندگی کتنی ہوگی؟ اس کو رزق کتنا ملے گا؟ اور اس کے بعد کیا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ اس کا بھی فیصلہ فرما دیتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو عاصم سے صرف ''ہیثم بن جہم ابوعثمان بن ہیثم'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے صرف ابوحذیفہ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''حسن بن عرفہ'' منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ خِضْرٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''خضر'' ہے

443 - حَدَّثَنَا خِضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ ,ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا عُثْمَانُ

خضر بن محمد بن محمد بن المرزبان البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے لئے تشریف لے جاتے تو آپ کے سر مبارک سے غسل کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے۔ پھر آپ روزے کی حالت میں صبح فرماتے۔

✿✿ اس حدیث کو ''مالک بن مغول'' سے صرف عثمان نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''خالد'' ہے۔

444 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ اَبُوْ يَزِيْدَ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مُدْرِكٍ، حَدَّثَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ ,خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,وَاتَّبَعْتُهُ ,فَقَالَ: " انْطَلِقْ بِنَا حَتّٰى نَدْخُلَ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ ,فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا ,فَاِذَا هِيَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ ,فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ ,مَا يُنِيْمُكِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ عِنْدَ الْبَارِحَةِ مَحْمُوْمَةً قَالَ: فَاَيْنَ الدُّعَاءُ الَّذِيْ عَلَّمْتُكِ؟ قَالَتْ: نَسِيْتُهُ فَقَالَ: " قُوْلِيْ: يَا حَيُّ ,يَا قَيُّوْمُ ,بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ,اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ ,وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ,وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ " لَا يُرْوٰى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

خالد بن نضر ابو یزید القرشی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں تھے، جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر تشریف لے گئے، میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے چل پڑا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ چلو، ہم چلتے چلتے سیدہ کائنات حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا کے گھر پہنچ گئے، سیدہ کائنات محو آرام تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ اس وقت تک کیوں سو رہی ہیں؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ساری رات مجھے سخت بخار رہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جو دعا تمہیں سکھائی تھی، وہ کیوں نہیں پڑھی؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ تو میں بھول ہی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھو''

يَا حَيُّ ,يَا قَيُّوْمُ ,بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ ,وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ,وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

''یا حی یا قیوم، میں تیری رحمت سے مدد مانگتا ہوں، اے اللہ میرے تمام معاملات درست فرما دے، اور پلک جھپکنے تک بھی مجھے میری ذات کے سہارے نہ چھوڑ اور نہ مجھے کسی انسان کا محتاج فرما۔

✪✪ اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''نصر بن علی'' منفرد ہیں۔

445 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِيْ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: " لَوْ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرٰى لَمَنَعَهُنَّ الْمَسَاجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

خالد بن ابی روح دمشقی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عورتوں کے جو معاملات ہم دیکھ رہیں ہیں اگر یہ سب رسول اللہ ﷺ دیکھ لیتے تو آپ علیہ السلام عورتوں کو مسجدوں میں آنے سے منع فرما دیتے، جیسا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کیا گیا تھا۔

446 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَكَانَ مِنَ الثِّقَاتِ إِلَّا وَلَدُهُ، وَهُمْ ثِقَاتٌ

خالد بن ابی روح دمشقی سے مروی حدیث

اسی اسناد کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاتھ کاٹنے کی سزا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ مالیت کی چوری پر ہے۔

✿✿ ان دونوں حدیثوں کو یحییٰ بن یحییٰ سے صرف ان کے صاحبزادے نے روایت کیا ہے۔ یہ سب راوی ثقہ ہیں۔

447 - حَدَّثَنَا أَبُو عِيسَى خَالِدُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: "نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ: إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهَا عَدُوًّا، وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ

ابوعیسیٰ خالد بن غسان بن مالک السلمی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے دو انگلیوں میں کنکری پکڑ کر مارنے سے منع فرمایا: اور ارشاد فرمایا: اس کے ساتھ شکار کو نہ مارا جائے، اس کے ساتھ دشمن کو نہ مارا جائے، یہ آنکھ کو ضائع کر دیتا ہے اور دانت توڑ دیتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو یونس سے صرف سلام ابوالمنذر نے روایت کیا ہے۔

447—صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب قوله : إذ يبايعونك تحت الشجرة حديث: 4564صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد باب الخذف والبندقة - حديث: 5168صحيح البخاري - كتاب الأدب باب النهي عن الخذف - حديث: 5875صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب إباحة ما يستعان به على الاصطياد والعدو - حديث: 3706صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان باب إباحة ما يستعان به على الاصطياد والعدو - حديث: 3707سنن أبي داود - كتاب الأدب أبواب النوم - باب في الخذف حديث: 4607سنن ابن ماجه - المقدمة باب تعظيم حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 17سنن ابن ماجه - كتاب الصيد باب النهي عن الخذف - حديث: 3224سنن ابن ماجه - كتاب الصيد باب النهي عن الخذف - حديث: 3225

مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''خیر'' ہے۔

448 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ اَبُوْ طَاهِرِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهٖ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ

خیر بن عرفہ التجیبی ابوطاہر سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔

اس حدیث کو عاصم سے صرف ابن المبارک نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ''عروہ بن مردان الرقی'' منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ خَطَّاب

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''خطاب'' ہے

449 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدِ الْخَيْرِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ

خطاب بن سعد الخیر دمشقی سے مروی حدیث

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لئے ایک دن روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اُس کے اورجہنم کے درمیان ایک خندق حائل کردیتا ہے جس کی چوڑائی زمین وآسمان کے درمیان کی مسافت ہے۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف ''عبداللہ بن الولید'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الدَّال

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''د'' سے شروع ہوتا ہے

مَن اسمُهُ داوُدُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''داوُد'' ہے

450 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَزِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الرُّمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ ,وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ,فَالْاَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ,وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ ,وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا ,وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ عَلَى مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ ,فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَاَعِدُّوا لِلْمَسَائِلِ جَوَابًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: اَعْمَالُ الْبِرِّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ ,وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال ہوگا، امیر، لوگوں کا ذمہ دار ہے، اور اس سے لوگوں کی بابت پوچھا جائے گا، مرد اپنے بیوی بچوں کا اور اپنے مملوکوں کا ذمہ دار ہے، اور عورت شوہر کے حقوق پورے کرنے، اپنے گھر اور بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے، غلام اپنے آقا کی فرمانبرداری کا ذمہ دار ہے الغرض ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کی بابت سوال ہوگا، اس لئے ان سوالوں کے جواب تیار کر کے رکھو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا جواب کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کے کام۔

✿✿ اس پوری حدیث کو قتادہ سے صرف ''سعید بن ابی عروبہ'' نے روایت کیا ہے، اور سعید سے صرف ''اسماعیل بن عباد'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''زکریا بن یحییٰ'' منفرد ہیں۔

451 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ ,عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مُبَلَّغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ

السَّلَامُ عَلَى إِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْأَقْدَامِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ ، وَكَانَ ثِقَةً تَابِعِيًّا سَمِعَ مِنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، وَلَا عَنْ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ

داؤد بن السرح الرملی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو نیکی پہنچانے کے لئے ، تنگدست کی آسانی کے لئے کسی صاحب منصب سے ملتا ہے، قیامت کے دن جب لوگ پلصراط پر پھسل رہے ہوں گے، اس وقت اللہ تعالیٰ اُس کو ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔

۞۞ اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے صرف ''عروہ بن رویم لخمی'' نے روایت کیا ہے، آپ ثقہ ہیں، تابعی ہیں، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ان کا سماع ثابت ہے، اور اس حدیث کو عروہ سے صرف ہشام بن یحییٰ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابراہیم بن ہشام'' منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ دَرَّانُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''دران'' ہے

452 - حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ إِلَّا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى

دران بن سفیان بن معاویہ القطان البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس سے علم کی کوئی بات پوچھی گئی، لیکن اُس نے اس کو چھپالیا، قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

۞۞ اس حدیث کو مالک بن دینار سے صرف ''صدقہ بن موسیٰ'' نے روایت کیا ہے۔

452- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم ومنهم يحيى بن أبي المطاع القرشي - حديث: 312 سنن أبي داود - كتاب العلم باب كراهية منع العلم - حديث: 3191 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سئل عن علم فكتمه حديث: 259 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سئل عن علم فكتمه حديث: 264

مَنِ اسْمُهُ دُلَيْلٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''دلیل'' ہے

453 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى أَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ بِقَدْرِ الَّذِي يَسَعُ فُقَرَاءَهُمْ ,وَلَنْ تُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ إِذَا جَاعُوا وَعَرُوْا إِلَّا بِمَا يُضَيِّعُ أَغْنِيَاؤُهُمْ ,أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا ,ثُمَّ يُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ ,وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ وُجُوهٍ غَيْرِ مُسْنَدَةٍ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مالداروں پر ان کے مالوں میں سے اللہ کی راہ میں اس قدر خرچ کرنا لازم کیا ہے جس میں فقراء کی بسر اوقات ہو سکے، اور فقراء جب بھوکے ہوں یا پہننے کو کپڑے نہ پاتے ہوں تو وہ اپنے لئے اتنی مشقت کر سکتے ہیں جتنا مالدار لوگ اپنا مال ضائع کرتے ہیں، خبردار! اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کا سخت حساب لے گا اور ان دردناک عذاب سے دوچار کرے گا۔

✿✿ اس حدیث کو جعفر سے صرف ''حرب بن سریج'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے صرف محاربی نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ثابت بن محمد'' منفرد ہیں۔ یہی حدیث دیگر کئی غیر مسند اسانید کے ہمراہ بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

بَابُ الذَّالِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ذ'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ ذَاكِرٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''ذاکر'' ہے

454 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، بِقَرْيَةِ عَجْشَرَ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ ,عَنْ اَبِي الزُّعَيْزِعَةِ، وَسَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُوْلُ لِي: يَا عَائِشَةُ ,مَا فَعَلَتْ اَبْيَاتُكِ؟ ,فَاَقُوْلُ: وَاَیُّ اَبْيَاتِيْ تُرِيدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؛ فَاِنَّهَا كَثِيرَةٌ؟ فَيَقُوْلُ: فِي الشُّكْرِ ,فَاَقُوْلُ: نَعَمْ بِاَبِيْ وَاُمِّي قَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الكامل)

اِدْفَعْ ضَعِيفَكَ لَا يَحُرْ بِكَ ضَعْفُهُ ۔۔۔ يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا

يُجْزِيكَ اَوْ يُثْنِيْ عَلَيْكَ وَاِنَّ مَنْ ۔۔۔ اَثْنٰى عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى

اِنَّ الْكَرِيمَ اِذَا اَرَدْتَ وِصَالَهُ ۔۔۔ لَمْ تَلْفَ رَثًّا حَبْلَهُ وَاهِي الْقُوٰى

قَالَتْ: فَيَقُوْلُ: "يَا عَائِشَةُ اِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِهِ اصْطَنَعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِهِ مَعْرُوْفًا هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُوْلُ: اَیْ رَبِّ ,عَلِمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ ,فَيَقُوْلُ: لَمْ تَشْكُرْنِيْ اِذَا لَمْ تَشْكُرْ مَنْ اَجْرَيْتُ ذٰلِكَ عَلٰى يَدَيْهِ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

✦✦ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ رضی اللہ عنہا تمہارے اُن اشعار کا کیا بنا؟ میں پوچھتی: یارسول اللہ ﷺ آپ کن اشعار کی بات کر رہے ہیں؟ آپ ﷺ فرماتے: شکر کے بارے۔ میں کہتی جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، شاعر نے کہا ہے

○ اپنے کمزور کو اس طرح روانہ کر کہ اس کی کمزوری کسی دن تجھے نقصان نہ پہنچادے، ورنہ تو انجام کو پالے گا۔

○ وہ تجھے بدلہ دے گا یا تیری تعریفیں کرے گا۔ اور جو شخص تیرے حسن عمل پر تیری تعریف کردے، سمجھو اس نے تجھے بدلہ دے دیا۔

⊙ کریم شخص سے جب تم ملاقات کا ارادہ کرو گے، وہ اپنے کمزور دھاگوں والے بوسیدہ کپڑوں کو بھی ضائع نہیں کرتا۔

ام المومنین فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوقات کو جمع کرے گا تو اپنے ایک بندے سے فرمائے گا: تیرے ساتھ میرے فلاں بندے نے نیکی کی تھی، تو نے اس کا شکریہ ادا کیا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! میں جانتا تھا کہ وہ سب تیری ہی جانب سے ہے، اس لئے میں نے تیرا شکر ادا کر دیا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا، میں نے اپنے جس بندے کے ہاتھوں تیرا کام کروایا، جب تک تو اس کا شکریہ ادا نہیں کرے گا تب تک تو نے میرا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

⊛⊛ اس حدیث کو سعید بن عبدالعزیز سے صرف ''رواد بن الجراح'' نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الرَّاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ر'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ رَوْحٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''روح'' ہے

455 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا بَيَانٌ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ,وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ ,وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

روح بن الفرج ابوالزنباع المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بروقت نماز ادا کرنا، ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا، جہاد فی سبیل اللہ۔

✿✿ اس حدیث کو بیان سے صرف ابن فضیل نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں جعفی منفرد ہیں۔

456 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ اَبُو حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ: لَمَّا هَاجَرْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ قَسَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً ,فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَيْنَنَا ,فَاَبْطَا عَلَيْنَا لَيْلَةً ,وَقَدْ رَفَعْنَا لَهُ نَصِيبَهُ ,فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَاَنَا جَائِعٌ ,فَشَرِبْتُهُ ,فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,وَلَمْ اَنَمْ بَعْدُ ,فَاَتَى الْاِنَاءَ الَّذِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ ,فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا ,فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اَلَا اَذْبَحُهَا لَكَ؟ فَقَالَ: لَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

روح بن حاتم ابوحاتم البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت مقداد بن الاسود فرماتے ہیں: جب ہم نے مدینہ کی جانب ہجرت کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دس دس

کے گروپ میں تقسیم کر دیا، میں رسول اکرم ﷺ والے گروپ میں تھا، ہمارے پاس ایک بکری تھی، ہم اس کا دودھ آپس میں بانٹ کر پیتے تھے، ایک رات حضور ﷺ نے ہمارے پاس آنے میں دیر کر دی، ہم نے آپ ﷺ کا حصہ بچا کر رکھ لیا تھا، مجھے بھوک لگی تو میں نے حضور ﷺ والا حصہ بھی پی لیا، لیکن میں اس کے بعد سویا نہیں، پھر حضور ﷺ اس برتن کے پاس تشریف لائے جس میں ہم دودھ رکھا کرتے تھے لیکن اس کو دودھ سے خالی پایا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کیا میں آپ کے لئے بکری ذبح کر لوں؟ حضور ﷺ نے منع فرما دیا۔

❁❁ اس حدیث کو اسماعیل سے صرف ''محمد بن جعفر'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''محمد بن زنبور'' منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''رجاء'' ہے

457 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَاضِيْ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاِفْرِيْقِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: " كَانَ رَسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ: اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ,وَاِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ,وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ فِيْ رَكْعَةٍ ,وَفِي الثَّانِيَةِ: وَالْعَصْرِ ,وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ,وَاِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ,وَفِي الثَّالِثَةِ: قُلْ يَآاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ,وَتَبَّتْ ,وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاِفْرِيْقِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

رجاء بن احمد بن زید البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ وتر کی تین رکعتوں میں ۹ سورتیں پڑھا کرتے تھے،

پہلی رکعت میں	سورۃ التکاثر،	سورۃ القدر، اور	سورۃ الزلزال،
دوسری رکعت میں	سورۃ العصر،	سورۃ النصر اور	سورۃ الکوثر
تیسری میں	سورۃ الکافرون،	سورۃ اللھب اور	سورۃ الاخلاص۔

بَابُ الزَّاء

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ز'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهٗ زَكَرِيَّا

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''زکریا'' ہے۔

458 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ؛ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِي فِي اَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ قَالَ زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ: اَنْكَرَهٗ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ عَلٰى عَفَّانَ ,فَقَامَ عَفَّانُ ,فَدَخَلَ بَيْتَهٗ ,فَاَخْرَجَهٗ مِنْ كِتَابِهٖ كَمَا اَمْلَاهُ عَلَيْنَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَفَّانُ

زکریا بن حمدیہ الصفار البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانا کھانے کے بعد اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لیا کرو، کیونکہ تمہیں نہیں معلوم کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

✧✧ زکریا بن حمدویہ فرماتے ہیں: یحییٰ بن معین نے عفان پر اس حدیث کا انکار کیا، تو عفان اٹھ کر اپنے گھر گئے اور ان کو اپنی لکھی ہوئی کتاب لا کر دکھائی، اس میں حدیث پاک اسی طرح تھی جیسے انہوں نے ہمیں املاء کروائی تھی۔

✧✧ اس حدیث کو قتادہ سے صرف ہمام نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں عفان منفرد ہیں۔

459 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجِسْتَانِيُّ، بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى مُزَيْنَةَ ,عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهٗ مِنَ النَّاسِ ,وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ ,حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا ,فَسُئِلُوا ,فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ ,فَضَلُّوا ,وَاَضَلُّوا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ مَوْلٰى مُزَيْنَةَ

زکریا بن یحییٰ سجستانی سے مروی حدیث

459- المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء من اسمه بكر - حديث: 3300

حضرت عبداللہ بن عمرو [illegible] فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے [illegible]
نہیں [illegible] وفات [illegible]
[illegible] سے مسائل پوچھے جائیں گے [illegible]
[illegible] ہے۔

اس حدیث کو صفوان سے صرف [illegible] اسحاق بن [illegible] نے روایت کیا ہے۔

460 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ,وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا مُعْتَمِرٌ ,تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ ,وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِيِّ

زکریا بن یحییٰ الساجی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (کامل) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں، اور (حقیقی) مہاجر وہ ہے جو ان تمام چیزوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے۔

اس حدیث کو سلیمان تیمی سے صرف معتمر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''اسماعیل بن حفص'' منفرد ہیں، اور ہم نے یہ حدیث صرف ابویحییٰ الساجی سے لکھی ہے۔

461 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُعَدِّلُ الْأَهْوَازِيُّ بِتُسْتَرَ ,حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ,حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَنَسٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ ,وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عِمْرَانُ ,وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كُرَيْبٍ

زکریا بن یحییٰ بن سلیمان المعدل الاہوازی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے فوت شدگان کی اچھائیاں بیان کیا کرو اور ان کی غلطیاں اور کوتاہیاں بیان کرنے سے زبان کو روک کر رکھو۔

اس حدیث کو عطاء سے صرف عمران نے روایت کیا ہے اور عمران سے اس کو معاویہ بن ہشام کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''ابوکریب'' منفرد ہیں۔

462 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْبَلْخِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ الْهَرَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ

بنِ عطیة، عَنْ اَبِیْ کبشةَ السَّلُوْلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: بَلِّغُوا عَنِّی وَلَوْ اٰیَةً، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِیْ اِسْرَائِیلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا اَبُوْ رَجَاءٍ الْهَرَوِیُّ

زکریا بن یحییٰ ابو یحییٰ البلخی القاضی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری طرف سے ایک آیت بھی تمہارے پاس ہو تو وہ بھی آگے پہنچا دو، اور بنی اسرائیل کے واقعات بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن جس نے جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹ منسوب کیا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

ⓧⓧ اس حدیث کو سفیان سے صرف ''ابو رجاء الہروی'' نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ زَیْدٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''زید'' ہے۔

463 - حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْمُهْتَدِیِ الْمَرْوَزِیُّ اَبُوْ حَبِیْبٍ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الطَّالَقَانِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ یُوْنُسَ بْنِ یَزِیْدَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ بِالنَّعْلَیْنِ وَالْخَاتَمِ لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا یُوْنُسُ، وَلَا عَنْ یُوْنُسَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ حَبِیْبٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَعْقُوْبَ

زید بن المہتدی المروزی ابو حبیب سے مروی حدیث

٭٭ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جوتے اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

ⓧⓧ اس حدیث کو یونس سے صرف ''عمر بن ہارون'' نے روایت کیا ہے اور ''سعید بن یعقوب'' سے روایت کرنے میں ابو حبیب منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ الزُّبَیْرُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''زبیر'' ہے

464 - حَدَّثَنَا الزُّبَیْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَیْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَقِیْهُ الضَّرِیْرُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جَرِیْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَفِیْ

يَدَيْهِ (بِيَدِهِ) صُرَّتَانِ إِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ ,وَالْأُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ ,فَقَالَ: هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ أُمَّتِي ,حَلَالٌ لِلْإِنَاثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

زبیر بن احمد بن سلیمان بن عبداللہ بن عاصم بن المنذر بن زبیر بن عوام ابوعبداللہ الفقیہ الضریر سے مروی حدیث

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوتھیلیاں تھیں، ایک میں سونا تھا اور دوسری میں ریشم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں کے لئے حرام ہیں اور عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

اس حدیث کو ''اسماعیل بن ابی خالد'' سے صرف ''عمرو بن جریر البجلی الکوفی'' نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''داؤد بن سلیمان'' منفرد ہیں۔

465 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا وَالٍ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ ,فَلَمْ يَنْصَحْ لَهُمْ ,وَلَمْ يَجْهَدْ لَهُمْ لِنُصْحِهِ وَجَهْدِهِ لِنَفْسِهِ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْقِلٍ إِلَّا السَّرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو نُوحٍ

زبیر بن محمد البغدادی سے مروی حدیث

عبدالرحمن بن معقل بن یسار اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو مسلمانوں کے کسی بھی کام کا ذمہ دار بنایا جائے ،اور وہ ان کے لئے خیرخواہی نہ کرے اور نہ ہی ذاتی طور پر ان کی خیرخواہی کی کوشش کرے ،اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اوندھا کر کے دوزخ میں ڈالے گا۔

اس حدیث کو ''عبدالرحمن بن معقل'' سے صرف سری نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''ابونوح'' منفرد ہیں۔

465- صحیح البخاری - کتاب الأحکام باب من استرعی رعیة فلم ینصح - حدیث: 6751صحیح البخاری - کتاب الأحکام باب من استرعی رعیة فلم ینصح - حدیث: 6752صحیح مسلم - کتاب الإیمان باب استحقاق الوالی الغاش لرعیته النار - حدیث: 229صحیح مسلم - کتاب الإیمان باب استحقاق الوالی الغاش لرعیته النار - حدیث: 230المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف من اسمه أحمد - حدیث: 2191المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 6749

بَابُ السِّيْنِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسمائے گرامی ''س'' سے شروع ہوتے ہیں

مَنِ اسْمُهٗ سَعْدٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''سعد'' ہے

466 - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، إِمَامُ مَسْجِدِ الرَّقَّةِ ,حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهٖ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ ,عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَنَاجَشُوا ,وَلَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ ,وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ ,وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ ,وَلَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفَاَ مَا فِي اِنَائِهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

سعد بن یحییٰ الرقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سودے میں محض ریٹ بڑھانے کے لئے بولی مت دو جبکہ خریدنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور شہری، دیہاتی کے لئے سودا نہ کرے، اور اپنے بھائی کے رشتہ پر رشتہ کا پیغام نہ دے۔ اور عورت اپنی بہن کی طلاق کے بارے میں سوال نہ کرے تاکہ جو کچھ اس کے برتن میں ہے وہ اس کو گرا کرے۔

✧✧ اس حدیث کو زہری کے بھتیجے سے صرف دراوردی نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ سَعْدُوْنَ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''سعدون'' ہے

467 - حَدَّثَنَا سَعْدُوْنَ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذُوَيْبٍ الْعَكَّاوِيُّ بِمَدِيْنَةِ عَكَّا حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ النَّحْوِيُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ فِرَاسٍ اِلَّا شَيْبَانُ تَفَرَّدَ بِهٖ سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سعدون بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن ابی ذویب العکاوی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پیٹ کے بچے کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہے۔

❀❀ اس حدیث کو فراس سے صرف شیبان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "سہیل بن عبدالرحمٰن" منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "سعید" ہے

468 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ: قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ ,وَتُؤْذِيهِمْ مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي ,وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

سعید بن محمد بن المغیرہ الواسطی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے، ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور نبی اکرم ﷺ کے قریب آ کر بیٹھ گیا، جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے فلاں تو نے جمعہ کیوں نہیں پڑھا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میری خواہش تھی کہ میں خود کو یہاں پر رکھوں جہاں پر آپ مجھے دیکھ رہے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے دیکھا ہے، تو لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا اور ان کو تکلیف دیتا ہوا آیا ہے، جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی۔

❀❀ اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف قاسم العجلی البصری نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف موسیٰ بن خلف نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں سعید منفرد ہیں۔

469 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمْنِ الْمَرْاَةِ تَيْسِيْرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيْرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: وَاَقُوْلُ اَنَا: مِنْ اَوَّلِ شُؤْمِهَا اَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

سعید بن اسرائیل القطیعی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عروہ بن زبیر سے مروی ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت کی برکت میں سے یہ بھی ہے کہ اس کا رشتہ آسانی سے مل جائے اور اس کا مہر بھی ہلکا ہو۔

عروہ فرماتے ہیں: میں یہ بتاتا ہوں کہ عورت کی سب سے پہلی نحوست یہ ہے کہ اس کا مہر بہت زیادہ ہو۔

اس حدیث کو صفوان بن سلیم سے صرف اسامہ بن زید نے روایت کیا ہے، اور ان سے صرف ابن مبارک اور عبداللہ بن وہب نے روایت کیا ہے۔

470 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الْاِسْكَافُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَاْمَنُ اَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيْدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْوَلِيْدُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ

سعید بن اوس دمشقی الاسکاف سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دوڑ کے لئے دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا دوڑایا، اگر اس کو یہ یقین ہے کہ جیت اسی کی ہوگی تو یہ جوا ہے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید نے روایت کیا ہے اور قتادہ سے صرف ولید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ہشام بن ابی خالد'' منفرد ہیں۔

471 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ لِخَمْسٍ: لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنُزُوْلِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ، وَالْاَذَانِ"، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ

سعید بن سیار الواسطی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزوں کے لئے آسمانوں کے

---

471 سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب في المحلل - حديث: 2228 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد باب السبق - حديث: 2874 سنن الدارقطني - كتاب السبق حديث: 3673

روزہ دار کے لیے جائز ہے:

(۱) قرآن کریم کی تلاوت [illegible]

(۲) دونوں وقتوں کی نماز [illegible] (۳) بارش [illegible] (۴) [illegible]

[illegible] اس حدیث کو عبدالعزیز بن رفیع سے صرف قیس نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں [illegible] عوف منفرد ہیں۔

472 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ أَبُو هِشَامٍ الْبَكْرَاوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ فَلَا حَاجَةَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ

سعید بن محمد بن سعید بن سلیم بن عبیداللہ بن ابی بکرہ ابوہشام البکراوی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (روزہ رکھ کر) فحش اور جھوٹ نہ چھوڑا اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔

اس حدیث کو ابن جریج سے صرف "عبدالمجید" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "عبداللہ بن عمر الخطابی" منفرد ہیں۔

473 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ (الذَّارِعُ) الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "سَجَدَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِتَنْزِيلِ السَّجْدَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ. وَلَمْ يَرْوِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

سعید بن محمد الذراع البصری سے مروی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر میں تنزیل السجدہ والی سورت کا سجدہ کیا۔

اس حدیث کو عمرو بن مرہ سے لیث کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا۔ اور نہ لیث سے معتمر کے سوا کسی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمرو بن علی منفرد ہیں۔ اور عمرو بن مرہ نے حارث سے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

474 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ الدِّيبَاجِيُّ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، أَخُو أَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِأُمِّهِ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ ,فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ ,فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمُ مَا يَتَوَضَّئُونَ بِهِ ,فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّأُ بِهِ ,فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ,فَجَاءَ بِقَدَحٍ مَاءٍ يَسِيرٍ ,فَتَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,ثُمَّ مَدَّ اَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ فَتَوَضَّئُوا كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُوْنَ قَالَ اَنَسٌ: كَانُوْا قَرِيبًا مِنْ سَبْعِيْنَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا مَحْبُوبٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَبِيْبُ بْنُ بِشْرٍ

سعید بن عبدالرحمٰن تستری دیباجی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صحابہ کرام بھی موجود تھے، نماز کا وقت ہو گیا لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس وضو کرنے کے لئے پانی نہ تھا، عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے لئے پانی نہیں ہے، ایک آدمی گیا اور ایک لوٹے میں تھوڑا سا پانی لے آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وضو کیا پھر اپنی انگلیاں اس لوٹے کے اوپر پھیلا دیں، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے وضو کیا اور جو ارادہ رکھتے تھے اس کو پورا کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دن ستر کے قریب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے۔

اس حدیث کو یونس سے صرف محبوب نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں حبیب بن بشر منفرد ہیں۔

475 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَجَاءٍ الصَّفَّارُ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَذَّاءُ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ ,وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ يَزِيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَيُّوْبُ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

سعید بن عبداللہ بن ابی رجاء الصفار الانباری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تیرے ساتھ امانتداری سے پیش آئے تو اس کے ساتھ امانتداری کر، اور جو تجھ سے خیانت کرے تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر۔

اس حدیث کو" ابوالتیاح یزید بن حمید" سے صرف" عبداللہ بن شوذب" نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ایوب منفرد ہیں، اور حضرت انس سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

474- صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب التماس الوضوء إذا حانت الصلاة - حديث: 166صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب الغسل والوضوء في المخضب والقدح والخشب والحجارة - حديث: 191صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب الوضوء من التور - حديث: 196صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب في معجزات النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4322صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب في معجزات النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4323صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب في معجزات النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4324سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 3649

476 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ ,فَقُلْتُ: إِنَّهُ قَامَ إِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ ,فَقُمْتُ أَلْتَمِسُ الْجِدَارَ ,فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي ,فَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ فِي شَعْرِهِ لِأَنْظُرَ اغْتَسَلَ أَمْ لَا ,فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: أَخَذَكِ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ، قُلْتُ: وَلِي شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَلِجَمِيعِ بَنِي آدَمَ قُلْتُ: وَلَكَ شَيْطَانٌ؟ فَقَالَ (قَالَ) : نَعَمْ ,وَلَكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

سعید ابن عبدویہ الصفار البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر سے غائب پایا، میں سمجھی کہ آپ اپنی لونڈی ماریہ کے پاس گئے ہوں گے، میں دیوار ڈھونڈتے ہوئے اٹھی تو میں نے آپ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، میں نے آپ کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر دیکھا کہ آپ نے غسل کیا ہوا ہے یا نہیں؟ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! تجھ پر تیرا شیطان مسلط ہوگیا تھا، میں نے پوچھا: کیا میرا بھی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں بلکہ ہر انسان کا شیطان ہوتا ہے۔ میں نے کہا: اور آپ کا بھی شیطان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے تو وہ مسلمان ہو چکا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف ''فرج بن فضالہ'' نے روایت کیا ہے۔

477 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، وَأَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ ,عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ عَلَى إِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

سعید بن ہاشم بن مرثد الطبرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز اس طرح ادا کرنا کہ دونوں نمازوں کے درمیانی وقفے میں کوئی لغویات نہ کی گئی ہو، یہ اعلیٰ علیین میں لکھی جاتی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو حفص بن غیلان سے صرف ''ولید بن مسلم'' نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''سہل'' ہے

478 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي

الوزير، حدثنا عمر بن عبيد القلانسي، عن ابراهيم بن المهاجر، عن نافع، عن ابن عمر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: اثنان لا تجاوز صلاتهما رء وسهما: عبد ابق من مواليه حتى يرجع اليهم، وامرأة عصت زوجها حتى ترجع. لم يروه عن ابراهيم بن مهاجر الا عمر بن عبيد، ولا عنه الا ابراهيم بن ابي الوزير تفرد به ابن ابي صفوان

سہل بن ابی سہل الواسطی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو آدمی ایسے ہیں کہ ان کی نمازیں ان کے سروں سے اوپر نہیں جاتیں۔

(1) اپنے آقا سے بھاگا ہوا غلام، جب تک کہ واپس نہ آجائے۔

(2) وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمان ہو، جب تک اس کے پاس واپس نہ لوٹ آئے۔

اس حدیث کو ابراہیم بن مہاجر سے صرف عمر بن عبید نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف "ابراہیم بن ابی الوزیر" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "ابن ابی صفوان" منفرد ہیں۔

479 - حدثنا سهل بن موسى شيران القاضي الرامهرمزي، حدثنا احمد بن عبدة الضبي، حدثنا زياد بن عبد الله البكائي، حدثنا الرحيل بن معاوية، اخو زهير، عن ابي اسحاق، عن ابي الاحوص، عن عبد الله بن مسعود قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: لقد هممت ان آمر رجلا يصلي يوم الجمعة بالناس، ثم احرق على قوم يتخلفون عنها بيوتهم لم يروه عن الرحيل الا زياد

سہل بن موسیٰ شیران القاضی الرامہرمزی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ جمعہ کے دن کسی شخص کو جمعہ کی جماعت کروانے کے لئے کھڑا کروں اور خود ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو اس وقت اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں۔

اس حدیث کو رحیل سے صرف زیاد نے روایت کیا ہے۔

480 - حدثنا سهل بن مردويه الاهوازي، حدثنا سهل بن عثمان، حدثنا ابو معاوية محمد بن خازم، عن يحيى بن سعيد الانصاري، عن سليمان بن يسار، عن عروة بن الزبير، عن ام سلمة قالت: دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وعندنا صبي يشتكي، فقال: ما له؟ فقلنا: اتهمنا به العين، فقال: الا تسترقون له من العين؟ لم يروه عن يحيى بن سعيد الانصاري الا ابو معاوية

سہل بن مردویہ الاہوازی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہمارے پاس ایک بیمار بچہ موجود تھا، آپ ﷺ نے پوچھا: اسے کیا ہوا ہے؟ ہم نے کہا: ہم تو یہ سمجھتی ہیں کہ اس کو نظر لگی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم اس کو نظر بد کا دم کیوں نہیں کروالیتی؟

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید انصاری سے صرف "ابومعاویہ" نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسمِ گرامی "سلمہ" ہے۔

481 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْهُ ,حَدَّثَنَا جَدِّيْ لِاُمِّيْ خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ ,حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ ,حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيُّ ,حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَنَّ بَرِيْرَةَ اُعْتِقَتْ وَلَهَا زَوْجٌ ,فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ، وَاَنَّ بَرِيْرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِلَحْمٍ ,فَنَصَبُوْهُ ,فَقَدَّمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا غَيْرَ اللَّحْمِ ,فَقَالَ: اَلَمْ اَرَ عِنْدَكُمْ لَحْمًا؟ ,فَقَالُوْا: اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ ,فَقَالَ: هُوَ لِبَرِيْرَةَ صَدَقَةٌ ,وَلَنَا هَدِيَّةٌ ,وَاِنَّ بَرِيْرَةَ جَاءَتْ اِلٰى عَائِشَةَ تَسْتَعِيْنُهَا فِيْ كِتَابَتِهَا ,فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: اِنْ شَاءَ اَهْلُكِ اشْتَرَيْتُكِ ,وَنَقَدْتُ ثَمَنَكِ عَنْكِ مَرَّةً وَاحِدَةً ,فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلٰى اَهْلِهَا ,فَقَالَتْ لَهُمْ ذٰلِكَ ,فَقَالُوْا: وَلَنَا وَلَاؤُكِ ,فَجَاءَتْ عَائِشَةَ ,فَقَالَتْ: اِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ وَلَاؤُكِ لَنَا ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اشْتَرِيْهَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ تَفَرَّدَ بِهٖ خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ وَرَبِيْعَةُ مَشْهُوْرٌ، وَخَطَّابٌ مَشْهُوْرٌ

سلمہ بن احمد الفوزی الحمصی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کو آزاد کر دیا گیا، اس کا شوہر تھا، رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار عطا فرمایا (کہ اگر وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنا چاہے تو رہ سکتی ہے) اور بریرہ کو کسی نے صدقے کا گوشت دیا، انہوں نے گوشت اپنے پاس رکھ لیا اور کوئی دوسری چیز رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں تحفہ پیش کر دی، حضور ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے تمہارے پاس گوشت دکھائی نہیں دے رہا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ تو بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا ہے، آپ ﷺ فرمایا: وہ صدقہ بریرہ کے لئے ہے، ہمارے لئے تو وہ ہدیہ ہے۔ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اپنے کتابت کے معاملے میں مدد لینے آئی تھیں، ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تیرے مالک چاہیں تو میں تجھے خرید لیتی ہوں اور تیری قیمت یکمشت ادا کر دیتی ہوں، حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا اپنے مالکوں کے پاس گئیں اور یہی بات ان کے سامنے رکھی، انہوں نے کہا: تیری

ولاء ہمارے لئے ہوگی، حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا لوٹ کر ام المومنین رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور ان کو بتایا کہ وہ کہہ رہے ہیں "میری ولاء ان کے لئے ہوگی" رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! تم اس کو خرید لو کیونکہ جو آزاد کرتا ہے پھر اس آزادشدہ کی ولاء اس آزادکنندہ کے لئے ہوتی ہے۔

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن عیاش نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں خطاب بن عثمان منفرد ہیں اور ربیعہ مشہور ہیں اور خطاب بھی مشہور راوی ہیں۔

482 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْحَضْرَمِيِّ ,عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هٰذَا ,وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ,وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى ,وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ يَوْمَيْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ ذُو مَحْرَمٍ ,وَلَا يُصَامُ يَوْمَانِ فِي السَّنَةِ: الْفِطْرُ وَالْاَضْحَى ,وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصَّلَاتَيْنِ: بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ,وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

سلمہ بن ابراہیم بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل الحضرمی الکوفی سے مروی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کجاوے مت باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف، میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔ اور عورت دو دن سے زیادہ کی مسافت کے سفر پر اپنے شوہر یا محرم کے بغیر نہ جائے۔ اور سال میں دو موقعوں پر روزہ نہ رکھا جائے۔ عید الفطر کے دن اور قربانی کے دن۔ اور دو نمازوں کے بعد کوئی نفلی نماز نہیں پڑھ سکتے، نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک۔

اس حدیث کو سلمہ سے صرف ان کے صاحبزادے یحییٰ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ان کے صاحبزادے منفرد ہیں۔

483 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَمْزَةَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اُتِيَ بِاَبِي قُحَافَةَ وَرَاْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَاَنَّهَا ثَغَامَةٌ ,فَقَالَ: غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

سلمہ بن حمزہ المقری البغدادی سے مروی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت ابوقحافہ کو پیش کیا گیا، ان کا سر اور داڑھی گل بابونہ کی مانند بالکل سفید تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے کو تبدیل کردو لیکن سیاہی سے بچو۔

اس حدیث کو اجلح سے صرف شریک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوبکر بن ابی شیبہ منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''سلامہ'' ہے

484 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضِ التِّرْيَاقِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا مَسْلَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

سلامہ بن ناہض الترياقی المقدسی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی مریض کی عیادت کے لئے (مرض شروع ہونے سے) تین دن کے بعد جایا کرتے تھے۔

❁❁ اس حدیث کو ابن جریج سے صرف مسلمہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہشام منفرد ہیں۔

485 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ الْجَنْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِئٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْدَادُ الزَّمَانُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ

سلامہ بن جعفر الرملی الجندری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمانے میں مسلسل شدت بڑھتی رہے گی، لوگوں میں بخل بڑھتا رہے گا اور قیامت شریر ترین لوگوں پر قائم ہوگی۔

❁❁ اس حدیث کو عبدالعزیز بن صہیب سے صرف مبارک بن سحیم نے روایت کیا ہے۔

486 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ مَكْحُولٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرَّبَابِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هَارُونَ، أَخُو يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ

486- صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب غسل الدم - حديث: 225 صحيح البخاري - كتاب الحيض باب الاستحاضة - حديث: 302 صحيح البخاري - كتاب الحيض باب إقبال المحيض وإدباره - حديث: 316 صحيح البخاري - كتاب الحيض باب عرق الاستحاضة - حديث: 325 صحيح مسلم - كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها - حديث: 527 صحيح مسلم - كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها - حديث: 528 صحيح مسلم - كتاب الحيض باب المستحاضة وغسلها وصلاتها - حديث: 529

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ اَنْ تَغْتَسِلَ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهَا ,وَاَمَرَهَا اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِيْ غُسْلٍ ,وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِيْ غُسْلٍ ,وَتَغْتَسِلُ لِلصُّبْحِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ هَارُوْنَ اِلَّا اَسْبَاطٌ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ اَبِي الرَّبَابِ ,وَلَا يُحْفَظُ لِلْعَلَاءِ بْنِ هَارُوْنَ اِلَّا دُوْنَ عَشَرَةِ اَحَادِيْثَ، مَخَارِجُهَا مِنَ الرَّمْلَةِ ,وَاَظُنُّهٗ كَانَ وَقَعَ اِلَى الرَّمْلَةِ مِنَ الْعِرَاقِ، لِاَنَّا لَا نَحْفَظُ عَنِ الْوَاسِطِيِّيْنَ عَنْهُ شَيْئًا ,وَهُوَ ثِقَةٌ

سلامہ بن مکحول الرملی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہلہ بنت سہیل (جو کہ مستحاضہ تھیں) کو حکم دیا کہ ہر نماز کے لئے نیا غسل کیا کرو، ان کو اس پر عمل کرنے میں بہت دقت پیش آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظہر اور عصر کی نماز ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کرو اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کرو اور فجر کے لئے غسل کرلیا کرو۔

اس حدیث کو علاء بن ہارون سے صرف اسباط نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ابن ابی الرباب منفرد ہیں اور علاء بن ہارون کی دس سے کم روایات محفوظ ہیں۔ وہ بھی رملہ سے حاصل کی ہوئی ہیں۔ میرا یہ گمان ہے کہ وہ عراق سے رملہ میں منتقل ہوگئے تھے۔ کیونکہ ہمارے پاس واسطیین کے حوالے سے ان کی کوئی روایت موجود نہیں ہے، حالانکہ وہ ثقہ ہیں۔

من اسمهٗ سليمان

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''سلیمان'' ہے۔

487 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ اَبِيْ مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، ح وَعَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: "بَاشَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حُرَيْثٍ ,عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيٰى تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سلیمان بن حزلم دمشقی سے مروی احادیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں میرے ساتھ مباشرت فرمائی (یعنی جسم کے ساتھ جسم لگا کر لیٹے)

اس حدیث کو حریث کے واسطے سے حکم اور حماد سے صرف سعدان بن یحییٰ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ''سلیمان بن عبدالرحمٰن'' منفرد ہیں۔

488 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَهُمَا صَائِمَتَانِ، ثُمَّ خَرَجَ وَرَجَعَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ فَقَالَ: أَلَمْ تَكُونَا صَائِمَتَيْنِ؟ قَالَتَا: بَلَى، وَلَكِنْ أُهْدِيَ لَنَا هَذَا الطَّعَامُ، فَأَعْجَبَنَا، فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَقَالَ: صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ

سلیمان بن المعافی بن سلیمان سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے، یہ دونوں روزے سے تھیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے واپس تشریف لے گئے، جب لوٹ کر دوبارہ ان کے پاس آئے تو یہ دونوں کھانا کھا رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں کا تو روزہ نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ لیکن ہمیں یہ کھانا تحفہ دیا گیا، یہ ہمیں بہت اچھا لگا تو ہم نے کھالیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب (اس کے قضاء کے طور پر) تم ایک ایک روزہ رکھو۔

٭٭ اس حدیث کو خصیف سے صرف خطاب بن القاسم نے روایت کیا ہے۔

489 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مِنْهَالٍ ابْنُ أَخِي حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ أَعْرَابِيٍّ، فَقَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟ فَقَالَ: مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ وَاسْمُ أَبِي الْأَحْوَصِ: عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْجُشَمِيُّ مِنْ جُشَمِ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

سلیمان بن الحسن بن منہال ابن اخی حجاج بن منہال سے مروی حدیث

٭٭ ابوالاحوص اپنے والد کے بارے میں مروی ہے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا، کسی دیہاتی کی طرح ان کے بال اور کپڑے غبار سے اٹے پڑے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی مال نہیں ہے؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر قسم کا مال عطا فرمایا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو نعمت عطا فرماتا ہے تو اس کو اپنے بندے پر دیکھنا بھی چاہتا ہے۔

٭٭ اس حدیث کو عبدالملک بن عمیر سے صرف حماد بن سلمہ نے روایت کیا ہے۔ جبکہ یہ حدیث ابواسحاق سبیعی کی سند کے ہمراہ مشہور ہے۔ ابوالاحوص کا نام "عوف بن مالک الجشمی" ہے۔ کیونکہ ان کا تعلق سعد بن بکر قبیلے کی شاخ "جشم" سے ہے۔

490 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّبِيبُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ

بْنُ مِسْكِيْنٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سُوْرَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُوْنَ آيَةً خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُوْرَةُ تَبَارَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا سَلَّامٌ

سلیمان بن داؤد بن یحییٰ الطیب البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم کی ایک سورت ہے جس کی صرف تیس آیات ہیں، وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے حق میں اس قدر جھگڑے گی کہ بالآخر اس کو جنت میں لے جائے گی، وہ ہے سورۃ الملک۔

⊛⊛ اس حدیث کو ثابت البنانی سے صرف سلام نے روایت کیا ہے۔

491 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فِرَاخِيٍّ أَبُو الرَّبِيْعِ الْفَرْغَانِيُّ بِمِصْرَ وَكَانَ ضَرِيْرًا، أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

سلیمان بن فراخی ابوالربیع الفرغانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو قاضی بنا دیا گیا، اس کو کھنڈی چھری کے ساتھ ذبح کر دیا گیا۔

⊛⊛ اس حدیث کو ثوری سے صرف بکر بن بکار نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَلْمٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''سلم'' ہے

492 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ، بِأَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: "كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَأَقُوْلُ: أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُوْنُسَ إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ الْعَطَّارُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ

491- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام حديث: 7080 سنن أبي داود - كتاب الأقضية باب في طلب القضاء - حديث: 3117 سنن أبي داود - كتاب الأقضية باب في طلب القضاء - حديث: 3118 سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام باب ذكر القضاة - حديث: 2305 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في حديث: 1284

مسلم بن عصام ابوامیہ ثقفی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن کے (پانی سے) غسل کیا کرتے تھے۔ میں کہا کرتی تھی، میرے لیے بھی بچائیں، میرے لیے بھی بچائیں۔

اس حدیث کو یونس سے صرف سالم بن نوح العطار نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ بن حفص منفرد ہیں۔

مَن اسمُهُ سیفٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''سیف'' ہے

493 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ اَبُو التَّمَامِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

سیف بن عمرو الغزی ابوالتمام سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہوں۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی السری منفرد ہیں۔

مَن اسمُهُ السَّرِيُّ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''السری'' ہے

494 - حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَّاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَسْتَحْيِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبَلَاءَ، وَمَنْ اَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مُجَّاعَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

سری بن سہل الجند نیسابوری سے مروی حدیث

ﷺ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس طرح حیاء کرو جیسے اس سے حیاء کرنے کا حق ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ کا شکر ہے ہم حیاء کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے حیاء کرتا ہے وہ اپنے سر کی حفاظت کرے اور جو کچھ اس میں خیالات آتے ہیں ان کی بھی حفاظت کرے۔ اور پیٹ کی حفاظت کرے اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھی حفاظت کرے۔ اور موت اور آزمائش کو یاد کرتے رہنا چاہئے۔ اور جس نے آخرت کو چاہا، اس نے دنیا کی زینت کو ترک کر دیا، جس نے یہ کیا، اس نے اللہ تعالیٰ سے حیاء کیا جیسے اُس سے حیاء کرنے کا حق ہے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف مجاعہ نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رشید منفرد ہیں۔

بَابُ الشِّينِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ش'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ شُعَيْبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''شعیب'' ہے

495 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ الْوَكِيلُ الْقَدِيمُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِي ,فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةُ اَصَمُّ اَعْمَى اَبْكَمُ، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَبَةٍ ,لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا ,فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ " قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (ابراهيم: 27) لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا

شعیب بن عمران العسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کافر سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا، وہ اسی لمحے اندھا، بہرا اور گونگا ہو جائے گا۔ پھر اس کو ایسے ہتھوڑے سے مارا جائے گا کہ اگر اس ہتھوڑے سے پہاڑ پر مارا جائے تو پہاڑ مٹی بن جائے۔ انسانوں کے سوا باقی ہر مخلوق اس کی آواز کو سنتی ہے، آپ فرماتے ہیں: اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیات پڑھیں

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ (ابراهيم: 27)

''اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے کرے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

✿✿ اس حدیث کو اعمش کے واسطے سے سعد سے صرف ''یحییٰ بن زکریا'' نے روایت کیا ہے

من اسمه شباب

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''شباب'' ہے

496 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ الْوَاسِطِيُّ الْمُعَدِّلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عُيَيْنَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عُيَيْنَةُ

شباب بن صالح الواسطی المعدل سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن میں شک کی بنیاد پر مناظرہ کرنا ''کفر'' ہے۔

اس حدیث کو زہری کے واسطے سے سعید اور ابوسلمہ سے صرف عنبسہ نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''شراحیل'' ہے

497 - حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْقَلَانِسِيُّ

شراحیل بن العلاء ابوالورد البالسی القاضی سے مروی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

اس حدیث کو مالک سے صرف ابن المبارک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبید بن ہشام ابونعیم القلانسی منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''شیبان'' ہے

498 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو أَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ

497 المعجم الاوسط للطبرانی - باب الشین من اسمه شراحیل - حدیث: 3757

قَيسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ. اَوْصَانِیْ خَلِيلِی اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ اِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، وَمَعْرُوفٌ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ

شیبان بن محمد ابواحمد المسمعی البصری سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین وصیتیں فرمائی تھیں،

(۱) ہر مہینے میں تین روزے رکھوں۔

(۲) جمعہ کے دن غسل کروں۔

(۳) سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو محمد بن واسع سے صرف نوح بن قیس نے روایت کیا ہے اور معروف نامی راوی بصری ہیں ثقہ ہیں۔ اور اُن سے صرف محمد بن واسع نے روایت کیا ہے۔

بابُ الصَّادِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسمائے گرامی ''ص'' سے شروع ہوتے ہیں

مَن اسمُهٗ صالحٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''صالح'' ہے

499 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُوْ شُعَيْبٍ الزَّاهِدُ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فِيْ قَرْيَةٍ آمَنَهَا اللّٰهُ مِنْ عَذَابِهٖ ذٰلِكَ الْيَوْمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

صالح بن شعیب ابوشعیب الزاہد البصری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی بستی میں موذن اذان دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بستی کو اس دن کے لئے عذاب سے محفوظ فرما دیتا ہے۔

اس حدیث کو صفوان سے صرف عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے۔

500 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ,حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِيْ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَمَلْتُ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِيْ ,فَاَعِنِّيْ فِيْهَا ,فَقَالَ: بَلْ نَحْتَمِلُهَا عَنْكَ يَا قَبِيْصَةُ ,هِيَ لَكَ فِي الصَّدَقَةِ اِذَا جَاءَتْ ثُمَّ قَالَ: " يَا قَبِيْصَةُ ,اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدٰى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ حَمَالَةً عَنْ قَوْمِهٖ اَرَادَ بِهَا الْاِصْلَاحَ ,فَسَاَلَ فَاِذَا بَلَغَ اَوْ كَرَبَ اَمْسَكَ ,وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ ,فَاجْتَاحَتْ ,فَاجَاحَتْ مَالَهٗ ,فَسَاَلَ حَتّٰى يُصِيْبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ,وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ,فَمَشٰى مَعَهٗ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهٖ ,فَيَقُوْلُوْنَ: اِنَّ فُلَانًا قَدْ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ ,فَيَسْاَلُ ,فَاِذَا اَصَابَ قِوَامًا اَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ اَمْسَكَ ,فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسَاَلَةِ سُحْتٌ يَاْكُلُهٗ صَاحِبُهٗ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ الْقَاضِيْ اِلَّا اَبُوْ هَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهٖ صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلٍ ,عَنْ اَبِيْهِ

صالح بن مقاتل بن صالح البغدادی سے مروی حدیث

❖❖ حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی فرماتے ہیں: میں نے اپنی قوم کی دیت دینا تھی، میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: میری قوم کی جانب سے میرے ذمے دیت دینا ہے، آپ اس سلسلے میں میری مدد فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے قبیصہ! (مذکور رہنے دیجئے) آپ کی طرف سے آپ کی دیت ہم ادا کردیتے ہیں، جب صدقات کا مال آئے گا تو اس میں سے تجھے مل جائیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے قبیصہ! صرف تین مواقع پر سوال کرنا جائز ہے

(۱) ایک آدمی جو اصلاح کے ارادے سے اپنی قوم کا کوئی تاوان اپنے ذمے لیتا ہے، تو وہ اس کو پورا کرنے کے لئے سوال کرتا ہے، جب مال پورا ہو جائے یا پورا ہونے کے قریب ہو جائے تو سوال کرنے سے رک جائے۔

(۲) ایسا شخص جس پر کوئی مصیبت آئے اور وہ اس کو محتاج کردے، وہ سوال کرے اور اپنی گزراوقات کے مطابق مال جمع کرلے۔

(۳) ایسا آدمی جو فاقہ کشی میں مبتلا ہو، اس کے ساتھ اس کی قوم کے تین باشعور لوگ موجود ہوں اور وہ کہیں: فلاں آدمی فاقہ کشی میں مبتلا ہے اور وہ اس کے لئے سوال کریں، جب اس کی ضرورت کے مطابق روزی جمع ہو جائے اور بسر اوقات کے مطابق مال جمع ہو جائے تو سوال کرنے سے رک جائے۔

ان تین لوگوں کے علاوہ سوال کرنا حرام ہے، اور جو اس طرح (کہ اس کے پاس تین میں سے کوئی بھی عذر نہ ہو) سوال کر کے کھاتا ہے وہ حرام کھاتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ''عبید اللہ بن الحسن العنبری القاضی'' سے صرف ابوہمام نے روایت کیا ہے اور اس کو ''صالح بن مقاتل'' اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

501 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقُطَعِيُّ

صالح بن احمد بن ابی مقاتل البغدادی سے مروی حدیث

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلاق، نکاح کے بعد ہی دی جاسکتی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ایوب سے صرف عاصم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قطعی منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهٗ صَدَقَةُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''صدقہ'' ہے

502 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوْفٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بن ابی عدی، حدثنا اشعث بن عبد الملک، عن الحسن، عن صعصعة بن معاویة، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: من ھم بحسنة فلم یعملھا کتبت لہ حسنة، فإن عملھا کتبت لہ عشر امثالھا الی سبع مائة وسبع امثالھا، ومن ھم بسیئة فلم یعملھا لم تکتب علیہ، فإن عملھا کتبت علیہ سیئة او یمحوھا اللہ عز وجل لم یروہ عن الحسن الا اشعث

صدقہ بن محمد بن خروف المصری سے مروی حدیث

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نیکی کا ارادہ کیا ابھی اس پر عمل نہیں کیا تب بھی اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اگر عمل کرلے تو اس کو دس سے سات سو تک نیکیوں کا ثواب دیا جاتا ہے۔ اور جس نے گناہ کا ارادہ کیا اس پر عمل نہ کیا تو اس کو نہیں لکھا جاتا، اگر عمل کرلے تو صرف ایک گناہ لکھا جاتا ہے یا اس کو بھی مٹا دیا جاتا ہے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو حسن سے صرف اشعث نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الضَّادِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسمائے گرامی ''ض'' سے شروع ہوتے ہیں

مَنِ اسْمُهُ ضِرَارٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''ضرار'' ہے

503 - حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ ضِرَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ قَزَعَةَ مَوْلَى عَبْدِ الْقَيْسِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ عِكْرِمَةَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا ,وَاَنَا اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَزَعَةَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ جُرَيْجٍ

ضرار بن احمد بن ضرار الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور عائشہ رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہمارے ہمراہ نماز پڑھ رہی تھیں۔ اور میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑا تھا۔

اس حدیث کو قزعہ سے صرف زیاد بن سعد نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ابن جریج منفرد ہیں۔

بَابُ الطَّاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کے اسمائے گرامی ''ط'' سے شروع ہوتے ہیں

مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''طالب'' ہے

504 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا اشْتَكَى اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْوَجَعِ ,ثُمَّ لِيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ ,وَبِاللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي هٰذَا" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمِ الْبَصْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الطَّبَّاعِ

طالب بن قرہ الاذنی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو درد ہو تو درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ ,وَبِاللّٰهِ اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ وَجَعِي هٰذَا

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اپنے اس درد سے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی عزت کی پناہ مانگتا ہوں''

❀❀ اس حدیث کو ثابت سے صرف محمد بن سالم البصری نے روایت کیا ہے اور اُن سے روایت کرنے میں ابن طباع منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''طاہر'' ہے

505 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ يَحْيَى الْعَلَوِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ ,فَقُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: فَمَا شَاْنُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنْ بَيْنِ الْكِلَابِ؟ ,فَقَالَ:

ن ابن اخي ,سالت النبي صلى الله عليه واله وسلم كما سالتني فقال: يا ابا ذر, ان الكلب الاسود شيطان لم يروه عن قيس بن سعد الا ابن جريج ,ولا عنه الا عبد المجيد تفرد به ابن ابي ميسرة عن ابيه قال ابو القاسم: قال احمد بن حنبل: لا يجوز صيد الكلب الاسود ,وقاله اشعث عن الحسن

طاہر بن یحییٰ العلوی المدنی سے مروی حدیث

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کالا کتا، گدھا اورعورت نماز توڑ دیتے ہیں۔ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: باقی کتوں میں کالے کتے کی کیا خصوصیت ہے؟ آپ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے جیسے تم نے مجھ سے پوچھا ہے،اسی طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے ابوذر! کالا کتا،شیطان (یعنی جن) ہوتا ہے۔

اس حدیث کو قیس بن سعد سے صرف ابن جریج نے روایت کیا ہے اوراُن سے صرف عبدالمجید نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ابن ابی میسرہ منفرد ہیں۔ابوالقاسم کہتے ہیں: امام احمد بن حنبل نے فرمایا: کالے کتے کا شکار(یعنی اس سے شکارکروانا) جائز ہے۔اوراشعث نے حسن کے حوالے سے بھی یہی موقف بیان کیا ہے۔

506 - حدثنا طاهر بن عبد الرحمن بن اسحاق القاضي البغدادي، حدثنا علي بن المديني، حدثنا يعقوب بن ابراهيم بن سعد، حدثني ابي، عن محمد بن اسحاق، عن حمزة بن موسى بن انس بن مالك، عن ثمامة بن عبد الله بن انس، عن انس بن مالك رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: من صلى الضحى اثنتي عشرة ركعة بنى الله له بها قصرا من ذهب في الجنة لم يروه عن ثمامة الا حمزة بن موسى تفرد به محمد بن اسحاق

طاہر بن عبدالرحمٰن بن اسحاق القاضی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔

اس حدیث کو ثمامہ سے صرف حمزہ بن موسیٰ نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق منفرد ہیں۔

507 - حدثنا طاهر بن عبد الله الباbسترى، حدثنا علي بن موسى بن مروان الرازي، حدثنا عبد الله بن عاصم الحماني، حدثنا عثمان بن مقسم البري، عن سعيد المقبري، عن ابي هريرة رضي الله عنه قال:

506- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في صلاة الضحى - حديث: 1376 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الوتر - باب ما جاء في صلاة الضحى حديث: 455

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمٌ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيُّ

طاہر بن عبداللہ البابستری سے مروی حدیث

❊❊ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا، جس کو اس کے علم نے نفع نہ دیا ہو۔

❁❁ اس حدیث کو مقبری سے صرف عثمان البری نے روایت کیا ہے۔

508 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسَ الْمُقْرِي الْمِصْرِيُّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ. عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهٖ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ " اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي حَاجَةٍ لَهُ ,فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ اِلَيْهِ ,وَلَا يَنْظُرُ فِي حَاجَتِهٖ ,فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حَنِيفٍ ,فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَيْهِ ,فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حَنِيفٍ: ائْتِ الْمِيضَاةَ فَتَوَضَّأْ ,ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ,ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّي اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي ,وَتَذْكُرُ حَاجَتَكَ ,وَرُحْ اِلَيَّ حَتّٰى اَرُوحَ مَعَكَ ,فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ ,فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ عُثْمَانُ ,ثُمَّ اَتَى بَابَ عُثْمَانَ ,فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتّٰى اَخَذَ بِيَدِهٖ ,فَاَدْخَلَهُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ,فَاَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى الطِّنْفِسَةِ ,وَقَالَ: حَاجَتُكَ؟ فَذَكَرَ حَاجَتَهُ ,فَقَضَاهَا لَهُ ,ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا ذَكَرْتَ حَاجَتَكَ حَتّٰى كَانَتْ هٰذِهِ السَّاعَةُ ,وَقَالَ: مَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ ,فَائْتِنَا ,ثُمَّ اِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهٖ ,فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ ,فَقَالَ: لَهُ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ,مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي ,وَلَا يَلْتَفِتُ اِلَيَّ حَتّٰى كَلَّمْتَهُ فِيَّ ,فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: وَاللّٰهِ ,مَا كَلَّمْتُهُ وَلٰكِنْ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ ضَرِيرٌ ,فَشَكَا عَلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهٖ ,فَقَالَ: لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَفَتَصْبِرُ؟ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ ,وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ ,فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِيضَاةَ ,فَتَوَضَّأْ ,ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ,ثُمَّ ادْعُ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: فَوَاللّٰهِ ,مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَاَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهٖ ضَرَرٌ قَطُّ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُوْ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ الَّذِي يُحَدِّثُ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ شَبِيبٍ ,عَنْ اَبِيهِ ,عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ ,وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ شُعْبَةُ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ ,وَهُوَ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ عَنْ شُعْبَةَ، وَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ ,عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ,عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهِمَ فِيهِ عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ وَالصَّوَابُ: حَدِيثُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ

طاہر بن عیسیٰ بن قیرس المقری المصری التمیمی سے مروی حدیث

حضرت عثمان بن حنیف سے مروی ہے کہ ایک آدمی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس اپنی ضرورت کے لئے کئی مرتبہ گیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس پر کوئی توجہ نہ دی اور نہ اس کی ضرورت کو دیکھا، وہ آدمی حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شکایت کی۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: لوٹا لاؤ، وضو کرو، پھر مسجد میں جا کر دو رکعت نوافل پڑھو اور یوں دعا مانگو

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّي اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں اپنے نبی نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ پیش کرتا ہوں ، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ وہ میری مشکل آسان فرما دے''

اس کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرو، پھر میرے پاس آ جاؤ، میں تمہارے ساتھ چلوں گا، وہ آدمی گیا اور اس نے اسی طرح کیا جیسے عثمان بن حنیف نے کہا تھا، پھر وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے گھر گیا، دروازے پر دربان موجود تھا، اس نے ان کو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تک پہنچا دیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو اپنے ساتھ چٹائی پر بٹھایا، اور ان کی حاجت پوچھی، اس نے اپنی حاجت بتائی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کا کام کر دیا اور فرمایا: تم نے آج تک اپنا یہ کام مجھے کیوں نہیں بتایا؟ پھر فرمایا: تمہیں جب کبھی کوئی بھی کام ہو تو میرے پاس چلے آنا، پھر وہ شخص حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے اجازت لے کر چلا آیا اور آ کر حضرت عثمان بن حنیف سے ملا اور ان کا شکریہ ادا کیا اور کہنے لگا: پہلے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ میرے کام کی طرف کچھ بھی توجہ نہیں دیتے تھے، آپ نے ان کو کہا ہے تو انہوں نے میرے کام کی جانب توجہ کی ہے۔ عثمان حنیف رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تو ان سے آپ کے بارے میں کچھ نہیں کہا، اصل بات یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا، آپ کے پاس ایک نابینا شخص آیا، اس نے اپنی بینائی زائل ہونے کی شکایت کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس مصیبت پر صبر نہیں کر سکتے؟ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ چلنے والا کوئی نہیں ہے اور ویسے بھی میں بہت مشکل میں ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹا لاؤ، وضو کرو، دو رکعت نوافل پڑھ کر یہ دعا مانگو، حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم وہیں بیٹھے تھے، اور بات چیت طول پکڑ گئی، اسی دوران وہ شخص دوبارہ آ گیا اور اس کی آنکھوں میں کوئی نقص ہی نہیں تھا۔

(امام طبرانی فرماتے ہیں:) اس حدیث کو روح بن القاسم سے صرف شبیب بن سعید ابوسعید المکی نے روایت کیا ہے اور وہ ثقہ ہیں، یہ وہی ہیں جو احمد بن شبیب کے واسطے سے، ان کے والد کے واسطے سے یونس بن یزید الایلی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ نے ابوجعفر الخطمی سے روایت کیا ہے ان کا نام ''عمیر بن یزید'' ہے اور وہ ثقہ ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ سے روایت کرنے میں عثمان بن عمر بن فارس منفرد ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے، اس حدیث کو عون بن عمارہ نے روح بن القاسم کے واسطے سے محمد بن المنکدر کے ذریعے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، اس میں عون بن عمارہ سے غلطی ہوئی ہے جبکہ شبیب بن سعید کی حدیث درست ہے۔

509 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلْقُلُوبِ صَدَأً كَصَدَأِ الْحَدِيدِ وَجَلَاؤُهَا الِاسْتِغْفَارُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ اِبْرَاهِيمُ

طاہر بن علی الطبرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: لوہے کی طرح دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے اوراستغفار کے ذریعے اس کی صفائی ممکن ہے۔

اس حدیث کو محمد بن المنکدر سے صرف نضر بن محمد نے روایت کیا ہے اوراُن سے روایت کرنے میں ابراہیم منفرد ہیں

مَنِ اسْمُهٗ طَيٌّ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسِ گرامی ''طی'' ہے

510 - حَدَّثَنَا طَيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ,فَسَاَلَهُمَا ,فَقَالَا: اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ ,اَوْ لِحَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ ,اَوْ دَيْنٍ فَادِحٍ ,فَاَعْطَيَاهُ ,ثُمَّ اَتَى ابْنَ عُمَرَ ,فَاَعْطَاهُ ,وَلَمْ يَسْاَلْهُ ,فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَتَيْتُ ابْنَيْ عَمِّكَ ,فَسَاَلَانِي ,وَاَنْتَ لَمْ تَسْاَلْنِي ,فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَا يُغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِيُّ

طی بن اسماعیل بن الحسن بن قحطبہ بن خالد بن معدان الطائی سے مروی حدیث

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں: ایک آدمی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اوران سے کچھ مانگا، انہوں نے فرمایا: صرف تین لوگوں کے لئے مانگنا جائز ہے۔کسی مصیبت کی وجہ سے۔کسی بھائی کے تاوان کی ادائیگی کے لئے، بھاری بھرکم قرضہ کی ادائیگی کے لئے، پھران دونوں نے اس کو کچھ عطافرمادیا،اس کے بعد وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیااور کچھ مانگا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کچھ نہیں پوچھا،اورعطا کردیا،اُس آدمی نے کہا: میں تیرے چچا کے بیٹوں کے پاس گیا توانہوں نے مجھ سے تحقیق کی،لیکن آپ نے مجھ سے کچھ بھی نہیں پوچھا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ دونوں لاڈلے مضبوط علم رکھنے والے ہیں۔

اس حدیث کو مجاہد سے صرف یونس بن خباب الکوفی نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الْعَيْنِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ع'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ عُمَرُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عمر'' ہے

511 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ الْعُطَارِدِيُّ ,عَنْ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِيْ بُطُوْنِكُمْ وَفُرُوْجِكُمْ ,وَمُضِلَّاتِ الْهَوٰى لَا يُرْوٰى عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الْاَشْهَبِ

حضرت عمر بن حفص السدوسی بغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں جو خدشہ ہے، وہ یہ ہے کہ تم اپنے پیٹوں اور شرمگاہوں کی ناجائز خواہشات پوری کرو گے اور نفسانی خواہشات کی گمراہی میں پڑھ جاؤ۔

✿✿ اس حدیث کو ابو برزہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے۔ اور اس کو روایت کرنے میں ابوالاشہب منفرد ہیں۔

512 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْعُرْسَ بْنَ عَمِيْرَةَ الْكِنْدِيَّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الْمَرْءَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهٖ ,ثُمَّ تُعْرَضُ لَهُ الْجَادَّةُ مِنْ جَوَادِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ,فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوْتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهٗ ,وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهٖ ,ثُمَّ تُعْرَضُ لَهُ الْجَادَّةُ مِنْ جَوَادِ اَهْلِ النَّارِ ,فَيَعْمَلُ بِهَا حَتّٰى يَمُوْتَ عَلَيْهَا وَذٰلِكَ مَا كُتِبَ لَهٗ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اِلَّا يُوْنُسُ ,وَلَا عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهٖ سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ ,وَلَا يُرْوٰى عَنِ الْعُرْسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عمر بن عبدالعزیز بن مقلاص المصری سے مروی حدیث

حدیث 512: حضرت عرس بن عمیرہ الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی آدمی ایک طویل عرصے تک دوزخیوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر اس کو جنتیوں کا کام پیش آتا ہے اور وہ کام شروع کر دیتا ہے اسی پر اس کو موت آجاتی ہے اور یہ فقط اس لئے ہوتا ہے کہ جنت اس کے نصیب میں لکھ دی گئی ہوتی ہے اور کوئی آدمی ایک طویل عرصے تک جنتیوں والے عمل کرتا ہے پھر اس کو دوزخیوں کا کوئی معاملہ پیش آتا ہے اور وہ عمل شروع کر دیتا ہے اور اسی میں اس کو موت آجاتی ہے اور یہ بھی فقط اس لئے ہوتا ہے کہ دوزخ اس کے نصیب میں لکھ دی گئی ہوتی ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ابن ابی عبلہ سے صرف یونس نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابن وہب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن عفیر منفرد ہیں اور عرس بن امیرہ الکندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

513 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ اَبُوْ حَفْصٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ اَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ فِيْ غَنَمٍ لِآلِ اَبِيْ مُعَيْطٍ ,فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,فَقَالَ: يَا غُلَامُ ,عِنْدَكَ لَبَنٌ؟ ,فَقُلْتُ: نَعَمْ ,وَلٰكِنِّي مُؤْتَمَنٌ قَالَ: فَهَلْ عِنْدَكَ شَاةٌ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ ,قُلْتُ: نَعَمْ ,فَاَتَيْتُهُ بِشَاةٍ شَطُوْرٍ قَالَ سَلَّامٌ: وَالشَّطُوْرُ الَّتِيْ لَيْسَ لَهَا ضَرْعٌ ,فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَكَانَ الضَّرْعِ ,وَمَا لَهَا ضَرْعٌ ,فَاِذَا ضَرْعٌ حَافِلٌ مَمْلُوْءٌ لَبَنًا ,فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِصَخْرَةٍ مَنْقُوْرَةٍ ,فَحَلَبَ ,ثُمَّ سَقَى اَبَا بَكْرٍ وَسَقَانِيْ ,ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ اقْلُصْ فَرَجَعَ كَمَا كَانَ ,فَاَنَا رَاَيْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,عَلِّمْنِيْ فَمَسَحَ رَاْسِيْ ,وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ ,فَاِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَاَسْلَمْتُ ,وَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلٰى حِرَاءَ اِذْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ,فَاَخَذْتُهَا ,وَاِنَّهَا رَطْبَةٌ مِّنْ فِيْهِ ,وَاِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَافَمَا اَدْرِيْ بِاَيِّ الْاٰيَتَيْنِ خَتَمَتْ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ (المرسلات: 48)اوفَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُوْنَ(المرسلات: 50)فَاَخَذْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاَخَذْتُ بَقِيَّةَ الْقُرْاٰنِ مِنْ اَصْحَابِهٖ "لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَلَّامٍ اِلَّا اِبْرَاهِيْمُ

حضرت عمر بن عبدالرحمن سلمی ابوحفص بصری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آل ابی معیط کے بکریوں کے ریوڑ میں تھا۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے ان کے ہمراہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے کہا: اے بچے کیا تمہارے پاس دودھ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں (دودھ تو موجود ہے) لیکن یہ میرے پاس بطور امانت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی

بکری ہے جس کے ساتھ کسی بکرے نے جفتی نہ کی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں آپ کے پاس ایک شطبہ بکری لے آیا سلام (نامی راوی) کہتے ہیں۔ شطبہ اس بکری کو کہتے ہیں جس کے تھنوں میں دودھ نہ ہو۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے تھنوں پر اپنا ہاتھ پھیرا (ہاتھ پھیرنے سے پہلے اس کے تھنوں میں دودھ نہ تھا) (پھر دیکھتے ہی دیکھتے) اس بکری کے تھن دودھ سے بھر گئے۔ میں رسول اکرم ﷺ کے پاس پتھر کا ایک پیالہ لے کر آیا، رسول اکرم ﷺ نے اس بکری کا دودھ دوہا پھر وہ دودھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پلایا اور مجھے بھی پلایا پھر آپ نے تھن سے کہا سکڑ جا تو بکری کے تھن پہلی حالت پر واپس ہو گئے یہ معجزہ میں نے خود رسول اکرم ﷺ کے ہاتھ پر ملاحظہ کیا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! یہ طریقہ مجھے بھی سکھا دیجئے آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا اور فرمایا اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے، تم ابھی سیکھنے والے بچے ہو پھر میں اسلام لے آیا اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں آپ کے پاس غار حرا میں موجود تھا آپ پر سورۃ المرسلات نازل ہوئی اور میں نے وہ سورت یاد کر لی۔ ابھی وہ سورت رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے تازہ تازہ ادا ہوئی تھی تو میں نے اس کو یاد کر لیا۔ اب مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ یہ سورت

وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُوْنَ

پر ختم ہوتی ہے یا

فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ

پر ختم ہوتی ہے چنانچہ میں نے رسول اللہ کی زبان سے ۷۰ سورتیں یاد کی ہیں اور باقی قرآن پاک دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لیا ہے۔

اس حدیث کو سلام ابوالمنذر سے صرف ابراہیم بن الحجاج نے روایت کیا ہے۔

514 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ اَبُوْ بَكْرٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: اغْزُوا بِاسْمِ اللّٰهِ ,وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ ,قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ ,لَا تَغُلُّوا ,وَلَا تَغْدِرُوْا ,وَلَا تُمَثِّلُوا ,وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَّلَا شَيْخًا كَبِيرًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عُثْمَانُ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ

عمر بن محمد بن حارث ابوبکر الکلابی الواسطی سے مروی حدیث

حدیث 514: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ جب کوئی جنگی مہم روانہ فرماتے تو ارشاد فرماتے ''اللہ کے نام سے جہاد کرو، اللہ کی راہ میں جہاد کرو، ان لوگوں کو قتل کرو جو اللہ کا انکار کرتے ہیں، خیانت نہ کرو، غداری مت کرو شکلیں نہ بگاڑنا، کسی بچے کو اور بوڑھے کو قتل نہ کرنا''۔

اس حدیث کو ابواسحاق سے اسرائیل کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ان سے عثمان بن سعید کے سوا کسی نے

روایت نہیں کیا اوران سے روایت کرنے میں ''احمد بن عثمان بن حکیم'' منفرد ہیں۔

515 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سِنَانِ الْمَنْبِجِيُّ بِمَنْبِجَ ,اَنْبَانَا اَبُوْ مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ ,حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ، مَوْلٰى آلِ سُرَاقَةَ ,عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَوَضَّاَ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا ,وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ,وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ,وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ,وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاحِدَةً ,وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ,ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا طَلْحَةُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَطَّافٌ

عمر بن سنان المنبجی سے مروی حدیث

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، آپ نے تین مرتبہ وضو کیا، تین مرتبہ ناک جھاڑا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اپنے دونوں ہاتھوں کو تین تین مرتبہ دھویا، ایک دفعہ سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا، پھر فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

اس حدیث کو عبداللہ بن جعفر سے صرف ان کے بیٹے معاویہ نے روایت کیا ہے اور معاویہ سے صرف آل سراقہ کے غلام طلحہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عطاف بن خالد منفرد ہیں۔

516 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى

عمر بن محمد بن عمرویہ المخرمی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا''۔

515-صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب: الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث: 157صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب المضمضة في الوضوء - حديث: 161صحيح البخاري - كتاب الصوم باب سواك الرطب واليابس للصائم - حديث: 1845صحيح البخاري - كتاب الرقاق باب قول الله تعالى: يا أيها الناس إن وعد الله - حديث: 6078صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله - حديث: 357صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله - حديث: 358صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه - حديث: 359سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث: 456

اس حدیث کو اعمش سے صرف "یحییٰ بن عیسیٰ" نے روایت کیا ہے۔

517 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْأَذَانِ الْبَغْدَادِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ. فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا سَهْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ

عمر بن ابراہیم ابواذان البغدادی الحافظ سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شادی لازمی کرو، جو شخص شادی نہیں کرسکتا اس پر لازم ہے کہ وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ شہوت کو توڑنے والا ہے۔

اس حدیث کو مغیرہ سے ابوبکر بن عیاش کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا اور ابوبکر بن عیاش سے صرف سہل بن عامر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "محمد بن علی بن خلف" منفرد ہیں۔

518 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي غَيْلَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ نَعْلَمَ مَا هِيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ. وَهَذِهِ الثُّنْيَا الَّتِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ثَمَرَةَ بُسْتَانِهِ مِنَ النَّخِيلِ أَوْ غَيْرِهِ مِنْ شَجَرَةِ الثَّمَرِ فَيَسْتَثْنِيَ لِنَفْسِهِ وَلِعِيَالِهِ شَيْئًا مِنَ الثَّمَرَةِ. فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجُوزُ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ شَجَرًا بِعَيْنِهِ

عمر بن اسماعیل بن ابوغلان ثقفی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے استثناء سے منع کیا ہے جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ استثناء کی جانے والی چیز کون سی ہے۔

اس حدیث کو یونس بن عبید سے صرف سفیان بن حسین نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عباد بن عوام منفرد ہیں اور اس حدیث میں جس استثناء کا ذکر کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے کھجوروں یا اور کسی پھل دار درختوں کے پھلوں کو بیچے لیکن اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے ان میں سے کچھ پھلوں کا استثناء کرلے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: استثناء جائز نہیں ہے مگر صرف اس صورت میں کہ کسی معین درخت کو بیان کردیا جائے۔

519 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ عَادَ مَرِيْضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ حَتّٰى يَبْلُغَهُ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا الْعَائِدُ الْمَرِيْضَ، فَمَا لِلْمَرِيْضِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهٖ إِبْرَاهِيْمُ

حضرت عمر بن عبداللہ بن حسین الاصبہانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کسی مریض کی عیادت کے لئے گیا، اس نے اللہ کی رحمت میں غوطہ لگا لیا۔ یہاں تک وہ مریض کے پاس پہنچ جائے پھر جب وہ مریض کے پاس جا کر بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے۔ (انس بن مالک فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ کہنا تھا جب کہہ لیا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ فضیلت تو مریض کی عیادت کرنے والے کے لئے ہے۔ مریض کے لئے کیا فضیلت ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی بندہ تین دن تک بیمار رہتا ہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح وہ اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

اس حدیث کو عکرمہ سے صرف حکم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن حکم منفرد ہیں۔

520 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ أَبُوْ بَكْرٍ الدِّيْنَوَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُوْ طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ قَاضِي الْيَمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّادِمُ يَنْتَظِرُ التَّوْبَةَ وَالْمُعْجَبُ يَنْتَظِرُ الْمَقْتَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُطَرِّفٌ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُوْسٰى تَفَرَّدَ بِهٖ أَبُو الْأَحْوَصِ

عمر بن سہل ابوبکر دینوری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نادم ہونے والا شخص توبہ کا انتظار کرتا ہے اور خود پسندی کرنے والا نفرت کا انتظار کرتا ہے۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف مطرف نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف موسیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوالاحوص منفرد ہیں۔

521 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ أَبُوْ حَفْصٍ الْقَاضِي الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ وَقَالَ: نَقِيْقُهَا تَسْبِيْحٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوْعًا إِلَّا الْحَجَّاجُ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ

عمر بن حسن ابوحفص القاضی الحلبی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈک کو مارنے سے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا: اس کا ٹرانا تسبیح ہے۔

اس حدیث کو شعبہ سے مرفوعاً صرف حجاج نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مسیب منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عثمان'' ہے

522 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ اَبُوْ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ اَمِيرًا عَلَيْنَا يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,ثُمَّ رَجَعْتُ ,فَدَعَانِيْ ,فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ مِنْكَ حَتّٰى تُبَايِعَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ,فَبَايَعْتُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُسْتَظِلِّ اِلَّا شَبِيْبٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْرَائِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ بْنُ رَجَاءٍ

عثمان بن عمر ضبی البصری ابوعمرو سے مروی حدیث

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ ہمارے امیر تھے، آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، پھر میں لوٹ کر آ گیا، آپ نے مجھے دوبارہ بلایا اور فرمایا: میں تیری بیعت اس وقت تک قبول نہیں کروں گا جب تک کہ تو میری بیعت اس بات پر نہ کرے کہ تو ہر مسلمان کے لئے بھلائی چاہے گا چنانچہ میں نے اسی بات پر آپ کی بیعت کر لی۔

اس حدیث کو مستظل بن حصین سے صرف شدید بن غرقدہ نے روایت کیا ہے اور شعیب سے صرف اسرائیل نے روایت کیا ہے ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء منفرد ہیں۔

523 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: دِبَاغُ الْاَدِيمِ طُهُوْرُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ

522- صحيح البخاري - كتاب الإيمان باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57 صحيح البخاري - كتاب الإيمان باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 58 صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة باب البيعة على إقام الصلاة - حديث: 510 صحيح البخاري - كتاب البيوع باب : هل يبيع حاضر لباد بغير أجر - حديث: 2067 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 108 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 109 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان أن الدين النصيحة - حديث: 110

عثمان بن عبد الاعلیٰ بن عثمان بن زفر الکوفی سے مروی حدیث

❁❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھال کو دباغت دینا ہی اس کی طہارت ہے۔

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو عبد الرحمن بن قاسم سے صرف محمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہیثم منفرد ہیں۔

524 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ ,حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، وَحَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: " كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ: " إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا فَلْيَقُلِ: اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ,وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ,وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ؛ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ ,وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ,وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ,اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَيْرَةً لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ,وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ,وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

عثمان بن خالد بن عمرو سلفی الحمصی سے مروی حدیث

❁❁ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ہمیں استخارے کی اسی طرح تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح قرآن پاک کی کسی صورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے: جب کوئی شخص کوئی بھی کام کرنا چاہے اس کو چاہیے یوں دعا مانگا کرے

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ,وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ,وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ؛ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ ,وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ,وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ,اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا الْأَمْرُ خَيْرَةً لِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَقَدِّرْهُ لِي ,وَإِنْ كَانَ ذَلِكَ خَيْرًا فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَنِّي الشَّرَّ حَيْثُ كَانَ ,وَرَضِّنِي بِقَضَائِكَ

''اے اللہ میں تیرے علم سے بھلائی مانگتا ہوں اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں اور میں تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ بیشک تو قدرت رکھنے والا ہے، میں قدرت والا نہیں ہوں اور تو جاننے والا ہے، میں جاننے والا نہیں ہوں اور تو غیب کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر یہ کام میرے دین دنیا اور آخرت کے لحاظ سے میرے لئے بہتر ہے تو اس کو میرے نصیب میں کر دے اور اگر یہ میرے لئے بہتر نہیں ہے تو جہاں کہیں بہتری ہے میرے لئے اس میں آسانی کر دے اور مجھ سے برائی کو دور کر دے جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کی مجھے توفیق عطا فرما''۔

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو حکم سے صرف مسعودی نے روایت کیا ہے۔

525 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الطَّلْحِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ ,فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا أَنْ يَخْرُجَ ,فَلَمْ نَزَلْ فِيهِ حَتَّى أَصْبَحْنَا ,ثُمَّ دَخَلْنَا ,فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ,اجْتَمَعْنَا الْبَارِحَةَ فِي الْمَسْجِدِ ,وَرَجَوْنَا أَنْ تُصَلِّيَ بِنَا ,فَقَالَ: إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ " لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ ,وَهُوَ ثِقَةٌ

عثمان بن عبداللہ طلحی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان میں ہمیں ⑧ رکعتیں پڑھائیں، پھر وتر پڑھائے، اگلی رات پھر ہم لوگ مسجد میں جمع ہو گئے اور آپ کے آنے کا انتظار کرنے لگے لیکن آپ تشریف نہ لائے، ہم صبح تک آپ کا انتظار کرتے رہے (جب صبح ہوئی) تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم رات سے مسجد میں جمع ہیں اور انتظار کر رہے تھے کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں گے۔ آپ نے فرمایا: مجھے یہ خدشہ تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے۔

✿✿ اس حدیث کو جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں یعقوب القمی منفرد ہیں اور وہ ثقہ ہیں۔

526 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ، فِي كِتَابِهِ ,وَقَدْ رَأَيْتُهُ دَخَلَ إِنْطَاكِيَةَ ,فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ عَلِيلٌ مَبْهُوتٌ ,فَلَمْ أَسْمَعْ مِنْهُ ,وَعَاشَ بَعْدَ خُرُوجِي مِنْ إِنْطَاكِيَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ وَنَيِّفًا حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْفِيُّ ,حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ ,حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ ,عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ ,عَنْ عَطِيَّةَ ,عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَرَّ النَّارِ سَبْعُونَ جُزْءًا تِسْعَةٌ وَسِتُّونَ لِلْآمِرِ ,وَجُزْءٌ لِلْقَاتِلِ وَحَسْبُهُ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ خُرَّزَاذَ

عثمان بن خرزاذ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آگ کی تپش کے ستر حصے ہیں۔ ان میں سے ۶۹ حصے حکم دینے والے کے لئے ہیں اور ایک حصہ قاتل کے لئے ہے اور یہی اس کے لئے کافی ہے۔

✿✿ یہ حدیث ابوادریس الاودی سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں عثمان بن خرزاذ منفرد ہیں۔

527 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الدَّبَّاغُ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَكَانَ يَرُدُّ عَلَيْنَا قَبْلَ أَنْ نَخْرُجَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ، فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَقُلْتُ: مَا لِي أَحْدَثَ فِيَّ حَدَثٌ أَوْ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: لَا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، إِنَّ اللَّهَ يُحْدِثُ فِي أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا فِي الصَّلَاةِ هَكَذَا رَوَى الْحَدِيثَ عَبْدُ الْغَفَّارِ، عَنْ سُفْيَانَ، فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ، وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ مِنْ أَصْحَابِ سُفْيَانَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ الْمَحْفُوظُ

عثمان بن احمد بن عثمان دباغ المصری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہجرت حبشہ سے پہلے کی بات ہے کہ ہم رسول اکرم ﷺ کو سلام کرتے، آپ اگر نماز میں بھی ہوتے تو ہمیں سلام کا جواب دے دیا کرتے تھے لیکن جب ہم حبشہ سے لوٹ کر واپس آئے تو میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں بہت سخت پریشان ہوا۔ میں نے کہا: کیا میرے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہو گیا ہے یا میرے بارے میں کوئی وحی آ گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں اے ابن مسعود! اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے کوئی نیا حکم نازل فرما دیتا ہے اور اب یہ نیا حکم آیا ہے کہ نماز کے دوران گفتگو نہ کی جائے۔

اس حدیث کو عبدالغفار نے سفیان سے اسی طرح روایت کیا ہے، اگر انہوں نے اس حدیث کو محفوظ کیا ہے تو یہ حدیث منصور کی اسناد کے ہمراہ غریب ہے اور اس حدیث کو حمیدی نے اور سفیان کے دیگر شاگردوں نے سفیان بن عیینہ کے ذریعے عاصم کے واسطے سے اور انہوں نے ''زر بن حبیش'' کے واسطے سے عبداللہ سے روایت کیا ہے اور یہ حدیث محفوظ ہے۔

مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''علی'' ہے

528 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَأْتِي عَامٌ إِلَّا وَالَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُسْلِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

علی بن عبدالعزیز سے مروی حدیث

528—صحيح البخاري - كتاب الفتن باب : لا يأتي زمان إلا الذي بعده شر منه - حديث: 6675 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه حديث: 2183

✤✤ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر آنے والا سال گزشتہ سال سے بدتر آئے گا، میں نے یہ بات تمہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

⊙⊙ اس حدیث کو شعبہ سے صرف مسلم نے روایت کیا اور ان سے روایت کرنے میں ''عبدالعزیز'' منفرد ہیں۔

529 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ

علی بن مبارک صنعانی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نماز کی اقامت ہو جائے تو فرضی نماز کے سوا کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

⊙⊙ اس حدیث کو علی بن صالح سے صرف ''سعید بن سالم'' نے روایت کیا ہے اور سعید سے صرف ''محمد بن عروس'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''علی بن مبارک'' منفرد ہے۔

530 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ جُوتَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ ,وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا ,وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ الْمَكِّيِّ الْعَابِدِ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتَى

علی بن البشر المقاریضی الصنعانی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: جہاں کہیں بھی ہو، اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ سرزد ہو جانے کے بعد نیکی کرو، وہ نیکی گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔

⊙⊙ اس حدیث کو ''علی بن صالح المکی عابد'' سے صرف مداح نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابن جوتی'' منفرد ہیں۔

531 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، أَنَّهُ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ ,فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ إِلَّا قُدَامَةُ ,وَلَا عَنْ قُدَامَةَ إِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

علی بن حسین الصوفی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت حکیم بن معبد کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، اس بات کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب کے سامنے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تو اپنے نبی کے راستے پر چلا ہے۔

اس حدیث کو بردبن سنان سے صرف قدامہ بن شہاب نے روایت کیا ہے اور قدامہ سے صرف یوسف بن واضح نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن حسین منفرد ہیں۔

532 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ الْمِصْرِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ نُبَاتَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْمَأْمُونَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: "لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ) (البقرة: 284) شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَنَزَلَتْ (فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ) (البقرة: 284) ,فَسُرِّيَ ذٰلِكَ عَنْهُمْ" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَأْمُونِ إِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ

علی بن سراج المصری الحافظ سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی۔

إِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ

''اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

تو یہ حکم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب پر بہت شاق گزرا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

(فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ)

''تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

اس آیت کے نزول کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خوش ہو گئے۔

اس حدیث کو مامون سے صرف صالح بن نباتہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن محمد المدینی منفرد ہیں۔

533 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبُو غَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا ,وَكَانَتْ حَامِلًا ,فَأَخَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَتْ ,ثُمَّ أَمَرَهَا فَشُدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ,ثُمَّ أَمَرَ

بِرَجْمِهَا ,ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا ,فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: اَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ وَرَجَمْتَهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَ بِهَا سَبْعُونَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَقُبِلَ مِنْهُمْ ,هَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا؟، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

علی بن احمد بن نصر از دی ابو غالب معاویہ بن عمرو کے نواسے سے مروی حدیث

❁❁ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک عورت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور اس نے زنا کا اعتراف کیا۔ اس وقت وہ حاملہ تھی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کی سزا کو بچے کی پیدائش تک ملتوی کردیا پھر (جب بچہ پیدا ہوگیا اور وہ کھانے پینے کے قابل ہوگیا تو وہ دوبارہ آپ علیہ السلام کی بارگاہ میں آئی) رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا، اس کو کپڑوں سے باندھ دیا گیا پھر آپ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا پھر اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ایک شخص نے کہا: اس زانیہ عورت کو آپ نے رجم کیا ،اب آپ اس کی نماز جنازہ بھی پڑھا رہے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر اس کی توبہ مدینہ کے رہنے والے ستر لوگوں پر تقسیم کی جائے' تو سب کی جانب سے قبول کر لی جائے۔ اس سے بڑھ کر اچھی بات کیا ہو سکتی ہے کہ اس نے خود کو پاک کر لیا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو ایوب سے صرف عبید اللہ بن عمر نے روایت کیا ہے۔

534 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً ,الْإِيمَانُ يَمَانٍ ,وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ ,وَالْفِقْهُ يَمَانٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهٖ اِبْرَاهِيمُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَفَسَّرَ هٰذَا الْحَدِيْثَ اَهْلُ الْعِلْمِ ,فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَرَادَ بِهِ الْاَنْصَارَ خَاصَّةً ,وَقَالَ بَعْضُهُمْ اَرَادَ قَبَائِلَ الْيَمَنِ عَامَّةً

علی بن حسین بن صالح الصائغ بغدادی سے مروی احادیث

❁❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس یمن کے رہنے والے آئیں گے وہ بہت نرم دل کے مالک ہیں۔ ایمان یمانی ہے اور حکمت یمانی ہے اور فقہ بھی یمانی ہے۔

❁❁ اس حدیث کو شعبہ سے صرف یحییٰ القطان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد تیمی منفرد ہیں۔ ابو القاسم کہتے ہیں: اہل علم نے اس حدیث کی تفسیر بیان کی ہے۔ کچھ لوگوں نے یہ کہا ہے کہ اس سے مراد خاص طور پر انصار ہیں اور بعض نے کہا: بالعموم یمن کے قبائل مراد ہیں۔

535 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ ,حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَشَهِدْتَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ: فَمَا كَانَ عَلَيْهِ؟ قَالَ:

قَمِيصَ مِنْ قُطْنٍ، وَجُبَّةً مَحْشُوَّةً، وَرِدَاءً، وَسَيْفٌ، وَرَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنِ الْمُزَنِيَّ قَائِمًا عَلَى رَأْسِهِ قَدْ رَفَعَ أَغْصَانَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَأْسِهِ وَالنَّاسُ يُبَايِعُونَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

علی بن بیان المطرز البغدادی سے مروی حدیث

حدیث 535: حضرت عطاء ابن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیعت رضوان میں شامل ہوئے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں (عطاء ابن ابی رباح) فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا چیز پہن رکھی تھی؟ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اون کی قمیص اور کناری دار جبہ اور ایک چادر اور ایک تلوار۔ میں نے نعمان بن مقرن المزنی کو دیکھا وہ کھڑے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے درخت کی ٹہنیاں اٹھائے ہوئے تھے اور لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر رہے تھے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو مسعر سے صرف اسماعیل بن یحییٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں صالح بن حرب منفرد ہیں۔

536 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَقْرٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ: ذَكَرَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا إِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ، فَيَبِيتُونَ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ، فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ قُوَّةٌ أَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ، وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ سَعَةٌ أَصَابُوا الشَّاةَ، فَأَصْلَحُوا، فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحُجَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ، فَأَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِأَمِيرِهِمْ: أَلَا أُخْبِرُ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَأَتَاهُمْ؟ فَقَالَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ، فَأَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ، فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ، فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى أَبُو طَلْحَةَ يَقُولُ: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ فَقُلْتُ: مَا بَالُهُ؟ فَعَلَ اللَّهُ بِهِ وَفَعَلَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ؛ فَقَدْ أَسْلَمَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عَفَّانُ

حضرت علی بن صقر السکری البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ثابت البنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ۷۰ انصاری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا تذکرہ کیا ہے۔ ان کی عادت تھی کہ جب رات ہوتی تو یہ لوگ مدینہ منورہ میں درس گاہ میں آ جاتے، یہاں پر قرآن پاک کی درس و تدریس میں رات گزارتے، جب صبح ہوتی تو جس کسی کے پاس کوئی کھجوریں وغیرہ ہوتیں، اس کو پانی میں بھگو کر کھا لیتا اور جس

کے پاس بکری ذبح کرنے کی گنجائش ہوتی وہ بکری ذبح کر لیتا اور یہ لوگ دن کے وقت رسول اکرم ﷺ کے حجرے کے پاس رہتے۔ جب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو رسول اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو وہاں بھیجا، اس جماعت میں میرے ماموں حرام بن ملحان بھی موجود تھے۔ یہ لوگ بنی سلیم کے ایک قبیلے کے پاس پہنچے، حرام نے اپنے امیر سے کہا: ہم ان لوگوں کو بتا نہ دیں کہ ہم ان کا ارادہ کر کے نہیں آئے تا کہ وہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں؟ حرام نے کہا: ٹھیک ہے۔ چنانچہ حرام ان کے پاس آئے اور آ کر ان کو یہ بات کہی۔ اسی دوران اس قبیلے کا ایک آدمی اپنا نیزہ لے کر آگے بڑھا اور ان کے سینے میں اتار دیا، جب حضرت حرام رضی اللہ عنہ نے اپنے پیٹ میں نیزے کی چبھن کو محسوس کیا تو کہا ''اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا'' پھر قبیلے کے لوگ بھی ان پر جھپٹ پڑے (اور ان تمام لوگوں کو شہید کر دیا گیا) چنانچہ ان میں کوئی آدمی ایسا نہیں بچا تھا جو آ کر ان لوگوں کو ان کی خبر دیتا (حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں نے رسول اکرم ﷺ کو کسی جنگی مہم پر اتنا غم زدہ نہیں دیکھا جتنا ان لوگوں کی شہادت پر آپ غم زدہ ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ جب بھی فجر کی نماز پڑھاتے اپنے ہاتھ اٹھا کر ان کے لئے بددعا فرماتے۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ابوطلحہ آئے۔ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ حرام کے قاتل کی کوئی خبر سننا چاہتے ہیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس کو کیا ہوا؟ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے انجام تک پہنچا دیا؟ ابوطلحہ نے کہا: ایسا مت بولو، وہ اسلام لے آیا ہے۔

❀❀ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ سے صرف عفان نے روایت کیا ہے۔

537 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدِ بْنِ هَالَةَ بْنِ اَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا اَبِيْ مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيْهِ، عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ ,عَنْ اَبِيْهِ تَمِيمِ بْنِ زَيْدٍ ,عَنْ اَبِيْهِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاقِدٌ ,فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّ هَالَةَ اِلٰى صَدْرِهِ ,فَقَالَ: هَالَةُ ,هَالَةُ ,هَالَةُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: كَاَنَّهُ سُرَّ بِهِ لِقَرَابَتِهِ مِنْ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ ,وَكَانَ مِنْ اَهْلِ الْفَضْلِ

علی بن محمد بن عمرو بن تمیم بن زید بن ہالہ بن ابو ہالہ تمیمی سے مروی حدیث

حدیث 537: حضرت زید بن ہالہ رضی اللہ عنہ اپنے والد ہالہ بن ابی ہالہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے، اس وقت رسول اکرم ﷺ آرام فرما رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور حضرت ہالہ رضی اللہ عنہ کو اپنے سینے سے لگا کر تین مرتبہ کہا ہالہ، ہالہ، ہالہ۔ (ابوالقاسم کہتے ہیں) ہالہ سے ملاقات کر کے رسول اکرم ﷺ اس لئے اتنا خوش ہوئے تھے کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے رشتہ دار تھے۔

❀❀ اس حدیث کو صرف اسی شیخ کے حوالے سے لکھا گیا ہے اور وہ اہل فضیلت میں سے ہے۔

538 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ نَجِيحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: اَغَارَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلٰی اَہْلِ خَیْبَرَ وَہُمْ غَارُّوْنَ ,فَقَالُوْا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِیْسَ ,فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: "اَللّٰہُ اَکْبَرُ ,خَرِبَتْ خَیْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ لَمْ یَرْوِہٖ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰہِ

علی بن سعید رازی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل خیبر پر حملہ کیا ،اہل خیبر بھی جنگ کے لئے تیار ہو گئے اور انہوں نے کہا: محمد لشکر سمیت آیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر خیبر برباد ہو گیا۔

اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ

''جب ہم اس قوم کے آنگن میں اترے تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بری صبح ہو گی'' (ترجمہ کنزالایمان ،امام احمد رضا)

٭٭ اس حدیث کو مسعر سے صرف ابن مغیرہ نے روایت کیا ہے۔

539 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْمُثَنَّی الْجُہَنِیُّ التُّسْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَرَّازُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا سَیَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ جَدِّہٖ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: "رَاَیْتُ اِبْرَاہِیْمَ الْخَلِیْلَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ اُسْرِیَ بِیْ ,فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ اَقْرِءْ اُمَّتَکَ مِنِّی السَّلَامَ ,وَاَخْبِرْہُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَیِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ ,وَاَنَّہَا قِیْعَانٌ ,وَغِرَاسُہَا قَوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ ,وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ,وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ,وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ,وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ "لَمْ یَرْوِہٖ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ,وَلَا عَنْہُ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ ,وَلَمْ یَرْوِہٖ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ مَرْفُوْعًا اِلَّا سَیَّارُ بْنُ حَاتِمٍ

علی بن حسین بن المثنی الجہنی التستری سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میں نے ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو دیکھا ،انہوں نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی اُمت کو میری طرف سے سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ جنت نرم زمین ہے، اس کا پانی میٹھا ہے اور اس کی شجر کاری یہ ہے کہ تم ''سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ'' پڑھا کرو۔

٭٭ اس حدیث کو قاسم سے صرف عبدالرحمن نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عبدالواحد نے روایت کیا ہے اور عبدالواحد سے مرفوعاً صرف سیار بن حاتم نے روایت کیا ہے۔

540 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَمْرٍو الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا ہُشَیْمٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

540- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتہلیل والتحمید حدیث: 3467

وَالِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاحَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدٌ

علی بن عمرو الواسطی سے مروی حدیث

حدیث540: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جمعہ پڑھنے کے لئے جانے کا ارادہ رکھتا ہو، اس کو چاہئے کہ غسل کرلے۔

⊙⊙ اس حدیث کو یحییٰ سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن خالد منفرد ہیں۔

541 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ ،حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ: " كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهٰذِهِ الْآيَةِ (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ) (الممتحنة: 12) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ كُلِّهَا " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ إِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ ضِرَارٌ

علی بن ابراہیم العامری الکوفی سے مروی حدیث

حدیث541: حضرت اُم المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جو مومن خواتین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ہجرت کرکے آتیں، آپ اس آیت

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

''اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں، اس پر بیعت کرنے کو کہ اللہ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان لائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی موضع ولادت میں اٹھائیں اور کسی نیک بات میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کی بناء پر ان کی جانچ پرکھ کیا کرتے تھے۔

⊙⊙ اس حدیث کو عبدالواحد ابن ابی عون سے صرف دراوردی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ضرار بن صرد منفرد ہیں۔

542 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ،فَوَضَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ طَهُورًا ،فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ

وَضُوءَهُ؟ قِيلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ,فَضَرَبَ عَلَى مَنْكِبَيَّ ,وَقَالَ: اللَّهُمَّ ,فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ ,وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا الْقَاسِمُ تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

علی بن العباس البجلی الکوفی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے لئے پانی رکھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ پانی کس نے رکھا ہے؟۔ آپ کو بتایا گیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھوں پر تھپکی دی اور یوں دعا مانگی ''اے اللہ اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور اس کو تفسیر کا علم عطا فرما''۔

اس حدیث کو داؤد بن ابی ہند سے صرف قاسم بن یحیٰی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مقدم بن محمد منفرد ہیں۔

543 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ، بِأَصْبَهَانَ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ نَسِيَهُ فَهِيَ نِعْمَةٌ جَحَدَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ إِلَّا قَيْسٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت علی بن جبلہ الکاتب البغدادی سے مروی حدیث

حدیث 543: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے نشانہ بازی سیکھی پھر اس کو بھول گیا، اس نے ایک نعمت کی ناشکری کی۔

اس حدیث کو سہیل سے صرف قیس نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حسن بن بشر منفرد ہیں۔

544 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ أَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ ,عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هَذَا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ لَمْ يَرْوِ بُرْدَانُ بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

544-صحيح البخاری - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب صلاة الليل حديث: 710صحيح البخاری - كتاب الأدب باب ما يجوز من الغضب والشدة لأمر الله - حديث: 5768صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب استحباب صلاة النافلة في بيته - حديث: 1341سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل صلاة التطوع في البيت حديث: 430سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب في فضل التطوع في البيت حديث: 1248

[illegible] سے مروی حدیث

[illegible]

[illegible]

[illegible]

545 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رُسْتُمَ الْأَصْبَهَانِيُّ، [illegible]

[illegible]، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ الْفِهْرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ أُصْبُعَهُ فِي الْيَمِّ، فَلْيَنْظُرْ بِمَا يَرْجِعُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا النُّعْمَانُ

علی بن رستم الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت مستورد بن شداد ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اللہ کی قسم دنیا اول سے لے کر آخر تک اتنی ہی حیثیت رکھتی ہے جیسا کہ کوئی شخص اپنا ہاتھ دریا میں ڈالے پھر وہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ کو کتنا پانی لگا ہے''۔

اس حدیث کو مالک بن مغول سے صرف ''نعمان بن عبدالسلام'' نے روایت کیا ہے۔

546 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصٍ الْفَارِسِيُّ، بِمَدِينَةِ بَعْلَبَكَّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ

علی بن محمد حفص الفارسی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے''۔

اس حدیث کو اوزاعی سے صرف ولید نے روایت کیا ہے۔

547 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْوَزِيرِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي، فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنْ آيَةٍ أَوْ سُورَةٍ أُوتِيَهَا رَجُلٌ ثُمَّ نَسِيَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

عَنِ الزُّهْرِيِّ ,عَنْ انَسٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ ,عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَرَوَاهُ غَيْرُ مُحَمَّدٍ ,عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ ,عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ,عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ اَنَسٍ

علی بن اسحاق بن الوزیر الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" میری اُمت کے تمام اجر میرے سامنے پیش کیے گئے حتیٰ کہ وہ کوڑا کرکٹ جو آدمی مسجد سے باہر نکالتا ہے (وہ بھی میرے سامنے پیش کیا گیا) ۔اور میرے سامنے میری اُمت کے گناہ بھی پیش کئے گئے، میں نے کوئی گناہ اس سے بڑا نہیں دیکھا کہ آدمی کوئی آیت یا سورت یاد کر کے پھر اس کو بھلا دے۔

اس حدیث کو ابن جریج سے پھر زہری کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف عبدالمجید نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو عبدالمجید سے روایت کرنے میں "محمد بن یزید آدمی" منفرد ہے۔ یہ حدیث "محمد بن یزید آدمی" کے علاوہ اور بھی کئی راویوں سے مروی ہے اور اس کی سند عبدالمجید پھر ابن جریج سے ہوتے ہوئے "عبدالمطلب بن عبداللہ بن حطب" سے ہو کر "انس بن مالک" تک پہنچتی ہے۔

548 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْكَاتِبُ الْوَزِيرُ، مُذَاكَرَةً ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اُتِيَ فِي ابْنَةٍ ,وَابْنَةِ اُخْتٍ ,وَاُخْتٍ لِاَبٍ وَاُمٍّ ,فَقَالَ: " لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَهُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ ,وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ ,وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ تَفَرَّدَ بِهِ الزَّعْفَرَانِيُّ

علی بن عیسیٰ الکاتب الوزیر سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ ان سے وراثت کا ایک مسئلہ پوچھا گیا، جس میں ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک حقیقی بہن وارث تھے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہارے بارے میں وہی فیصلہ کروں گا' جو رسول اکرم ﷺ نے فیصلہ کیا تھا۔ بیٹی کے لئے آدھی جائیداد ہے، پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کے لئے ہے۔

اس حدیث کو مسعر سے صرف "اسحاق" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "زعفرانی" منفرد ہیں۔

549 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَهْلٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ اَنْ يَسْمَعَ: يَا نَجِيحُ ,يَا رَاشِدُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْعَقَدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ رَافِعٍ

علی بن الحسن بن سہل الابلی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی کام کے لئے نکلتے تو آپ یہ پسند کرتے تھے کہ کامیابی وکامرانی ان کے حصے میں آئے اور آپ لوگوں سے یہ آواز سنیں "اے کامیاب منزل تک پہنچنے والے"۔

اس حدیث کو حماد سے صرف عبقری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن رافع منفرد ہیں۔

550 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَرْغَانِيُّ طَغَكُ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُوْ حَسَّانَ الزِّيَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا وُضِعَ فِي الْمِيزَانِ اَرْجَحُ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا يَزِيْدُ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ حَسَّانَ .وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ عَلِيٍّ

علی بن عبداللہ الفرغانی سے مروی حدیث

حضرت ابودرداء فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میزان پر اچھے اخلاق سے زیادہ بھاری کوئی نیکی نہیں ہے۔

اس حدیث کو خالد الحذاء سے صرف "یزید بن زریع" نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوحسان منفرد ہیں اور ہم نے یہ حدیث صرف "علی" سے لکھی ہے۔

551 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ سَهْلٍ النَّبَّالِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: " رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُشْتَمِلًا عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهُوَ يَقُوْلُ: هٰذَانِ ابْنَايَ .وَابْنَا فَاطِمَةَ .اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّي اُحِبُّهُمَا لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ

علی بن جعفر بن مسافر التنیسی سے مروی حدیث

حضرت حسن بن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) میں نے دیکھا: رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چپکایا ہوا ہے اور آپ فرما رہے ہیں: یہ دونوں میرے بیٹے ہیں، یہ دونوں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

اس حدیث کو حسن سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "ابن ابی فدیک" منفرد ہیں۔

552 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيَى صَاعِقَةُ

حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو الْمُنْذِرِ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ

علی بن اسماعیل الشعیری البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب رُخ مت کرو۔

⊛⊛ اس حدیث کو سعد سے صرف ورقاء نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ''ابوالمنذر اسماعیل بن عمرو'' نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابویحییٰ محمد بن ابراہیم'' منفرد ہیں۔

553 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ اَبُو عُمَرَ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ اِلَّا لَهُ تَوْبَةٌ اِلَّا صَاحِبُ سُوءِ الْخُلُقِ فَاِنَّهُ لَا يَتُوبُ مِنْ ذَنْبٍ اِلَّا عَادَ فِي شَرٍّ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عَمْرٌو، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

علی بن ابراہیم الاہوازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر گناہ کی توبہ ہے۔ سوائے بداخلاق آدمی کے کہ اگر یہ کسی گناہ سے توبہ کرے گا تو اس سے بھی زیادہ برے گناہ میں مبتلا ہو جائے گا۔

⊛⊛ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف ''عمرو بن جمیع'' نے روایت کیا ہے اور اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

554 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ كَاسٍ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ اُمَّتِي عَلَى يَدَيْ اُغَيْلِمَةٍ مِنْ سُفَهَاءِ قُرَيْشٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَيْبَانُ

علی بن محمد بن حسن بن کاس النخعی الکوفی القاضی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کی تباہی قریش کے ایک بے وقوف لڑکے کے ہاتھوں ہوگی۔

⊛⊛ اس حدیث کو اعمش سے صرف شعبان نے روایت کیا ہے۔

555 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَعْرُوفٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو تَقِيٍّ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيمَانِ: مَنْ عَبَدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ بِاَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، وَاَعْطَى زَكَاةَ مَالِهٖ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ فِي كُلِّ عَامٍ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ وَلَا الدَّرِنَةَ وَلَا الْمَرِيضَةَ وَلٰكِنْ مِنْ اَوْسَطِ اَمْوَالِكُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَسْاَلْكُمْ خَيْرَهَا وَلَمْ يَاْمُرْكُمْ بِشَرِّهَا، وَزَكَّى نَفْسَهُ " فَقَالَ رَجُلٌ: وَمَا تَزْكِيَةُ النَّفْسِ؟ فَقَالَ: اَنْ يَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مُعَاوِيَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ ,تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا نَعْرِفُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيِّ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

علی بن حسن بن معروف الحمصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن معاویہ الغاضری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین کام ایسے ہیں جو شخص یہ کر لیتا ہے وہ ایمان کا ذائقہ چکھ لیتا ہے۔

○ جو اللہ تعالیٰ کو وحدہٗ لاشریک مان کر اس کی عبادت کرتا ہے اور ہر سال خوش دلی کے ساتھ اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے

○ ضعیفوں، قحط زدوں اور مریضوں کو اپنا اوسط مال دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نہ تمہارے مال میں سے اچھا مانگتا ہے اور نہ ہی تمہیں اس سے بہت گھٹیا کا حکم دیتا ہے۔

○ جس نے اپنا تزکیہ نفس کیا۔

ایک آدمی نے پوچھا: کسی آدمی کا تزکیہ نفس کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ یقین رکھے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہے، اللہ اس کے ساتھ ہے۔

❀❀ اس حدیث کو ابن معاویہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ابن معاویہ کی کوئی بھی مسند حدیث ہماری معلومات کے مطابق اس کے علاوہ نہیں ہے۔

556 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِلْحِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَبَّاسِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ اَبِي جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ اُمَّتِي بِاُمَّتِي اَبُو بَكْرٍ ,وَاَرَقُّ اُمَّتِي لِاُمَّتِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ,وَاَصْدَقُ اُمَّتِي حَيَاءً عُثْمَانُ ,وَاَقْضَى اُمَّتِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ ,وَاَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

555- سنن أبي داود - كتاب الزكاة باب في زكاة السائمة - حديث: 1362 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز جماع أبواب فرض الإبل السائمة - باب لا يأخذ الساعي فيما يأخذ مريضا ولا معيبا ,حديث: 6848 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار تسمية من نزل الشام من أصحاب رسول الله صلى الله عليه - عبد الله بن معاوية الغاضري حديث: 9261

مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَمَامَ الْعُلَمَاءِ بِرَتْوَةٍ ,وَاَقْرَاُ اُمَّتِي اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ ,وَاَفْرَضُهَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ,وَقَدْ اُوتِيَ عُوَيْمِرٌ عِبَادَةً، يَعْنِي اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مِنْدَلٌ

علی بن جعفر المکی الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

○میری اُمت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابوبکر ہے۔

○میری اُمت پر سب سے زیادہ نرم دلی کرنے والا عمر بن خطاب ہے

○سب سے زیادہ حیادار عثمان ہے

○میری اُمت میں سب سے زیادہ اچھے فیصلے کرنے والا علی بن ابی طالب ہے

○حلال وحرام کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والا معاذ بن جبل ہے۔قیامت کے دن ان کو تمام علماء کے آگے بلند مقام پر بٹھایا جائے گا۔

○میری اُمت میں سب سے بہترین خیرات کرنے والے ابی ابن کعب ہیں۔

○وراثت کے بارے میں سب سے زیادہ جاننے والے زید بن ثابت ہیں

○عویمر یعنی ابودرداء کو عبادت کی توفیق بخشی گئی ہے۔

✿✿اس حدیث کو ابن جریج سے صرف مندل نے روایت کیا ہے۔

557 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمِصْرِيُّ، سَمِعْتُ ذَا النُّونِ الْمِصْرِيَّ الْعَابِدَ اَبَا الْفَيْضِ يَقُوْلُ: " اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ جَاوَزُوْا دَارَ الظَّالِمِيْنَ ,وَاسْتَوْحَشُوْا مِنْ مُؤَانَسَةِ الْجَاهِلِيْنَ ,وَشَابُوْا ثَمَرَةَ الْعَمَلِ بِنُوْرِ الْاِخْلَاصِ ,وَاسْتَقَوْا مِنْ عَيْنِ الْحِكْمَةِ ,وَرَكِبُوْا سَفِيْنَةَ الْفِطْنَةِ ,وَاَقْلَعُوْا بِرِيْحِ الْيَقِيْنِ ,وَلَجَجُوْا فِي بَحْرِ النَّجَاةِ ,وَاَرْسَوْا بِشَطِّ الْاِخْلَاصِ ,اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ سَرَحَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِي الْعُلَا ,وَحَطَّتْ هِمَمُ قُلُوْبِهِمْ فِي غَادِيَاتِ التُّقَى، حَتّٰى اَنَاخُوْا فِي رِيَاضِ النَّعِيْمِ، وَجَنَوْا مِنْ ثِمَارِ رِيَاضِ التَّسْنِيْمِ ,وَخَاضُوْا لُجَّةَ السُّرُوْرِ ,وَشَرِبُوْا بِكَاْسِ الْعَيْشِ ,وَاسْتَظَلُّوْا تَحْتَ (فِي) الْكَرَامَةِ ,اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ فَتَحُوْا بَابَ الصَّبْرِ ,وَاَرْدَمُوْا خَنَادِقَ الْجَزَعِ ,وَجَازُوْا شَدَائِدَ الْعِقَابِ ,وَعَبَرُوْا جِسْرَ الْهَوَاءِ؛ فَاِنَّهُ جَلَّ اسْمُهُ يَقُوْلُ: (وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى) (النازعات: 41) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ اَشَارَتْ اِلَيْهِمْ اَعْلَامُ الْهِدَايَةِ ,وَوَضَحَتْ لَهُمْ طَرِيْقُ النَّجَاةِ ,وَسَلَكُوْا سَبِيْلَ اِخْلَاصِ الْيَقِيْنِ

علی بن ہیثم المصری سے مروی حدیث

حضرت علی بن ہیثم المصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت ذوالنون مصری رضی اللہ عنہ عابد ابوالفیض کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے۔

''اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جو ظالموں کی حویلی سے آگے نکل چکے ہیں اور جو جاہلوں کی دوستی سے دور ہو گئے ہیں، جنہوں نے عمل کے ثمر کو اخلاص کے نور کے ساتھ ملایا ہے، جنہوں نے حکمت کے چشمے سے پانی پیا ہے، جو سمجھداری کی کشتی پر سوار ہوئے ہیں اور یقین کی ہوا کے ساتھ بادبان اٹھا دیئے ہیں، جو نجات کے سمندر کی گہرائیوں میں اترے ہیں اور جنہوں نے اخلاص کے کنارے پر لنگر ڈالے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جن کی روحیں بلندیوں میں سیر کرتی ہیں، جن کے دلوں کی خواہشات پرہیز گاری کی انتہاؤں میں گر چکی ہیں حتیٰ کہ انہوں نے نعمتوں والے باغوں میں اپنی سواریاں بٹھا دی ہیں اور نسیم کے باغیچوں سے انہوں نے پھل چنے ہیں اور انہوں نے سرور کی گہرائی میں غوطہ لگایا ہے اور انہوں نے آب حیات کو نوش کیا اور وہ کرامت کے سائے کے نیچے بیٹھے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے کر جنہوں نے صبر کا دروازہ کھولا ہے جو ہمیشہ پریشانیوں کی خندقوں میں رہتے ہیں، جو مصیبتوں کی سختیوں کو عبور کر گئے ہیں، جو خواہشات کے پلوں کو عبور کر گئے ہیں۔ بیشک تیرا نام بہت برکت والا ہے تیرا ارشاد ہے''

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى

''اور وہ جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا تو بیشک جنت ہی ٹھکانہ ہے'' اے اللہ! ہمیں ان لوگوں میں سے بنا جن کی جانب ہدایت کی نشانیاں متوجہ ہیں اور جن کے لئے نجات کا راستہ واضح ہے اور جو اخلاص و یقین کے راستوں پر چلے۔

558 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ وَهْبُ اللّٰهِ بْنُ رَاشِدٍ ,حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهٖ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ دَيْنًا لَاَدَّى اللّٰهُ عَنْكَ؟ قُلْ يَا مُعَاذُ ,اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ,تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ,وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ,وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ ,وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ,بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ,رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ,تُعْطِيهِمَا مَنْ تَشَاءُ ,وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ ,ارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُوْنُسُ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا وَهْبُ اللّٰهِ

علی بن ابراہیم بن عباس المصری سے مروی حدیث

حدیث 558: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھا دوں کہ اگر تیرے اوپر پہاڑوں کے برابر بھی قرضہ ہوا تو اللہ تعالیٰ تیرا قرضہ ادا کر دے گا اے معاذ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ ,تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ,وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ,وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ ,وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ,بِيَدِكَ الْخَيْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ,رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ,تُعْطِيهِمَا مَنْ تَشَاءُ ,وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ

وَارْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

یوں عرض کر: "اے ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے، اے دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والے! تو جس کو چاہتا ہے دنیا اور آخرت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے، اے اللہ! مجھ پر ایسی رحمت فرما جو مجھے تیرے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے"

اس حدیث کو زہری سے صرف یونس نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف وہب اللہ نے روایت کیا ہے۔

559 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدُوسَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ ,فَجَعَلُوا يَسْاَلُونَهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِي كَذَا؟ هَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا امْرَاً اقْتَرَضَ امْرَاً مُسْلِمًا ظُلْمًا فَذَاكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,اَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: " تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ: الْهَرَمُ " قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,فَمَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ فَقَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ اِلَّا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

علی بن زیدوس الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا۔ آپ کے پاس کچھ دیہاتی لوگ آئے اور آپ سے دائیں بائیں کے سوالات کرنا شروع کیے۔ کہنے لگے: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! فلاں کام میں ہم پر کوئی حرج ہے؟ کیا ہم پر فلاں کام میں حرج ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حرج معاف کر دیا ہے۔ سوائے اس شخص کے جو کسی مسلمان سے ظلماً قرضہ لیتا ہے یہ وہ حرج ہے جو باعث ہلاکت ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم فلاں بیماری کی دوا لے لیا کریں؟ فلاں بیماری کی دوا لے لیا کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! دوا لیا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری بنائی ہے اس کے لئے شفا بھی رکھی ہے۔ سوائے ایک بیماری کے اور وہ ہے بڑھاپا۔ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! انسان کو جو کچھ عطا کیا جاتا ہے اس میں سب سے افضل چیز کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حسن اخلاق۔

اس حدیث کو مالک سے صرف نعمان بن عبدالسلام نے روایت کیا ہے۔

560 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ الرَّقِّيُّ، بِنَصِيبِينَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: "يَا عَائِشَةُ ﴿إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا﴾ (الأنعام: 159) هُمْ أَصْحَابُ الْبِدَعِ وَأَصْحَابُ الْأَهْوَاءِ وَلَيْسَ لَهُمْ تَوْبَةٌ, أَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ, وَهُمْ مِنِّي بِرَاءٌ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفًّى وَهُوَ حَدِيثُهُ

علی بن ہشام الرقی سے مروی حدیث

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے عائشہ

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

''وہ جنہوں نے اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور کئی گروہ ہو گئے۔'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان سے مراد بدعتی لوگ ہیں اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرنے والے لوگ ہیں۔ ان کی توبہ قبول نہیں ہے۔ میں ان سے بری ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن مصفی منفرد ہیں اور یہ انہی کی حدیث ہے۔

561 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ, وَالْقَتَّاتُ: النَّمَّامُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ, وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَّاجُ

علی بن قاسم بن الحسین البغدادی سے مروی حدیث

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قتات جنت میں نہیں جائے گا اور (راوی کہتے ہیں:) قتات چغلخور کو کہتے ہیں۔

اس حدیث کو ابراہیم بن مہاجر سے صرف اسرائیل نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابواحمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حجاج منفرد ہیں۔

562 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ عَلَّانُ مَاغَمَّةُ, حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ

علی بن عبد الصمد الطیالسی اعلان ماغمہ سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس نے جمعہ کی ایک رکعت پائی، اس نے جمعہ کو پالیا۔

اس حدیث کو یحییٰ سے صرف عبدالعزیز نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن سلیمان منفرد ہیں۔

563 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُوْنَ الْحَنْبَلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا ابْنُهُ الْعَلَاءُ

علی بن حسن بن ہارون الحنبلی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس نے سونے یا چاندی کے برتن میں پیا، اس کے پیٹ میں دوزخ کی آگ بھری جائے گی۔

اس حدیث کو برد سے صرف ان کے بیٹے علاء نے روایت کیا ہے۔

564 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الرَّيَّانِ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ اُمَرَاءُ ظَلَمَةٌ ,وَوُزَرَاءُ فَسَقَةٌ ,وَقُضَاةٌ خَوَنَةٌ ,وَفُقَهَاءُ كَذَبَةٌ ,فَمَنْ اَدْرَكَ مِنْكُمْ ذٰلِكَ الزَّمَنَ فَلَا يَكُوْنَنَّ لَهُمْ جَابِيًا وَّلَا عَرِيفًا وَّلَا شُرْطِيًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ,وَهُوَ شَيْخٌ لَا بَاْسَ بِهِ

علی بن محمد بن علی الثقفی البغدادی سے مروی حدیث

حدیث 564: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: آخری زمانے میں ظالم حکمران ہوں گے، فاسق وزیر ہوں گے، خائن جج ہوں گے اور جھوٹ بولنے والے فقیہ ہوں گے۔ تم میں سے جو شخص وہ زمانہ پائے، وہ ان کا نہ خیرات جمع کرنے والا بنے، نہ قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنے کی ذمہ داری لے اور نہ ان کا سپاہی بنے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید نے روایت کیا ہے اور سعید سے صرف ابن مبارک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں داؤد بن سلیمان منفرد ہیں اور وہ ایسے شیخ ہیں' جن کی روایت نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

565 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الطُّوسِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ وَهْبٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ جَسْرِ بْنِ فَرْقَدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اجْتَمَعُوا عَلٰى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا عَلٰى وُجُوهِهِمْ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا جَسْرٌ

علی بن حسن الطوسی سے مروی حدیث

✤ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر آسمان اور زمین کی تمام مخلوقات مل کر کسی ایک مسلمان کو قتل کریں، اللہ تعالیٰ ان سب کو اُوندھا کر کے دوزخ میں ڈال دے گا۔

❁❁ اس حدیث کو حسن سے صرف ''جسر'' نے روایت کیا ہے۔

566 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ يَزِيدَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ وَاسِطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ حَتّٰى يَمُوتَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَاسِطٍ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشِيُّ

علی بن عثمان بن عبید الفزاری البغدادی سے مروی حدیث

✤ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے شراب پی اور اسی حالت میں مر گیا، آخرت میں اس پر شراب حرام کر دی جائے گی۔

❁❁ اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ واسط سے صرف ''عبداللہ بن خراش'' نے روایت کیا ہے۔

567 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ زَاطِيَا الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: اِنْ كُنْتُ لَاُفْطِرُ اَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ ,فَمَا اَقْضِيهَا اِلَّا فِي شَعْبَانَ مِنْ اَجْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ اِلَّا فَرَجٌ ,وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُمَا ,عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ,عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ,عَنْ عَائِشَةَ

علی بن اسحاق زاطیا البغدادی سے مروی حدیث

✤ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میرے ماہ رمضان کے کچھ روزے چھوٹ جاتے تو میں ان کو صرف رسول اللہ کی وجہ سے صرف شعبان کے اندر قضا کرتی۔

❁❁ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید انصاری سے پھر عمرہ سے صرف ''فرج'' نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو سفیان ثوری نے ابن عیینہ سے اور دیگر محدثین نے یحییٰ بن سعید کے واسطے سے ابوسلمہ کے واسطے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا

ہے۔

568 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ورَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ: فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِصَحْفَةِ خُبْزٍ وَلَحْمٍ مِنْ بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ,فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ ,فَوَضَعَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَا أَيْدِيَنَا ,فَأَكَلْنَا ,وَعَائِشَةُ تَصْنَعُ طَعَامًا عَجِلَةً (مُعَجَّلَةً) ,فَدَارَتِ الصَّحْفَةُ الَّتِي أُتِيَ بِهَا ,فَلَمَّا فَرَغَتْ مِنْ طَعَامِهَا جَاءَتْ بِهِ فَوَضَعَتْهُ ,وَرَفَعَتْ صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ ,فَكَسَرَتْهَا ,وَقَالَتْ وَقَالَتْ ,فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا بِاسْمِ اللَّهِ غَارَتْ أُمُّكُمْ ,ثُمَّ أَعْطَى صَحْفَتَهَا أُمَّ سَلَمَةَ وَقَالَ: طَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ ,وَإِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ ,لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ ,وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنِ الْأَنْصَارِيِّ

علی بن محمد الانصاری المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم لوگ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُم المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں تھے ہم آپ کے پاس موجود تھے کہ آپ کی بارگاہ میں اُمّ المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے ایک تھال لایا گیا، جس کے اندر روٹی اور گوشت تھا۔ یہ تھال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا گیا۔ آپ نے ہمیں فرمایا: کھانا شروع کرو، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا شروع کیا اور ہم نے بھی کھانا شروع کر دیا۔ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جلدی جلدی کھانا تیار کر رہی تھیں۔ جو تھال آپ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تھا اس کا تمام کھانا جب کھا لیا گیا تو اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اپنا بنایا ہوا کھانا لے کر آئی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا اور اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا تھال اٹھایا اور اس کو توڑ ڈالا۔ رسول اللہ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ تمہاری امی غصے میں ہیں، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا تھال اُمّ المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا اور فرمایا'' کھانے کے بدلے کھانا اور برتن کے بدلے برتن۔

❁❁ اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے صرف یحییٰ بن عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابن وہب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حرملہ منفرد ہیں اور ہم نے اس حدیث کو صرف انصاری کے حوالے سے لکھا ہے۔

569 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَعْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا

نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِنَصْرَانِيٍّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا نَائِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

علی بن اسماعیل کاتب الموصلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نصرانی کو شفعا کا کوئی حق نہیں ہے۔

۞۞ اس حدیث کو سفیان سے صرف نائل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن سنان منفرد ہیں۔

570 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يُوسُفَ الْمُسْتَمْلِي الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ هُمْ أَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ ,وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَأَنْعَمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُمَيْعٍ إِلَّا ابْنُ غُصْنٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَنْطَرِيُّ

علی بن یوسف المستملی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کے بلند درجات میں رہنے والے لوگوں کو نچلے درجوں میں رہنے والے لوگ اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے اوپر چمکتے ستاروں کو دیکھتے ہو اور ابوبکر اور عمر انہی میں سے ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو ابن سمیع سے صرف قاسم بن غصن نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف محمد بن عبدالعزیز نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''قنطری'' منفرد ہیں۔

571 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ ,حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ ,عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا خَطَبَ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ

علی بن احمد بسطام الزعفرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو فرماتے ''اما بعد''

۞۞ اس حدیث کو ابوعامر الخزاز سے صرف ابوداؤد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن بسطام منفرد ہیں۔

572 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، بِالْكُوفَةِ ,حَدَّثَنَا

مُوْسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ اَبِيْهِ مُوْسَى، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: احْفَظُوْنِيْ فِي الْعَبَّاسِ، فَاِنَّهٗ بَقِيَّةُ آبَائِيْ لَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَلَوِيُّ

علی بن محمد بن علی بن ابراہیم بن عمر بن محمد بن علی ابن ابوطالب سے مروی حدیث

✧✧ حضرت حسن بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عباس کے بارے میں میرا لحاظ کیا کرو کیونکہ وہ میرے آباؤ اجداد کی نشانی ہے۔

✧✧ اس حدیث کو حسن بن علی ابن ابی طالب سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "علی بن محمد العلوی" منفرد ہیں۔

573 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَرْوَزِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ وَقِبْطِيٌّ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا حَبَشِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قِبْطِيُّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْلُوْا هٰكَذَا، اِنَّمَا اَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْاَبَّارُ تَفَرَّدَ بِهٖ مَنْصُوْرٌ، وَهُوَ حَدِيْثُهٗ

علی بن احمد بن حسین المروزی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو غلام تھے۔ ایک حبشی اور قبطی تھا۔ ایک دن دونوں میں لڑائی ہوگئی۔ ان میں سے ایک نے دوسرے کو "یا حبشی" کہہ کر پکارا اور دوسرے نے اس کو یا قبطی کہہ کر پکارا، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح مت بولا کرو تم دونوں ہی آلِ محمد کے فرد ہو۔

✧✧ اس حدیث کو معاویہ بن قرہ سے صرف یزید نے روایت کیا ہے اور یزید سے صرف ابوحفص الابار نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں "منصور ابن ابی مزاحم" منفرد ہیں اور یہ انہی کی حدیث ہے۔

574 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ السُّوْسِيُّ الْبَزَّازُ بِاَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ حِمْيَرٍ

علی بن حسن بن مبارک السوسی البزاز سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک میں مناظرہ کرنا کفر ہے۔

☆☆ اس حدیث کو ہشام نے صرف شعیب سے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں محمد بن تمیر منفرد ہیں۔

نوٹ: اس حدیث میں قرآن کریم کے بارے میں جو مناظرہ کرنا کفر قرار دیا گیا ہے۔ اس سے مراد وہ مناظرہ ہے جس میں اپنی نفسانی خواہشات کے مطابق قرآن پاک کے مفہوم کو بگاڑ کر پیش کیا جاتا ہے۔

575 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رِدَاءٍ أَبُو الْحَسَنِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِأَهْلِ عَرَفَةَ يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي أَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْمُثَنَّى تَفَرَّدَ بِهِ أَزْهَرُ

علی بن اسحاق بن رداء ابوالحسن الفقیہ الطبرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک تعالیٰ عرفہ والوں کے بارے میں اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے''دیکھو میرے بندوں کی جانب یہ میرے پاس پراگندہ حال اور غبار آلود حال میں آئے ہیں''

☆☆ اس حدیث کو قتادہ سے صرف مثنیٰ نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں ازہر منفرد ہیں۔

576 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الصُّوفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، صَاحِبُ الْمُصَلَّى ,حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا ,فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَرُدُّهُ عَنِ الظُّلْمِ؛ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ مِنْكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ الْمُصَلَّى الْمَهْدِيُّ ,حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ,عَنْ حُمَيْدٍ ,عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ

علی بن سہل الصوفی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو' چاہے وہ ظلم کرنے والا ہو یا مظلوم ہو، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) ہم مظلوم کی تو مدد کرتے ہیں لیکن ظالم کی کیسے مدد کریں؟

576- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب : أعن أخاك ظالما أو مظلوما - حديث: 2331 صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب : أعن أخاك ظالما أو مظلوما - حديث: 2332 صحيح البخاري - كتاب الإكراه باب يمين الرجل لصاحبه : إنه أخوه - حديث: 6569 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 2233

آپ نے فرمایا: اس کو ظلم سے روکو، یہ تمہاری جانب سے اس کی مدد ہوگی۔

اس حدیث کو قاسم بن معن سے صرف علی بن صالح نے روایت کیا ہے۔ (علی بن صالح مہدی کے مصلی بردار ہیں) ابومسلم نے بیان کیا ہے کہ انصاری نے حمید کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

577 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْمَنْبِجِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ ,فَإِذَا حِسٌّ ,فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ بِلَالٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا مُصْعَبٌ

علی بن یزید المنبجی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے آہٹ محسوس ہوئی، میں نے دیکھا تو وہ بلال تھے۔

❁❁ اس حدیث کو ابوحازم سے صرف مصعب نے روایت کیا ہے۔

578 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ شَجَرَةً مَثَلُهَا مَثَلُ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ ,فَقُلْتُ ,وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ: هِيَ النَّخْلَةُ ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ النَّخْلَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

علی بن ابراہیم العباس المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایسے درخت کو جانتا ہوں جس کی مثال مومن مرد کی طرح ہے۔ میں نے کہا: (حالانکہ میں سب سے چھوٹا تھا) وہ کھجور کا درخت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں وہ کھجور کا درخت ہی ہے۔

❁❁ اس حدیث کو مسعودی سے صرف عبدالرحمٰن بن زیاد نے روایت کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْعَبَّاسُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عباس'' ہے

579 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ

عباس بن فضل الاسفاطی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو عبیداللہ سے صرف سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ''ابوبکر ابن ابی اویس'' منفرد ہیں۔

580 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ ,عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: شَكَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ ,لَا تُؤْذِ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ ,فَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا لَمْ تُدْرِكْ عَمَلَهُ ,فَقَالَ: يَقَعُونَ فِيَّ فَاَرُدُّ عَلَيْهِمْ ,فَقَالَ: لَا تُؤْذُوا خَالِدًا، فَاِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ صَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى الْكُفَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ

عباس بن ربیع بن ثعلب سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں خالد بن ولید کی شکایت لگائی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے خالد کسی بھی بدری صحابی کو تکلیف مت دو کیونکہ اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا صدقہ کرو تو ان کے عمل تک نہیں پہنچ سکتے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ لوگ مجھے تنگ کرتے ہیں تو میں ان کو جواب دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: خالد کو تکلیف مت دیا کرو کیونکہ یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے کافروں پر ڈال رکھا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو اسماعیل ابن ابی خالد سے صرف ابواسماعیل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ربیع بن ثعلب منفرد ہیں۔

581 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَقِيلٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ يَسَّرَ عَلَيْهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ لَا يُرْوَى عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ

عباس بن احمد بن ابو عقیل البغدادی سے مروی حدیث

حضرت کعب بن عجرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تنگ دست کو مہلت دے یا اس پر آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس دن اس کو سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اللہ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

اس حدیث کو کعب بن عجرہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ منفرد ہیں۔

582 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ امْرَاَةٍ لَهَا زَوْجٌ ,وَلَهَا مَالٌ ,وَلَا يَاْذَنُ لَهَا زَوْجُهَا فِي الْحَجِّ قَالَ: لَيْسَ لَهَا اَنْ تَنْطَلِقَ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا حَسَّانُ

عباس بن محمد المجاشعی الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ سے ایک ایسی عورت کے بارے میں مسئلہ پوچھا گیا جس کا شوہر بھی ہے اور اس عورت کے پاس مال بھی ہے (مال اتنا ہے کہ اس عورت پر حج فرض ہے) لیکن اس کا شوہر اس کو حج کرنے کی اجازت نہیں دیتا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر حج پر نہیں جا سکتی۔

اس حدیث کو ابراہیم سے صرف حسان بن ابراہیم نے روایت کیا ہے۔

583 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ,عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمَرْوَةِ هٰذَا الْمَنْحَرُ ,وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ وَطُرُقِهَا مَنْحَرٌ فِي الْعُمْرَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ

عباس بن محمد بن عباس المصری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مروہ کے بارے میں فرمایا "یہ قربان گاہ ہے اور مکہ کا ہر کھلا راستہ اور ہر تنگ راستہ عمرہ میں قربان گاہ ہے"۔

اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے صرف ان کے بھائی عبداللہ نے روایت کیا ہے۔

584 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ اَبُوْ يَعْلَى الرُّخَّجِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا

584- صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة كتاب الرقى - ذكر الزجر عن قتل المرء من أمنه على دمه حديث: 6067 سنن ابن ماجه - كتاب الديات باب من أمن رجلا على دمه فقتله - حديث: 2684 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود حديث: 8112

مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى إِلَّا مِهْرَانُ الرَّازِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ

عباس بن محمد بن الفرج بن ابویعلی الرخجی سے مروی حدیث

حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی آدمی کو اس کے خون پر پناہ دے دی لیکن اس کے بعد اس کو قتل کر دیا تو میں قاتل سے بری ہوں، مقتول اگرچہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

اس حدیث کو علی ابن عبدالاعلیٰ سے صرف مہران رازی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یوسف بن موسیٰ منفرد ہیں۔

585 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الدِّمَشْقِيُّ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ التَّرْجُمَانِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، إِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا، وَإِذَا أَتَتْ هَذِهِ نَطَحَتْهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

عباس بن محمد بن سعید الدمشقی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو ۲ ریوڑوں کے درمیان گھومتی ہے جب وہ ایک ریوڑ کی طرف آتی ہے تو اس ریوڑ والے اس کو سینگ مارتے ہیں اور جب وہ دوسرے ریوڑ کی طرف جاتی ہے تو وہ اس کو سینگ مارتے ہیں۔

اس حدیث کو صفوان سے صرف عبدالعزیز نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ولید بن مسلم منفرد ہیں۔

586 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرَاطِيسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْآدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رِيَاحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ

عباس بن ابراہیم القراطیسی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تکبر کی بناء پر اپنا کپڑا (ٹخنوں سے نیچے) لٹکایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نگاہِ رحمت نہیں فرمائے گا۔

اس حدیث کو رباح سے صرف محمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن راشد منفرد ہیں۔

587 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الدَّامِغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَمْرٌو تَفَرَّدَ بِهِ الدَّامِغَانِيُّ

عباس بن حمدان الحنفی الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جائے نماز پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے اور ہشام سے صرف عمرو بن حمران نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں دامغانی بن مالک منفرد ہیں۔

588 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي مَالٍ أَوْ أَهْلٍ أَوْ وَلَدٍ فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ ,لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ,فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ الْمَوْتِ " ,وَقَرَأَ: (لَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ) (الكهف: 39) لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

عباس بن محمد بن فضالہ الصیرفی البصری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اپنے جس بندے کو بیوی بچوں اور مال جیسی دولت سے نوازتا ہے وہ بندہ ماشا اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھے تو وہ موت کے علاوہ ان میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

لَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

''اور کیوں نہ ہوا جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمر بن یونس منفرد ہیں۔

589 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَثِيرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الطَّعَامِ وَالتَّمْرِ ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ اِلَى اَجَلٍ مُسَمًّى ,وَكَيْلٍ مَعْلُومٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا النَّضْرُ

عباس بن ولید بن شجاع الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ طعام کی اور کھجور کی خرید وفروخت میں اُدھار کیا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی چیز کا ادھار سودا کرنا چاہے، اس کو چاہئے کہ کسی معین مدت تک کے لئے سودا کرے اور جو چیز بیچی جارہی ہے، اس کی مقدار کو معلوم کرلے۔

❀❀ اس حدیث کو شعبہ سے صرف نضر نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبداللہ" ہے

590 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ، وَقَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا بِهِ الْاَحْيَاءَ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: عَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْكُفَّارَ الَّذِينَ اَسْلَمَ اَوْلَادُهُمْ

عبداللہ بن محمد بن سعید ابن ابی مریم سے مروی حدیث

✧✧ حضرت صخر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے۔ آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فوت شدگان کو گالی مت دو کہ اس سے (اس سے تعلق رکھنے والے) زندوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

❀❀ اس حدیث کو سفیان سے صرف فریابی نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں ابن ابی مریم منفرد ہیں۔
ابوالقاسم کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ ان فوت شدہ کافروں کو بھی گالی مت دو جن کی اولادیں حلقہ بگوش اسلام ہوچکی ہیں۔

591 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: " يَبْعَثُ اللّٰهُ الْعُلَمَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَقُوْلُ يَا مَعَاشِرَ الْعُلَمَاءِ، إِنِّي لَمْ أَضَعْ عِلْمِي فِيكُمْ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعَذِّبَكُمْ، اذْهَبُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ " لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي مُوسَى إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

عبداللہ بن محمد بن سعید ابن ابی مریم سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا پھر فرمائے گا: اے علماء کے گروہ! میں نے تمہارے اندر اپنا علم اس لئے نہیں رکھا تھا کہ میں تمہیں عذاب دینا چاہتا ہوں، جاؤ میں نے تم کو بخش دیا ہے۔

٭٭ یہ حدیث ابوموسیٰ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمرو ابن ابی سلمہ منفرد ہیں۔

592 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَخْيَلِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْأَخْيَلِ

ابواسامہ عبداللہ بن محمد ابن ابی اسامہ الحلبی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ مکہ میں تشریف لائے، آپ نے سیاہ عمامہ پہنا ہوا تھا۔

٭٭ اس حدیث کو سفیان سے صرف معاویہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسحاق بن اخیل منفرد ہیں۔

593 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي تَوْرٍ مِنْ شَبَهٍ فَيَقُوْلُ: أَبْقِ لِي، أَبْقِ لِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَمَّادُ

593- صحيح البخاري - كتاب الغسل باب غسل الرجل مع امرأته - حديث:246صحيح البخاري - كتاب الغسل باب : هل يدخل الجنب يده في الإناء قبل أن يغسلها - حديث:257صحيح البخاري - كتاب الغسل باب : هل يدخل الجنب يده في الإناء قبل أن يغسلها - حديث:259صحيح مسلم - كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء في غسل الجنابة - حديث:505صحيح مسلم - كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء في غسل الجنابة - حديث:506صحيح مسلم - كتاب الحيض باب القدر المستحب من الماء في غسل الجنابة - حديث:509سنن أبي داود - كتاب الطهارة باب الوضوء في آنية الصفر - حديث:91سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب اللباس - باب ما جاء في الجمة واتخاذ الشعر حديث:1722

بْنُ سَلَمَةَ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا جُوَيْرِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ

عبداللہ بن احمد بن حنبل سے مروی حدیث

حضرت اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں اور رسول اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے نہایا کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے میرے لئے بھی بچاؤ، میرے لئے بھی بچاؤ۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور حماد سے صرف جویریہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن احمد بن حنبل منفرد ہیں۔

594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ,عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ ,تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

عبداللہ بن حسن بن احمد ابن ابی شعیب الحرانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ایک مومن کو قتل کرنا قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں پوری دنیا کو تباہ کرنے سے بھی زیادہ برا ہے۔

اس حدیث کو ابراہیم بن مہاجر سے صرف محمد بن اسحاق نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن سلمہ منفرد ہیں۔

595 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوْبَ الْقِرَبِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ ,وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ,اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ ,وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيْدُ

عبداللہ بن ایوب القربی البصری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام نمازوں کا ذمہ دار ہے اور مؤذن نمازوں کا اہتمام کرنے والا ہے۔ اے اللہ ائمہ کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

اس حدیث کو روح سے صرف یزید بن زریع نے روایت کیا ہے۔

596 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

قِرْمٍ، عَنْ اَبِيْ يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ ,وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوْءُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ يَحْيَى الْقَتَّاتِ وَاسْمُهٗ زَاذَانُ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قِرْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ

عبداللہ بن حسین المصیصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے۔

❁❁ اس حدیث کو ابویحییٰ قتاد سے صرف سلیمان بن قرم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حسین بن محمد منفرد ہیں۔(ابویحییٰ قتات کا نام زاذان ہے)

597 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُوْ مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لِلْآخَرِ: يَا شَاهَانْ شَاهُ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ مَلِكُ الْمُلُوْكِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ تَفَرَّدَ بِهٖ آدَمُ

عبداللہ بن الحسین المصیصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ دوسرے کو''اے شہنشاہ'' کہہ رہا تھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''اللہ شہنشاہ'' ہے۔

❁❁ اس حدیث کو صرف عاصم سے عبدالملک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں آدم منفرد ہے۔

598 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ هَمَّامٍ، اَخُوْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ,حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَتّٰى مَتٰى تَرْعَوْنَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ ,اهْتِكُوْهُ حَتّٰى يَحْذَرَهُ النَّاسُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

عبداللہ بن محمد ابن ابی سری العسقلانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خطبہ دیا اور فرمایا''تم فاجر کا ذکر کرنے سے کب تک رُکے رہو گے؟ اس کو ذلیل کرو تا کہ لوگ اس سے بچ کر رہیں''۔

❁❁ اس حدیث کو معمر سے صرف عبدالوہاب نے روایت کیا ہے۔

599 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا

بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا أَعْيَادَكُمْ بِالتَّكْبِيرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا عُمَرُ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

عبداللہ بن وہیب الغزی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی عیدوں کو تکبیر کے ساتھ سنوارو۔

اس حدیث کو ابوکثیر سے صرف عمرو بن راشد نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی سری منفرد ہیں۔

600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْفِرْيَابِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ السَّفْرِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ الْكِنَانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَشَدَ اللَّهُ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِهِ أَكْثَرَ لَهُمَا مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: أَيْ فُلَانُ، فَقَالَ: لَبَّيْكَ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: أَلَمْ أُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى أَيْ رَبِّ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: تَرَكْتُهُ لِوَلَدِي مَخَافَةَ الْعَيْلَةِ عَلَيْهِمْ قَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتَ كَثِيرًا، أَمَا إِنَّ الَّذِي تَخَوَّفْتَ عَلَيْهِمْ قَدْ أَنْزَلْتُهُ بِهِمْ، وَيَقُولُ لِلْآخَرِ: أَيْ فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ، فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ أَيْ رَبِّ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: أَلَمْ أُكْثِرْ لَكَ مِنَ الْمَالِ وَالْوَلَدِ؟ قَالَ: بَلَى أَيْ رَبِّ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعْتَ فِيمَا آتَيْتُكَ؟ قَالَ: أَنْفَقْتُهُ فِي طَاعَتِكَ، وَوَثِقْتُ لِوَلَدِي مِنْ بَعْدِي بِحُسْنِ عَدْلِكَ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّكَ لَوْ تَعْلَمُ الْعِلْمَ لَضَحِكْتَ كَثِيرًا وَلَبَكَيْتَ قَلِيلًا، أَمَا إِنَّ الَّذِي وَثِقْتَ لَهُمْ قَدْ أَنْزَلْتُهُ بِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا عَنِ الْمُفَضَّلِ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، وَلَا عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا يُوسُفُ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

عبداللہ بن محمد بن مسلم الفریابی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے ایسے دو بندوں کو کھڑا کیا جن کو کثیر مال اور اولاد سے نوازا تھا، ان میں سے ایک سے فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اس نے کہا: اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں کثیر مال اور اولاد سے نہیں نوازا تھا؟ اس نے کہا: اے میرے رب کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کچھ میں نے تجھے عطا کیا' تو نے اس کا کیا کیا؟ اس نے کہا: میں نے اس کو اپنی اولاد کے لئے چھوڑا ہے، اس ڈر سے کہ کہیں وہ تنگ دست نہ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تو حقیقی علم کو جان لیتا تو تھوڑا ہنستا اور زیادہ روتا۔ بہرحال جس چیز کا تجھے خدشہ تھا میں نے ان پر وہ چیز مسلط کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دوسرے سے فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اس نے کہا: اے اللہ میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تجھے

کثیر مال اور اولاد سے نہیں نوازا تھا؟ اس نے کہا: اے میرے رب! کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو کچھ میں نے تجھے دیا تھا تو نے اس کا کیا کیا؟ اس نے کہا: یا اللہ! میں نے اس کو تیری فرمانبرداری میں خرچ کر دیا اور اپنی اولاد سے میں نے یہ عہد لیا کہ میرے بعد وہ اچھے اعمال اپنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تو حقیقی علم جان لیتا تو تھوڑا ہنستا اور زیادہ روتا بہرحال تو نے اپنی اولاد سے جس چیز کا وعدہ لیا تھا میں نے ان کو وہ چیز عطا کر دی ہے۔

اس حدیث کو اعمش سے صرف مفضل نے روایت کیا ہے اور مفضل سے صرف اوزاعی نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف یوسف بن سفر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن وزیر منفرد ہیں۔

601 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ ، حَدَّثَنِي أَبِي ، عَنْ جَدِّي ، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَوْلَانِيُّ ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ إِلَّا أَمِيرٌ ، أَوْ مَأْمُورٌ ، أَوْ مُرَاءٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ

عبداللہ بن عباس بن ولید بن یزید البروتی سے مروی حدیث

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے سامنے خطبہ یا امیر دیتا ہے یا اس کا نائب دیتا ہے یا ریاکاری کرنے والا دیتا ہے۔

اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے صرف حماد بن عبدالملک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ولید بن یزید منفرد ہیں۔

602 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُزَيْزٍ الْمَوْصِلِيُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ ، وَكَانَتْ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ ذَلِكَ ، فَأَلَّفَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ ، فَبَيْنَمَا هُمْ قُعُودٌ فِي مَجْلِسٍ لَهُمْ إِذْ تَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْأَوْسِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْخَزْرَجِ وَتَمَثَّلَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ بِبَيْتِ شِعْرٍ فِيهِ هِجَاءٌ لِلْأَوْسِ فَلَمْ يَزَالُوا هَذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ وَهَذَا يَتَمَثَّلُ بِبَيْتٍ حَتَّى وَثَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ، وَأَخَذُوا أَسْلِحَتَهُمْ ، وَانْطَلَقُوا لِلْقِتَالِ ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، وَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ ، فَجَاءَ مُسْرِعًا قَدْ حَسَرَ عَنْ سَاقَيْهِ ، فَلَمَّا رَآهُمْ نَادَاهُمْ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَاتِ ، فَتَحَشَّوْا بِأَسْلِحَتِهِمْ ، فَرَمَوْا بِهَا ، وَاعْتَنَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَبْكُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَبْدَةَ تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ

عبداللہ بن محمد بن عزیز الموصلی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اوس اور خزرج انصار کے دو قبیلے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان زمانہ جاہلیت میں دشمنی تھی، جب رسول اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو ان کی یہ دشمنی ختم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں محبتیں ڈال دی تھیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے یہ لوگ ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قبیلہ اوس سے تعلق رکھنے والے ایک آدمی نے ایک شعر کہا، جس کے اندر خزرج کی توہین کی گئی تھی۔ پھر خزرج سے تعلق رکھنے والے ایک آدمی نے ایک شعر کہا جس کے اندر اوس کی مذمت بیان کی گئی تھی۔ کچھ دیر اسی طرح ان دونوں کے درمیان تلخ آمیز اشعار کا تبادلہ جاری رہا حتیٰ کہ نوبت یہاں تک پہنچی کہ یہ ایک دوسرے کے اوپر جھپٹ پڑے اور انہوں نے اپنا اپنا اسلحہ سنبھال لیا اور بات لڑائی تک پہنچ گئی۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچائی گئی اور آپ پر وحی نازل ہوئی۔ آپ اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھائے جلدی جلدی تشریف لائے، جب آپ نے ان لوگوں کو دیکھا تو یوں آواز دی۔

يَآيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْن

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان۔'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد سنتے ہی انہوں نے اسلحہ پھینک دیا اور ایک دوسرے سے بغل گیر ہو گئے۔

اس حدیث کو ثابت اور حمید سے صرف یوسف بن عبدہ البصری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عضان منفرد ہیں۔

603 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَبُو الدَّرْدَاءِ بِمَدِيْنَةِ الطَّرَسُوسِ ,حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ ,عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً ,فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْفَجْرِ بِمِنًى ,فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا رَجُلَانِ خَلْفَ النَّاسِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ ,فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلَيْنِ ,فَجِيءَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا ,فَقَالَ: اَمَا صَلَّيْتُمَا مَعَنَا؟ ,فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا وَظَنَنَّا اَنْ لَا نُدْرِكَ الصَّلَاةَ قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا اِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ,ثُمَّ اَدْرَكْتُمَا الصَّلَاةَ فَصَلِّيَا تَكُوْنُ لَكُمَا نَافِلَةً ,فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ,فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,وَاَنَا يَوْمَئِذٍ كَاشَتِّ الرِّجَالِ، وَاَقْوَاهُمْ ,فَزَاحَمْتُ النَّاسَ حَتَّى اَخَذْتُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهَا عَلَى صَدْرِي ,فَلَمْ اَرَ شَيْئًا كَانَ اَبْرَدَ وَلَا اَطْيَبَ مِنْ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ' لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

ابودرداء عبداللہ بن محمد بن اشعث الطرطوس سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن یزید بن اسود سوائی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع میں شرکت کی۔ میں نے آپ کے ہمراہ منیٰ کے اندر نماز فجر ادا کی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو (آپ نے دیکھا) دو آدمی لوگوں سے پیچھے ہٹ کر بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے لوگوں کے ہمراہ جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں لوگوں کو میرے پاس لے کر آؤ، ان کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ ان پر بہت شدید گھبراہٹ طاری ہوگئی۔ آپ نے فرمایا: تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے کہا: ہم اپنے خیموں میں ہی نماز پڑھ چکے ہیں۔ ہمیں یہ خدشہ تھا ہم جماعت کو نہیں پاسکیں گے۔ آپ نے فرمایا: اگر تم اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو پھر تمہیں جماعت مل جائے تو جماعت کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیا کرو، یہ نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔ ان میں سے ایک نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ) میرے لئے بخشش کی دعا فرمائیں۔ رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی: اے اللہ اس کی بخشش فرما۔ اس کے بعد رسول اکرم ﷺ کے پاس لوگوں کا رش لگ گیا۔ میں ان دنوں بہت طاقتور اور مضبوط آدمی تھا۔ میں ہمت کر کے رسول اکرم ﷺ کے قریب گیا اور رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک کو تھاما، آپ کا دست مبارک اپنے سینے سے لگایا، میں نے رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک سے زیادہ پرسکون اور ٹھنڈک والی چیز کبھی کوئی نہیں دیکھی۔

✿✿ اس حدیث کو غیلان سے صرف ابن ذی حمایہ نے روایت کیا ہے۔

604 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ ,فَصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ,وَاجْعَلْ صَلَاتَكَ مَعَهُمْ نَافِلَةً لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ ,عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا الزُّبَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ حَجَّاجٌ

عبداللہ بن عباس الطیالسی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر کچھ ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز کو لیٹ کر کے پڑھیں گے، تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرنا اور ان کے ساتھ جب نماز پڑھو تو نفل کی نیت کر لیا کرنا۔

✿✿ اس حدیث کو سفیان کے واسطے سے یونس سے صرف ابواحمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حجاج بن شاعر منفرد ہیں۔

605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْقَلْزَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا ,الْمُوَطَّئُوْنَ اَكْنَافًا ,الَّذِيْنَ يَاْلَفُوْنَ وَيُؤْلَفُوْنَ ,وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَاْلَفُ وَلَا

يُوْلَفُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُيَيْنَةَ اَخِي سُفْيَانَ اِلَّا يَعْقُوْبُ

عبداللہ ابن ابی داؤد السجستانی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے کامل مومن وہ ہوتے ہیں جن کے اخلاق سب سے اچھے ہوتے ہیں، جو مہمان نواز ہوتے ہیں اور جو خود دوسروں سے محبت کرتے ہیں اور دوسروں سے اپنے لئے محبتیں وصول بھی کرتے ہیں اور اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے' جو نہ دوسروں سے محبت کرتا ہے اور نہ دوسروں سے محبت وصول کرتا ہے۔

اس حدیث کو سفیان کے بھائی محمد بن عیینہ سے صرف یعقوب ابن ابی عباد نے روایت کیا ہے۔

606 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيْبُ الْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَمَا صَلَّى فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ لَا يُرْوٰى عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عبداللہ بن جعفر الہاشمی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا: وہ جماعت ہو جانے کے بعد مسجد میں تنہا نماز پڑھ رہا تھا، آپ نے فرمایا: کیا کوئی شخص ایسا نہیں ہے' جو اس کے ساتھ تعاون کرے اور اس کے ساتھ نماز پڑھے؟

اس حدیث کو ابوسعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَاضِيْ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَسَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا: رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الرَّبِيْعِ ,وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَبُوْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ ,عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ,عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسَعْدٍ ,وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ,عَنْ اَبِي النَّضْرِ ,عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ,عَنِ ابْنِ عُمَرَ ,عَنْ سَعْدٍ وَهُوَ الصَّوَابُ

عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

اس حدیث کو افریقی عبداللہ بن علی سے صرف ابو یوسف القاضی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں

[illegible]

608 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ سُلَيْمَانُ الْكُرَيْزِيُّ الزُّبَيْرِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُوْنُ

عبداللہ بن ناجیہ البغدادی سے مروی حدیث

حدیث608 حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ واقعہ کی آیت نمبر89 یوں پڑھی۔

فُرُوحٌ وَرَيْحَانٌ

***اس حدیث وایوب سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور حماد سے صرف داؤد ابن سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہارون منفرد ہیں۔

609 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ فَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ مَعَ جِنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ. فَقِيلَ: مِثْلُ أَيِّ شَيْءٍ الْقِيرَاطُ؟ قَالَ: مِثْلُ أُحُدٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ إِلَّا يَزِيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِنَانٍ

عبداللہ بن سعد بن یحییٰ الرقی سے مروی حدیث

حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنازہ کے ساتھ نکلا اور اس کی تدفین تک اس کے ہمراہ رہا اس کو دو قیراط اجر عطا کیا جائے گا۔ آپ سے عرض کی گئی ایک قیراط کتنا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: احد پہاڑ سے زیادہ۔

***اس حدیث کو عبداللہ بن علی ابوایوب الفریقی سے صرف یزید بن محمد بن سنان نے روایت کیا ہے۔

610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدَانَ بْنِ يَزِيْدَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَمِعْتُهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ يَقُوْمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ، انْعَشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ

سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ

عبداللہ بن زیدان بن یزید بن البجلی الکوفی سے مروی حدیث

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی تمہارے نبی کے پیچھے نماز پڑھی میں نے آپ کو نماز سے فراغت کے بعد یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

''اے اللہ! میرے تمام گناہوں اور تمام خطاؤں کو معاف فرما اور مجھے ہلاکت سے بچا اور مجھے غنی فرما اور مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما، کیوں کہ نیکیوں کی ہدایت دینے والا تو ہے اور گناہوں سے بچانے والا بھی تو ہی ہے''۔

اس حدیث کو ابوایوب سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اس حدیث کو روایت کرنے میں محمد بن صلت منفرد ہیں۔

611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ فَرَّ أَحَدُكُمْ مِنْ رِزْقِهِ أَدْرَكَهُ كَمَا يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الصُّدَائِيُّ

عبداللہ بن حسن بن نعمان القزاز البصری سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص اپنا رزق چھوڑ کر بھاگ جائے تو رزق اس تک اس طرح پہنچ جائے گا، جس طرح موت انسان کو پہنچ جاتی ہے۔

یہ حدیث ابوسعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں حسین بن علی صدائی منفرد ہیں۔

612 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدِّبُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ أُصِيبَ مِنْكُمْ بِمُصِيبَةٍ مِنْ بَعْدِي فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيبَتِهِ بِي عَنْ مُصِيبَتِهِ الَّتِي تُصِيبُهُ، فَإِنَّهُ لَنْ يُصَابَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي بَعْدِي بِمِثْلِ مُصِيبَتِهِ بِي لَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ

612- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز باب ما جاء في الصبر على المصيبة - حديث:1594

عبداللہ بن علی المودب البصری سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! میرے بعد تم میں سے جس کو کوئی مصیبت پہنچے وہ اپنی مصیبت کا مجھے پہنچنے والی مصیبتوں کے ساتھ موازنہ کر کے خود کو حوصلہ دے کیونکہ میرے بعد کسی امتی کو میرے جیسی مصیبت ہرگز نہیں دی جائے گی۔

اس حدیث کو عائشہ رضی اللہ عنہا سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے، اس حدیث کو روایت کرنے میں عبداللہ بن جعفر منفرد ہیں۔

613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طُوَيْتٍ الرَّمْلِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ اَخِي رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ ,حَدَّثَنَا رَوَّادٌ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ,ح وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَلَذَّتَهُ ,فَاِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنْ حَاجَتِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلَى اَهْلِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَالِكٍ ,عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا رَوَّادٌ ,وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ ,عَنْ سُمَيٍّ

عبداللہ بن محمد بن طویت الرملی البزاز سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، یہ تمہیں کھانے پینے اور لذتوں سے روک رکھتا ہے، اس لئے جب تم اپنے کام کاج سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے گھر واپس جانے میں جلدی کرو۔

اس حدیث کو مالک کے واسطے سے ربیعہ سے صرف رواد نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث مالک کے واسطے سے سمی سے مشہور ہے۔

614 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الْاَنْمَاطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاُرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: وَمَا بَاْسٌ بِذٰلِكَ ,رَيْحَانَةٌ يَشُمُّهَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُهُ مُعْتَمِرٌ

عبداللہ بن موسیٰ ابن ابی عثمان الانماطی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: کیا روزہ دار (اپنی بیوی کا) بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں حرج ہی کیا ہے، یہ تو ایک خوشبو ہے جو اس نے سونگھی ہے۔

اس حدیث کو سلیمان سے صرف ان کے بیٹے معتمر نے روایت کیا ہے۔

615 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ،

عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَجُوسَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُونَ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ ,وَاِنْ لَقِيتُمُوهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ ,وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ مُصَفًّى

عبداللہ بن صقر السکری البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس اُمت کے مجوسی وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو جھٹلانے والے ہیں، یہ اگر بیمار ہو جائیں' تو ان کی عیادت کو مت جانا، اگر تمہاری اس سے ملاقات ہو تو ان کو سلام مت کہنا، اگر یہ مرجائیں' تو ان کے جنازوں میں شرکت مت کرنا۔

✿✿ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن مصفّٰی منفرد ہیں۔

616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْحَرْبِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ جُنَاحٍ، مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوسُفَ الْقَاضِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى خَلْفَ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَيْنِ ,وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ,وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا اَبُوْ يُوسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مَخْلَدٍ

عبداللہ بن شعیب ابوالقاسم الحربی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو نوافل پڑھے۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، اور تمہارے لئے اللہ کے رسول کی ذات میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

✿✿ اس حدیث کو عبداللہ سے صرف ابویوسف نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حسن بن مخلد منفرد ہیں۔

616-صحيح البخاري - كتاب الصلاة أبواب استقبال القبلة - باب قول الله تعالى : واتخذوا من مقام إبراهيم مصلى حديث: 390صحيح البخاري - كتاب الحج باب من أهل حين استوت به راحلته - حديث: 1486صحيح البخاري - كتاب الحج باب الإهلال مستقبل القبلة - حديث: 1487صحيح مسلم - كتاب الحج باب الإهلال من حيث تنبعث الراحلة - حديث: 2111صحيح مسلم - كتاب الحج باب الإهلال من حيث تنبعث الراحلة - حديث: 2112صحيح مسلم - كتاب الحج باب وجوب الدم على المتمتع - حديث: 2234سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء من أي موضع أحرم النبي صلى الله عليه حديث: 781سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في دخول النبي صلى الله عليه وسلم مكة حديث: 816سنن ابن ماجه - كتاب المناسك باب السعي بين الصفا - حديث: 2986

617 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّقْرِيُّ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ مُوْسَى النَّحْوِيِّ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ: (فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ

عبداللہ بن علی بن اسحاق بن ابراہیم الصقری الحربی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ واقعہ کی آیت نمبر ۸۹ یوں پڑھی۔
فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ

اس حدیث کو شعبہ سے صرف عبداللہ ابن ابی بکر نے روایت کیا ہے۔

618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْشٍ الْاَسَدِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَ وَجَدْتُ فِیْ سَمَاعِ الْفَرَجِ بْنِ الْيَمَانِ الْكَرْدَلِيِّ ,حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَمُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ,عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ,عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی ,عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰی اَرْضِ جُهَيْنَةَ اَنْ لَا تَسْتَنْفِعُوا (تَسْتَمْتِعُوا) مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَطَرٍ وَابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا دَاوُدُ ,وُجُوْدًا فِیْ سَمَاعِ الْفَرَجِ

عبداللہ بن قریش الاسدی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عکیم جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم جہینہ کے لوگوں کی جانب یہ خط لکھا ''مردار کی کھال اور اس کے پٹھوں کو استعمال میں مت لاؤ''

نوٹ: مردار کی کھال کو اگر دباغت دے دی جائے' تو اس کو استعمال میں لانا جائز ہے۔

اس حدیث کو مطر اور ابن جحادہ سے صرف داؤد زبرقان نے روایت کیا ہے۔

619 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ اَخِیْ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: (سِيمَاهُمْ فِیْ وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ) (الفتح: 29) قَالَ: النُّوْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُرْوٰی عَنْ اُبَيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ

عبداللہ بن محمد ابن اخی رواد بن الجراح سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد
سِيمَاهُمْ فِیْ وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُود

''ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان سے''۔ [illegible]
کے بارے میں فرمایا'' ان کی نشانی سے مراد یہ ہے کہ قیامت کے دن ان کو نور عطا کیا جائے گا''۔
یہ حدیث ابی ابن کعب سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اس حدیث کو روایت کرنے میں ابوجعفر رازی منفرد ہیں۔

620 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْجَمْرِيُّ الْبَصْرِيُّ، فِي بَنِي جَمْرَةَ ,حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ ,عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ,اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ ,ثُمَّ يَقُولُ: اِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ ,عَنْ رَافِعٍ اِلَّا مُقَاتِلٌ ,وَلَا عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا اَخُوهُ مُصْعَبٌ تَفَرَّدَ بِهِ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

عبداللہ بن محمد بن عباس الضبی الجمری البصری سے مروی حدیث

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے جب تک یہ دعا نہ پڑھ لیتے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ,اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

''اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں، میں تیری بارگاہ میں بخشش کا سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

پھر آپ فرماتے: مجلس میں ہونے والے (خلاف اولیٰ چیزوں کا) یہ کفارہ ہے۔

اس حدیث کو ابوالعالیہ کے واسطے سے، رافع سے صرف مقاتل نے روایت کیا ہے اور مقاتل سے صرف ان کے بھائی مصعب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یونس بن محمد منفرد ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَزِيعٍ الْخَصَّافُ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ يَحْيَى بْنِ اَبِي دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ,عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ " نَهَى عَنْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ: تَعْجِيلُ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ ,وَيَوْمُ الْاَضْحَى ,وَيَوْمُ الْفِطْرِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا اَبُو جَنَابٍ ,وَلَا عَنْ اَبِي جَنَابٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بَزِيعٍ

عبداللہ بن اسحاق بن ابراہیم المدائنی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دنوں کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا

(۔) اپنے نداسانی سے پہلے جلد بازی کرتے ہوئے روزہ رکھنا۔
(۔) قربانی کے دن کا روزہ رکھنا۔
(۔) عیدالفطر کے دن روزہ رکھنا۔

اس حدیث کو طلحہ بن مصرف سے صرف ابوجناب نے روایت کیا ہے اور ابوجناب سے صرف سعید بن مسلمہ نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں احمد بن بزیع منفرد ہیں۔

622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْقُومَسِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلْحَيَاءُ وَالْاِيْمَانُ مَقْرُوْنَانِ لَا يَفْتَرِقَانِ اِلَّا جَمِيعًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مَالِكٌ ,وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ عُبَيْدَةَ

عبداللہ بن محمد بن عبیدہ القومسی سے مروی حدیث

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیا اور ایمان دونوں اکٹھے ہوتے ہیں جاتے ہیں تو اکٹھے ہی جاتے ہیں۔

اس حدیث کو شعبی سے صرف مالک بن مغول نے روایت کیا ہے اور مالک سے صرف ابواسحاق فزری نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ابواسحاق سے روایت کرنے میں محمد بن عبیدہ منفرد ہیں۔

623 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ السَّمَرِيُّ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنٍ الشَّيْلَمَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمَخْزُوْمِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَشَّرْتُ بِلَالًا ,فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ ,بِمَا تُبَشِّرُنِي؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَجِيءُ بِلَالٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَاحِلَةٍ رَحْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ ,وَزِمَامُهَا مِنْ دُرٍّ وَيَاقُوتٍ ,مَعَهُ لِوَاءٌ ,يَتْبَعُهُ الْمُؤَذِّنُوْنَ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتّٰى اِنَّهُ لَيُدْخِلُ مَنْ اَذَّنَ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا يُرِيْدُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا خَالِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ

عبداللہ بن محمد بن سعید السمری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دی، بلال نے مجھے کہا: اے عبداللہ تم مجھے کس بات کی خوشخبری دے رہے ہو؟ میں نے کہا: میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بلال قیامت کے دن ایسی سواری پر سوار ہو کر آئے گا' جس کا کجاوا سونے کا ہوگا' جس کی لگام میں موتی اور یاقوت کی ہوں گی، اس کے پاس ایک جھنڈا ہوگا، مؤذنین آپ کے پیچھے آ رہے ہوں گے اور آپ ان کو لے کر جنت میں چلے جائیں گے حتیٰ کہ جس نے اللہ کی خاطر

622- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه عبد الله - حديث:4572

صرف چالیس دن اذان پڑھی ہوگی وہ بھی جنت میں جائے گا''

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو عبید اللہ سے صرف خالد بن اسماعیل نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں حسین بن حسن منفرد ہیں۔

624 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَلَّادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ اَبِيْ (ص: 373) اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ اَيُّ عُرَى الْاِيْمَانِ اَوْثَقُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ: " اَوْثَقُ عُرَى الْاِسْلَامِ: الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ ,وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ ,وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ " ,ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: اَتَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ: فَاِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا اِذَا فَقِهُوا فِيْ دِيْنِهِمْ ,ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: "اِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ ,اِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِيْ عَمَلِهِ ,وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلٰى اِسْتِهٖ زَحْفًا ,وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً نَجَا مِنْهَا ثَلَاثٌ ,وَهَلَكَ سَائِرُهُنَّ فِرْقَةٌ اٰزَتِ الْمُلُوْكَ وَقَاتَلُوْهُمْ عَلٰى دِيْنِهِمْ وَدِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَاَخَذُوْهُمْ فَقَتَلُوْهُمْ وَنَشَرُوْهُمْ بِالْمَنَاشِيْرِ ,وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَةِ الْمُلُوْكِ وَلَا اَنْ يُقِيْمُوا بَيْنَ ظَهْرَانِيْهِمْ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ وَدِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ,فَسَاحُوا فِي الْبِلَادِ وَتَرَهَّبُوا وَهُمُ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ) (الحديد: 27) الْاٰيَةَ " قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: فَمَنْ اٰمَنَ بِيْ وَاتَّبَعَنِيْ وَصَدَّقَنِيْ فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ,وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِيْ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْهَالِكُوْنَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَقِيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ

عبداللہ بن احمد بن خلاد القطان البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ایمان کی کون سی رسی سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسلام کی سب سے مضبوط رسی یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لئے تعلق رکھا جائے ,محبت اللہ کے لئے کی جائے ,بغض اللہ کے لئے رکھا جائے ۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا شخص سب سے افضل ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: سب سے بہتر شخص وہ ہے' جس کا عمل سب سے افضل ہے' جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ رکھتا ہو۔ پھر آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود میں نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا: کون سا شخص سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: سب سے زیادہ علم رکھنے والا وہ شخص ہے' جو لوگوں کے اختلاف کے وقت

حق کی سب سے زیادہ بصیرت رکھنے والا ہو، اگر چہ اس کا عمل تھوڑا ہی ہو، اگر چہ وہ گھسٹ گھسٹ کر چلتا ہو۔ تم سے پہلے اہل ۷۳ فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ ان میں سے تین ایسے تھے جو نجات پانے والے ہیں۔ باقی سب ہلاک ہو گئے۔

○ ایک جماعت جو بادشاہوں کے قریب آئی ان کے ساتھ اپنے دین اور عیسیٰ ابن مریم کے دین پر جہاد کیا لیکن بادشاہوں نے ان کو گرفتار کیا، ان کو قتل کیا اور آروں کے ساتھ ان کو چیر ڈالا۔

○ ایک جماعت جن کو بادشاہوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہ تھی اور نہ ہی ان کے اندر یہ ہمت تھی کہ وہ ان کے سامنے کھلم کھلا اللہ تعالیٰ کے دین اور عیسیٰ ابن مریم کے دین کی تبلیغ کر سکیں، یہ لوگ دوسرے شہروں میں چلے گئے اور الگ تھلگ ہو کر بیٹھ گئے یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ

''اور راہب بننا تو یہ بات دین میں انہوں نے اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نبھانا جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایمان لایا اور میری اتباع کی اور میری تصدیق کی، اس نے اس کو نبھایا ہے جیسا اس کے نبھانے کا حق تھا اور جس نے میری اتباع نہ کی، وہ لوگ ہلاکت میں پڑنے والے ہیں۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف عقیل جعدی نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں صعق بن حزن منفرد ہیں۔

625 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، بِمَكَّةَ ,حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبُ ,أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ أُمَرَاءَ يَكُونُونَ بَعْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ ,وَلَنْ يَرِدَ عَلَى الْحَوْضِ ,وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ ,وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَذَاكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ ,لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ ,النَّاسُ غَادِيَانِ فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا ,وَفَادٍ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا ,وَالصَّلَاةُ بُرْهَانٌ ,وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ ,وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ النَّارَ الْمَاءُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عَقِيلٌ ,تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

عبداللہ بن علی بن جارودی النیشابوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے کعب! اللہ تعالیٰ تجھے ان حکمرانوں سے بچائے جو میرے بعد ہوں گے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! وہ کیسے لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: جو شخص ان

کے پاس جائے، ان کے جھوٹ کو سچ قرار دے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے، وہ مجھ سے نہیں اور میں ان سے نہیں اور نہ ہی وہ میرے حوض کوثر پر آ سکے گا۔ اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے، ان کے جھوٹ کو سچ قرار نہ دے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کرے، وہ مجھ سے ہے، میں اس سے ہوں اور وہ میرے حوض کوثر پر آئے گا۔ وہ گوشت جنت میں نہیں جا سکتا جو حرام سے پلا ہو اور ہر وہ گوشت جو حرام سے پلا ہو، اس کے لئے آگ زیادہ بہتر ہے۔

لوگ دو طرح کی صبح کرتے ہیں کوئی شخص خود کو بیچ ڈالتا ہے اور ہلاکت میں پڑتا ہے اور کوئی شخص اپنے آپ کو قربان کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو آزاد کر لیتا ہے، نماز برہان ہے، روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو مٹا دیتا ہے۔

اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف عقیل نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان منفرد ہیں۔

626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مِهْرَانَ بْنِ حَكِيمٍ اَخِي بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ,عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,مَنْ اَبَرُّ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اُمَّكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَبَاكَ ,ثُمَّ الْاَقْرَبَ ,فَالْاَقْرَبَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِهْرَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ ,وَلَمْ يُسْنِدْ مِهْرَانُ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

عبداللہ بن حسین بن راشد السلمی النیشاپوری سے مروی حدیث

حضرت مہران بن حکیم رضی اللہ عنہ جو کہ بہز بن حکیم کے بھائی ہیں، اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ۔ پھر جوان کا قریبی رشتے دار ہو پھر جوان کا قریبی رشتے دار ہو۔

اس حدیث کو مہران سے صرف ابراہیم نے روایت کیا ہے اور مہران بن حکیم نے ''ثنا'' کہہ کر اس کے علاوہ اور کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

عبداللہ بن عمر بن صفوان التستری سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیالیا وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف ابن بزیع نے روایت کیا ہے اوراس حدیث کوروایت کرنے میں یحییٰ بن غیلان منفرد ہیں۔

628 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُلَيْمٍ مَوْلَى الشَّعْبِيِّ ,عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تُزَوَّجُ الْمَرْاَةُ عَلٰى خَالَتِهَا ,وَلَا الْخَالَةُ عَلٰى ابْنَةِ اُخْتِهَا ,وَلَا تُزَوَّجُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا ,وَلَا الْعَمَّةُ عَلٰى ابْنَةِ اَخِيهَا ,وَلَا الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى ,وَلَا الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا ابْنُ بَزِيعٍ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: ایسی عورت سے شادی نہ کی جائے جس کی خالہ نکاح میں ہو اور نہ خالہ سے نکاح کیا جائے جبکہ اس کی بھانجی نکاح میں ہو۔ نہ ایسی عورت سے نکاح کیا جائے جس کی پھوپھی نکاح میں ہو اور نہ پھوپھی سے نکاح کیا جائے جبکہ اس کی بھتیجی نکاح میں ہو۔ بڑی (بہن) نکاح میں ہو تو چھوٹی سے نکاح نہ کیا جائے اور چھوٹی (بہن) نکاح میں ہو تو بڑی (بہن) سے نکاح نہ کیا جائے۔

اس حدیث کو سلیم سے صرف ابن بزیع نے روایت کیا ہے۔

629 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شَرَاعَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَرَاعَةَ الْقَيْسِيُّ النَّصْرِيُّ، حَدَّثَنَا النَّمِرُ بْنُ كُلْثُومٍ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ تْ رَبِيعَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُونَهُ اَنْ يَنْفِرُوْا فِي النَّفْرِ الْاَوَّلِ ,فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ ,اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ ,وَيَقُوْلُ لَكَ: قُلْ لِرَبِيعَةَ: لَا تَنْفِرْ فِي النَّفْرِ الْاَوَّلِ فَلَاُقِلَّنَّكَ مِنْ حَبِيبٍ "لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ النَّمِرُ

ابوشراعہ عبداللہ بن شراعہ القیسی النصری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ منیٰ سے مکہ کی جانب روانگی کے لئے اجازت کے واسطے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور کہا: اے محمد (ﷺ)! بیشک اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ ربیعہ سے کہو کہ ابھی منیٰ سے مکہ نہ جائیں کیونکہ ان کو ہم اپنے حبیب کے ہمراہ روانہ کریں گے۔ یہ حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور

اس حدیث کوروایت کرنے میں نمر بن کلثوم منفرد ہیں۔

630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَنْدَةَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ,فَقَالَ: حَجَجْتَ؟ ,فَقَالَ: لَا ,فَقَالَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ,ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا حَمَّادٌ ,وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا يَزِيْدُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ

عبداللہ بن سندہ بن ولید الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو''شبرمہ'' کی جانب سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔آپ نے فرمایا: کیا تو نے حج کرلیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔آپ نے فرمایا: پہلے اپنی جانب سے حج ادا کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج ادا کر۔

✿✿ اس حدیث کوعمرو بن دینار سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور حماد سے صرف یزید بن ہارون نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن خالد منفرد ہیں۔

631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عِيسٰى بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ,عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَيِّتَ ,فَقُوْلُوا خَيْرًا، فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ ,فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,مَا نَقُوْلُ؟ قَالَ: " قُوْلِي: اَللّٰهُمَّ ,اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ ,وَارْحَمْهُ ,وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى صَالِحَةً " قَالَتْ: فَاَعْقَبَنِي اللّٰهُ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عِيسٰى بْنِ الضَّحَّاكِ اَخِي الْجَرَّاحِ بْنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا النُّعْمَانُ

عبداللہ بن محمد العباسی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ اُمّ المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جب تم میت کے پاس آؤ تو اچھی گفتگو کرو کیونکہ فرشتے تمہاری بات پر آمین کہتے ہیں۔ میں نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: تم کہا کرو''اے اللہ ہماری اوراس کی مغفرت فرما اوراس پر رحم فرما اور مجھے اس کے بعد اچھی زندگی نصیب فرما''۔اُمّ المؤمنین فرماتی ہیں: ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے محمد (ﷺ) عطا فرما دیئے۔

630-صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب النهي عن أن يحج عن الميت من لم يحج عن' حديث: 2833سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب الرجل يحج عن غيره - حديث:1559سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الحج - حديث:2901

اس حدیث کو عیسیٰ بن ضحاک جو کہ جراح بن ضحاک کے بھائی ہیں' سے صرف ایمان نے روایت کیا ہے۔

632 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّ اُمَّتِي مُعَافًى اِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ ,وَمَنِ الْمُجَاهِرُوْنَ؟ قَالَ: "اَلَّذِي يَعْمَلُ الْعَمَلَ بِاللَّيْلِ فَيَسْتُرُهُ رَبُّهُ ,ثُمَّ يُصْبِحُ ,فَيَقُوْلُ: يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا ,فَيَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ" لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحُلْوَانِيُّ

عبداللہ بن محمد بن عمران الاصبہانی سے مروی حدیث

✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجاہرین کے سوا میرا ہر اُمتی آزمائش سے بچا ہوا ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجاہرین کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو رات کے وقت کوئی (برا) عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرما دیتا ہے' لیکن جب صبح ہوتی ہے' تو وہ بندہ خود اپنی زبان سے کہتا پھرتا ہے" اے فلاں شخص میں نے گزشتہ رات یہ یہ عمل کیا ہے" تو وہ خود سے اللہ کے پردے کو ہٹا دیتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث ابوقتادہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں حسن بن علی رضی اللہ عنہما منفرد ہیں۔

633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْبَاطِرْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَنَسْمَعُ تَسْبِيْحَ الطَّعَامِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَنْصُوْرٍ اِلَّا اِسْرَائِيْلُ

عبداللہ بن بندار الاصبہانی الباطرقانی سے مروی حدیث

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا کھایا کرتے تھے اور ہم سنتے تھے کہ (جو کھانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تناول فرما رہے ہوتے تھے وہ) کھانا تسبیح پڑھ رہا ہے۔ (یعنی اللہ کا شکر ادا کرتا ہے)

✿✿ اس حدیث کو منصور سے صرف اسرائیل نے روایت کیا ہے۔

634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ,عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلٰى اَرْضٍ بِالْمَدِيْنَةِ يُقَالُ لَهَا بَطْحَانُ ,فَقَالَ: يَا اَنَسُ ,اسْكُبْ لِي وَضُوْءًا ,فَسَكَبْتُ لَهٗ ,فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَاجَتَهٗ اَقْبَلَ اِلَى الْاِنَاءِ ,وَقَدْ اَتٰى هِرٌّ فَوَلَغَ فِي الْاِنَاءِ ,فَوَقَفَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَقْفَةً حَتّٰى شَرِبَ الْهِرُّ ,ثُمَّ

تَوَضَّأَ، فَذَكَرْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمْرَ الْهِرِّ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، إِنَّ الْهِرَّ مِنْ مَتَاعِ الْبَيْتِ، لَنْ يُقَذِّرَ شَيْئًا، وَلَنْ يُنَجِّسَهُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، وَلَا رَوَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

عبداللہ بن محمد بن حسن بن اسید الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مدینہ کی سرزمین کی جانب روانہ ہوئے، جس کو بطحان کہا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے انس! میری طہارت کے لئے پانی رکھو۔ میں نے آپ کی طہارت کے لئے پانی رکھا، جب آپ قضائے حاجت سے فارغ ہو کر برتن کی جانب متوجہ ہوئے تو بلی اس برتن سے پانی پی رہی تھی، رسول اکرم ﷺ نے کچھ دیر انتظار کیا حتیٰ کہ بلی نے پیٹ بھر کر پانی پی لیا پھر آپ نے اسی پانی سے وضو فرمایا، میں نے رسول اکرم ﷺ سے بلی والے معاملے میں بات کی۔ آپ نے فرمایا: اے انس! بلی گھر کے سامان کی طرح ہوتی ہے یہ نہ کسی چیز کو خراب کرتی ہے اور نہ ہی اس سے کوئی چیز پلید ہوتی ہے۔

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو جعفر بن محمد سے صرف عمر بن حفص نے روایت کیا ہے اور علی بن حسین نے انس کے واسطے سے اس حدیث کے سوا کوئی روایت نہیں کی۔

635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ كَثِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَالِدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللَّهُ وَجْهًا حَسَنًا وَاسْمًا حَسَنًا وَجَعَلَهُ فِي مَوْضِعٍ غَيْرِ شَائِنٍ فَهُوَ مِنْ صَفْوَةِ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الخفيف)

أَنْتَ شَرْطُ النَّبِيِّ إِذْ قَالَ يَوْمًا ... فَابْتَغُوا الْخَيْرَ فِي حِسَانِ الْوُجُوهِ

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرٌ

عبداللہ بن احمد بن اسید الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ نے حسن و جمال عطا کیا اور اچھی شہرت عطا فرمائی اور اس کو کسی شاندار جگہ پر رکھا۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات میں سے چن لیا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں شاعر نے کہا

''نبی کی مراد تو ہی تھا جس دن آپ نے فرمایا: کہ اچھے چہروں والوں میں بھلائی تلاش کرو۔''

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت

کرنے میں کثیر بن محمد منفرد ہیں۔

636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا النَّضْرُ

عبداللہ بن الصباح الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے دن منادی کو حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کردے "اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو"۔

اس حدیث کو ابن عون سے صرف نضر بن شمیل نے روایت کیا ہے۔

637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوسُفَ يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ ,حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَبَاحٍ اِلَّا اَبُوْ عَلِيٍّ

عبداللہ بن احمد بن اسحاق التستری سے مروی حدیث

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جمرۂ عقبہ کی رمی کرنے تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلسل تلبیہ پڑھا۔

اس حدیث کو رباح سے صرف ابوعلی حنفی نے روایت کیا ہے۔

638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْخَزَّانُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا صَلَّى افْتَرَشَ يُسْرَاهُ ,وَنَصَبَ يُمْنَاهُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْحُسَيْنُ تَفَرَّدَ بِهٖ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

636- صحيح البخاري - كتاب الأذان باب الكلام في الأذان - حديث:599صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صلاة الجماعة والإمامة - باب: هل يصلي الإمام بمن حضر ؟ وهل يخطب يوم حديث:648صحيح البخاري - كتاب الجمعة باب الرخصة إن لم يحضر الجمعة في المطر - حديث: 874صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب الصلاة في الرحال في المطر - حديث: 1163سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب التخلف عن الجماعة في الليلة الباردة أو الليلة المطيرة حديث:913سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب الجماعة في الليلة المطيرة - حديث: 934سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب الجماعة في الليلة المطيرة - حديث:

عبداللہ بن محمد بن یعقوب الخزاز الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ جب نماز پڑھتے تو (تشہد میں بیٹھتے ہوئے) بایاں پاؤں بچھا لیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے۔

(٭)(٭)اس حدیث کو اعمش سے صرف حسین بن حسان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں [illegible] منفرد ہیں۔

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سِخْتَانَ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّبَادَ آبَاذِيُّ الشِّيرَازِيُّ ,حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ بَنِي آدَمَ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ ,وَيُجْزِي مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ رَكْعَةُ الضُّحَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا سَالِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

عبداللہ بن محمد بن سختان الشیرازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے فرماتے ہیں: بنی آدم پر لازم ہے کہ روزانہ اپنے ہر عضو کے بدلے صدقہ دے اور اس تمام صدقے کی طرف سے چاشت کی دو رکعتیں کافی ہیں۔

(٭)(٭)اس حدیث کو ہشام بن حسان سے صرف سالم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن محمد منفرد ہیں۔

640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ الدَّقِيقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَزْوَانَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ سَأَلَ عَنْ أَبَوَيْهِ وَزَوْجَتِهِ وَوَلَدِهِ ,فَيُقَالُ لَهُ: إِنَّهُمْ لَمْ يَبْلُغُوا دَرَجَتَكَ وَعَمَلَكَ ,فَيَقُولُ: يَا رَبِّ ,قَدْ عَمِلْتُ لِي وَلَهُمْ ,فَيُؤْمَرُ بِإِلْحَاقِهِمْ " ,وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ: (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ) (الطور: 21) الْآيَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ غَزْوَانَ

عبداللہ بن یزید بن ابان الدقیقی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بندہ جنت میں جائے گا تو اپنے ماں باپ اپنی بیوی اور بچوں کے بارے میں پوچھے گا' اس کو بتایا جائے گا کہ وہ تیرے درجے اور تیرے علم تک نہیں پہنچ پائے وہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے عمل اپنے لئے اور ان کے لئے کیا تھا، تو حکم دیا جائے گا: اس کے ماں باپ، اس کی بیوی اور بچوں کو اس تک پہنچا دیا جائے۔ اس کے بعد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ

''اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے ان کی اولاد ان سے ملا دی اور ان کے عمل میں انہیں کچھ کمی نہ دی سب آدمی اپنے کئے میں گرفتار ہیں۔'''' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

ﷺﷺ اس حدیث کو سالم سے صرف شریک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن غزوان منفرد ہیں۔

641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الرَّجَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ ,وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ يَأْكُلُ مِنْهُ ,فَقَالَ: ادْنُوا ,فَكُلُوا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ ,فَقُلْنَا: إِنَّا صِيَامٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,فَقَالَ: هَلْ صُمْتُمْ أَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَهَلْ تُرِيدُونَ أَنْ تَصُومُوا غَدًا؟ ,فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَادْنُوا ,فَكُلُوا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ؛ فَإِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا يُصَامُ وَحْدَهُ لَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ

عبداللہ بن محمد بن شعیب الرجانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جمعہ کے دن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے آپ کے سامنے کھانا موجود تھا اور آپ اس میں سے کھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: قریب آ جاؤ اور اس کھانے میں سے تم بھی کھاؤ، ہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم روزے سے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم نے گزشتہ کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم آئندہ آنے والی کل روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتے ہو؟ ہم نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر قریب آ جاؤ اور یہ کھانا کھاؤ کیونکہ صرف جمعہ کے دن اکیلا روزہ نہیں رکھا جاتا۔

ﷺﷺ اس حدیث کو جابر سے صرف اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حکیم منفرد ہیں۔

642 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ مُوسَى الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ الْمُؤَدِّبُ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سِنَانٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَمَرَ اللّٰهُ مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنِّي جَعَلْتُ نَسَبًا ,وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا ,فَجَعَلْتُ أَكْرَمَكُمْ أَتْقَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ إِلَّا أَنْ تَقُولُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ خَيْرٌ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ,فَأَنَا الْيَوْمَ أَرْفَعُ نَسَبِي ,وَأَضَعُ نَسَبَكُمْ أَيْنَ الْمُتَّقُونَ" لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ

عبداللہ بن عمران بن موسیٰ البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا' اللہ تعالیٰ منادی کو حکم

641- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه عبد الله - حديث: 4574

دے گا' وہ منادی یہ نداء دے گا' خبردار! میں نے نسب بنایا ہے اور تم نے بھی نسب بنایا ہے۔ میں نے تم میں سے سب سے زیادہ پرہیزگار کو سب سے زیادہ عزت دار قرار دیا لیکن تم نے انکار کیا۔ تم کہنے لگے "فلاں بن فلاں" سے بہتر ہے۔ میں آج اپنے نسب کو بلند کروں گا اور تمہارے نسب کو نیچا کروں گا۔ کہاں ہے تقویٰ والے لوگ؟

اس حدیث کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں صالح بن علی منفرد ہیں۔

643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ ,ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا ,فَقَالَ: اَلَا اُرَاكُمْ تَقْرَءُوْنَ مَعَ اِمَامِكُمْ؟ قُلْنَا: اَجَلْ ,يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ,فَقَالَ: اِنِّي اَقُوْلُ مَالِي اُنَازَعُ الْقُرْآنَ ,لَا تَفْعَلُوا، اِذَا جَهَرَ الْاِمَامُ بِالْقُرْآنِ فَلَا يَقْرَاْ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْآنِ ,فَاِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ ,وَالْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ مِمَّنْ سَمِعَ ابْنَ لَهِيعَةَ قَبْلَ احْتِرَاقِ كُتُبِهِ

عبداللہ بن محمد بن جملہ الدمشقی سے مروی حدیث

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' اس میں بلند آواز سے قرأت کی پھر آپ ہماری جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: کیا بات ہے، میں تمہیں دیکھتا ہوں تم اپنے امام کے ہمراہ قرأت کرتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: میں بھی سوچ رہا تھا کہ میں قرآن میں جھگڑ کیوں رہا ہوں؟ جب امام قرأت جہر کے ساتھ کر رہا ہو تو تم ایسا مت کیا کرو، سوائے سورت فاتحہ کے کیونکہ وہ سورت فاتحہ نہیں پڑھتا۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔

اس حدیث کو یزید ابن ابی حبیب سے صرف ابن لہیعہ نے روایت کیا ہے اور ولید بن یزید نے ابن لہیعہ سے ان کی کتابیں جلنے سے پہلے سماع کیا تھا۔

644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتَّابٍ الرَّقِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ، بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ,عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يُوشِكُ اَنْ يَكُوْنَ اَقْصَى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِيْنَ بِسَلَاحَ وَسَلَاحُ مِنْ خَيْبَرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُوْنُسُ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى ,وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ: سَعْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ

عبداللہ بن عتاب الرقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قریب ہے کہ مسلمانوں کی سب سے دور والی سرحد صلاح میں ہو۔ اور ''صلاح'' خیبر کے علاقے میں ہے۔

❁❁ اس حدیث کو زہری سے صرف یونس نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ منفرد ہیں اور سلیمان بن عبدالرحمن کہتے ہیں: یہ راوی سعدان بن یحییٰ الخمی ہیں۔

645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَّةَ اَبُوْ طَاهِرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوْسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَاضَعَ لِيْ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِبَاطِنِ كَفِّهٖ اِلَى الْاَرْضِ رَفَعْتُهُ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِبَاطِنِ كَفِّهٖ اِلَى السَّمَاءِ لَا يُرْوٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَاصِمٌ

عبداللہ بن محمد مرہ ابوطاہر البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے فرماتے ہیں: جس نے میرے لئے یوں عاجزی کی (یوں کہتے ہوئے آپ نے اپنی ہتھیلی کے ساتھ زمین کی جانب اشارہ فرمایا) میں اس کو یوں بلند کروں گا (یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنی ہتھیلی کے ساتھ آسمان کی جانب اشارہ فرمایا)

❁❁ اس حدیث کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں عاصم منفرد ہیں۔

646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُعْبَانَ الْقَاضِيْ، بِمَدِيْنَةِ الْكَدْرَاءِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ قُرَّةَ الصَّغِيْرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ مُوْسٰى بْنُ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ قُرَّةَ

عبداللہ بن محمد بن جعبان القاضی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مالدار آدمی کا (قرضہ کی ادائیگی سے) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

❁❁ اس حدیث کو ابن جریج سے صرف ''ابوقرہ'' نے روایت کیا ہے۔

647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْخَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِبَةَ اَحْمَدُ فِي الْقَوْمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَظَ فِي الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ قَالَ: عَلٰى مَا يَضْحَكُ اَحَدُكُمْ مِمَّا يَصْنَعُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ اِلَّا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ

عبداللہ بن حسین بن محمد بن جمل الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے گوز کی آواز سن کر ہنسنے کے بارے میں وعظ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم ایسے عمل پر کیوں ہنستے ہو جو خود بھی کرتے ہو۔

✿✿ اس حدیث کو ابن ابی ذئب سے صرف ابن ابی فدیک نے روایت کیا ہے۔

648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ مُزَاحِمٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا وَبَعْضُهَا فِي النَّارِ وَبَعْضُهَا فِي الْجَنَّةِ اِلَّا اُمَّتِيْ فَاِنَّهَا كُلَّهَا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْحَاقُ

عبداللہ بن احمد ابن ابی مزاحم البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر اُمت کے کچھ لوگ دوزخ میں جائیں گے اور کچھ لوگ جنت میں جائیں گے سوائے میری اُمت کے کہ یہ پوری کی پوری جنت میں جائے گی۔

✿✿ اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے صرف اسحاق نے روایت کیا ہے۔

649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ السُّوسِيُّ، بِحَلَبَ ،حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيْدٌ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

عبداللہ بن ابراہیم السوسی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن بکار منفرد ہیں۔

650 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادِ بْنِ خَالِدٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: حِيْنَ فَرَغْنَا مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ: كَيْفَ صَنَعْتَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ

الرُّكْنَ؟ قُلْتُ: اسْتَلَمْتُ، وَتَرَكْتُ قَالَ: أَصَبْتَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْقَاسِمُ تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمٌ

عبداللہ بن زیاد بن خالد الموصلی سے مروی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم بیت اللہ کا طواف کرکے فارغ ہوئے تو رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابومحمد! رکن کا استلام تم نے کس طرح کیا؟ میں نے کہا: میں نے استلام کیا اور چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا: تو نے درست کیا۔

اس حدیث کو عبیداللہ سے صرف قاسم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مقدم بن محمد منفرد ہیں۔

651 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ بْنِ الْخُتَّلِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ " تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُهُ خَالِدٌ

عبداللہ بن یوسف بن فاز الختلی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے تین تین مرتبہ وضو کیا۔

اس حدیث کو یزید سے صرف ان کے بیٹے خالد نے روایت کیا ہے۔

652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا جَدِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْنِ أَصْفَرَيْنِ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبداللہ بن جعفر بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ پر دو زرد رنگ کے کپڑے دیکھے۔

---

651 - صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب : الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث:157صحيح البخاري - كتاب الوضوء باب المضمضة في الوضوء - حديث: 161صحيح البخاري - كتاب الصوم باب سواك الرطب واليابس للصائم - حديث:1845صحيح البخاري - كتاب الرقاق باب قول الله تعالى : يا أيها الناس إن وعد الله - حديث:6078صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله - حديث: 357صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب صفة الوضوء وكماله - حديث: 358صحيح مسلم - كتاب الطهارة باب فضل الوضوء والصلاة عقبه - حديث: 359سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في مسح الرأس - حديث: 432سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء على ما أمر الله تعالى - حديث:456

اس حدیث کو ابواسامہ سے صرف ابن ابان نے ہمراہ روایت کیا ہے۔

653 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ عَرَابَةَ الْكُوفِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُوْ بَكْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ يُوْنُسَ

عبداللہ ابن ابی عرابہ الکوفی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ مباشرت نہ کرے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ مباشرت نہ کرے (برہنہ ہو کر ایک ہی کپڑے میں دو آدمیوں کا لیٹنا یا دو عورتوں کا لیٹنا مباشرت کہلاتا ہے)

اس حدیث کو ابن سیرین سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابوبکر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن یونس منفرد ہیں۔

654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْمَعْدِیُّ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ حَكِيْمٍ الْخُزَاعِیُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا يُوْنُسُ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ وَغَيْرُهُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ فَقَطْ

عبداللہ بن محمد بن عیسیٰ المعدی ابوعبدالرحمٰن سے مروی حدیث

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا (اس میں) صدقہ کرنے کا حکم دیا اور مثلہ کرنے (شکل بگاڑنے) سے منع کیا۔

اس حدیث کو حسن کے واسطے سے، پھر عمران کے واسطے سے حضرت عمر سے صرف یونس نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف اسماعیل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر منفرد ہیں۔ ہشیم اور دیگر محدثین نے اس حدیث کو یونس کے واسطے سے پھر حسن کے واسطے سے صرف عمران سے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ عَبْدَانُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عبدان'' ہے

655 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، بِمَكَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ

,حَدَّثَنَا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ یَحْیَی الْاَسْلَمِیُّ ,عَنْ اَبِیْهِ ,عَنْ اَبِیْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِیِّ قَالَ: كَانَ لِیَهُوْدِیٍّ عَلَیَّ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ ,فَلَزِمَنِیْ ,وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یُرِیْدُ الْخُرُوْجَ اِلٰی خَیْبَرَ ,فَاسْتَنْظَرْتُهُ اِلٰی اَنْ اَقْدَمَ ,فَقُلْتُ: لَعَلَّنَا اَنْ نَغْنَمَ شَیْئًا ,فَجَاءَ بِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ, فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَعْطِهٖ حَقَّهٗ مَرَّتَیْنِ ,فَقُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ تُرِیْدُ الْخُرُوْجَ اِلٰی خَیْبَرَ ,وَلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَرْزُقَنَا بِهَا غَنَائِمَ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَعْطِهٖ حَقَّهٗ ,وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الشَّیْءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ یُرَاجَعْ ,وَعَلَیَّ اِزَارِیْ ,وَعَلٰی رَاْسِیْ عِصَابَةٌ ,فَلَمَّا خَرَجْتُ قُلْتُ: اشْتَرِ مِنِّیْ هٰذَا الْاِزَارَ ,فَاشْتَرَاهُ بِالدَّرَاهِمِ الَّتِیْ لَهٗ عَلَیَّ ,فَاتَّزَرْتُ بِالْعِصَابَةِ الَّتِیْ عَلٰی رَاْسِیْ ,فَمَرَّتِ امْرَاَةٌ عَلَیْهَا شَمْلَةٌ ,فَاَلْبَسَتْنِیْ اِیَّاهَا لَا یُرْوٰی عَنْ اَبِیْ حَدْرَدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ قُتَیْبَةُ

عبدان بن محمد المروزی سے مروی حدیث

ابوحدرد اسلمی بیان کرتے ہیں' میں نے ایک یہودی کے ۴ درہم دینے تھے، وہ میرے پیچھے ہی پڑا ہوا تھا، اُدھر رسول اکرم ﷺ خیبر کی جانب روانگی کی تیاری کر رہے تھے، میں نے اُس سے واپسی تک کی مہلت مانگی، میرا خیال تھا کہ وہاں سے کچھ مال غنیمت ہمیں مل جائے گا۔ وہ شخص مجھے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے گیا (اور شکایت کی) رسول اکرم ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا: اس کا حق ادا کر دو، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ خیبر کی جانب روانگی کا ارادہ رکھتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وہاں سے کچھ غنیمتیں عطا فرما دے، رسول اکرم ﷺ نے پھر فرمایا: اس کا حق ادا کر دو اور رسول اکرم ﷺ جب کوئی حکم تین مرتبہ ارشاد فرما دیں پھر اس میں انکار کی گنجائش نہیں ہوتی تھی۔ میں نے تہبند باندھا ہوا تھا اور میرے سر پر عمامہ تھا، جب میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے نکلا تو میں نے اس یہودی سے کہا: تو مجھ سے یہ تہبند خرید لے اس نے وہ تہبند مجھ سے اتنے درہموں کے بدلے خرید لیا جتنے درہم میں نے اس کے دینے تھے (میں نے وہ تہبند اس یہودی کے سپرد کر دیا) اور خود اپنے سر والا عمامہ تہبند کے طور پر باندھ لیا۔ اس کے بعد ایک عورت کا وہاں سے گزر ہوا۔ اس نے چادر اوڑھ رکھی تھی۔ اس نے وہ چادر مجھے پہننے کے لیے دے دی۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابوحدرد سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قتیبہ منفرد ہیں۔

656 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ ,عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ " كَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِیْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْعَصْرِ ,وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَیْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ حَتّٰی یُصَلِّیَهُمَا جَمِیْعًا ,وَاِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی یُصَلِّیَهُمَا جَمِیْعًا ,وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ صَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ لَا یُرْوٰی هٰذَا الْحَدِیْثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا

الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

عبدان بن محمد المروزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اگر زوال سے پہلے سفر پر روانہ ہوتے تو ظہر کی نماز کو مؤخر کرکے، اس کو عصر کی نماز کے ہمراہ پڑھتے اور جب آپ زوال کے بعد سفر پر روانہ ہوتے تو عصر میں جلدی کرتے اور ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھتے اور جب کبھی سورج غروب ہونے سے پہلے روانگی اختیار کرتے تو مغرب کو تاخیر کرتے کہ اس کو عشاء کے ساتھ ملا کر پڑھتے اور جب کبھی سورج کے غروب ہونے کے بعد روانگی اختیار کرتے تو عشاء کو مغرب کے ساتھ ملا کر پڑھ لیتے۔

✧✧ اس حدیث کو معاذ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قتیبہ منفرد ہیں۔

657 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا ,فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ رِضْوَانِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ,وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُلْقِي الْكَلِمَةَ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا ,فَيُكْتَبُ بِهَا مِنْ أَهْلِ سَخَطِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ ,وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عُبَيْدُ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ ,وَقَدْ رَوَى عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ

عبدان بن احمد الاہوازی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کبھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے' جو اس کی نگاہ میں زیادہ اہمیت کی حامل نہیں ہوتی لیکن اس کو اس بات کے بدلے میں قیامت تک اہلِ رضوان میں لکھا جاتا ہے اور کبھی کوئی آدمی ایسی بات کر دیتا ہے' جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے' لیکن اس کو اس کی اہمیت کا پتہ نہیں ہوتا تو اس کی بناء پر وہ شخص قیامت تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

✧✧ اس حدیث کو عبید اللہ سے صرف معتمر نے روایت کیا ہے اور وہ عمر بن عبداللہ جن سے عبید اللہ نے یہ حدیث روایت کی ہے وہ عمر بن عبداللہ بن عتبہ ہیں اور ان سے محمد بن عجلان نے بھی روایت کی ہے۔

658 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ ,وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ ,وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ حِسَابٍ

عمران بن الحکم سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ وسق سے کم جنس میں عشر نہیں ہے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ایوب سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن حساب منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللهِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عبیداللہ'' ہے

659 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي بِمَدِينَةِ طَبَرِيَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ ,حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ,عَنْ أَبِيهِ ,عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ,عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ,عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ الْأَنْبِيَاءَ قُتِلَ ,وَمَنْ سَبَّ أَصْحَابِي جُلِدَ لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

عبیداللہ بن محمد العمری القاضی سے مروی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو نبیوں کو گالی دے اس کو قتل کر دیا جائے اور جو میرے صحابہ کو گالی دے اس کو کوڑے مارے جائیں۔

اس حدیث کو علی سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی اویس منفرد ہیں۔

660 - حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّالَّةِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ:

اللَّهُمَّ ,رَادَّ الضَّالَّةِ ,وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ ,أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ؛

658-صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب : ما أدى زكاته فليس بكنز - حديث: 1351صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب زكاة الورق - حديث: 1390صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب : ليس فيما دون خمس ذود صدقة - حديث: 1401صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب : ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة - حديث: 1424صحيح مسلم - كتاب الزكاة حديث: 1678صحيح مسلم - كتاب الزكاة حديث: 1679سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صدقة الزرع والتمر والحبوب حديث: 598سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة باب الوسق ستون صاعا - حديث: 1828سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة باب صدقة الإبل - حديث: 1795

فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ,وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

ابوالقاسم عبید اللہ بن محمد بن عبدالرحیم البرقی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گمشدہ چیز کے لئے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ,رَادَّ الضَّالَّةِ ,وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ ,اَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ، ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ

''اے اللہ گمشدہ کو واپس لانے والے اور اے گمراہی سے ہدایت دینے والے' تو ہی گمراہی سے ہدایت دیتا ہے تو مجھے میری گمشدہ چیز واپس لوٹا دے، تجھے تیری عزت اور تیری بادشاہی کا واسطہ کیونکہ یہ تیری عطا ہے اور تیرا ہی فضل ہے۔''

اس حدیث کو ابن عجلان سے صرف ابن عیینہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن یعقوب منفرد ہیں اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

661 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبٍ الْقَيْسِيُّ بِرَمَادَةِ الرَّمْلَةِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ (اَبُو عَمْرٍو) زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ ,وَكَانَ قَدْ اَتَتْ عَلَيْهِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ سَنَةٍ سَمِعْتُ اَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ يَقُوْلُ (ص:395): لَمَّا اَسَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ هَوَازِنَ وَذَهَبَ يُفَرِّقُ السَّبْيَ وَالشَّاءَ اَتَيْتُهُ ,وَاَنْشَاْتُ اَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الشِّعْرِ:

(البحر البسيط)

اُمْنُنْ عَلَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ كَرَمٍ ... فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوْهُ وَنَنْتَظِرُ

اُمْنُنْ عَلٰى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُشَتَّتٌ شَمْلُهَا فِيْ دَهْرِهَا غِيَرُ

اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هُتَّافًا عَلٰى حَزَنٍ ... عَلٰى قُلُوْبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغَمَرُ

اِنْ لَمْ تُدَارِكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا اَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِيْنَ يُخْتَبَرُ

اُمْنُنْ عَلٰى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... اِذْ فُوْكَ تَمْلَاُهُ مِنْ مَحْضِهَا الدِّرَرُ

اِذْ اَنْتَ طِفْلٌ صَغِيرٌ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... وَاِذْ يَزِيْنُكَ مَا تَاْتِيْ وَمَا تَذَرُ

لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ ... وَاسْتَبْقِ مِنَّا، فَاِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرُ

اِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ اِذْ كُفِرَتْ ... وَعِنْدَنَا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ

فَاَلْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ ... مِنْ اُمَّهَاتِكَ اِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ

يَا خَيْرَ مَنْ مَرِحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ لَهُ ۔ عَنِ الْهَيَاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ

إِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ تُلْبِسُهُ ۔ هٰذِي الْبَرِيَّةَ إِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ

فَاعْفُ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ ۔ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ

قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الشِّعْرَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ ,وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ ,وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ لَمْ يُرْوَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ صُرَدٍ بِهٰذَا التَّمَامِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ

عبید اللہ بن حبیب القیسی سے مروی حدیث

حدیث 661: حضرت ابوجرول زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنگ حنین اور ہوازن کے موقع پر جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قیدی کرلیا اور آپ قیدیوں کو اور جانوروں کو الگ الگ فرما رہے تھے، میں آپ کے پاس آیا اور یہ شعر پڑھنے لگا۔

○ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نگاہ کرم کر کے احسان فرمائیے کیونکہ ہم آپ کی جانب سے نگاہ کرم کی ہی امید رکھتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں۔

○ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس قوم پر احسان فرمائیے، جس کو تقدیر نے (اپنے اموال سے) جدا کردیا۔ اس کے شملے متغیر ہوکر بکھر گئے۔

○ زمانے نے ہمارے لئے صرف یہی چیز باقی رکھی ہے کہ ہم غمزدہ اور پریشان دلوں پر افسوس میں چیختے ہیں۔

○ اے کائنات میں سب سے زیادہ حوصلہ رکھنے والے، اگر ان لوگوں کو نعمتیں میسر نہ آئیں تو یہ آزمائش کے وقت بکھر جائیں گے۔

○ ان خواتین پر کرم کیجئے، جن کا آپ دودھ پیتے رہے ہیں، یاد کیجئے جب ان کے پستانوں سے آپ کا منہ دودھ سے بھر جایا کرتا تھا۔

○ یاد کیجئے جب آپ دودھ پیتے چھوٹے بچے تھے، اور وہ خواتین آپ کو صاف ستھرا رکھتی تھیں۔

○ آپ ہمیں ان لوگوں کی طرح نہ کیجئے جو بکھر گئے اور ان کی عزت جاتی رہی، آپ ہم پر مہربانی فرمائیں کیونکہ ہم محتاج لوگ ہیں۔

○ جن نعمتوں کی ناشکری کی جاتی ہے، ہم ان کا شکر ادا کرتے ہیں، اور آج کے بعد آپ کا احسان ساری زندگی ہم پر رہے گا۔

○ آپ اپنی رضاعی ماؤں کو معاف کردیجئے، جن کا آپ دودھ پیا کرتے تھے، اور آپ کے عفو ودرگزر کی بہت شہرت ہے

○ اے ان لوگوں میں سب سے اچھے جن کے خوبصورت گھوڑے جنگ کے خوب بجز کئے کے وقت بھی اتراتے ہوئے چلتے ہیں۔

○ ہم آپ سے معافی کے طلبگار ہیں، کیونکہ لوگ جب آپ کو برا کہتے تھے، آپ تب بھی ان کو معاف کر دیتے تھے، بلکہ ان کی مدد بھی کیا کرتے تھے۔

○ آپ ہمیں معاف فرما دیں، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آپ کو عافیت دے گا، جس دن کامیابیاں خود چل کر آپ کے پاس آئیں گی۔

راوی کہتے ہیں جب رسول اکرم ﷺ نے یہ اشعار سنے تو فرمایا: میں اپنا حصہ اور بنی عبدالمطلب کا حصہ تمہارے لئے چھوڑتا ہوں۔ قریش نے کہا: ہمارا حصہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے۔ انصار کہنے لگے: ہمارا حصہ بھی اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے۔

⊛⊛ یہ حدیث زبیر بن صرد سے اتنی تفصیل کے ساتھ صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبیداللہ بن رماد منفرد ہیں۔

662 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصِّنَامِ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الْفَاخُورِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَاُلْفِيَنَّ اَقْوَامًا مِنْ اُمَّتِيْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُوْرًا ,فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ ,صِفْهُمْ لَنَا لِكَيْ لَا نَكُوْنُ مِنْهُمْ ,وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ ,فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مِنْ اِخْوَانِكُمْ ,وَلٰكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللهِ انْتَهَكُوْهَا لَا يُرْوَى عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عُقْبَةُ ,وَاسْمُ اَبِيْ عَامِرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيَى ,وَيُقَالُ: عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى

عبیداللہ بن محمد بن صنام الرملی سے مروی حدیث

✧✧ رسول اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کرے کہ میں اپنی اُمت کے ایسے لوگوں سے ہرگز نہ ملوں جو قیامت کے دن تہامہ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے لیکن اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کو برباد کر دے گا۔ ثوبان نے عرض کی: آپ ہمیں ان کی نشانیاں بتا دیجئے تاکہ کہیں ہم لاعلمی میں ان میں سے نہ ہو جائیں۔ آپ نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہی ہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جب خلوت میں ہوتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ کی حدود توڑتے ہیں۔

⊛⊛ اس حدیث کو ثوبان سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عقبہ بن علقمہ بیروتی منفرد ہیں اور ابو عامر کا نام ''عبدالرحمٰن بن یحییٰ'' ہے اور ان کو ''عبداللہ بن یحییٰ'' بھی کہا جاتا ہے۔

663 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ اَبُوْ شِبْلٍ الْبُغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ

الْاَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ،عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِمَامٌ جَائِرٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُوْ حَفْصٍ

ابوشبل عبید اللہ بن عبدالرحمٰن بن واقد البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قیامت کے دن سب سے سخت عذاب ظالم امام کو ہوگا۔

اس حدیث کومحمد بن جحادہ سے صرف ابوحفص نے روایت کیا ہے۔

664 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيْبٍ الْبَصْرِيُّ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْجَزَرِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْخَزْرَجِيِّ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مَخْلَدٌ

عبید اللہ بن محمد بن شبل القرشی انصاری سے مروی حدیث

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے ۶ روزے رکھے گویا کہ اس نے پورا زمانہ روزے رکھے۔

اس حدیث کوروح سے صرف مخلد نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں فضل بن یعقوب منفرد ہیں۔

665 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيُّ خَطِيْبُ الْبَصْرَةِ ،حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَسْوَدُ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بَعْدَ مَا صَلَّى ،فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلٰى هٰذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ لَا يُرْوٰى عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عبید اللہ بن جعفر ہاشمی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ مسجد میں جماعت ہونے کے بعد اکیلا نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: ایسا کوئی شخص نہیں ہے' جو اس آدمی پر صدقہ کرے اور اس کے ساتھ نماز پڑھے؟

اس حدیث کوابوسعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

666 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ

663- سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلی الله علیه وسلم أبواب الأحکام عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی الإمام العادل حدیث: 1287 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم مسند أبی سعید الخدری رضی الله عنه - حدیث: 11314

الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ فَقَالَ: هُمْ رِجَالٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، وَهُمْ عَلَى سُورٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَتّٰى تَذُوبَ لُحُومُهُمْ وَشُحُومُهُمْ حَتّٰى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَاِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ خَلْقِهِ، فَلَمْ يَبْقَ غَيْرُهُمْ تَغَمَّدَهُمْ مِنْهُ بِرَحْمَتِهِ، فَاَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عبید اللہ بن محمد بن خنیس الدمیاطی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب اعراف کے بارے میں پوچھا گیا، آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے شہید کر دیے گئے لیکن وہ اپنے ماں باپ کے نافرمان تھے۔ شہادت کی برکت سے وہ دوزخ میں جانے سے تو بچ گئے لیکن ماں باپ کی نافرمانی کی بناء پر وہ جنت میں نہ جا سکے وہ جنت اور دوزخ کی درمیانی دیوار پر ہوں گے۔ حتیٰ کہ ان کے گوشت اور ان کی چربیاں (آگ کی تپش کی وجہ سے) پگھل رہی ہوں گی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ مخلوقات کے حساب سے فارغ ہو جائے گا، جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات کے حساب سے فارغ ہو جائے گا اور ان اصحاب اعراف کے علاوہ کوئی نہیں بچے گا تو اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا اور اپنی رحمت سے ان کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمن نے روایت کیا ہے اور ابوسعید سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

667 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ وَاصِلٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: اَتَى الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَتَيْتُ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ، فَلَمَّا رَاَوْنِي سَكَتُوا، وَمَا ذَاكَ اِلَّا اَنَّهُمْ يَسْتَثْقِلُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "قَدْ فَعَلُوهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُهُمْ حَتّٰى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّي، اَيَرْجُونَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي وَلَا يَرْجُونَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَشْعَثِ

عبید اللہ بن جعفر بن اعین البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عباس بن عبدالمطلب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک قوم کے پاس جاتا ہوں جو آپس میں باتیں کر رہے ہوتے ہیں لیکن جب وہ مجھے دیکھتے ہیں تو خاموش ہو جاتے ہیں اور یہ صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ مجھے خود پر بوجھ سمجھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے ایسا کیا؟

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا۔ جب تک وہ میری محبت کی بنا پر تم سے محبت نہیں کرے گا، کیا وہ یہ اُمید رکھتے ہیں کہ میری شفاعت سے جنت میں داخل ہوں اور بنی عبدالمطلب یہ اُمید نہیں رکھتے۔

✿✿ اس حدیث کو عبداللہ بن جعفر سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوالاشعث منفرد ہیں۔

668 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْيَزِيْدِیُّ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْدَادِیُّ النَّحْوِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِیُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ ,فَقَدْ طَهُرَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ

عبیداللہ بن محمد ابن ابی محمد الیزیدی ابوالقاسم البغدادی النحوی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ کھال جس کو دباغت دے دی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو حماد سے صرف یونس بن محمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن منصور منفرد ہیں۔

669 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ قُتَيْلَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ، حَدَّثَنِیْ رَبِيْعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كُلُّ رَاعٍ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ

عبیداللہ بن عبداللہ بن طاہر ابوالقاسم سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال کیا جائے گا''

✿✿ یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے اور ان سے روایت کرنے میں زبیر منفرد ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عبدالرحمٰن'' ہے

670 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا

شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ, وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ, آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ, وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

عبدالرحمٰن سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا کرے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ, وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ, آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ, وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ

''اے اللہ اس دعوت کاملہ کے واسطے سے اور کھڑی ہونے والی نماز کے واسطے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود تک پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔''

قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

671 - وَبِإِسْنَادِهٖ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَ آخِرُ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "تَرْكَ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا شُعَيْبٌ

اسی اسناد کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری عمل یہ تھا کہ آپ آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے باوجود بھی وضو نہ فرماتے تھے۔

✿✿ یہ دونوں حدیثیں محمد بن منکدر سے صرف شعیب نے روایت کی ہیں۔

672 - حَدَّثَنَا أَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ, عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمْحًا قَاضِيًا, وَسَمْحًا مُقْتَضِيًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُوْ غَسَّانَ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے جو اچھے انداز میں ادائیگی کرتا ہے اور اچھے انداز میں تقاضا کرتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ابن منکدر سے صرف ابوغسان محمد بن مطرف نے روایت کیا ہے۔

670-صحيح البخاري - كتاب الأذان باب الدعاء عند النداء - حديث:597صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن سورة البقرة - باب قوله : عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا حديث:4449سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب ما جاء في الدعاء عند الأذان - حديث: 450سنن ابن ماجه - كتاب الأذان باب ما يقال إذا أذن المؤذن - حديث:720سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه أيضا حديث: 200سنن ابن ماجه - كتاب الأذان باب ما يقال إذا أذن المؤذن - حديث:720سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب ما جاء في الدعاء عند الأذان - حديث:450

673- وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

ابوزرعہ عبدالرحمٰن الدمشقی سے مروی حدیث

674- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "يَا عَائِشَةُ: لَوْ كَانَ الْحَيَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا، وَلَوْ كَانَ الْبَذَاءُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِى سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

عبدالرحمٰن بن معاویہ العتبی المصری سے مروی حدیث

✧✧ اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! اگر حیا کوئی انسان ہوتا تو وہ نیک انسان ہوتا اور بے حیائی اگر کوئی انسان ہوتی' تو وہ برا انسان ہوتی۔

ﷺ اس حدیث کو ابوسلمہ سے صرف یحییٰ بن نضر نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابواسود نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

675- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ جُمْعَةَ اللَّاذِقِيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ قَالَا: حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مُبْتَلًى فَلْيَقُلِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى فَضَّلَنِى عَلَيْكَ، وَعَلٰى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا، فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ فَقَدْ شَكَرَ تِلْكَ النِّعْمَةَ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ مُطَرِّفٌ

عبدالرحمٰن بن معدان بن جمعہ اللاذقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو یوں دعا مانگو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى فَضَّلَنِى عَلَيْكَ، وَعَلٰى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ تَفْضِيلًا

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے تجھ پر فضیلت عطا فرمائی ہے اور اپنے بندوں میں بہت ساروں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔''

جب وہ یہ دعا مانگ لے گا تو اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر لیا۔

ﷺ اس حدیث کو سہیل سے صرف عبداللہ بن عمر العمری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مطرف منفرد

ہیں۔

676 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَاتِمٍ اَبُوْ زَيْدٍ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسِبٌ مِثْلَ فَضْلِ عِلْمٍ يَهْدِي صَاحِبَهُ اِلٰى هُدًى اَوْ يَرُدُّهُ عَنْ رِدًى، وَلَا اسْتَقَامَ دِيْنُهُ حَتّٰى يَسْتَقِيْمَ عَمَلُهُ لَا يُرْوٰى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اَصْبَغُ

عبدالرحمٰن بن حاتم ابوزید المرادی سے مروی حدیث

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی کمائی کرنے والے نے علم کی فضیلت جیسی کمائی کبھی نہیں کی کہ علم اپنے صاحب کو ہدایت کی طرف لے جاتا ہے یا اس کو ہلاکت سے بچالیتا ہے اور کسی انسان کا دین اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک اس کا عمل درست نہ ہو جائے۔

اس حدیث کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن اصبغ منفرد ہیں۔

677 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُسْلِمٍ اَبُوْ يَحْيَى الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَرَاكَ تُكْثِرُ اَنْ تَقُوْلَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ؟ فَقَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ بِاَمْرٍ، فَقَرَاَ: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

عبدالرحمٰن بن مسلم ابویحییٰ رازی سے مروی حدیث

اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ اپنے وصال سے پہلے یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

''تیری ذات پاک ہے، اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں، میں تیری بارگاہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اور میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

(اُمّ المومنین) فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ کثرت سے یہ پڑھ رہے ہیں۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

''تیری ذات پاک ہے، اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے لئے ہیں، میں تیری بارگاہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اور

تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔''

آپ نے فرمایا: مجھے اس چیز کا حکم دیا گیا ہے اس کے بعد آپ نے یہ سورت پڑھی۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

''جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

اس حدیث کو عاصم سے صرف حفص نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سہل منفرد ہیں۔

678 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الصَّابُوْنِيُّ التُّسْتَرِيُّ الْمُعَدِّلُ، قَالَ: وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِ اَبِيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الرَّازِيِّ ,عَنْ عَبَّادِ بْنِ رَاشِدٍ ,عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ ,عَنْ شُعْبَةَ ,عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ ,عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: " كَانَ: يَكْرَهُ الرَّجُلَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ طُرُوْقًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا عَبَّادٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ الصَّابُوْنِيُّ

عبدالرحمن بن حسین ابومسعود الصابونی التستری المعدل سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی مرد اپنے گھر رات کے وقت (بن بتائے) آئے۔

اس حدیث کو داؤد ابن ابی ہند سے صرف عباد نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف حفص نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں صابونی منفرد ہیں۔

679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اِنِّيْ اَسْرُدُ الصَّوْمَ ,وَلَا اُفْطِرُ ,اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ ,وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَيُّوْبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ مُسَلْسَلُ الْآبَاءِ

678- صحيح البخاري - كتاب الحج أبواب العمرة - باب لا يطرق أهله إذا بلغ المدينة حديث: 1717 صحيح البخاري - كتاب البيوع باب شراء الدواب والحمر - حديث: 2007 صحيح البخاري - كتاب الوكالة باب إذا وكل رجل رجلا أن يعطي شيئا - حديث: 2206 صحيح البخاري - كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس باب من اشترى بالدين وليس عنده ثمنه - حديث: 2277 صحيح البخاري - كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس باب حسن القضاء - حديث: 2286

عبدالرحمٰن بن خالد الرقی القاضی سے مروی حدیث

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں مسلسل روزے رکھتا
رہوں، ہر روز بھی روزہ چھوڑتا نہیں ہوں تو کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم اسے چاہو تو رکھ لو
اور اگر چاہو تو چھوڑ دو۔

اس حدیث کو ذیب سے صرف عبدالوہاب نے روایت کیا ہے۔

680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُطَاعِ بْنِ عِيسَى بْنِ مُطَاعِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ نَضْحَانِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ اَرَاشِ بْنِ جَدِيْلَةَ بْنِ لَخْمٍ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اللَّخْمِيُّ، بِدِمَشْقَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبِي الْمُثَنَّى، عَنْ اَبِيْهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيْهِ عِيسَى، عَنْ اَبِيْهِ مُطَاعٍ، عَنْ اَبِيْهِ زِيَادٍ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ مُطَاعًا، فَقَالَ لَهُ: "يَا مُطَاعُ، امْضِ اِلَى اَصْحَابِكَ: فَمَنْ دَخَلَ تَحْتَ رَايَتِيْ هٰذِهٖ فَقَدْ اَمِنَ مِنَ الْعَذَابِ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ مَسْعُوْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ وَلَدُهٗ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن المثنی بن مطاع بن عیسیٰ بن مطاع سے مروی حدیث

حضرت مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام مطاع رکھا اور ان سے فرمایا: اے مطاع تو اپنی قوم میں مطاع (جس کی فرمابرداری کی جائے) ہے پھر ان کو (ابلق گھوڑے پر سوار کیا اور ان کو جھنڈا عطا فرمایا اور) فرمایا: اپنے ساتھیوں کے پاس چلے جاؤ، جو شخص میرے جھنڈے کے نیچے آجائے گا، وہ عذاب سے پناہ میں آگیا۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو مسعود بن ضحاک سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

681 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْكِنَانِيُّ الْاُبُلِّيُّ، بِالْاُبُلَّةِ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "خَصْلَتَانِ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُمَا: الْمَاءُ وَالنَّارُ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا الْحَسَنُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الصَّمَدِ

عبدالرحمٰن بن زیاد ابومسعود الکنانی الابلی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو چیزیں ایسی ہیں، جن سے انکار کرنا مناسب نہیں۔ پانی اور آگ۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو بدیل بن میسرہ سے صرف حسن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالصمد منفرد

ہیں۔

682 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الضَّرَّابُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ اُرَاهُ حُصَيْنًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَسْلَمْتُ، فَمَا اَدْعُو بِهِ؟ قَالَ: "قُلِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِي، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَدِيٌّ

عبدالرحمٰن بن حسن الضراب الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد حصین نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اسلام لے آیا ہوں۔ میں کیا دعا مانگا کروں؟ آپ نے فرمایا: یہ دعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِي، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

"اے اللہ میں تجھ سے اس کی ہدایت مانگتا ہوں جو میرے معاملات میں سب سے زیادہ ہدایت کا راستہ ہو اور میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں"

اس حدیث کو جریری سے صرف عدی نے روایت کیا ہے۔

683 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَزْهَرَ اَبُو الْقَاسِمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا شَبِيبٌ، وَالْمَشْهُورُ عَنْ شُعْبَةَ حَدِيثُ مَنْصُورٍ

عبدالرحمٰن بن ازہر ابوالقاسم المصری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ مسلسل سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کے بارے میں ہی سوچتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کو صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور کوئی بندہ مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کے بارے میں غور وفکر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کو جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

اس حدیث کو شعبہ سے اعمش سے صرف شعیب نے روایت کیا ہے' جبکہ مشہور یہ ہے کہ اس کو شعبہ نے منصور کی سند سے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں وہب منفرد ہیں۔

684 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدَيْنِ لَا يُرْوَى

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ جَعْفَرٌ

عبدالرحمٰن بن احمد بن محمد بن رشدین المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے گواہ کے باوجود قسم لے کر فیصلہ فرمایا۔

✧✧ اس حدیث کو ابوسعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں جعفر منفرد ہیں۔

685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَلِیٍّ الْكُوْفِیُّ، بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ یَحْیَى الصَّدَفِیِّ، عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: " (قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا) (مریم: 24) قَالَ: النَّهَرُ لَمْ یَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُوْ سِنَانٍ سَعِیْدُ بْنُ سِنَانٍ

عبدالرحمٰن بن اسماعیل بن علی الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ارشاد

قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا

''بے شک تیرے رب نے تیرے نیچے ایک نہر بہادی ہے۔'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

(میں ''سری'' سے مراد) ایک نہر ہے۔

✧✧ اس حدیث کو ابواسحاق کے حوالے سے صرف ابوسنان سعید بن سنان نے مرفوع کیا ہے۔

686 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ الطَّائِیُّ الْحِمْصِیُّ الْبَخْتَرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُوْسَى اللَّاحُوْنِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِیِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: یُوْتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّیْلِ وَاَوْسَطِهٖ وَآخِرِهٖ لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْعَزِیْزِ

عبدالرحمٰن بن جابر الطائی الحمصی البختری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے کبھی درمیانی وقت میں وتر پڑھتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں پڑھتے تھے۔

✧✧ اس حدیث کو عمرو بن صالح سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالعزیز بن موسیٰ لاحونی منفرد ہیں۔

685- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير تفسير سورة مريم - حديث:3346

من اسمه عبيد

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبید" ہے

687 - حَدَّثَنَا أَبُو ذُهْلٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَارِئُ الْعَسْقَلَانِيُّ ,حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ ,حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ,عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَتَهَادَوْنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صِلَةً بَيْنَهُمْ ,فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَدْ أَسْلَمَ النَّاسُ لَتَهَادَوْا مِنْ غَيْرِ فَاقَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجُمَاهِرِ

ابوذہل عبید بن محمد القاری العسقلانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو ملنے ملانے کی خاطر تحفے دیا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر سب لوگ مسلمان ہو جائیں یہ ایک دوسرے کو تحفے دیتے رہیں' تو ان پر فاقہ نہ آئیں۔

✿✿ اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوجماہر منفرد ہیں۔

688 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَعَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَاتَّبَعْتُهُ إِلَى الْمَقَابِرِ ,فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ فَرَطُنَا ,ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَرَآنِي ,فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوِ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا شَرِيكٌ

عبید بن غنام بن حفص بن غیاث بن طلق بن معاویہ النخعی الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موجود نہ پایا تو میں آپ کے پیچھے پیچھے قبرستان تک چلی گئی۔ آپ نے وہاں پہنچ کر یوں سلام کیا۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دِيَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ فَرَطُنَا

"اے مومنو! تم پر سلامتی ہو، تم لوگ ہم سے پہلے اس جہاں سے چلے گئے۔"

پھر آپ میری جانب متوجہ ہوئے' آپ نے مجھے دیکھا اور فرمایا: اس کے لئے ہلاکت ہو اگر اس میں استطاعت ہوتی' تو یہ ایسے نہ کرتی۔

✿✿ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف شریک نے روایت کیا ہے۔

689 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَجْلَحِ،

عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى ,وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ ,وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبَانَ اِلَّا ابْنُ الْاَجْلَحِ تَفَرَّدَ بِهٖ مِنْجَابٌ

عبید بن کثیر التمار الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو پھر کوئی کسریٰ نہیں رہے گا' جب قیصر ہلاک ہو جائے گا پھر کوئی قیصر نہیں رہے گا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، ان کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ کئے جائیں گے۔

۞۞ اس حدیث کو ابان سے صرف ابن اجلح نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں منجاب منفرد ہیں۔

690 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُبَيْحٍ الزَّيَّاتُ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْنُسَ اللُّؤْلُؤِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: يَقْرَأُ: (وَالنَّخْلَ بَاصِقَاتٍ) بِالصَّادِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا هِشَامٌ

عبید بن محمد بن صبیح الزیات الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو سورۂ ق کی آیت نمبر ۱۰

وَالنَّخْلَ بَاصِقَات

''ص'' کے ساتھ پڑھتے سنا (جبکہ عام قراءت میں ''س'' کے ساتھ ہے)

۞۞ اس حدیث کو سفیان سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے۔

691 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْقَطِيعِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَخُوهُ قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَخِي قَدْ سُقِيَ بَطْنُهُ ,فَاَتَيْتُ الْاَطِبَّاءَ ,فَاَمَرُوْنِي بِالْكَيِّ اَفَاَكْوِيهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَكْوِهٖ ,وَرُدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ ,فَمَرَّ بِهٖ بَعِيرٌ ,فَضَرَبَ بَطْنَهُ ,فَانْخَمَصَ ,فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: "اَمَا اِنَّكَ لَوْ اَتَيْتَ بِهِ الْاَطِبَّاءَ قُلْتَ: النَّارُ شَفَتْهُ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ عُقْبَةُ

عبید بن خلف القطیعی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی اپنے بھائی کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا اس کے بھائی کا پیٹ خراب تھا۔ اس نے عرض کیا: میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے، میں اس کو حکیموں کے پاس لے کر گیا ہوں،

[illegible] آگ سے داغ لگانے کا ایک طریقہ علاج ہوا کرتا تھا) [illegible] میں ان کو داغ لگاؤں [illegible] رسول اکرم [illegible] نے فرمایا [illegible] داغ نہ لگانا، اس کو اس کے گھر والوں کھینچ رہے اس کے بعد اس نے چاقو سے ایک [illegible] نے ان کے پیٹ پر [illegible] ان کا پیٹ ٹھیک ہو گیا، وہ نبی اکرم [illegible] کی بارگاہ میں آیا اور بتایا کہ یہ ابھی ٹھیک ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر تو یہودیوں کی بات پر عمل کرتا تو کہتا آگ نے شفادی ہے۔

[illegible] اس حدیث کو [illegible] سے صرف عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عتبہ منفرد ہیں۔

692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَشُورِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُصْعَبٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي غَسَّانَ، وَكَانَ ثِقَةً

عبداللہ بن محمد الکشوری الصنعانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ اپنی متعدد ازواج کے ساتھ ہم بستری کرنے کے بعد ایک ہی غسل کیا کرتے تھے۔

[illegible] اس حدیث کو سفیان سے پھر معمر سے زہری سے صرف مصعب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی غسان منفرد ہیں اور ثقہ ہیں۔

693 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ بِنْتِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " وَيْلٌ لِلْأَغْنِيَاءِ مِنَ الْفُقَرَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُونَ: رَبَّنَا ,ظَلَمُونَا حُقُوقَنَا الَّتِي فَرَضْتَ لَنَا عَلَيْهِمْ ,فَيَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأُدْنِيَنَّكُمْ وَلَأُبَاعِدَنَّهُمْ (لَأُبْعِدَنَّهُمْ) " ,ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ) (المعارج: 25) " لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ جُنَادَةُ

عبید بن عبیداللہ بن جحش الاسدی الحمصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن فقراء کی وجہ سے دولت مندوں کے لئے ہلاکت ہوگی۔ فقراء کہیں گے: اے ہمارے رب! ان لوگوں نے ہمارے ان حقوق میں ہم پر ظلم کیا جو حقوق تو نے ہمارے لئے ان کے ذمے کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: مجھے میری عزت اور میرے جلال کی قسم ہے آج میں تمہیں اپنے قریب کروں گا اور ان کو خود سے دور کروں گا پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

693- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه : عبيد - حديث: 4915

وَالَّذِيْنَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ

''اور جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے اس کے لئے جو مانگے اور مانگ بھی نہ سکے تو محروم رہے۔''

(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

﴿﴾ اس حدیث کو انس سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں جنادہ منفرد ہیں۔

694 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رَجَاءٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيْدَ بِالْمُصَلَّى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَتِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا سُلَيْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

عبید بن رجاء المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدگاہ میں عید پڑھائی اور اپنے نیزے کا سترہ بنایا۔

﴿﴾ اس حدیث کو ابوسعید سے صرف سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن وہب منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''عبدالصمد'' ہے

695 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَيْنُوْنِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هُبَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ بَشِيْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ السِّمْطِ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: "كَانَ يُشِيْرُ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا يَزِيْدُ تَفَرَّدَ بِهِ سَلَامَةُ ,وَاَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ فِيْ كِتَابِهِ ,حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ بَشِيْرٍ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

عبدالصمد بن محمد العینونی المقدسی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران اشارہ کرلیا کرتے تھے۔

﴿﴾ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف یزید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سلامہ بن بشیر منفرد ہیں اور یزید بن عبدالصمد دمشقی نے سلامہ بن بشیر کے واسطے سے ان کی اسناد کے ہمراہ اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن اسم گرامی ''عبدالملک'' ہے

696 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ مِمَّا دَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ

عَرَفَةَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَى مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي، لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي، أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، وَذَلَّ جَسَدُهُ، وَرَغِمَ أَنْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ بِي رَءُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا يَحْيَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بُكَيْرٍ

عبدالملک یحیٰ بن بکیر المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کی شام جو دعائیں مانگا کرتے تھے ان میں سے ایک دعا یہ بھی ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَرَى مَكَانِي، وَتَسْمَعُ كَلَامِي، وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي، لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي، أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ، الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ، الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ، الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ، أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ، وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ، وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ، مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ، وَذَلَّ جَسَدُهُ، وَرَغِمَ أَنْفُهُ، اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا، وَكُنْ بِي رَءُوفًا رَحِيمًا، يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ، وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ

''اے اللہ بیشک تو میری حالت بھی دیکھ رہا ہے اور میری گفتگو بھی سن رہا ہے اور تو میرے ظاہر کو بھی جانتا ہے اور میرے باطن کو بھی جانتا ہے، میرے معاملات میں سے کوئی بھی چیز تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے، میں ضرورت مند ہوں، فقیر ہوں، مدد کا طلب گار ہوں، تیری پناہ کا طلب گار ہوں، دردمند ہوں، ڈرنے والا ہوں، اپنے گناہوں کا اقرار اور اعتراف کرنے والا ہوں میں تیری بارگاہ میں ایک مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گنہگار کی طرح عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا مانگتا ہوں اور تیری بارگاہ میں ایک خوف زدہ اور نقصان زدہ شخص کی طرح دعا مانگتا ہوں، جس کی گردن تیری بارگاہ میں جھکی ہوئی ہے اور جس کا جسم تیری بارگاہ میں ذلیل ہے اور جس کی ناک تیرے لئے خاک آلود ہے۔ اے اللہ تو مجھے اپنی بارگاہ میں ذلیل نہ رکھ اور میرے اوپر رحم کرنے والا مہربان ہو جا، اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور اے سب سے بہتر عطا کرنے والے۔

✿✿ اس حدیث کو عطا سے صرف اسماعیل نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف یحییٰ بن صالح نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن بکیر منفرد ہیں۔

697 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ 288 ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمَّتِي لَمْ تُخْزَ مَا أَقَامُوا شَهْرَ رَمَضَانَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا خِزْيُهُمْ فِي إِضَاعَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: " انْتِهَاكُ الْمَحَارِمِ فِيهِ: مَنْ زَنَا فِيهِ، أَوْ

شَرِبَ فِيهِ خَمْرًا لَعَنَهُ اللّٰهُ وَمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ إِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ ,فَإِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَ رَمَضَانَ فَلَيْسَتْ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنَةٌ يَتَّقِي بِهَا النَّارَ ,فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ؛ فَإِنَّ الْحَسَنَاتِ تُضَاعَفُ فِيهِ مَا لَا تُضَاعَفُ فِيمَا سِوَاهُ وَكَذَلِكَ السَّيِّئَاتُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا ابْنُ أَبِي طَيْبَةَ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ أُمِّ هَانِءٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَمَّارُ بْنُ رَجَاءٍ

عبدالملک بن محمد ابونعیم الجرجانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت اُمِّ ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت اس وقت تک رسوا نہیں ہوگی جب تک ماہ رمضان کے روزے رکھتی رہے گی۔ آپ سے عرض کیا گیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ماہ رمضان کے روزے ضائع کرنے میں ان کی رسوائی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ماہ رمضان میں اللہ کی حدود کو توڑنا۔ جس نے ماہ رمضان میں زنا کیا یا شراب پی اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور آسمان والوں کی لعنت ہے اور یہ لعنت پورا سال برستی رہتی ہے اگر اگلا رمضان آنے سے پہلے اس کو موت آگئی تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی ایسی نیکی نہیں ہوگی جو اس کو دوزخ سے بچا سکے۔ اس لئے ماہ رمضان کے حوالے سے احتیاط کیا کرو کیونکہ اس مہینے میں نیکیوں کا ثواب اس قدر بڑھا دیا جاتا ہے جو اس کے علاوہ اور مہینوں میں نہیں ہوتا اور یہی حال گناہوں کا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو اعمش سے صرف ابن ابی طیبہ نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے اور اُمِّ ہانی سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔ ان سے روایت کرنے میں عمار بن رجاء منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ السَّلَامِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عبدالسلام'' ہے

698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ ,عَنْ أَبِي طَيْبَةَ الْخُرَاسَانِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ وَشَرِبَ فِي الْفِضَّةِ فَلَيْسَ مِنَّا ,وَمَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى مَوَالِيهِ فَلَيْسَ مِنَّا لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو تُمَيْلَةَ

عبدالسلام بن سہل السکری البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے ریشم کا کپڑا پہنا اور چاندی کے برتن میں پانی پیا، وہ ہم میں سے نہیں۔ اور جس نے کسی کی بیوی کو اس کے شوہر سے یا غلام کو اس کے آقا سے برگشتہ کیا وہ ہم میں سے نہیں۔

✿✿ اس حدیث کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں

ابوتمیلہ منفرد ہیں۔

699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَيُّوْبَ السَّكُوْنِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَوْ اَذِنَ اللّٰهُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ فِي التِّجَارَةِ لَاتَّجَرُوْا فِي الْبَزِّ وَالْعِطْرِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَطَّافٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَيُّوْبَ

عبدالسلام بن العباس بن الولید الحمصی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر اللہ تعالیٰ جنتیوں کو تجارت کی اجازت دے تو وہ کپڑے یا عطر کا کاروبار کریں۔

اس حدیث کو نافع سے صرف عطاف نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں عبدالرحمن ابن ایوب منفرد ہیں۔

700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: "وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ: لَا يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ" لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ الْحَسَنَ بَيْنَ قَتَادَةَ وَاَنَسٍ اِلَّا سَعِيْدٌ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا بَقِيَّةُ

عبدالسلام بن عباس سے مروی حدیث

حضرت انس فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

اس حدیث کی سند میں قتادہ اور انس کے درمیان حسن کا ذکر صرف سعید نے کیا ہے اوران سے یہ حدیث صرف بقیہ نے روایت کی ہے۔

700-صحيح البخاري - كتاب الإيمان باب : من الإيمان أن يحب لأخيه ما يحب لنفسه - حديث: 13صحيح البخاري - كتاب الإيمان باب : حب الرسول صلى الله عليه وسلم من الإيمان - حديث:15صحيح البخاري - كتاب الإيمان باب حلاوة الإيمان - حديث: 16صحيح البخاري - كتاب الإيمان باب : من كره أن يعود في الكفر كما يكره أن - حديث: 21صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان خصال من اتصف بهن وجد حلاوة الإيمان - حديث:85صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان خصال من اتصف بهن وجد حلاوة الإيمان - حديث:86صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب وجوب محبة رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر من - حديث: 87صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب وجوب محبة رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر من - حديث:88سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب حديث: 2499سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث:2615

مَن اسمُهٗ عبدُ الجبار

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالجبار" ہے

701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَبِي عَامِرِ السِّجِلِّينِيُّ، بِقَرْيَةِ سِجِلِّينَ مِنْ كُورَةِ عَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ لِحْيَتُهُ بَيْضَاءُ وَرَاْسُهُ اَسْوَدُ، فَقُلْتُ: يَا مَوْلَايَ، مَا لِرَاْسِكَ لَا يَبْيَضُّ؟ فَقَالَ: لَا يَبْيَضُّ رَاْسِي اَبَدًا، وَذَلِكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَضَى وَاَنَا غُلَامٌ اَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ وَاَنَا فِيهِمْ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ السَّلَامَ مِنْ بَيْنِ الْغِلْمَانِ، فَدَعَانِي، فَقَالَ لِي: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ ابْنِ اُخْتِ النَّمِرِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَلَا يَبْيَضُّ مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَبَدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ النَّضْرُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ السَّائِبِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

عبدالجبار ابن ابی عامر السجلینی سے مروی حدیث

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام عطا بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے آقا سائب بن یزید کو دیکھا: ان کی داڑھی مبارک سفید ہے لیکن ان کا سر سیاہ ہے، میں نے عرض کیا: اے میرے آقا کیا وجہ ہے آپ کے سر کے بال سفید کیوں نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے سر کے بال کبھی بھی سفید نہیں ہو سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ گزر رہے تھے، میں چھوٹا تھا اور بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، آپ علیہ السلام نے سب بچوں کو سلام کیا۔ میں بھی ان میں موجود تھا۔ میں نے آپ کے سلام کا جواب دیا: آپ نے مجھے اپنے پاس بلایا اور مجھ سے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: سائب بن یزید نمر کا بھانجا۔ آپ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا اور کہا "اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا کرے۔" اس لئے جہاں رسول اکرم ﷺ کا دست مبارک لگا ہے وہ حصہ کبھی بھی سفید نہیں ہو سکتا۔

اس حدیث کو عطا سے صرف عکرمہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں نضر منفرد ہیں اور اس حدیث کو سائب سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ عَبْدُ الْغَفَّارِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالغفار" ہے

702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي الْفَوَارِسِ الْحِمْصِيُّ بِاَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَكَفَّرَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا رَوْحُ

عبدالغفار بن احمد ابن ابی الفوارس الحمصی سے مروی حدیث

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمان کو ایک کانٹا بھی چبھ جائے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھتا ہے، اس کے دس گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔

اس حدیث کو حماد سے صرف روح نے روایت کیا ہے۔

703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ سَلَامَةَ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ ,حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَاذِرَ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، وَاَبِي الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ,وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ,السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ,السَّلَامُ عَلَيْنَا ,وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ,اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ ,عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ ,عَنْ اَبِي الْكَنُوْدِ اِلَّا ابْنُ مَنَاذِرَ تَفَرَّدَ بِهٖ مُزْدَادُ

عبدالغفار بن سلامہ الحمصی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تشہد سکھایا۔

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ,وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ,السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ,السَّلَامُ عَلَيْنَا ,وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ,اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

اس حدیث کو شعبہ سے پھر ابواسحاق سے پھر ابوکنود سے صرف محمد بن مناذر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مزداد بن جمیل منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عبدالوہاب'' ہے

704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ ,حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ الْعَلَوِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ,عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ,عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: " قَالَ لِيْ جِبْرَائِيْلُ: يَا مُحَمَّدُ: اَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهُ ,وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مُلَاقِيْهِ، وَعِشْ كَمْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ ,وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَوْجَزَ لِيْ جِبْرِيْلُ الْخُطْبَةَ

عبدالوہاب بن رواحہ الرامہرمزی سے مروی حدیث

✤✤ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جبرائیل نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! جس سے چاہو محبت کرلو، عنقریب تم ان سے جدا ہونے والے ہو اور جتنا چاہو زندگی گزارلو عنقریب وفات آنے والی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل نے مختصر گفتگو فرمائی۔

705. وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِيمَانِ بِاللّٰهِ التَّحَبُّبُ اِلَى النَّاسِ

عبدالوہاب بن رواحہ الرامہرمزی سے مروی حدیث

✤✤ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لانے کے بعد عقلمندی کی بات یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ محبت کی جائے۔

706 - وَبِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا مِنَ اللّٰهِ قِيلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: حِلْمٌ يَرُدُّ بِهٖ جَهْلٌ ,وَحُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ النَّاسُ ,وَوَرَعٌ يَحْجِزُهُ عَنْ مَعَاصِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

عبدالوہاب بن رواحہ سے مروی ایک اور حدیث

✤✤ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین عادتیں ایسی ہیں اگر وہ کسی شخص میں نہ ہوں' تو اس کا میرے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ سے پوچھا گیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ کون سی عادتیں ہیں؟ آپ نے فرمایا:

- حلم، جس کے ساتھ وہ جاہل کی جہالت کا سامنا کرے۔
- حسن اخلاق، جس کے ساتھ وہ لوگوں کے ساتھ زندگی گزارے۔
- پرہیزگاری، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والی باتوں سے بچے۔

707 - وَبِإِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ مَا جُمِعَ شَيْءٌ اِلَى شَيْءٍ اَفْضَلُ مِنْ عِلْمٍ اِلَى حِلْمٍ لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ كُرَيْبٍ ,وَلَمْ نَكْتُبْهَا اِلَّا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ رَوَاحَةَ

عبدالوہاب بن رواحہ سے مروی ایک اور حدیث

✤✤ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کوئی بھی دو چیزوں کا جمع ہونا اتنا افضل نہیں ہے جتنا افضل علم اور حلم کا جمع ہونا ہے۔

یہ احادیث حضرت علی سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہیں، ان کو روایت کرنے میں ابوکریب منفرد ہیں اور ہم نے یہ احادیث عبدالوہاب بن رواحہ سے نقل کی ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّزَّاق

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''عبدالرزاق'' ہے

708 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عَقِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الْجَصَّاصُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرِّزْقَ لَا تُنْقِصُهُ الْمَعْصِيَةُ وَلَا تَزِيدُهُ الْحَسَنَةُ ,وَتَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

عبدالرزاق بن عقیل الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: گناہ رزق کو کم نہیں کرتے اور نیکیاں رزق کو بڑھاتی نہیں ہیں اور دعا کو چھوڑ دینا بھی گناہ ہے۔

اس حدیث کو مسعر سے صرف اسماعیل نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَارِث

اس شیخ سے مروی حدیث جن اسم گرامی ''عبدالوارث'' ہے

709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نَعَامَةَ عَمْرُو بْنُ عِيسَى ,عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ السُّلَمِيِّ قَالَ: كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ الْقِتَالَ: فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَنَا: احْمِلُوا ,فَحَمَلْنَا لَا يُرْوَى عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جَامِعٍ

عبدالوارث بن ابراہیم ابوعبیدہ العسکری سے مروی حدیث

حضرت عتبہ بن غزوان سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں شرکت کیا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تو آپ ہمیں فرماتے ''حملہ کرو'' تو ہم حملہ کر دیتے۔

اس حدیث کو عتبہ بن غزوان سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن جامع منفرد ہیں۔

مَن اسمُهٗ عَبدُ الحَمِيدِ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "عبدالحمید" ہے

710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَبُو لَيْلَى، عَنْ أَدْهَمَ بْنِ طَرِيفٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَتْنَا أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَتْ: زَفَفْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ نِسَائِهِ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ أَخْرَجَ عُسًّا مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ امْرَأَتَهُ، فَقَالَتْ: لَا أَشْتَهِيهِ، فَقَالَ: "لَا تَجْمَعِي جُوعًا وَكَذِبًا، ثُمَّ نَاوَلَنِي الْقَدَحَ، فَجَعَلْتُ أُدِيرُ الْقَدَحَ عَلَى فَمِي، وَمَا أَشْرَبُهُ إِلَّا لِتُصِيبَ شَفَتَيَّ أَثَرَ شَفَتِهِ، ثُمَّ تَرَكْنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَامْرَأَتَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَدْهَمَ إِلَّا أَبُو لَيْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَسْمَاءَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الصَّمَدِ

عبدالحمید بن محمد الوراق البصری سے مروی حدیث

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ کی دلہن کو لے کر گئے۔ جب ہم آپ کے پاس پہنچے، آپ نے دودھ کا ایک پیالہ نکالا، اس میں سے کچھ دودھ خود پیا اور بقیہ دودھ اپنی زوجہ کو عطا فرمایا۔ اس نے کہا: مجھے خواہش نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: بھوک اور جھوٹ کو جمع مت کرو، پھر آپ نے وہ پیالہ مجھے عطا فرمایا، میں وہ پیالہ گھما گھما کر دودھ پی رہی تھی اور میں یہ اس لئے کر رہی تھی کہ میرے ہونٹ پیالے کی اس جگہ کو مس کر جائیں جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لب مبارک لگے تھے پھر ہم نے آپ کو اور آپ کی زوجہ محترمہ کو اکیلے چھوڑا اور واپس آ گئے۔

اس حدیث کو ادہم سے صرف ابولیلیٰ نے روایت کیا ہے اور اسماء بنت عمیس سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالصمد منفرد ہیں۔

مَن اسمُهٗ عَبدُ الكَبِيرِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "عبدالکبیر" ہے

711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَمْ يُحَاسِبْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ

عبدالکبیر بن محمد ابوعبید الانصاری البصری سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے کسی بچے کو پالا یہاں تک وہ لا الہ الا اللہ کہنے کے قابل ہو گیا، اللہ تعالیٰ اس پرورش کرنے والے سے حساب نہیں لے گا۔

... اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے صرف ... نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ... منفرد
ہیں۔

712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ أَبُو سَعِيدٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبَّادٍ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ رَجُلٍ لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، وَالرَّبِيعُ بْنُ أَنَسٍ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ أَبُو جَعْفَرٍ قَدْ رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَيْسَ هُوَ الرَّبِيعُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، هَذَا خُرَاسَانِيٌّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِيهِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

عبدالکبیر بن عمر ابوسعید الخطابی البصری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ آپ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا لیکن رکوع و سجود اچھی طرح نہیں کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نماز کو قبول نہیں کرتا جو رکوع اور سجود صحیح طریقے سے ادا نہ کرے۔

حضرت انس سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ ابن ابی بکیر منفرد ہیں اور اس کی سند میں جو ربیع بن انس رضی اللہ عنہ نامی راوی ہیں یہ وہ ہیں' جن سے ابوجعفر نے روایت کی ہے، ان سے سفیان ثوری نے اور مبارک نے بھی روایت کی ہے اور یہ ربیع بن انس رضی اللہ عنہ مالک نہیں ہے یہ خراسانی ہے۔ یہ بات عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد محترم حنبل کے حوالے سے بیان کی ہے۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عبدالعزیز'' ہے

713 - حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ الْقُرَشِيُّ الْقَيْصَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ،

713- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان تفاضل الإسلام - حديث:83 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب أفضل الصلاة طول القنوت - حديث: 1297 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب أفضل الصلاة طول القنوت - حديث: 1298 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في طول القيام في الصلاة' حديث: 368 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في طول القيام في الصلوات - حديث: 1417 سنن الدارمي - ومن كتاب الرقاق' باب: في حفظ اللسان - حديث: 2666

حدثنا مالك بن مغول، عن الاعمش، عن ابی سفیان، عن جابر قال: قیل یا رسول الله، اى الإسلام افضل؟ قال: من سلم المسلمون من لسانه ويده قيل: فاى الهجرة افضل؟ قال: ان تهجر ما كره ربك قيل: فاى الجهاد افضل؟ قال: من عقر جواده واهريق دمه لم يروه عن مالك بن مغول الا الفريابى وابو بكر الحنفى

ابوالقاسم عبدالعزیز بن یعقوب القرشی القیصرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرض کیا گیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اسلام میں سب سے افضل چیز کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص سب سے افضل ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں۔ آپ سے پوچھا گیا: ہجرت کون سی سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تم ان تمام چیزوں کو چھوڑ دو جو تمہارے رب کو ناپسند ہیں۔ آپ سے پوچھا گیا: کون سا جہاد سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ مجاہد جو اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دے اور اس کو میدان جہاد میں شہید کر دیا جائے۔

✿✿ اس حدیث کو مالک بن مغول سے صرف فریابی اور ابوبکر حنفی نے روایت کیا ہے۔

714 - حدثنا عبد العزيز بن الحسن بن بكر بن الشرود الصنعانى، حدثنى ابى، عن جدى، عن سفيان الثورى، عن حماد بن سلمة، عن ثابت، عن انس: ان النبى صلى الله عليه واله وسلم: صلى على حصير لم يروه عن سفيان الا بكر

عبدالعزیز بن حسن بن بکیر بن شرود الصنعانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھی۔

✿✿ اس حدیث کو سفیان سے صرف بکر بن شرود نے روایت کیا ہے۔

715 - حدثنا عبد العزيز بن محمد بن عبد الله بن عبيد بن عقيل المقرء البصرى، حدثنا بشر بن هلال الصواف، حدثنا بكار بن يحيى ابن اخى همام، حدثنا حرب بن شداد، سمعت قتادة، يقول: سالت انس بن مالك كيف كان قراءة رسول الله صلى الله عليه واله وسلم فقال: كان رسول الله صلى الله عليه واله وسلم: اذا قرا مد صوته لم يروه عن حرب الا بكار تفرد به بشر

عبدالعزیز بن محمد بن عبداللہ بن عبید بن عقیل المقری البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کیسے ہوا کرتی تھی؟ انہوں نے بتایا: رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب قرأت کرتے تو اپنی آواز کو کھینچتے تھے۔

✿✿ اس حدیث کو حرب سے صرف بکار نے روایت کیا ہے ان سے روایت کرنے میں بشر بن حلال منفرد ہیں۔

716 - حدثنا عبد العزيز بن سليمان الحرملى الانطاكى، حدثنا يعقوب بن كعب الحلبى، حدثنا

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

عبدالعزیز بن سلیمان بن الحرملی الانطا کی سے مروی حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سردیوں کا روزہ ٹھنڈی غنیمت ہے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں ولید منفرد ہیں۔

717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُثْمَانُ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو كَامِلٍ

عبدالعزیز بن احمد ابن ابی الفرج البغدادی سے مروی حدیث

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ (وہ مکان یا زمین جس کو تمام عمر کے لئے کسی کو دے دیا جائے) وارث کے لئے ہے۔

اس حدیث کو ایوب سے صرف عثمان نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں ابوکامل منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُوسٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''عبدوس'' ہے

718 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ يَزْوَيْهِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: صَوْمُ عَرَفَةَ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ سَنَةٍ مَاضِيَةٍ وَسَنَةٍ مُسْتَقْبَلَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ ،عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ،عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ الْكُوفِيُّ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ مُصَفَّى

عبدوس بن یذویہ الرازی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ ابن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ کے دن کا روزہ گزشتہ ایک سال اور آنے والے ایک سال (کے گناہوں) کا کفارہ ہے۔

اس حدیث کو قتادہ کے واسطے سے ابوخلیل (جن کا نام صالح ہے) پھر عبداللہ ابن ابی قتادہ سے صرف حکم بن ہشام الکوفی نے روایت کیا ہے اور حکم سے صرف معاویہ نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں محمد بن مصفیٰ منفرد ہیں۔

مَن اسمُهٗ عبادٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عباد'' ہے

719 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرِينِيُّ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ ,وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا بِعَشَائِرِهِمْ وَقَبَائِلِهِمْ ,وَلَا يُزَادُ فِيهِمْ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُمْ ,فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلُّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا بَكَّارٌ

عباد بن علی السیرینی ابویحیٰی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا فرمایا اور جنت کے لئے کچھ خاندان اور قبیلے پیدا فرمائے، نہ ان میں اضافہ ہوسکتا ہے اور نہ ان میں کمی ہوسکتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے دوزخ پیدا کی اور دوزخ کے لئے کچھ خاندان اور قبیلے پیدا کئے ہیں، ان میں نہ اضافہ ہوسکتا ہے اور نہ کمی ہوسکتی ہے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل تو کرو کیونکہ ہر انسان کو وہ اعمال میسر آجاتے ہیں جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ابن عون (جن کا نام عبداللہ بن عون البصری ہے) سے صرف بکار بن محمد نے روایت کیا ہے۔

720 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عِيسَى الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْبُهْلُولِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ بَرِيدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى آلِ اَبِي ذَرٍّ ,عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ ,وَالْقُرْآنُ مَعَهٗ لَا يَفْتَرِقَانِ حَتّٰى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ ,وَاَبُوْ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ يُلَقَّبُ عَقِيصًا، كُوفِيٌّ

عباد بن سعید الجعفی الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: علی قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی کے ساتھ ہے، یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ یہ دونوں اکٹھے میرے حوضِ کوثر پر پہنچیں گے۔

✿✿ ام المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے، اس کو روایت کرنے میں صالح ابن ابی اسود اور ابوسعید تیمی (جن کا لقب عقیص ہے) کوفی منفرد ہیں۔

721 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ

عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِّنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ كَفَرَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا الْحَكَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ

عباد بن عبداللہ العدنی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے قرآن کی کسی ایک آیت کا انکار کیا، اس نے پورے قرآن کا ہی انکار کیا۔

اس حدیث کو عکرمہ سے صرف حکم بن ابان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حفص منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَيَّاشٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عیاش'' ہے

722 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا مَخْلَدٌ

عیاش بن تمیم السکری البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے جنگ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

اس حدیث کو مسعر سے صرف مخلد نے روایت کیا ہے۔

723 - حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَقِيْقَةُ تُذْبَحُ لِسَبْعٍ، أَوْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ، أَوْ أَحَدٍ وَعِشْرِيْنَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيْلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْخَفَّافُ

عیاش بن محمد الجوہری البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عقیقہ کا جانور ساتویں دن، چودھویں دن یا اکیسویں دن ذبح کیا جا سکتا ہے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالوہاب بن عطا الخفاف منفرد ہیں۔

من اسمہ عیسی

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عیسیٰ'' ہے

724 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً ,قَالُوا: وَمَا هِيَ تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُفْيَانَ

عیسیٰ بن محمد السمسار الواسطی سے مروی حدیث

✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اُمت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی، سب دوزخی ہوں گے، سوائے ایک کے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! وہ ایک جماعت کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ جماعت (جو ان نظریات پر قائم ہوگی) جن پر آج میں اور میرے صحابہ کاربند ہیں۔

✿✿ اس حدیث کو یحییٰ سے صرف عبداللہ بن سفیان نے روایت کیا ہے۔

725 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ، أَلَا خَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي يَقْتُلُ الدَّجَّالَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ,أَلَا مَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ ,فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا كَعْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عُقْبَةَ

725-صحيح البخاری - كتاب البيوع'باب قتل الخنزير - حديث:2130صحيح البخاری - كتاب المظالم والغصب' باب كسر الصليب وقتل الخنزير - حديث:2364صحيح البخاری - كتاب أحاديث الأنبياء'باب قول الله واذكر في الكتاب مريم إذ انتبذت من أهلها - حديث:3274صحيح البخاری - كتاب أحاديث الأنبياء'باب قول الله واذكر في الكتاب مريم إذ انتبذت من أهلها - حديث:3275صحيح مسلم - كتاب الإيمان'باب نزول عيسى ابن مريم حاكما بشريعة نبينا محمد صلى الله - حديث:248صحيح مسلم - كتاب الإيمان'باب نزول عيسى ابن مريم حاكما بشريعة نبينا محمد صلى الله - حديث: 249سنن أبي داود - كتاب الملاحم'باب خروج الدجال - حديث: 3787سنن ابن ماجه - كتاب الفتن'باب فتنة الدجال - حديث:4076سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح'أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في نزول عيسى ابن مريم عليه السلام'حديث:2211

عیسیٰ بن محمد الصید لانی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خبردارسن لو عیسیٰ ابن مریم اور میرے درمیان کوئی نبی اوررسول نہیں ہوگا اورسن لو عیسیٰ ابن مریم میری اُمت میں میرے نائب ہوں گے۔ سن لو وہ دجال کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور جزیہ ختم کریں گے اوراس وقت جنگیں ختم ہو جائیں گی، سن لو تم میں سے جو شخص ان سے ملے، ان کو میرا سلام کہنا۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف کعب ابوعبداللہ مصری نے روایت کیا ہے اور کعب سے صرف محمد بن عثمان نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں محمد بن عقبہ منفرد ہیں۔

726 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَزَارِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ اللهِ بْنُ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَصْبَحَ حَزِينًا عَلَى الدُّنْيَا أَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى رَبِّهِ ,وَمَنْ أَصْبَحَ يَشْكُو مُصِيبَةً نَزَلَتْ بِه ,فَإِنَّمَا يَشْكُو اللهَ عَزَّ وَجَلَّ ,وَمَنْ تَضَعْضَعَ لِغَنِيٍّ لِيَنَالَ مِمَّا فِي يَدَيْهِ أَسْخَطَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ ,وَمَنْ أُعْطِيَ الْقُرْآنَ وَدَخَلَ النَّارَ أَبْعَدَهُ اللهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا وَهْبُ اللهِ ,وَكَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ

عیسیٰ بن سلیمان الفزاری البغدادی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے دنیا کے غم میں صبح کی اس نے اپنے رب کی نافرمانی میں صبح کی اور جس نے اپنے اوپر آئی ہوئی آزمائش کی شکایت کرتے ہوئے صبح کی، اس نے اللہ کی شکایت کی ہے اور جس نے کسی مال دار کا مال حاصل کرنے کے لئے اس کے سامنے انکساری اور عاجزی کی، اس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کرلیا۔ جس کو قرآن کی دولت سے نوازا گیا اور وہ اپنی بدعملی کی بنا پر دوزخ میں چلا گیا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے گا۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف وہب اللہ نے روایت کیا ہے اور وہ صالحین میں سے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ عَمْرٌو

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عمرو'' ہے

727 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ ,فَيَقُولُ: أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ,وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ,عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ,عَنِ الْمِنْهَالِ إِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

عمرو بن ثور الجذامی سے مروی حدیث

❊❊ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو دم کیا کرتے تھے۔ آپ یہ دم فرماتے تھے۔

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ,وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

''میں تمہیں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔''

اس حدیث کو سفیان کے واسطے سے ابن ابی لیلیٰ کے واسطے سے منہال سے صرف فریابی نے روایت کیا ہے۔

728 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، أَنَّ أَبَا الْحُوَيْرِثِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نُعَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ,وَمَنْ كَانَ لَأَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ ,وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ لَمْ يَرْوِ نُعَيْمٌ عَنْ أَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا ,وَإِنَّمَا سُمِّيَ الْمُجْمِرَ لِأَنَّهُ كَانَ يُجْمِرُ قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,وَهُوَ مِنْ مَوَالِي عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ,وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ إِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

عمرو بن ابوطاہر بن السرح المصری ابوعبداللہ سے مروی حدیث

❊❊ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جس کے اندر یہ پائی جائیں اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا ہے۔

- جس کو اللہ اور اس کے رسول سے بڑھ کر کسی سے محبت نہ ہو۔
- وہ شخص جو اپنے دین سے پھرنے پر اس بات پر ترجیح دیتا ہے کہ اس کو آگ میں جلا دیا جائے۔
- وہ شخص جو اللہ کی رضا کے لئے محبت کرتا ہے اور اللہ کی رضا کے لئے بغض رکھتا ہے۔

نعیم المجمر نے انس کے واسطے سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی نہیں روایت کی۔ ان کا نام ''مجمر'' اس لئے پڑا ہے کہ یہ رسول اکرم ﷺ کی قبر مبارک کو دھونی دیا کرتے تھے (اور دھونی دینے والے کو عربی میں مجمر کہتے ہیں) یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلاموں میں سے ہیں۔

اس حدیث کو حویرث سے صرف موسیٰ بن یعقوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی مریم منفرد ہیں۔

729 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَازِمٍ أَبُو الْجَهْمِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ الْحَقَّ اِذَا رَآهُ اَوْ سَمِعَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ التَّيْمِيِّ اِلَّا عِيسَى

عمرو بن حازم ابوالجہم الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم حق دیکھ لو یا سن لو تو لوگوں کی ہیبت تمہیں حق بیان کرنے سے منع نہ کرے۔

✧✧ اس حدیث کو سلیمان التیمی سے صرف عیسیٰ نے روایت کیا ہے۔

730 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَاَصْبَحُوا وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَامَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ سَارَ قَلِيلًا، ثُمَّ نَزَلَ، ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ، فَاَذَّنَ، وَاَقَامَ، فَصَلَّى وَرَجُلٌ فِي نَاحِيَتِهِ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ؟ فَقَالَ: اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَيْسَ لَنَا مَاءٌ فَقَالَ: تَيَمَّمْ بِالصَّعِيدِ، ثُمَّ صَلِّ، فَاِذَا اَتَيْتَ الْمَاءَ، فَاغْتَسِلْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَقِيَّةُ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

عمرو بن اسحاق بن ابراہیم بن العلاء بن زبریق الحمصی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات رسول اکرم ﷺ اور آپ کے تمام صحابہ سوتے رہے، صبح ہوگئی اور سورج طلوع ہوگیا۔ (سورج کی تپش سے سب کی آنکھ کھلی) آپ اٹھے اور قافلہ روانہ کیا۔ کچھ دیر سفر کرنے کے بعد پھر قافلے کو روکا، سواری سے نیچے تشریف لائے، آپ نے مؤذن کو حکم دیا، اس نے اذان دی، پھر اقامت ہوئی، آپ نے نماز پڑھائی۔ ایک آدمی الگ ہو کر بیٹھا ہوا تھا، آپ نے اس سے پوچھا: تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں جنبی ہوں اور ہمارے پاس غسل کے لئے پانی بھی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تیمم کرلو اور نماز پڑھ لو، جب پانی ملے تو غسل کر لینا۔

✧✧ اس حدیث کو شعبہ سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن العلاء منفرد ہیں۔

731 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ بِحِمْصَ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ اَبُو الْاَشْهَبِ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

عمرو بن محمد بن سلیم الثوری النخعی سے مروی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: قاضی غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اس حدیث کو جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل عیاش نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالجبار منفرد ہیں۔ (جعفر بن حارث ابوالاشہب نخعی ہیں، کوفی ہیں)

732 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْعَقِيُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْحَيَوَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ رَزِينٍ، عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي كَبِيْرٌ ضَرِيْرٌ شَاسِعُ الدَّارِ ,وَلَا قَائِدَ لِي ,فَهَلْ تَجِدُ لِي رُخْصَةً؟ قَالَ: اَتَسْمَعُ النِّدَاءَ ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ

عمرو بن احمد بن عمرو العمی النحاس البصری سے مروی حدیث

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: عبداللہ ابن اُمّ مکتوم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں بوڑھا ہوں، مجھے دکھائی بھی نہیں دیتا، میرا گھر بھی دور ہے اور مجھے ساتھ لے کر آنے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ کیا میرے لئے (جماعت چھوڑنے کی) رخصت ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم اذان سنتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: تیرے لئے رخصت نہیں ہے۔

اس حدیث کو علی بن صالح سے صرف عبداللہ بن داؤد نے روایت کیا ہے۔

733 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّفَاعِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجُبْرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْكَلْبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا بَكْرٌ وَشَيْخٌ آخَرُ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ حَنَفِيٌّ

عمرو بن محمد الرفاعی الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بیشک محمد اللہ کے رسول ہیں۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف بکر نے اور ایک دوسرے بصری حنفی شیخ نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ عُمَارَةُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عمارہ'' ہے

734 - حَدَّثَنَا اَبُوْ رِفَاعَةَ عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ بْنِ مُوْسَى بْنِ الْفُرَاتِ الْمِصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: " اِنَّ اَزْوَاجَ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّيْنَ اَزْوَاجَهُنَّ بِاَحْسَنِ اَصْوَاتٍ سَمِعَهَا اَحَدٌ قَطُّ اِنَّ مِمَّا يُغَنِّيْنَ: نَحْنُ الْخَيْرَاتُ الْحِسَانُ اَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ اَعْيَانٍ وَاِنَّ مِمَّا يُغَنِّيْنَ بِهٖ: نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يُمِتْنَهْ نَحْنُ الْاٰمِنَاتُ فَلَا يَخَفْنَهْ نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ

ابورفاعہ عمارہ بن وثیمہ بن موسیٰ بن الفرات المصری سے مروی حدیث

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنتیوں کی بیویاں اپنے شوہروں کے سامنے اس قدرت خوب صورت آواز میں گانے سنائیں گی کہ اس جیسی آواز کبھی بھی نہیں سنی گئی ہوگی۔ جو وہ گائیں گی، ان میں سے یہ بھی ہیں ''ہم خوب صورت بھلائی چاہنے والی بیویاں ہیں۔ ہم باعزت لوگوں کی بیویاں ہیں' جن کو دیکھا جائے' تو آنکھوں کو ٹھنڈک ملتی ہے۔'' اوران کے گانوں میں سے یہ بھی ہے ''ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم مریں گی نہیں، ہم امانت والی ہیں، ہم خیانت نہیں کریں گی، ہم ساتھ رہنے والی ہیں کبھی چھوڑ کر نہیں جائیں گی۔''

✿✿ اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف محمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی مریم منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ عَامِرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''عامر'' ہے

735 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ ,عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا ,وَعِلْمًا نَافِعًا ,وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا النُّعْمَانُ تَفَرَّدَ بِهٖ عَامِرٌ

عامر بن ابراہیم بن عامر الاصبہانی سے مروی حدیث

☆☆ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا ,وَعِلْمًا نَافِعًا ,وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

''اے اللہ میں تجھ سے رزقِ حلال مانگتا ہوں، نفع دینے والا علم مانگتا ہوں اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔''

(۞) اس حدیث کو سفیان سے صرف نعمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم منفرد ہیں۔

736 - حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَحْمَدَ الشُّونِيزِيُّ الْفَرَائِضِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: "يَجِيءُ مِنْ هَا هُنَا، لَا بَلْ مِنْ هَا هُنَا" وَأَوْمَأَ نَحْوَ الْمَشْرِقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا عَمْرٌو

عامر بن احمد الشونیزی الفرائضی الاصبہانی سے مروی حدیث

✿✿ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: وہ ادھر سے آئے گا نہیں بلکہ اُدھر سے آئے گا پھر آپ نے مشرق کی جانب اشارہ فرمایا۔

(۞) اس حدیث کو مطرف سے صرف عمرو ابن ابی قیس نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الْغَيْنِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''غ'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ غَالِبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''غالب'' ہے

737 - حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْذَعِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَازِعِ ,عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ مَنْ فَعَلَهُنَّ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ: مَنْ سَعَى فِي فَكَاكِ رَقَبَةٍ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ ,وَمَنْ تَزَوَّجَ ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ ,وَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً ثِقَةً بِاللَّهِ وَاحْتِسَابًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعِينَهُ وَأَنْ يُبَارِكَ لَهُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

غالب بن محمد البرذعی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین کام ایسے ہیں جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے ثواب کی نیت سے ان کو عمل میں لاتا ہے۔ اللہ پر حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس کے لئے اس میں برکت ڈالے۔

○ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے غلام آزاد کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ پر یہ یہ حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اس کو برکت عطا کرے۔

○ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے اس پر بھروسہ رکھتے ہوئے شادی کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اس کی مدد کرے

737- صحيح ابن حبان - كتاب إحياء الموات ذكر كتبة الله جل وعلا الأجر لمحيي الموات من أرض الله - حديث: 5279 سنن الدارمي - ومن كتاب البيوع باب : من أحيا أرضا ميتة فهي له - حديث: 2563 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الأحكام عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما ذكر في إحياء أرض الموات حديث: 1337 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث: 14815

اوراس کو برکت عطا فرمائے

○ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے کسی غیر آباد زمین کو آباد کرنا چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی مدد کرے اوراس کو برکت عطا کرے۔

۞۞ اس حدیث کو ایوب سے صرف عبیداللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمر بن عاصم منفرد ہیں۔

بَابُ الْفَاءِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ف'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ الْفَضْلُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''فضل'' ہے

738 - حَدَّثَنَا أَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ،وَالْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ

ابوخلیفہ فضل بن حباب سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں اور دھوکے باز اور دغاباز دوزخی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو عاصم سے صرف ہیثم بن جہم نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ان کے بیٹے عثمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوخلیفہ منفرد ہیں۔

739 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ هَارُوْنَ الْبَغْدَادِيُّ، صَاحِبُ أَبِيْ ثَوْرٍ ،حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: " (إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) (الرعد: 7) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْمُطَّلِبُ تَفَرَّدَ بِهٖ عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ

فضل بن ہارون البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ کے ارشاد

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَاد

''تم تو ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کی بابت فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منذر اور ہادی بنی ہاشم کے دو آدمی ہیں۔

ان حدیث کو سدی سے صرف مطلب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عثمان ابن ابی شیبہ منفرد ہیں۔

740 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِی رَوْحٍ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْجُعْفِیُّ، عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ مَیْسَرَةَ الْاَشْجَعِیِّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ ,فَاِذَا شَهِدَ اَمْرًا فَلْیَتَكَلَّمْ فِیْهِ بِحَقٍّ اَوْ لِیَسْكُتْ لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ مَیْسَرَةَ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِیُّ

فضل ابن ابی روح البصری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ جب کسی کام کو ہوتے ہوئے دیکھ چکا ہو تو (اس کے بارے میں اگر گواہی مانگی جائے تو ہمیشہ) سچ بولے یا خاموش رہے۔

اس حدیث کو میسرہ سے صرف زائدہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں جعفی منفرد ہیں۔

741 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطُبِیُّ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ الْحَرْبِیُّ، حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِیَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: جُعِلَتْ قُرَّةُ عَیْنِیْ فِی الصَّلَاةِ لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا الْهِقْلُ تَفَرَّدَ بِهٖ یَحْیَی

فضل بن عباس القرطبی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری آنکھوں ٹھنڈک نماز میں ہے۔

اس حدیث کو اوزاعی سے صرف ہقل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن عثمان منفرد ہیں۔

742 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ مُوْسَی الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الرِّجْلُ جُبَارٌ لَمْ یَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ

فضل بن عباس الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مرد سخت گیر ہوتا ہے۔

اس حدیث کو زہری سے صرف سفیان بن حسین نے روایت کیا ہے۔

743 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِیُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا الْمُسَیَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوْفِ فِی الدُّنْیَا اَهْلُ الْمَعْرُوْفِ فِی الْآخِرَةِ ,وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِی الدُّنْیَا اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِی الْآخِرَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُسَيَّبُ

فضل بن جعفر البصری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا میں اچھائی کرنے والا آخرت میں بھی اچھائی کرنے والوں میں سے ہوگا اور دنیا میں برائیاں کرنے والا آخرت میں بھی برائیاں کرنے والوں میں سے ہوگا۔

اس حدیث کو ہشام سے صرف علی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مسیب منفرد ہیں۔

744 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الرَّبِيْعِ اللَّاذِقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ شُعَيْبٍ الْجَبَلِيُّ، بِجَبَلَةَ ,حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُوْمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ ,وَلَا عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا سَلَامَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ

فضل بن ربیع الاذقی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص اپنے بھائی کو حیاء کے بارے میں نصیحتیں کر رہا تھا' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس لئے کہ حیاء تو ایمان کا حصہ ہے۔ (اس لئے کہ جس کے پاس ایمان ہوگا اس کے پاس حیا لازمی طور پر ہوگا)

اس حدیث کو اوزاعی سے صرف سلمہ بن کلثوم نے روایت کیا ہے اور سلمہ سے صرف سلامہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالواحد منفرد ہیں۔

745 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: بُكَاءُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قَلْبِهٖ وَبُكَاءُ الْمُنَافِقِ مِنْ هَامَتِهٖ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو

فضل بن احمد الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کا رونا دل سے ہوتا ہے اور منافق کا رونا اوپر اوپر سے ہوتا ہے۔

744- صحيح البخارى - كتاب الإيمان باب : الحياء من الإيمان - حديث: 24 صحيح البخارى - كتاب الأدب باب الحياء - حديث: 5773 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب شعب الإيمان - حديث: 77 سنن أبى داود - كتاب الأدب باب فى الحياء - حديث: 4183 سنن ابن ماجه - المقدمة باب فى الإيمان - حديث: 57 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الحياء من الإيمان حديث: 2603

⊙⊙ اس حدیث کو اعمش سے صرف عبدالسلام نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمر منفرد ہیں۔

746 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُورِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو قُعَيْسٍ، اَنَّهُ اَتَى عَائِشَةَ ,فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا ,فَكَرِهَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ ,فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,جَاءَ نِي اَبُو الْقُعَيْسِ ,فَاسْتَاْذَنَ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ ,وَكَانَ اَبُو الْقُعَيْسِ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي قُعَيْسٍ اِلَّا الْقَاسِمُ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ هُدْبَةُ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ

فضل بن صالح الہاشمی المنصوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوقعیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی، اُمّ المومنین نے ان کو اجازت دینا پسند نہ کیا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو اُمّ المومنین نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ابوقعیس میرے پاس آئے تھے، میں نے ان کو اندر آنے سے منع کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارا (رضاعی) چچا (ہے وہ) تمہارے پاس آ سکتا ہے اور ابوقعیس، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی دایہ کا بھائی تھا۔

⊙⊙ اس حدیث کو ابوقعیس سے صرف ابوقاسم نے روایت کیا اور قاسم سے صرف عباد نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو محمد بن بکر سے روایت کرنے میں ہدبہ منفرد ہیں۔

747 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو مَعْشَرٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ ,لَوْ قَصَّ مِنْ شَعْرِهِ ,وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ قَالَ خُرَيْمٌ: فَلَمْ يُجَاوِزْ شَعْرِي اُذُنِي ,وَلَا اِزَارِي عَقِبِي مُنْذُ قَالَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا الْمَسْعُوْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ يُوْنُسُ

فضل بن محمد ابومعشر الحرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریم کتنا اچھا نوجوان ہے اگر یہ اپنے بال چھوٹے رکھے اور اپنے ازار کو اٹھا کر رکھے۔ حضرت خریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے، اس کے بعد کبھی میرے بال کانوں سے آگے نہیں بڑھے اور میرا ازار کبھی ٹخنوں سے نیچے نہیں ہوا۔

اس حدیث کو عبدالملک سے صرف مسعودی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یونس منفرد ہے۔

748 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْحَلَبِيُّ بِحَلَبَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَافِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَيُومِءُ إِيمَاءً، وَيَجْعَلُ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

فضل بن عباس الحلبی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ سفر کے دوران اپنی سواری پر اشارے کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرتے تھے، آپ سجدے کا اشارہ رکوع سے زیادہ جھکا کر کرتے تھے۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف یحییٰ بن یمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں بشر منفرد ہیں۔

749 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ أَبُو اللَّيْثِ (اللَّيْثُ أَبُو الْقَاسِمِ) النَّحْوِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، سَمِعْتُ الْوَضِينَ بْنَ عَطَاءٍ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ عَطَاءً، فَإِذَا صَارَ رِشْوَةً عَلَى الدِّينِ فَلَا تَأْخُذُوهُ وَلَسْتُمْ بِتَارِكِيهِ، يَمْنَعُكُمُ الْفَقْرُ وَالْحَاجَةُ، أَلَا إِنَّ رَحَى بَنِي مَرَجٍ قَدْ دَارَتْ، وَقَدْ قُتِلَ بَنُو مَرَجٍ، أَلَا إِنَّ رَحَى الْإِسْلَامِ دَائِرَةٌ، فَدُورُوا مَعَ الْكِتَابِ حَيْثُ دَارَ، أَلَا إِنَّ الْكِتَابَ وَالسُّلْطَانَ سَيَفْتَرِقَانِ فَلَا تُفَارِقُوا الْكِتَابَ، أَلَا إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَقْضُونَ لَكُمْ، فَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ أَضَلُّوكُمْ وَإِنْ عَصَيْتُمُوهُمْ قَتَلُوكُمْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: كَمَا صَنَعَ أَصْحَابُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، نُشِرُوا بِالْمَنَاشِيرِ وَحُمِلُوا عَلَى الْخَشَبِ مَوْتٌ فِي طَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ حَيَاةٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

فضل بن محمد بن لیث بن القاسم ابوالليث سے مروی حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تحائف لو جب تک وہ تحائف ہوں لیکن جب وہ رشوت کی صورت اختیار کر جائیں پھر نہ لو لیکن تم اس کو چھوڑو گے نہیں کیونکہ فقر اور ضرورت اس کے چھوڑنے میں تمہارے لئے رکاوٹ بنتی ہے۔ خبردار بنی مرج کی چکی گھوم چکی ہے۔ (یعنی ان کی حکومت ہو چکی ہے) یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کا نام ''بنو مرج'' ہے۔ خبردار اسلام کی چکی گھومنے والی ہے (یعنی حکومت قائم ہونے والی ہے) تمہیں اپنی کتاب جو حکم دے اس کے مطابق تم فیصلہ کرتے رہو، خبردار کتاب اللہ اور بادشاہی یہ عنقریب جدا ہو جائیں گے لیکن تم کتاب کو نہ چھوڑنا، خبردار! عنقریب تمہارے کچھ حکمران ہوں گے، جو تمہارے بارے میں فیصلے کریں گے، اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں گمراہ کر دیں گے اور اگر تم ان کی نافرمانی کرو گے تو وہ تمہیں قتل کر دیں گے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! تب ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم کے ساتھیوں نے کیا، ان کو آرے کے ساتھ

کاٹ دیا گیا۔ ان کو سولی لٹکا دیا گیا (لیکن انہوں نے پھر بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہ چھوڑی) اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مر جانا اس کی نافرمانی میں زندہ رہنے سے بہتر ہے۔

مَنِ اسْمُهُ الْفُضَيْلُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''فضیل'' ہے۔

750 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ ,اَللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ ,وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

فضیل بن محمد الملطی سے مروی حدیث

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: امام ذمہ دار ہوتا ہے اور مؤذن انتظام کرنے والا ہوتا ہے، اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف زہیر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں موسیٰ بن داؤد منفرد ہیں۔

بَابُ الْقَافِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ق'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ الْقَاسِمُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''قاسم'' ہے

751 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ حَمَّادٍ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْجُهَنِيُّ الْحَذَّاءُ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ خَلَفٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ قُرَيْشًا دَعَتْ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْ يُعْطُوْهُ مَالًا فَيَكُوْنُ أَغْنَى رَجُلٍ بِمَكَّةَ وَيُزَوِّجُوْنَهُ مَا أَرَادَ مِنَ النِّسَاءِ وَيَطَاُوْنَ عَقِبَهُ ,فَقَالُوا: هٰذَا لَكَ عِنْدَنَا يَا مُحَمَّدُ ,وَكُفَّ عَنْ شَتْمِ آلِهَتِنَا ,وَلَا تَذْكُرْهَا بِشَرٍّ؛ فَإِنْ بَغَضْتَ فَإِنَّا نَعْرِضُ عَلَيْكَ خَصْلَةً وَاحِدَةً ,وَلَكَ فِيهَا صَلَاحٌ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَعْبُدُ إِلٰهَنَا سَنَةً اللَّاتَ وَالْعُزَّى ,وَنَعْبُدُ إِلٰهَكَ سَنَةً قَالَ: حَتَّى أَنْظُرَ مَا يَأْتِينِي مِنْ رَبِّي ,فَجَاءَ الْوَحْيُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ السُّوْرَةَ ,وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى: (قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُوْنِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُوْنُ) (الزمر: 64) ,(بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ) (الزمر: 66) لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ هِنْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: قریش نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک پیشکش کی کہ وہ ان کو اتنا مال دیں گے کہ مکے میں سب سے زیادہ دولت مند کر دیں گے اور آپ جس عورت سے چاہیں اس کے ساتھ آپ کا نکاح کر دیں گے۔ اور ان کے لئے آسانیاں کر دیں گے، قریش نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف سے آپ کے لئے یہ پیشکش ہے۔ آپ ہمارے خداؤں کو برا بھلا کہنا چھوڑ دیں اور ان کی مذمت کرنا چھوڑ دیں اور اگر آپ رضامند ہوں تو ہم آپ کو اپنے جھگڑے کا حل پیش کرتے ہیں، اس کے اندر آپ کے لئے بھی بھلائی ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ایک سال آپ لات اور عزیٰ کی عبادت کریں اور ایک سال ہم آپ کے خدا کی عبادت کریں گے۔ آپ نے فرمایا: مجھے کچھ موقع دو میں یہ دیکھ لوں کہ میرے رب کی طرف سے مجھے کیا حکم ملتا ہے۔ چنانچہ اللہ رب العزت کی بارگاہ سے لوح محفوظ سے یہ وحی نازل کی گئی۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

''تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

اور یہ آیات بھی نازل ہوئیں۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللهِ تَاْمُرُوْنِّيْ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ؟؟وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ؟؟بَلِ اللهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ؟؟

''تم فرماؤ تو کیا اللہ کے سوا دوسرے کے پوجنے کو مجھ سے کہتے ہو اے جاہلو اور بیشک وحی کی گئی تمہاری طرف اور تم سے اگلوں کی طرف کہ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کا شریک کیا تو ضرور تیرا سب کیا دھرا اکارت جائے گا اور ضرور تو ہار میں رہے گا بلکہ اللہ ہی کی بندگی کر اور شکر والوں سے ہو'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

❁❁ اس حدیث کو داؤد ابی ابن ہند سے صرف عبداللہ بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ منفرد ہیں۔

752 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَفَافِ بْنِ سُلَيْمٍ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي اَحْمَدُ بْنُ مُسْلِمٍ ,حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَانْتَهَى اِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ,فَبَالَ قَائِمًا ,فَدَعَانِي ,فَقَالَ: "لِمَ تَنَحَّيْتَ عَنِّي ,فَجِئْتُ حَتّٰى كُنْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ ,ثُمَّ اُتِيَ بِمَاءٍ ,فَتَوَضَّاَ ,وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا زَكَرِيَّا ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمٍ

قاسم بن عناف بن سلیم الفوزی الحمصی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا، آپ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر کے قریب آئے، آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا پھر آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا: تم دور ہٹ کر کیوں کھڑے ہو گئے تھے؟ میں حاضر ہوا اور آپ کے قدموں کے قریب آ گیا پھر آپ کو پانی پیش کیا، آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

❁❁ اس حدیث کو شعبی سے صرف زکریا نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن سلیم منفرد ہیں۔

753 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ اَبُوْ صَالِحٍ الرَّاسِبِيُّ، بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ ,حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ ,وَسَاقِيَهَا ,وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا ,وَمُعْتَصِرَهَا ,وَحَامِلَهَا ,وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ ,وَبَائِعَهَا ,وَمُبْتَاعَهَا ,وَآكِلَ ثَمَنِهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَدَنِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ فُلَيْحٌ

قاسم بن لیث ابوصالح الراسبی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے شراب پر، اس کے پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، تیار کرنے والے پر، تیار کروانے والے پر، اس کو اٹھا کر لے جانے والے پر اور اس پر جس کی طرف شراب اٹھا کر لے جائی گئی اور اس کے بیچنے والے اور اس کے خریدنے والے پر اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

اس حدیث کو عبداللہ بن عبداللہ بن عمر سے صرف سعید بن عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں فلیح منفرد ہیں۔

754 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: تَنَقَّهُ وَتَوَقَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُوْ بِلَالٍ .وَمَعْنٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ عِنْدَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنَّهُ قَالَ: تَنَقَّ الصَّدِيقَ .وَاحْذَرْهُ .وَبَلَغَنِيْ عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهُ فَسَّرَهُ بِمَعْنٰى آخَرَ قَالَ: مَعْنَاهُ: اتَّقِ الذُّنُوبَ .وَاحْذَرْ عُقُوبَتَهَا

قاسم بن محمد الدلال الکوفی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: رسول اکرم نے ایک آدمی سے فرمایا ”چھان کر دوست بنا لیکن اس کے بھی شر سے بچ کر رہ“

اس حدیث کو مسعر سے صرف ان کے بیٹے عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوبلال منفرد ہیں۔ راوی کہتے ہیں: اس حدیث کا اصل مطلب تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے تاہم ہمارے نزدیک اس کا مطلب یہ ہے کہ چھان پھٹک کر دوست بناؤ اور اس سے بچ کر بھی رہو اور ہمیں بعض اہل علم کے حوالے سے یہ بات بھی پتہ چلی ہے کہ انہوں نے اس حدیث کا ایک اور مطلب بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو اور اس کی سزاؤں سے ڈرو۔

755 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ اَبُو الطَّاهِرِ الْاِخْمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاِخْمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ حُمْرَانَ، مَوْلٰى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ,ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِي هٰذَا ,ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِي ,ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ اِلَّا بِخَيْرٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يُوْنُسَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ

قاسم بن عبداللہ بن مہدی ابوطاہر الاخمیمی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تین تین مرتبہ وضو کیا پھر فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے اسی طرح وضو کیا جیسے میں نے کیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے وضو جیسا وضو کرے پھر دو رکعتیں (تحیۃ الوضو) پڑھے اور ان کے دوران اپنے بارے میں بھلائی کے سوا کچھ نہ سوچے، اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

⊙⊙ اس حدیث کو یزید بن یونس سے صرف محمد بن مہدی نے روایت کیا ہے۔

756 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ الْمُقْرِءُ اَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَنِ عَمْرٍو اِلَّا مَعْقِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ

قاسم بن زکریا المطرز المقری ابومحمد البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مجھے ان چیزوں کی ضمانت دے جو اس کے دو جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان) اور جو اس کی دو ٹانگوں کے درمیان ہے (یعنی شرم گاہ) میں اس کے لئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

⊙⊙ اس حدیث کو عمرو سے صرف معقل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مغیرہ بن سقلاب منفرد ہیں۔

757 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْوَرَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ،عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ ،وَصَلَاةُ الْفَجْرِ بِجَمَاعَةٍ تَعْدِلُ بِقِيَامِ لَيْلَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اَبُو حَفْصٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ

قاسم بن عبدالوارث الوراق البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا پوری رات کے قیام کے برابر ہے اور فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا پوری رات کے قیام کے برابر ہیں۔

⊙⊙ اس حدیث کو یحییٰ سے صرف ابوحفص نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوربیع منفرد ہیں۔

758 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زِيَادٍ الشَّيْبَانِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَأْخُذَنِي فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ ,وَأَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنِّي ,وَلَا أَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي ,وَأَوْصَانِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ ,وَأَوْصَانِي بِقَوْلِ الْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا ,وَأَوْصَانِي بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنْ أَدْبَرَتْ ,وَأَوْصَانِي أَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا ,وَأَوْصَانِي أَنْ أَسْتَكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ؛ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَّامٍ إِلَّا عَفَّانُ ,وَابْنُ عَائِشَةَ ,وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ.

قاسم بن احمد بن زیاد الشیبانی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے دوست رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں مجھے کسی ملامت گر کر ملامت کی پرواہ نہ ہو اور یہ کہ میں اس شخص کی طرف دیکھوں جو مجھ سے نیچے ہے اور یہ کہ میں اس کو نہ دیکھوں جو مجھ سے اوپر ہے اور مجھے آپ نے نصیحت فرمائی کہ میں مسکینوں سے محبت کروں اور ان کو اپنے قریب رکھوں اور یہ بھی نصیحت فرمائی کہ ہمیشہ سچی بات کہوں اگرچہ وہ کڑوی ہی ہو اور یہ بھی نصیحت فرمائی کہ میں رشتہ داروں سے ملتا رہوں اگرچہ وہ مجھ سے منہ موڑیں اور یہ بھی نصیحت فرمائی کہ میں لوگوں سے کبھی کچھ نہ مانگوں اور یہ بھی نصیحت فرمائی کہ میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کثرت سے پڑھوں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

✿ اس حدیث کو سلام سے صرف عفان، ابن عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابراہیم الحجاج شامی نے روایت کیا ہے۔

759 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ,وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ,وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ,ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمُ السُّبُلُ فَوَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنْ أَحْظَى مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

قاسم بن عباد الخطابی البصری سے مروی حدیث

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کے دوران دو رکعتیں پڑھیں

759- صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى حديث: 1048 صحيح البخاري - كتاب الحج باب الصلاة بمنى - حديث: 1585 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب قصر الصلاة بمنى - حديث: 1157 سنن أبي داود - كتاب المناسك باب الصلاة بمنى - حديث: 1688 سنن الدارمي - من كتاب المناسك باب قصر الصلاة بمنى - حديث: 1863

اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دو رکعتیں پڑھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دو رکعتیں پڑھیں۔ اس کے بعد تمہارے نظریات الگ الگ ہو گئے۔ اللہ کی قسم میری خواہش یہ ہے کہ چار رکعتوں کی بجائے میں دو رکعتیں پڑھ لوں جو قبول کر لی جائیں۔

٭٭ اس حدیث کو منصور سے صرف ابوحمزہ السکری نے روایت کیا ہے۔

760 - حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ الرَّحَبِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ خَمْسَةٍ: عَنْ عُمْرِهٖ فِيمَا اَفْنَاهُ ,وَشَبَابِهٖ فِيمَا اَبْلَاهُ ,وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَ اَنْفَقَهُ ,وَعَنْ مَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ " لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

ابوفضل قاسم بن محمد البرتی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن بندے کو اس وقت تک ہلنے نہیں دیا جائے گا' جب تک پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہیں کر لیا جائے گا۔ اس کی زندگی کے بارے میں کہ کن اعمال میں زندگی پوری کی اور اس کی جوانی کے بارے میں کہ کیسی گزاری اور اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا اور کہ اپنے علم پر کتنا عمل کیا؟

٭٭ اس حدیث کو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حمید بن مسعدہ منفرد ہیں۔

761 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ (اَبُو) الْعَبَّاسِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ (الْمُعَلّٰى) بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلٰى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ فَاَلْقٰى لَهٗ وِسَادَةً ,فَقَالَ: مَا هٰذِهٖ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ,فَقَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَيْهِ اَخُوْهُ الْمُسْلِمُ فَيُلْقِي لَهٗ وِسَادَةً اِكْرَامًا لَهٗ وَاِعْظَامًا لَهٗ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ سَلْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ

قاسم بن عبدالصمد ابوعباس الموصلی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے آپ کو تکیہ پیش کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عبداللہ! یہ کیا کر رہے ہو؟ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جس مسلمان کے پاس اس کا مسلمان بھائی آئے اور وہ اس کو اس

کی عزت اور احترام کے پیش نظر تکیہ پیش کرے، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔"

اس حدیث کو سلمان سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمران بن خالد منفرد ہیں۔

762 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ فُورَكِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ: اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيدًا فَمَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ,وَاِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ ,وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ اِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ

قاسم بن فورک الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: یہ ایسا دن ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے عید بنایا ہے، اس لئے جو شخص جمعہ پڑھنے کے لئے آئے، وہ غسل کر کے آئے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو وہ بھی لگائے اور مسواک بھی کرے۔

اس حدیث کو زہری کے واسطے سے ابن سباق سے صرف صالح بن ابی اخضر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن غراب منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهٗ قَيْسٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "قیس" ہے

763 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْبُخَارِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ 287 سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ ,اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً اِذَا اَنْتَ دَعَوْتَ بِهٖ غُفِرَ لَكَ ,وَاِنْ كُنْتَ مَغْفُورًا لَكَ؟ قَالَ: بَلٰى قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ,لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْكَرِيمُ ,لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْحُسَيْنِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

قیس بن مسلم البخاری سے مروی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے علی! کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تم وہ دعا مانگو، اللہ تعالیٰ تیرے تمام گناہوں کو معاف فرما دے گا، اگرچہ تم بخشے بخشائے ہو، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیوں نہیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: یہ دعا مانگا کرو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْكَرِیْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

''نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس اللہ کے جو بلند ہے عظمت والا ہے نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اس اللہ کے جو بلند ہے کرامت والا ہے جو عرش عظیم کا رب ہے۔'' (ترجمہ غزالی زماں امام احمد رضا)

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو حسین بن واقد سے صرف فضل بن موسیٰ نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الْكَاف

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ک'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ كوشاذ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''کوشاذ'' ہے

764 - حَدَّثَنَا كُوشَاذُ بْنُ شَهْرَدَانَ اَبُوْ نَصْرِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ، عَلِمَ بِآيَةِ الْحِجَابِ لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ, فَمَا مَرَّ عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

کوشاذ بن شہردان بن ابونصر الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس آیت میں پردے کے احکام نازل ہوئے، اس آیت کا سب سے پہلے علم مجھے ہوا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ اب تم بغیر پردے کے عورتوں کے پاس مت آیا کرو۔ میری زندگی میں اس سے زیادہ سخت دن کبھی نہیں آیا۔

❁❁ اس حدیث کو زہری سے صرف صالح نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ كَنِيزٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''کنیز'' ہے

765 - حَدَّثَنَا كَنِيزٌ الْخَادِمُ الْمُعَدِّلُ الْفَقِيهُ، مَوْلَى اَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

احمد بن طولون کے آزاد کردہ غلام کنیز الخادم المعدل الفقیہ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے

میری اُمت سے وہ اعمال معاف کر دیئے ہیں جو ان سے غلطی سے سرزد ہوں یا بھول سے سرزد ہوں یا ان کے کرنے پر ان کو مجبور کر دیا گیا ہو۔

⊛⊛ اس حدیث اوزاعی سے صرف بشر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ربیع بن سلیمان منفرد ہیں۔

بَابُ اللَّامِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "ل" سے شروع ہوتا ہے

من اسمه لولو

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "لولو" ہے۔

766 - حَدَّثَنَا لُؤْلُؤٌ الرُّومِيُّ، مَوْلَى اَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ الْبَغْدَادِيُّ ,حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَمَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ ,وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُصْلِحُ عَلٰى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ عَظِيْمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ ,وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُ شَيْبَةَ تَفَرَّدَ بِهِ الرَّبِيْعُ

احمد بن طولون کے آزاد کردہ غلام لولو رومی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا، اس وقت آپ کے پاس حسن بن علی رضی اللہ عنہما موجود تھے۔ آپ ان کے بارے میں فرما رہے تھے: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر مسلمان کے دو بڑے گروہوں کے درمیان صلح فرمائے گا۔

⊛⊛ اس حدیث کو یونس سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابن شیبہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ربیع منفرد ہیں۔

بَابُ الْمِيمِ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''م'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّدٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''محمد'' ہے

767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ ابْنِ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ ,حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ ,عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا اَسْبَاطٌ

معاویہ بن عمرو کے نواسے محمد بن احمد بن نضر الازدی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی و فاطمہ وحسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) کے بارے میں فرمایا: میری اس کے ساتھ جنگ ہے جس کے ساتھ تم لڑو اور میری ان کے ساتھ صلح ہے جن کے ساتھ تم صلح رکھو۔

❁❁ اس حدیث کو سدی سے صرف اسباط نے روایت کیا ہے۔

768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهٖ اِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ ,اللّٰهُ اَكْبَرُ ,فَقَالَ: عَلَى الْفِطْرَةِ ,فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,فَقَالَ: شَهِدْتَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ ,فَقَالَ: " اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ,فَقَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ ,ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا فَسَتَجِدُونَهُ رَاعِيًا مُعْزِيًا وَاِمَّا مُكَلِّبًا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ ,فَنَادَى بِهَا " ,فَنَظَرُوا ,فَوَجَدُوهُ رَاعِيًا عَمَّارٌ الَّذِي رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ هُوَ الْعَبْسِيُّ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ رَوَاهُ عَنْهُ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ ,وَلَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهٖ سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ وَلَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن عباس المؤدب البغدادی ابوعبداللہ سے مروی حدیث

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، آپ نے مؤذن کو اللہ اکبر اللہ اکبر کہتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا: ”یہ فطری بات ہے“ پھر مؤذن نے کہا اشہد ان لا الٰہ الا اللہ، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے حق کی گواہی دی ہے، مؤذن نے کہا اشہد ان محمدرسول اللہ آپ نے فرمایا: یہ شخص دوزخ سے نکل آیا۔ پھر آپ نے فرمایا: دیکھو غور کرو، یہ بکریوں کا کوئی چرواہا ہے یا شکاری ہے اور نماز کا وقت ہو چکا ہے اور اس نے نماز کے لئے اذان دی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دیکھا تو واقعی انہوں نے ایک چرواہے کو پایا کہ نماز کا وقت ہو چکا تھا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے پھر اذان دی۔

☆☆ جس نے یہ حدیث روایت کی ہے وہ عیسیٰ کوفی ہیں، فقیہ ہیں، ان سے سفیان ثوری نے روایت کی ہے اور شعبہ نے بھی روایت کی ہے اور عمار سے صرف حکم بن عبدالملک نے روایت کی ہے اور ان سے روایت کرنے میں شریک بن نعمان منفرد ہیں اور معاذ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي الدَّمِيكِ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ: اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِلَالٍ اِلَّا ابْنُ مُجَالِدٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَبَلَانُ، وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْ سَبَلَانَ

محمد بن ہشام ابن ابی دمیک المستملی سے مروی حدیث

☆☆ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حسان بن ثابت سے فرمایا: مشرکوں کی مذمت بیان کرو، اے اللہ! روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما۔

☆☆ اس حدیث کو ہلال وزان ابوعمر سے صرف اسماعیل ابراہیم بن ضیاد بن مجالد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سبلان منفرد ہیں اور اس حدیث کو علی بن مدینی نے بھی سبلان سے روایت کیا ہے۔

770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَعَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

770- سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى كراهية بيع ما ليس عندك حديث: 1189 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى كراهية بيع ما ليس عندك حديث: 1190 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات باب النهى عن بيع ما ليس عندك - حديث: 2184 سنن أبى داود - كتاب البيوع أبواب الإجارة - باب فى الرجل يبيع ما ليس عنده حديث: 3057

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

محمد بن علی بن شعیب السمسار سے مروی حدیث

٭٭ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: وہ چیز مت بیچو جو تمہارے پاس موجود نہیں ہے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو یحییٰ بن عتیق سے صرف حماد بن زید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں خالد بن خداش منفرد ہیں۔

771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ: كَيْفَ كَانَ سَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ؟ قَالَ: الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْدِيُّ

محمد بن نصر بن حمید البزاز البغدادی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں کہ) میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات سے روانہ ہوتے تو آپ کے چلنے کا انداز کیسا ہوتا تھا؟ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے کہا: آپ درمیانی چال چلتے تھے اور جب کشادگی پاتے تو تیز چلتے تھے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ایوب سے صرف عاصم بن ہلال نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ منفرد ہیں۔

772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّشِيطِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "خَمْسٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ بِاللّٰهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرُكُوعِهِنَّ وَسُجُودِهِنَّ، وَأَدَّى الزَّكَاةَ عَنْ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، وَحَجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَأَدَّى الْأَمَانَةَ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن عثمان النشیطی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص ایمان کی

حالت میں پانچ چیزوں پر عمل کرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا: جو شخص پانچ نمازوں کی حفاظت کرے اس طرح کہ ان کا وضو اچھا کرے اور رکوع اطمینان کے ساتھ کرے اور اپنے مال کی زکوٰۃ خوش دلی کے ساتھ ادا کرے اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے اور ماہ رمضان کے روزے رکھے اور امانت ادا کرے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف عمران نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوعلی حنفی منفرد ہیں اور اس حدیث کو ابودرداء سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْهَزَالِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: السَّعِيْدُ مَنْ سَعِدَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

محمد بن بکر الہزالی البصری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سعادت مند جو ہوتا ہے وہ، ماں کے پیٹ سے سعادت مندی پیدا ہوتا ہے۔

اس حدیث کو ہشام سے صرف حماد بن زید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن مبارک منفرد ہیں۔

774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُوْ عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الرُّقْبٰى وَالْعُمْرٰى سَبِيْلُهُمَا سَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُلَيْمٍ اِلَّا اَبُوْ عُبَيْدَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ قُدَامَةَ

محمد بن موسیٰ المصیصی سے مروی حدیث

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عمر بھر کے لئے دی گئی جائیداد اور غلام وراثت میں تقسیم کئے جائیں گے۔

اس حدیث کو سلیم سے صرف ابوعبیدہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن قدامہ منفرد ہیں

775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِطَرَسُوْسَ ,حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْوَزِيَّانِ قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِيْسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّيْنَ: " يٰاَيُّهَا النَّاسُ ,اتَّهِمُوْا رَاْيَكُمْ ,فَاِنَّا وَاللّٰهِ مَا اَخَذْنَا بِقَوَائِمِ سُيُوْفِنَا اِلٰى اَمْرٍ يُفْظِعُنَا اِلَّا اَسْهَلَ بِنَا اِلٰى اَمْرٍ نَعْرِفُهٗ اِلَّا اَمْرَكُمْ هٰذَا ,فَاِنَّهٗ لَا يَزْدَادُ اِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا، لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ يَوْمَ اَبِيْ جَنْدَلٍ ,وَلَوْ اَجِدُ اَعْوَانًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَاَنْكَرْتُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا عِيْسَى بْنُ

عُمَرَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

محمد بن حاتم المروزی سے مروی حدیث

✧✧ شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف نے جنگ صفین کے دن فرمایا: اے لوگو اپنے جھنڈے کو بلند رکھو اور ہمیشہ اپنی رائے پر بھروسہ نہ رکھو کیونکہ ہم نے جب کبھی بھی کسی ایسے معاملے میں تلوار اٹھائی ہے جس میں ہمیں گھبراہٹ ہو، وہ بالآخر ہم پر آسان ہو گیا، سوائے تمہارے اس معاملے کے کہ اس کی شدت اور سختی' تو مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ اگر ابو جندل کے دن رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کرنے کی مجھ میں جرأت ہوتی' تو میں انکار کر دیتا۔

✧✧ اس حدیث کو عمر سے صرف عیسیٰ بن عمر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن مبارک منفرد ہیں۔

776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا ,وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ ,وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَارِثِ الْغَنَوِيِّ إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَهْدِيٌّ

محمد بن موسیٰ الطحان المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبانِ حق ترجمان پر نماز فرض کی ہے۔ اقامت کی حالت میں چار رکعت ہیں اور سفر کے اندر دو رکعتیں اور خوف کی حالت میں ایک رکعت۔

✧✧ اس حدیث کو حارث غنوی سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مہدی منفرد ہیں۔

777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدِّيمَاسِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ قَالَ: صُومِي عَنْ أُمِّكِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ ,عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ ,وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ ,عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ ,عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ,عَنْ أَبِيهِ ,فَإِنْ كَانَ مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ

محمد بن عمر بن عبدالعزیز الدیماسی الرملی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک عورت نے عرض کی: میری والدہ فوت ہو گئی ہیں اور اس کے ذمے روزے ہیں، کیا میں اپنی والدہ کی جانب سے روزہ رکھ لوں؟ آپ نے فرمایا: اپنی والدہ کی جانب سے روزہ رکھ لو۔

✧✧ اس حدیث کو سفیان کے واسطے سے علقمہ بن مرثد سے مؤمل نے روایت کیا ہے اور ثوری کی مشہور حدیث وہ ہے

جس کی سند عبداللہ بن عطاء سے ابن بریدہ سے ہوتی ہوئی ان کے والد تک پہنچتی ہے۔ اگر مؤمل بن اسماعیل نے اس حدیث کو محفوظ رکھا ہے تو یہ علقمہ بن مرثد کی حدیث سے غریب ہے۔

778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِي، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، وَالْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ عَمَلِهِ مُقِيمًا صَحِيحًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا حَفْصٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي الْحَوَارِي

محمد بن العباس الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی مسلمان بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر پر جاتا ہے (اس کی وجہ سے اپنے معمولات کے مطابق عبادت نہیں کر پاتا) اس کے نامہ اعمال میں اتنی ہی نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں جتنی نیکیاں اس کی حالت اقامت میں اور تندرستی میں لکھی جاتی تھیں۔

❁❁ اس حدیث کو مسعر سے صرف حفص نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی حواری منفرد ہیں۔

779 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي النُّعْمَانِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَمْزَحُ وَلَا اَقُولُ اِلَّا حَقًّا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ ,وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن ابونعمان الانطاکی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میں مزاح کرتا ہوں لیکن اس میں بھی سچ کے سوا کچھ بھی نہیں بولتا۔

❁❁ اس حدیث کو مبارک سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,سَعِّرْ لَنَا ,فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ ,وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي عَرَضٍ وَلَا مَالٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ

778- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب يكتب للمسافر مثل ما كان يعمل في الإقامة - حديث: 2855 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز حديث: 1194 سنن أبي داود - كتاب الجنائز باب إذا كان الرجل يعمل عملا صالحا فشغله عنه مرض أو - حديث: 2703

الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى تَفَرَّدَ بِهٖ يَحْيَى

محمد بن یزید بن عبدالوارث سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ کے زمانہ اقدس میں تنگدستی بہت بڑھ گئی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ خود اشیاء کے نرخ مقرر فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: دام بڑھانے والا، تنگی اور کشادگی دینے والا تو اللہ ہی ہے اور میری یہ خواہش رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملوں کہ وہاں پر مجھ سے عزت اور مال کے حوالے سے کوئی شخص مجھ سے حق مانگنے والا نہ ہو۔

اس حدیث کو اعمش سے صرف عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن صالح منفرد ہیں۔

781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ الدُّوْلَابِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهٖ حَمَّادٌ

محمد بن احمد بن حماد الدولابی سے مروی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ایڑیوں کے لئے دوزخ کی ہلاکت ہے، کونچوں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے (اگر یہ وضو کے دوران دھونے سے رہ جائیں)

اس حدیث کو اعمش سے صرف ولید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن حماد منفرد ہیں۔

782 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمَّادٍ اَبُوْ بِشْرٍ الدُّوْلَابِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ، عَنْ عَطَّافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: " بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَحَجُّ الْبَيْتِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اِلَّا اَشْعَثُ وَسَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَاضِي

محمد بن احمد بن حماد ابوبشر الدولابی سے مروی حدیث

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں۔

- اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔
- نماز قائم کرنا۔
- زکوٰۃ دینا۔
- بیت اللہ کا حج کرنا۔

○ ماہِ رمضان کے روزے رکھنا۔

٭٭ اس حدیث کو عبداللہ بن حبیب سے صرف اشعث اور سورۃ بن حکم قاضی نے روایت کیا ہے۔

783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَاشِدِ الصُّورِيُّ بِمَدِينَةِ صُوْرَ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابُلْتِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَلَا يُؤْذِ بِهِمَا اَحَدًا لِيَخْلَعْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ,عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ,عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْبَابُلْتِيُّ ,وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ ,عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ,عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ,عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن احمد بن راشد الصوری سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی نماز پڑھنے کے لئے اپنے جوتے اتارے تو ان جوتوں کے ساتھ کسی کو تکلیف نہ دے۔ اس کو چاہئے کہ وہ اپنے جوتے دونوں پاؤں کے درمیان اتارے۔

٭٭ اس حدیث کو اوزاعی سے پھر زبیدی سے پھر زہری سے یحییٰ بن عبداللہ نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو محمد بن کثیر الصنعانی نے اوزاعی سے پھر محمد بن عجلان سے پھر سعید مقبری سے پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هَارُوْنَ الْحَلَبِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، بِالْمِصِّيصَةِ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ اَبُوْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ ,فَاسْتَيْقَظْنَا وَلَيْسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقُلْنَا: نَطْلُبُهُ ,فَاِنَّا عَلَى ذٰلِكَ اِذْ سَمِعْنَا صَوْتًا هَدِيرًا كَهَدِيرِ الرَّحَا ,فَاَتَيْنَا الصَّوْتَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,تَقُوْمُ مِنْ فِرَاشِكَ وَنَحْنُ حَوْلَكَ وَلَا تُوقِظُ اَحَدًا مِنَّا وَنَحْنُ بِاَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَالَ: اِنَّهُ اَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ اَنْ يَدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِي الْجَنَّةَ اَوِ الشَّفَاعَةِ ,فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ ,فَقَالَ اَبُوْ مُوْسَى: فَقُلْتُ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْ اَهْلِ الشَّفَاعَةِ ,فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَهْلِهَا ,ثُمَّ قَالَ آخَرُ ,فَقَالَ آخَرُ ,ثُمَّ قَالَ آخَرُ ,فَلَمَّا كَثُرُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِمَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُوْنُسَ اِلَّا سَهْلٌ

محمد بن احمد بن ہارون الحلبی المصیصی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے، ہم بیدار ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بستر پر موجود نہ پایا، ہم نے آپ کو ڈھونڈنے کا ارادہ کیا۔ اسی دوران ہمیں چکی کے چلنے کی سی آواز سنائی دی ہم اس آواز کے قریب آئے تو وہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اپنے بستر سے

اٹھ کر تشریف لے آئے، ہم آپ کے قریب موجود تھے، آپ نے ہم میں سے کسی کو بھی بیدار نہیں کیا جب کہ ہم دشمن کے علاقے میں ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ابوموسیٰ سے فرمایا: میرے رب کی جانب سے کوئی آنے والا میرے پاس آیا، اس نے مجھے یہ اختیار دیا کہ میں اپنی اُمت کو جنت میں لے جاؤں یا حق شفاعت لے لوں۔ میں نے حق شفاعت لے لیا۔ ابوموسیٰ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ سے دعا فرمایئے کہ وہ مجھے شفاعت والوں میں سے کر دے۔ آپ نے دعا مانگی اے اللہ! اس کو اہل شفاعت میں سے کر دے پھر دوسرے صحابی نے بھی یہی گزارش کی پھر تیسرے نے کی پھر چوتھے نے بھی یہی درخواست کی، جب یہ گزارشات بہت زیادہ ہوگئیں تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہے جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا ہے۔

اس حدیث کو یونس بن عبید سے صرف سہل بن اسلم نے روایت کیا ہے۔

785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ وَكِيعٌ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ تَفَرَّدَ بِهِ الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ

محمد بن خلف وکیع القاضی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تین آدمی موجود ہوں، تو دو آدمی الگ ہو کر رازداری سے گفتگو نہ کریں۔

اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے پھر قاسم سے انس بن عیاض نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں زبیر بن بکار منفرد ہیں۔

786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اغْدُ عَالِمًا ,اَوْ مُتَعَلِّمًا ,اَوْ مُسْتَمِعًا ,اَوْ مُحِبًّا ,وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَ فَتَهْلَكَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ: فَقَالَ لِي مِسْعَرٌ: زِدْتَنَا خَامِسَةً لَمْ تَكُنْ عِنْدَنَا ,وَقَالَ: وَالْخَامِسَةُ اَنْ تَبْغُضَ الْعِلْمَ وَاَهْلَهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عَطَاءٌ ,وَلَمْ يَرْوِهٖ اَيْضًا عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَطَاءٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عُبَيْدُ بْنُ عَبَّادٍ

محمد بن حسین الانماطی ابوالعباس البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: صبح کرو عالم ہونے کی حالت میں یا طالب علم ہونے کی حالت میں یا ان کی بات کو غور سے سننے والوں کی حالت میں یا ان سے محبت کرنے والے کی حالت میں اور پانچویں حالت میں نہ ہونا کہ تو ہلاک ہو جائے گا۔

عطا بن مسلم کہتے ہیں مجھے مسعر نے کہا: آپ نے پانچویں کا اضافہ کیا ہے جبکہ ہمارے پاس جو روایات محفوظ ہیں ان میں پانچویں کا ذکر نہیں ہے (اس کی وجہ کیا ہے؟) انہوں نے فرمایا: پانچواں یہ ہے کہ علم اور اہل علم سے بغض رکھے۔

۞۞ اس حدیث کو خالد سے صرف عطا الحذاء نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو مسعر سے صرف عطا بن مسلم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبید بن عباد منفرد ہیں۔

787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ اَبُوْ جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِّنْ رَمَضَانَ قَضَاهُ فِيْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا يُرْوٰى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن احمد بن نصر ابو جعفر الترمذی الفقیہ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ماہ رمضان کے اگر کچھ روزے رہ جاتے تو آپ ذی الحجہ کے دس دنوں میں ان کی قضا کرتے۔

۞۞ اس حدیث کو اسود بن قیس سے صرف قیس نے روایت کیا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ التِّرْمِذِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ اَرَدْتُ اَنْ اَتَعَجَّلَ قَالَ: اَمْهِلْ حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

محمد بن احمد بن سفیان الترمذی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھا، واپسی پر جب ہم مدینہ منورہ کے قریب آئے تو میں نے جلدی گھر جانا چاہا، آپ نے فرمایا: کچھ دیر رکو تاکہ عورتیں زیر ناف بال صاف کر لیں اور پراگندہ بالوں میں کنگھی کر لیں۔

۞۞ اس حدیث کو اسماعیل بن سالم سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قواریری منفرد ہیں۔

789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: " صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ خَمْسًا

فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا ابْنُ بِشْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

محمد بن عبدوس بن کامل السراج سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھائیں اور آخر میں سجدہ سہو کیا۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو مسعر سے صرف محمد بن بشر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوبکر منفرد ہیں۔

790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ الثَّقَفِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ نَقَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا ,فَجَبُنَ ,فَجَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ,وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ ,فَبَكَى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ ,فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ ,وَسَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ؛ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا تُبْتَلُونَ بِهِ مِنْهُمْ ,فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ ,فَقُولُوا: اللَّهُمَّ ,أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ ,وَنَوَاصِينَا بِيَدِكَ ,وَإِنَّمَا تَقْتُلُهُمْ أَنْتَ ,ثُمَّ الْزَمُوا الْأَرْضَ جُلُوسًا ,فَإِذَا غَشُوكُمْ فَانْهَضُوا وَكَبِّرُوا" ,ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَأَبْعَثَنَّ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبَّانِهِ ,لَا يُوَلِّي الدُّبُرَ ,فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ عَلِيًّا وَهُوَ أَرْمَدُ شَدِيدُ الرَّمَدِ ,فَقَالَ: سِرْ ,فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ,مَا أُبْصِرُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ ,فَتَفَلَ فِي عَيْنِهِ ,وَعَقَدَ لَهُ اللِّوَاءَ ,وَدَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ ,فَقَالَ عَلِيٌّ: عَلَى مَا أُقَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ,وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ ,فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ حَقَنُوا دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا ,وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا الْخَلِيلُ ,وَلَا عَنِ الْخَلِيلِ إِلَّا جَعْفَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

محمد بن فضل بن جعفر الثقفی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جنگ خیبر کے دن رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو جنگ کے لئے بھیجا لیکن وہ بزدل ہو گیا۔ پھر محمد بن مسلمہ آئے اور عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے آج کی جنگ کی مثل کبھی کوئی نہیں جنگ نہیں دیکھی، یہ کہتے ہوئے محمد بن مسلمہ رو پڑے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دشمن سے لڑائی کی تمنا مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ لڑائی میں تم کس چیز میں مبتلا کیے جاؤ گے لیکن تمہاری ان سے لڑائی ہو تو یوں دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ ,أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ ,وَنَوَاصِينَا بِيَدِكَ ,وَإِنَّمَا تَقْتُلُهُمْ أَنْتَ

"اے اللہ ہمارا اور ان کا رب تو ہی ہے اور ہماری پیشانی اور ان کی پیشانیاں تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور بیشک ان کو تو ہی قتل کرے گا۔"

پھر زمین پر بیٹھے رہو، جب وہ تمہارے قریب آ جائیں تو اللہ اکبر کا نعرہ لگاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہو پھر رسول اکرم ﷺ

نے فرمایا: میں کل ایسے شخص کو جنگ کے لئے بھیجوں گا' جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ وہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگے گا' جب اگلا دن آیا' تو رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا، اس وقت آپ کی آنکھوں میں شدید درد تھا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے تو اپنے قدم بھی دکھائی نہیں دے رہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن مبارک لگایا اور جنگ کا علم آپ کے سپرد فرمایا! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: میں کس بنیاد پر ان سے جہاد کروں؟ آپ نے فرمایا: اس بات پر کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بیشک میں اللہ کا رسول ہوں، اگر وہ اس بات پر آمادہ ہو جائیں' تو انہوں نے اپنا خون اور اپنا مال محفوظ کر لیا سوائے اس کے کہ جس کا حق بنتا ہوگا اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔

اس حدیث کو عمر سے صرف خلیل بن دینار نے روایت کیا ہے اور خلیل سے صرف جعفر بن سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں فضیل بن عبدالوہاب منفرد ہیں۔

791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ التَّمِيمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا اُتِيَ بِالْبَاكُورَةِ مِنَ الثَّمَرَةِ قَبَّلَهَا اَوْ جَعَلَهَا عَلٰى عَيْنَيْهِ ,ثُمَّ اَعْطَاهَا اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْوَلِيدِ

محمد بن یعقوب سورہ التیمی البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جب موسم کا پہلا پھل لایا جاتا آپ اس کو چومتے اور اپنی آنکھوں پر لگاتے اور آپ کے پاس جو سب سے چھوٹا بچہ ہوتا، اس کو عطا فرمادیتے۔

اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف دراوردی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوولید منفرد ہیں۔

792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبُرَكِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: " اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ

محمد بن ربیع بن شاہین البصری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اشج عبدالقیس کے بارے میں فرمایا: تمہارے اندر دو عادتیں ایسی ہیں' جن کو اللہ اور اس کا رسول پسند کرتے ہیں۔

- بردباری
- کسی بھی کام کے لئے اس کے وقت آنے کا انتظار کرنا۔

اس حدیث کوقرہ سے صرف بشر نے روایت کیا ہے۔

793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الضَّبِّيُّ التُّرْكِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْخُزَاعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ: أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ مَدْحُوسٍ مِنَ النَّاسِ ,فَقَامَ فِي الْبَابِ ,فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا ,فَلَمْ يَرَ مَوْضِعًا ,فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ فَلَفَّهُ ,ثُمَّ رَمَى بِهِ إِلَيْهِ ,فَقَالَ: يَا جَرِيرُ ,اجْلِسْ عَلَيْهِ ,فَأَخَذَهُ جَرِيرٌ ,فَضَمَّهُ ,وَقَبَّلَهُ ,ثُمَّ رَدَّهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: "أَكْرَمَكَ اللهُ ,يَا رَسُولَ اللهِ كَمَا أَكْرَمْتَنِي ,فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْجُرَيْرِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَزِيزُ بْنُ عَمْرٍو وَأَخُوهُ رِيَاحُ بْنُ عَمْرٍو

محمد بن یوسف الضبی الترکی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، رسول اکرم ﷺ ایک ایسے گھر میں موجود تھے جو لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہو گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے دائیں بائیں دیکھا لیکن کوئی خالی جگہ نہ دکھائی دی۔ آپ نے اپنی چادر پکڑی، اس کو لپیٹا اور ان کی جانب پھینک کر فرمایا: اے جریر اس کے اوپر بیٹھ جاؤ۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اس چادر مبارک کو اٹھایا، اس کو چوم کر اپنے سینے سے لگا لیا اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں واپس دیتے ہوئے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! اللہ تعالیٰ آپ کو عزت عطا فرمائے جیسے آپ نے مجھے عزت عطا فرمائی۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تمہارے پاس کسی قوم کا باعزت شخص آئے تو تم اس کی عزت کرو''

اس حدیث کو یحییٰ بن یعمر سے صرف ابن بریدہ نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف جریری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عزیز بن عمرو اور ان کا بھائی ''ریاح بن عمرو'' منفرد ہیں۔

794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ، وَحَوَارِيَّ: الزُّبَيْرُ وَابْنُ عَمَّتِي " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَبَّاسِ إِلَّا شَرِيكٌ

محمد بن لیث الجوہری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر اور میری پھوپھی کا بیٹا ہے۔

اس حدیث کو عباس بن ذریح سے صرف شریک نے روایت کیا ہے۔

795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,هَلْ نَصِلُ اِلَى نِسَائِنَا فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِي الْيَوْمِ اِلَى مِائَةِ عَذْرَاءَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زَائِدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ الْجُعْفِيُّ

محمد بن احمد بن ہشام السجزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کیا گیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم جنت میں اپنی بیویوں سے ہم بستری کریں گے؟ آپ نے فرمایا: ایک جنتی مرد ایک دن میں سو کنواری لڑکیوں سے ہم بستری کر سکے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ہشام سے صرف زائدہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں جعفی منفرد ہیں۔

796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى النَّهْرَتِيرِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ الدَّهَّانُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْوَلِيدُ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَبِي عُمَيْرٍ

محمد بن موسیٰ النہرتیری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام نماز کا ذمہ دار ہوتا ہے اور مؤذن اس کا اہتمام کرنے والا ہوتا ہے، اے اللہ اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔

✿✿ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف ولید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالکریم بن ابی عمیر منفرد ہیں۔

797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَادِرٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَارَوَنْدَا، اَنْبَاَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: " حَجَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ ,فَمَا زِلْنَا نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا فُضَيْلٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا ابْنُ صَادِرٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

محمد بن رجاء بن محمد السقطی البصری ابوالعباس الفقیہ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عون ابن ابی حجیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع ادا کیا، ہم نے واپس آنے تک مسلسل قصر نماز ہی ادا کی۔

اس حدیث کو قیصر سے صرف فضیل نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابن صادر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عباس منفرد ہیں۔

798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الشَّقَرِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَلَعَ اَحَدُكُمْ نَعْلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَجْعَلْهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَاْتَمَّ بِهِمَا ,وَلَا خَلْفَهُ فَيَاْتَمَّ بِهِمَا اَخُوْهُ الْمُسْلِمِ ,وَلٰكِنْ لِيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا اَبُوْ سَعِيْدٍ الشَّقَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن احمد بن البراء البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نماز کے لئے اپنے جوتے اتارے تو ان کو اپنے آگے رکھ کر ان کی اقتداء نہ کرے اور نہ ہی اپنے پیچھے رکھ کر اپنے مسلمان بھائی کو ان کی اقتداء کروائے بلکہ وہ اپنے جوتوں کو اپنے دونوں پاؤں کے درمیان رکھے۔

اس حدیث کو زیاد الحصاص سے صرف ابوسعید شقری بصری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن جعد منفرد ہیں اور یہ حدیث ابوبکر سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، جَارُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ ,حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ الْمِنْهَالِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ اِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هُدْبَةَ اِلَّا اَبُوْ هَمَّامٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ

محمد بن موسیٰ بن حماد البربری سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے اور کفر کے درمیان فرق صرف نماز چھوڑنے کا ہے۔

799-صحيح البخارى - كتاب الحج أبواب العمرة - باب لا يطرق أهله إذا بلغ المدينة حديث: 1717صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان إطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة - حديث: 141صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان إطلاق اسم الكفر على من ترك الصلاة - حديث: 142سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في ترك الصلاة حديث: 2609سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في ترك الصلاة حديث: 2610سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الإيمان عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في ترك الصلاة حديث: 2611

⊙⊙ اس حدیث کو بدبہ سے صرف ابوتمام نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن فرخ بغدادی منفرد ہیں۔

800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُرَارَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ ,حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيْدٍ السَّعِيْدِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ فِيْ آخِرِ الزَّمَنِ قَوْمٌ يُكَذِّبُوْنَ بِالْقَدَرِ ,اَلَا اُولٰئِكَ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ,فَاِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ ,وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْجُعَيْدِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَدَنِيُّ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ مُصْعَبٍ

محمد بن نصر الصائغ البغدادی سے مروی حدیث

⊙⊙ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو قدر کو جھٹلائیں گے، خبردار وہ لوگ اس اُمت کے مجوسی ہیں، اگر وہ بیمار ہو جائیں' تو ان کی عیادت کو نہ جانا اور اگر وہ مر جائیں' تو ان کے جنازوں میں شرکت نہ کرنا۔

⊙⊙ اس حدیث کو جعیدی سے صرف حکم بن سعید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابومصعب منفرد ہیں۔

801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ ,وَطَعِمْتُ مَعَهُ ,فَقَالَ: اذْكُرِ اللّٰهَ ,وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ ,وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُبَارَكٍ وَشَرِيْكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

محمد بن یحییٰ المروزی ابوبکر سے مروی حدیث

⊙⊙ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے آپ کو دیکھا: آپ ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، پھر میں نے آپ کے ہمراہ کھانا کھایا۔ آپ نے فرمایا: اللہ کا ذکر کرو، دائیں ہاتھ کے ساتھ کھاؤ اور اپنی جانب سے کھاؤ۔

⊙⊙ اس حدیث کو مبارک اور شریک سے صرف علی بن جعد نے روایت کیا ہے۔

802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، وَسُمَيٍّ، مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ,عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ ذَكْوَانَ السَّمَّانِ ,عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: اَتٰى فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,ذَهَبَ ذَوُو الْاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ؛ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ

وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ ,وَيَحُجُّونَ كَمَا نَحُجُّ ,وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ مِنْهَا ,وَلَيْسَ لَنَا مَا نَتَصَدَّقُ ,فَقَالَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى اَمْرٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ اَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ ,وَلَمْ يَلْحَقْكُمْ مِنْ خَلْفِكُمْ اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِ مَا عَمِلْتُمْ بِهِ" تُسَبِّحُونَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ ,وَتَحْمَدُونَهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ ,وَتُكَبِّرُونَهُ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِينَ ,فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْاَغْنِيَاءَ ,فَقَالُوا مِثْلَ مَا قَالُوا ,فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَاَخْبَرُوهُ ,فَقَالَ: ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَجَاءٍ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ

محمد بن علی بن صباح البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مسلمان فقراء رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! دولت مند لوگ بلند درجے لے گئے۔ وہ ہماری طرح نمازیں بھی پڑھتے ہیں، ہماری طرح روزے بھی رکھتے ہیں اور ہماری طرح حج بھی کرتے ہیں لیکن ان کے پاس اضافی مال موجود ہے جس کے ساتھ وہ صدقہ کرتے ہیں۔ ہمارے پاس اتنا مال نہیں ہے کہ ہم صدقہ کر سکیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو کر لو گے تو تم ان کو پالو گے جو تم سے آگے نکل گئے اور جو تم سے پیچھے ہیں وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے، سوائے اس شخص کے جو تمہاری طرح یہ عمل کرے گا۔ تم ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہو ۳۳ مرتبہ الحمد للہ کہو اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہو۔ اس بات کی اطلاع مالدار لوگوں تک بھی پہنچ گئی تو انہوں نے بھی یہ تسبیحات پڑھنا شروع کر دیں۔ فقراء مسلمین دوبارہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس معاملے کی خبر دی، آپ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو رجاء سے صرف محمد بن عجلان نے روایت کیا۔

803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ النَّرْسِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدُّورِيُّ الْمُقْرِءُ ,عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: " اَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ عَلَى مَنْ كَانَ يَقْرَاُ: وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يُغَلَّ وَيَقُولُ: كَيْفَ لَا يَكُونُ لَهُ اَنْ يُغَلَّ وَقَدْ كَانَ لَهُ اَنْ يُقْتَلَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ) (آل عمران: 112) وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ اتَّهَمُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْغَنِيمَةِ ,فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُلَّ) (آل عمران: 161) لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا الْيَزِيدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو عُمَرَ الدُّورِيُّ

محمد بن احمد بن یزید النرسی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر کوئی

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يُغَلَّ

''اور کسی نبی پر یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ وہ کچھ چھپا رکھے۔'' (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

پڑھتا تو آپ اس کا انکار کرتے اور فرماتے: ان کے ساتھ دھوکا کیوں نہیں ہو سکتا جب کہ ان کو قتل بھی کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ

نے ارشاد فرمایا

وَيَقْتُلُونَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَق

''اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

لیکن اصل بات یہ ہے کہ منافقین نے مال غنیمت کی تقسیم پر رسول اکرم ﷺ پر تہمت لگائی۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَغُل

⊛⊛ اس حدیث کو ابوعمرو بن العلاء سے صرف ابومحمد یزدی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرتے میں ابوعمر دوری منفرد ہیں۔

804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرْزِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، خَطَبَ بِنْتَ اَبِي جَهْلٍ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ تَزَوَّجُهَا ,فَرُدَّ عَلَيْنَا ابْنَتَنَا اِلٰى هَا هُنَا انْتَهٰى حَدِيْثُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَفِيْ غَيْرِ هٰذَا زِيَادَةٌ قَالَ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ ,لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ تَحْتَ رَجُلٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ تَمَّامٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْاُرْزِيُّ

محمد بن سری مہران الناقد البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کی بیٹی کو پیغام نکاح بھیجا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس سے شادی کرنا چاہتے ہو تو ہماری بیٹی ہمیں واپس کردو۔

یہاں تک خالد الحذاء کی حدیث مکمل ہوگئی ہے اور دیگر راویوں کی روایت میں کچھ اضافہ بھی ہے وہ یہ کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک آدمی کے نکاح میں جمع نہیں ہوسکتی۔

⊛⊛ اس حدیث کو خالد الحذاء سے صرف ابن تمام نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے ارزی منفرد ہیں۔

805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصَّاصُ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنَا زَعِيْمٌ بِبَيْتٍ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ ,وَبَيْتٍ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ ,وَبَيْتٍ فِيْ اَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَاِنْ كَانَ مُحِقًّا ,وَتَرَكَ الْكَذِبَ وَاِنْ كَانَ مَازِحًا ,وَحَسَّنَ خُلُقَهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا عِيسٰى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْحُسَيْنِ

محمد بن احمد ابن ابی خیثمہ ابوعبداللہ سے مروی حدیث

حدیث 805: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کے لئے نچلے

درجے میں محل کا جنت کے درمیانی درجے میں اور جنت کے اعلیٰ درجے میں محل کا ذمہ دار ہوں جو شخص جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ حق پر ہو اور جو شخص جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ مذاق کرنے والا ہو اور جو شخص اچھے اخلاق اپنائے۔

ربانی: اس حدیث کو روح بن قاسم سے صرف عیسیٰ بن شاہین نے روایت کیا اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسین منفرد ہیں۔

806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى اَبُوْ هَارُوْنَ الْاَنْصَارِيُّ، خَتَنُ مُوسَى بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيِّ الْقَاضِي ,حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَرْيَانِيُّ الْحَارِثِيُّ ,حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَبَّرَ بِهِمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ,فَاَوْمَا اِلَيْهِمْ ,ثُمَّ انْطَلَقَ ,فَرَجَعَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ ,فَصَلَّى بِهِمْ ,فَقَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ ,وَاِنِّي كُنْتُ جُنُبًا ,فَنَسِيتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ,تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ

محمد بن ہارون ابوموسیٰ انصاری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر کے لئے تکبیر تحریمہ کہی، پھر صحابہ کی جانب اشارہ کیا اور آپ چلے گئے۔ جب آپ لوٹ کر آئے تو آپ کے سر انور سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے پھر آپ نے نماز پڑھائی اور فرمایا: میں انسان ہوں، میں جنبی تھا اور (غسل کرنا) بھول گیا تھا۔

اس حدیث کو ابن عون سے صرف حسن بن عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوربیع الحارثی منفرد ہیں۔

807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحْفُوا الشَّوَارِبَ ,وَاَعْفُوا اللِّحَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ

محمد بن سری بن سہل البزاز البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مونچھیں چھوٹی کراؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔

اس حدیث کو یحییٰ بن ابوکثیر سے صرف سلیمان بن داؤد نے روایت کیا ہے۔

808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي الدَّمِيكِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا ,بِيضًا مُكَحَّلِينَ ,اَبْنَاءَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ ,وَهُمْ عَلَى خَلْقِ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعَةِ اَذْرُعٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

محمد بن طاہر بن خالد ابن ابی دمیک البغدادی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنتی لوگ جنت میں اس حال میں داخل ہوں گے کہ نہ ان کے داڑھی اگی ہوگی اور نہ ان کے جسم پر کوئی غیر ضروری بال ہوں گے، سرمہ لگائے ہوئے ہوں گے، ان کی عمریں ۳۳ برس ہوں گی اور وہ آدم علیہ السلام کی تخلیق کے مطابق ساٹھ ہاتھ لمبے اور سات ہاتھ چوڑے ہوں گے۔

٭٭ اس حدیث کو علی بن زید سے صرف حماد بن سلمہ نے روایت کیا ہے۔

809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى بْنِ الْمَنْصُوْرِ الْهَاشِمِيُّ الْمَنْصُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبَّاسُ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْكُ الْوَصِيَّةِ عَارٌ فِي الدُّنْيَا وَنَارٌ وَشَنَارٌ فِي الْآخِرَةِ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ الْهَاشِمِيُّ

محمد بن ہارون بن عیسیٰ بن ابراہیم بن عیسیٰ بن منصور الہاشمی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وصیت چھوڑنا دنیا میں شرمندگی ہے اور آخرت میں آگ اور رسوائی (کا باعث) ہے۔

٭٭ اس حدیث کو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن ہارون ہاشمی منفرد ہیں۔

810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبَانَ السَّرَّاجُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ إِلَّا مَعْمَرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

محمد بن ابراہیم بن ابان السراج البغدادی سے مروی حدیث

٭٭ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے۔

٭٭ اس حدیث کو زہری سے پھر سعید بن مسیب سے صرف معمر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں

---

810 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فضل العلماء والحث على طلب العلم حديث:218 السنن الكبرى للنسائي - كتاب العلم باب فضل العلم - حديث:5668 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:7034

عبدالواحد بن زیاد منفرد ہیں۔

811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ اَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، بِبَغْدَادَ ,وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا: حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاَبِي هُرَيْرَةَ: قَدْ اَفْتَيْتَنَا فِي كُلِّ شَيْءٍ، يُوشِكُ اَنْ تُفْتِيَنَا فِي الْخَرْءِ ,فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ سَخِيمَةً عَلٰى طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ .

محمد بن حبان ابوبکر الباہلی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں ہر چیز کے بارے میں فتویٰ دیتے ہیں، لگتا ہے کہ آپ عنقریب مینگنیوں کے بارے میں بھی ہمیں فتوے دیں گے۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے مسلمانوں کے راستے میں گندگی پھینکی اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ابن سیرین سے صرف محمد بن عمر نے روایت کیا ہے۔

812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ مَالِكٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ,حُجَّ عَنْ اَبِيكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِمَاكٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ

محمد بن داؤد بن مالک الشعیری البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: میرے والد بہت بوڑھے ہیں، حج نہیں کر سکتے، کیا میں اس کی جانب سے حج کرلوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں اپنے والد کی جانب سے حج کرلو۔

۞۞ اس حدیث کو سعید بن سماک سے صرف عبدالملک بن عبدربہ نے روایت کیا ہے۔

812-صحیح البخاری - كتاب الحج 'باب وجوب الحج وفضله - حديث: 1452صحيح البخاری - كتاب الحج 'أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحج والنذور عن الميت'حديث: 1763صحيح البخاری - كتاب الحج 'أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الحج عمن لا يستطيع الثبوت على الراحلة'حديث: 1764سنن أبي داود - كتاب المناسك 'باب الرجل يحج عن غيره - حديث: 1557سنن ابن ماجه - كتاب المناسك 'باب الحج - حديث: 2902سنن ابن ماجه - كتاب المناسك 'باب الحج عن الحي - حديث: 2905

813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبَا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْقَوَارِيرِيُّ

محمد بن معاذ الشعیری البغدادی سے مروی حدیث

❖❖ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُدھار کے سوا کسی چیز میں سود نہیں ہے۔

❁❁ اس حدیث کو عبدالعزیز سے صرف محمد بن ثابت نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قواریری منفرد ہیں۔

814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ قَطُّ ,وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ,وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَانْتَقَمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللَّهِ فَيَنْتَقِمُ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ

محمد بن جبیر العطار البغدادی سے مروی حدیث

❖❖ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے اپنی کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اللہ کی راہ میں جہاد کے سوا کبھی اپنے ہاتھ سے کوئی چیز نہیں ماری اور آپ کو کسی سے کوئی تکلیف پہنچی تو آپ نے اس سے کبھی انتقام نہیں لیا تاہم اگر اللہ کی حدود کو توڑا گیا ہو تو آپ نے اس سے انتقام لیا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو بکر بن وائل سے صرف ہشام بن عروہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن ہاشم منفرد ہیں۔

815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا سُئِلْتَ: أَيَّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ فَقُلْ: خَيْرَهُمَا وَأَتَمَّهُمَا وَأَبَرَّهُمَا ,وَإِنْ سُئِلْتَ: أَيَّ الْمَرْأَتَيْنِ تَزَوَّجَ؟ فَقُلْ: الصُّغْرَى مِنْهُمَا وَهِيَ الَّتِي جَاءَتْ ,وَقَالَتْ: (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) (القصص: 26) قَالَ: مَا رَأَيْتِ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قَالَتْ: أَخَذَ حَجَرًا ثَقِيلًا فَأَلْقَاهُ عَنِ الْبِئْرِ، قَالَ: وَمَا الَّذِي رَأَيْتِ مِنْ أَمَانَتِهِ؟ قَالَتْ: قَالَ: امْشِي خَلْفِي وَلَا تَمْشِي أَمَامِي" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا ابْنُهُ

محمد بن النضر الرازی سے مروی حدیث

[illegible] حضرت [illegible] فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: [illegible] تم سے پہلے [illegible]
ان کی دو بیٹیاں تھیں [illegible] دونوں میں سب سے بڑی تھی اور سب سے چھوٹی [illegible]
سے [illegible] انہوں نے دونوں بیٹیوں میں سے کس کے ساتھ شادی کی تھی؟ [illegible] چھوٹی [illegible]
نے اپنے والد کے پاس آ کر کہا تھا اس کو اجرت پر رکھ لیجئے کیونکہ اجرت پر کام کرنے کے قابل وہی ہوتا ہے جو طاقتور اور
امانت دار ہو۔ ان کے والد نے پوچھا تم نے ان کی قوت کیا دیکھی ہے؟ اس نے کہا انہوں نے بہت بھاری پتھر اٹھایا اور اس کو
کنویں میں ڈال دیا۔ ان کے والد نے پوچھا تو نے اس کی امانت کیا دیکھی ہے؟ انہوں نے کہا اس نے مجھے کہا تم میرے
پیچھے پیچھے چلو میرے آگے مت چلو۔

اس حدیث کو ابو عمران جونی سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ الْبَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ فَاَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ

محمد بن احمد بن داؤد البصری المؤدب سے مروی حدیث

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت جس کے ہاتھ میں کھانے کی کوئی خوشبو ہو اور اس کو کوئی چیز تکلیف دے جائے تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔

اس حدیث کو زہری سے صرف سفیان بن حسین نے روایت کیا ہے۔

817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ الْبَغْدَادِيُّ ,حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: " اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا خَارِجًا مِنَ الْمَسْجِدِ حِينَ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ ,فَقَالَ: اَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ

محمد بن المدینی فستقۃ البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اذان کے بعد ایک آدمی کو مسجد سے باہر دیکھا تو فرمایا: اس شخص نے ابو القاسم کی نافرمانی کی ہے۔

818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْأَعْلَمِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ: وَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا حَمَّادُ

محمد بن یعقوب بن اسماعیل الاعلم البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! کون سا شخص سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے اعمال اچھے ہوں۔ اس نے عرض کی: سب سے برا شخص کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے اعمال برے ہوں۔

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو یونس بن عبید سے صرف حماد بن سلمہ نے روایت کیا ہے۔

819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ (الْجِذُوعِيُّ) الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجُنْدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَا أَنَسُ: أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمُرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ تَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجُنْدِ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا مُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ

محمد بن محمد الجذوعی القاضی البصری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے رسول اکرم ﷺ نے یہ وصیت فرمائی: "اے انس! وضو اچھے طریقے سے کیا کرو، تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا اور میری امت میں سے جس شخص سے بھی تمہاری ملاقات ہو، اس کو سلام کہو تمہاری نیکیوں میں اضافہ ہوگا اور جب تم اپنے گھر جاؤ تو اپنے گھر والوں کو سلام کہو، تمہارے رزق میں اضافہ ہوگا اور چاشت کی نماز پڑھا کرو کیونکہ یہ توبہ کرنے والوں کی نماز ہے اور بچوں پر رحم کیا کرو اور بڑوں کی عزت کیا کرو، تم قیامت کے دن میرے دوستوں میں سے ہو گے۔

امام طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کو عمرو بن دینار سے صرف علی بن الجند نے روایت کیا ہے۔ اس حدیث کو صرف علی سے مسدد اور محمد بن عبداللہ رکاشی نے روایت کیا ہے۔

820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ، وَلَوْ أَتَيْتَنِي بِمِلْءِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَقِيتُكَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً، مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئًا، وَلَوْ بَلَغَتْ خَطَايَاكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ

اسْتَغْفَرْتَنِي لَغَفَرْتُ لَكَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيْبٍ اِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الْقِينِيُّ

محمد بن عثمان ابن ابی شیبہ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے مجھ سے جو دعائیں مانگیں اور جو مجھ سے اُمیدیں رکھیں، ان کی بناء پر میں نے تیرے تمام گناہوں کو بخش دیا ہے اگر تو زمین بھر گناہ لے کر میرے پاس آئے گا تو میں زمین بھر مغفرت لے کر تیرے پاس آؤں گا' جب تک کہ تو کسی کو میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے۔ تیرے گناہ اگر آسمانوں کی بلندیوں تک بھی پہنچ جائیں اور تو مجھ سے ان کی مغفرت چاہے' تو میں تجھے بخش دوں گا۔

۞۞ اس حدیث کو حبیب سے صرف قیس نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق منفرد ہیں۔

821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ,وَلَا يُزَكِّيهِمْ ,وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ: اُشَيْمِطٌ زَانٍ ,وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ ,وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ بِضَاعَةً فَلَا يَبِيعُ اِلَّا بِيَمِينِهِ وَلَا يَشْتَرِي اِلَّا بِيَمِينِهِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَفْصٌ

محمد بن عبداللہ الحضرمی ابوجعفر سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

○ ایسا ادھیڑ عمر زانی جس کے سر میں سفید بال آنا شروع ہو گئے ہوں۔

○ غریب تکبر کرنے والا۔

○ وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اور وہ قسمیں کھا کر ہی بیچتا ہے اور قسمیں کھا کر ہی خریدتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو عاصم الاحول سے صرف حفص بن غیاث نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سعید بن عمرو منفرد ہیں۔

822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ قَالَ: قَالَتْ لِي اُمُّ سَلَمَةَ: اَيُسَبُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ عَلٰى رُءُوسِ النَّاسِ؟ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ,وَاَنّٰى يُسَبُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: اَلَيْسَ يُسَبُّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَمَنْ يُحِبُّهُ؟ فَاَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا عِيسٰى

محمد بن حسین ابوحصین القاضی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوعبداللہ الجدلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے اندر رسول اکرم ﷺ کو سرعام گالیاں دی جارہی ہیں؟ میں نے کہا: سبحان اللہ، رسول اللہ کو کیسے گالیاں دی جاسکتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا علی ابن طالب اور ان سے محبت کرنے والوں کو گالیاں نہیں دی جارہیں؟ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے رسول ان سے محبت کرتے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو سدی سے صرف عیسیٰ نے روایت کیا ہے۔

823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رِيحُ الْوَلَدِ مِنْ رِيحِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ

محمد بن عثمان بن سعید ابوعمرو الضریر الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے صرف عبدالمجید بن سہیل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مندل منفرد ہیں۔

824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ

---

624 - صحيح البخاري - كتاب المناقب باب مناقب علي بن أبي طالب القرشي الهاشمي أبي الحسن رضي حديث: 3524 صحيح البخاري - كتاب المغازي باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة - حديث: 4163 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4523 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4524 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4525 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 3742 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 3748 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه حديث: 120 سنن ابن ماجه - المقدمة باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه حديث: 114

لا نبي بعدي لم يروه عن شعبة الا نضر

محمد بن محمد بن عقبہ الشیبانی الکوفی سے مروی حدیث

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا "تمہارا میرے ساتھ اس تعلق سے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا تاہم ایک فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف نضر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حسن بن علی منفرد ہیں۔

825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ أَبُو مُلَيْلٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ الْمُقْرِئُ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الصَّائِغِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ
تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَإِنَّمَا مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنْ دَخَلَهُ غُفِرَ لَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي
سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

محمد بن عبدالعزیز محمد بن ربیعہ ابوملیل الکوفی سے مروی حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو شخص اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا اور میرے اہل بیت کی مثال بنی اسرائیل کے "حطہ" کے دروازے کی طرح ہے۔ جو اس میں سے داخل ہو گیا اس کی مغفرت کر دی گئی۔

اس حدیث کو ابوسلمہ سے صرف عبدالرحمن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالعزیز بن محمد منفرد ہیں۔

826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ،
حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْحَرْبِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ لَمْ يَرْوِهِ
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن المسروقی الکوفی سے مروی حدیث

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مسلمان بندہ کافروں کے ملک میں چلا جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

اس حدیث کو ابواسحاق ہمدانی سے صرف عبدالرحمن رواسی نے روایت کیا ہے۔

827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَهْدِيٍّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَكِّيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بُعِثَ آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

محمد بن علی بن مہدی الکوفی سے مروی حدیث

❁❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک جگہ پر فوت ہوا قیامت کے دن امن کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

❁❁ اس حدیث کو ابوزبیر سے صرف عبداللہ بن مؤمل نے روایت کیا ہے اوران سے صرف زید بن حباب نے روایت کیا ہے۔

828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ دُحَيْمٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَاجِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ: إِنِّي أَسْمَعُ اللّٰهَ قَدْ أَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ فَمَا هَذَا الطُّهُورُ؟ قَالُوا: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَعْلَمُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّ جِيرَانَنَا مِنَ الْيَهُودِ رَأَيْنَاهُمْ يَغْسِلُونَ أَدْبَارَهُمْ مِنَ الْغَائِطِ فَغَسَلْنَا كَمَا غَسَلُوا، لَا يُرْوَى عَنْ عُوَيْمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أُوَيْسٍ

محمد بن سعید بن دحیم الکوفی سے مروی حدیث

❁❁ حضرت عویم بن ساعدہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے قباء والوں سے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ کو تمہاری طہارت کے حوالے سے تمہاری بہت تعریف کرتے ہوئے سنا ہے، تمہاری طہارت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم یارسول اللہ (ﷺ)! ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔ بات صرف اتنی ہے کہ ہمارے کچھ یہودی پڑوسی ہیں، ہم نے ان کو دیکھا وہ پاخانہ کرنے کے بعد پانی کے ساتھ استنجا کرتے ہیں، ہم نے بھی ان کی طرح پانی کے ساتھ استنجاء کرنا شروع کر دیا۔

❁❁ اس حدیث کو عویم بن ساعدہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اوران سے روایت کرنے میں ابو اویس منفرد ہیں۔

829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْعَبْدِيُّ الْكُوفِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ لِعِشَاءٍ وَلَا لِغَيْرِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

محمد بن خلید العبدی الکوفی المؤدب سے مروی حدیث

❁❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز شام کے کھانے کے لئے یا کسی دوسرے کام کے لئے موخر نہیں کیا کرتے تھے۔

اس حدیث کو جعفر بن محمد سے صرف محمد بن مامون زعفرانی کوفی نے روایت کیا ہے اور ان کی روایات نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاُشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: لَدَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي ,فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ ,ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ وَمِلْحٍ ,وَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَقْرَاُ بِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ

محمد بن حسین الکوفی سے مروی حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی حالت میں بچھو نے کاٹ لیا، جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے، یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی اور کو چھوڑتا ہے۔ پھر آپ نے پانی اور نمک منگوایا اور بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر ملتے رہے اور سورۃ کافرون، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے رہے۔

اس حدیث کو مطرف سے صرف ابن فضیل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عباد بن یعقوب منفرد ہیں۔

831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

محمد بن جعفر القتات الکوفی سے مروی حدیث

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

اس حدیث کو ابوموسیٰ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اعمش منفرد ہیں۔

832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَضَّاحِ الْكُوفِيُّ، قِرَاءَةً عَلَى هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ ,حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ،

832- صحيح البخاري - كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس باب: إذا قضى دون حقه أو حلله فهو جائز - حديث: 2287 صحيح البخاري - كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس باب إذا قاص أو جازفه في الدين تمرا بتمر أو غيره - حديث: 2288 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل عبد الله بن عمرو بن حرام والد جابر - حديث: 4622 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب من فضائل عبد الله بن عمرو بن حرام والد جابر - حديث: 4623

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: " اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اسْتِغْفَارَةً كُلُّ ذَلِكَ أَعُدُّهَا بِيَدِي يَقُولُ: قَضَيْتَ عَنْ أَبِيكَ دَيْنَهُ؟ فَأَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: غَفَرَ اللَّهُ لَكَ لَمْ يَرْوِ هَذَا اللَّفْظَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

محمد بن احمد الوضاح الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے پچیس مرتبہ مغفرت کی دعا مانگی اور ہر ایک کو میں نے اپنی انگلیوں پر شمار کیا، ہر مرتبہ مجھ سے یہ پوچھتے کہ تو نے اپنے والد کا قرضہ ادا کر دیا؟ میں کہتا جی ہاں تو آپ فرماتے: اللہ تیری مغفرت فرمائے۔

❁❁ اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ ابوزبیر سے پھر جابر سے صرف جابر بن یزید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں شیبان منفرد ہیں۔

833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمِرْبَدِ، فَرَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُودُ نَاقَةً تَحْمِلُ دَقِيقًا وَسَمْنًا وَعَسَلًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنِخْ، فَأَنَاخَ فَدَعَا بِبُرْمَةٍ فَجَعَلَ فِيهَا مِنَ السَّمْنِ وَالْعَسَلِ وَالدَّقِيقِ، ثُمَّ أَمَرَ، فَأَوْقَدَ تَحْتَهَا حَتَّى نَضِجَ، ثُمَّ قَالَ: كُلُوا، فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا شَيْءٌ يَدْعُوهُ أَهْلُ فَارِسَ الْخَبِيصَ لَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

محمد بن احمد بن ولید البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹوں کے گلے کی جانب تشریف لائے، آپ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ ایک اونٹنی پر آٹا، مکھن اور شہد لادے ہوئے جا رہے تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا: اونٹنی کو بٹھاؤ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اونٹنی کو بٹھا دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا اور اس کے اندر مکھن، شہد اور آٹا ڈالنا شروع کیا۔ پھر آپ نے حکم دیا: اس برتن کے نیچے آگ جلائی گئی حتیٰ کہ وہ پک گیا پھر آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھایا اور پھر فرمایا: یہ وہ چیز ہے جس کو اہل فارس "خبیص" کہتے ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو عبداللہ بن سلام سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ولید بن مسلم منفرد ہیں۔

834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ (أَبُو سَعْدٍ) الْأَشْهَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ فَضْلَ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ (أَبُو سَعْدٍ) الْأَشْهَلِيُّ

محمد بن احمد بن روح البغدادی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے پر ۲۷ درجے فضیلت رکھتا ہے۔

اس حدیث کو محمد بن عجلان سے ابوسعید اشہلی نے روایت کیا ہے۔

835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا، الْمُوَطَّئُونَ أَكْنَافًا، الَّذِينَ يَأْلَفُونَ وَيُؤْلَفُونَ، وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ الْمَشَّاءُونَ بِالنَّمِيمَةِ، الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ، الْمُلْتَمِسُونَ لِلْبُرَآءِ الْعَنَتَ (الْعَيْبَ) لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

محمد بن داؤد بن جابر البغدادی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تم میں سب سے زیادہ اس سے محبت ہے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق کا مالک ہے، جو علم دین کے لئے سفر کرتے رہتے ہیں، جو خود لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور لوگ بھی ان سے محبت کرتے ہیں اور میری سب سے زیادہ ناراضگی ان لوگوں کے ساتھ ہے، جو لوگوں کی غیبتیں کرتے ہیں، دوستوں کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں اور نیک لوگوں سے گناہ کے طلب گار رہتے ہیں۔

اس حدیث کو سعید الجریری سے صرف صالح المری نے روایت کیا ہے۔

836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْحَجَبِيِّ (الْجُهَنِيِّ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا، أَوْ فَطَّرَ صَائِمًا، أَوْ جَهَّزَ حَاجًّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

محمد بن اسحاق بن اسماعیل الصفار البغدادی سے مروی حدیث

حضرت زید بن خالد الحجبی الجہنی فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد کو تیار کیا یا کسی روزے دار کا روزہ افطار کروایا یا کسی حاجی کی تیاری کروایا، اس کو ان کے برابر ثواب ملے گا، جب کہ ان کے اپنے ثواب میں بھی کسی قسم کی

کی نہیں کی جاتی تھی۔

اس حدیث کو یعقوب بن عطا سے صرف ابو اسماعیل المؤدب نے روایت کیا ہے۔

837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ اِمَامُ مَسْجِدِ شِيرَازَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: " نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدُنَا مُخْتَصِرًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ ,وَلَا عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا عِصَامُ بْنُ سَيْفٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ الْمُسْتَامِ

محمد بن عبدالرحمن ابوسائب المخزومی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز کے دوران اختصار (یعنی نماز میں اپنے پہلوؤں پر ہاتھ رکھنے) سے منع فرمایا ہے۔

اس حدیث کو قتادہ سے صرف ابوجعفر رازی نے روایت کیا ہے۔ ان کا نام عیسیٰ بن ماہان ہے اور ان سے یہ حدیث صرف عصام بن سیف نے روایت کی ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالحمید بن المستام منفرد ہیں۔

838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ اَبُو مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ ,فَلَمَّا قَدِمَ بَعَثَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِيُحَاسِبَهُ ,فَقَالَ: هٰذَا لَكُمْ ,وَهٰذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ ,فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " اِنَّا نَسْتَعْمِلُ رِجَالًا مِنْكُمْ عَلٰى مَا وَلَّانَا اللّٰهُ ,فَاِذَا قَدِمَ اَحَدُكُمْ قَالَ: هٰذَا لَكُمْ ,وَهٰذَا اُهْدِيَ اِلَيَّ ,فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ اَبِيهِ وَاُمِّهِ فَيَنْظُرَ مَا يُهْدَى اِلَيْهِ ,مَنْ عَمِلَ لَنَا مِنْكُمْ عَمَلًا فَلْيَاْتِنَا بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ ,وَلْيَحْذَرْ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلٰى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَةٍ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٍ تَيْعَرُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

محمد بن عیسیٰ بن سکن الواسطی سے مروی حدیث

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے انصار کے ابن لتبیہ نامی شخص کو صدقات پر نگران مقرر کیا جب وہ واپس آیا تو رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کو بھیجا کہ اس کا حساب کر کے آئے۔ اس نے کہا: یہ چیزیں تمہاری ہیں اور یہ چیزیں وہ ہیں جو مجھے تحفہ دی گئی ہیں۔ اس بات کی خبر رسول اکرم ﷺ تک پہنچی آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تم میں کچھ لوگوں کو ان چیزوں پر نگران مقرر کرتے ہیں جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے ہماری ذمہ داری میں دی ہیں اور جب وہ لوٹ کر آتا ہے تو کہتا ہے: یہ چیزیں تمہاری ہیں اور یہ چیزیں وہ ہیں جو مجھے تحفہ دی گئی ہیں۔ وہ شخص اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ گیا؟ دیکھتا کہ اس کو کتنی چیزیں تحفے میں ملتی ہیں۔ تم میں سے جو شخص جتنا بھی کام کرے وہ تھوڑا ہو یا زیادہ وہ ہمارے پاس لے

آئے اور تم اس بات سے ڈرو کہ قیامت کے دن اس حالت میں آؤ کہ اونٹ کو گردن پہ اٹھایا ہوا ہو اور تمہارے منہ سے اونٹ جیسی آوازیں نکل رہی ہوں یا تم نے اپنی گردن پر گائے کو اٹھایا ہوا ہو اور تمہاری زبان سے گائے جیسی آوازیں نکل رہی ہوں یا تم نے اپنی گردن پر بکری کو اٹھایا ہوا اور تمہاری زبان سے بکری جیسی آوازیں نکل رہی ہوں۔

۞۞ اس حدیث کو سفیان سے صرف حارث بن منصور نے روایت کیا ہے۔

839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَهْوَازِيُّ الْخَطِيبُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ اَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ الْقَزَّازُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُخْتَارِ الْبَصْرِيُّ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ فَرْقَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُمَيْدٍ

محمد بن یعقوب الخطیب الاہوازی سے مروی حدیث

✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

''میں اس اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ زندہ ہے وہ قائم رہنے والا ہے قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

اس کی مغفرت کردی جاتی ہے اگرچہ وہ جنگ سے بھاگنے والا ہی کیوں نہ ہو۔

۞۞ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف عبداللہ بن مختار بصری نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عمرو بن فرقد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن حمید منفرد ہیں۔

840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْمُبَرِّدُ النَّحْوِيُّ اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى اَبُو الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ عَبْدٍ يُصْبِحُ صَائِمًا اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَسَبَّحَتْ لَهُ اَعْضَاؤُهُ، وَاسْتَغْفَرَ لَهُ اَهْلُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا اِلَى اَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ، فَاِنْ صَلَّى رَكْعَةً اَوْ رَكْعَتَيْنِ تَطَوُّعًا اَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ نُورًا، وَقُلْنَ اَزْوَاجُهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ: اللّٰهُمَّ، اقْبِضْهُ اِلَيْنَا فَقَدِ اشْتَقْنَا اِلَى رُؤْيَتِهِ، فَاِنْ هُوَ هَلَّلَ اَوْ سَبَّحَ اَوْ كَبَّرَ تَلَقَّتْهُ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَهَا اِلَى اَنْ تَوَارَى بِالْحِجَابِ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنْهُ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَتَّابٍ

محمد بن یزید المبرد النحوی ابوعباس سے مروی حدیث

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ روزے کی حالت میں صبح کرتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اس کے اعضاء اس کے لئے تسبیح کرتے ہیں اور شام تک آسمان کی مخلوق اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتی ہے اگر وہ ایک رکعت یا دو رکعتیں نوافل پڑھے اس کے لئے ساتوں آسمان نور سے روشن ہو جاتے ہیں اور اس کی بیویوں میں سے حورعین کہتی ہیں: اے اللہ اس کو ہماری جانب بھیج دے کیونکہ ہمیں اس کے دیدار کا بہت شوق ہے اگر وہ شخص لاحول ولاقوۃ الا باللہ یا تسبیح یا تکبیر پڑھے تو فرشتے اس کی نیکیاں شام تک مسلسل لکھتے رہتے ہیں۔

اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف ابن ابی لیلیٰ نے روایت کیا ہے اور ابن ابی لیلیٰ سے صرف جریر بن ایوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوعتاب ضبعی منفرد ہیں۔

841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ اَبُوْ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَسَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ

محمد بن یحییٰ بن المنذر القزاز البصری ابوسلمان سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے جب تک معاملہ طے کر کے ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے تب تک سودا پکا نہیں ہوتا بلکہ دونوں کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف سعید بن عامر نے روایت کیا ہے۔

842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلَى التُّوزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي ,فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ يَعْلَى التُّوزِيُّ

محمد بن محمد التمار البصری ابوجعفر سے مروی حدیث

842-صحیح البخاری - کتاب الجمعة أبواب العمل فی الصلاة - باب ما ینهی عنه من الکلام فی الصلاة حدیث:1156صحیح البخاری - کتاب الجمعة أبواب العمل فی الصلاة - باب لا یرد السلام فی الصلاة حدیث:1172صحیح البخاری - کتاب المناقب باب هجرة الحبشة - حدیث: 3684صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة باب تحریم الکلام فی الصلاة - حدیث: 869سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة باب المصلی یسلم علیه کیف یرد - حدیث:1015

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے مجھے اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دیا۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو ہشام سے صرف عبداللہ بن رجاء نے روایت کیا ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابویعلیٰ توزی منفرد ہیں۔

843 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ اَبِيْ نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيْقِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِيْ نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ اَخُوْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيِّ

محمد بن اسحاق بن راہویہ سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ مقام عقیق میں قصر نماز پڑھا کرتے تھے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو نافع بن ابونعیم سے صرف عبداللہ بن نافع نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن حمزہ جو کہ ابراہیم بن حمزہ زبیری کے بھائی ہیں منفرد ہیں۔

844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُنْدَيْسَابُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيْعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِيْ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الصَّبِيُّ عَلٰى شُفْعَتِهٖ حَتّٰى يُدْرِكَ، فَاِذَا اَدْرَكَ اِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيْعٍ، وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ

محمد بن زہیر الابلی سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے کو شفعہ کا حق ہے۔ یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے' تو اس کو اختیار ہے چاہے' تو وہ شفعہ والی جگہ لے لے چاہے' تو چھوڑ دے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو صدقہ سے صرف عبداللہ بن بزیع نے روایت کیا ہے اور عبداللہ سے صرف عبداللہ بن رشید نے کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں جعفر بن محمد منفرد ہیں۔

845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سُوَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ: "اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَمْ يَرْوِهٖ مَرْفُوْعًا عَنِ ابْنِ

عَوْنٍ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ

محمد بن عثمان ابن ابی سوید البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ان کو یہ تشہد تعلیم فرمایا۔

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ,وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ,السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ,السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ,اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

۞۞ اس حدیث کو ابن عون سے مرفوعاً صرف عثمان بن ہیثم نے روایت کیا ہے۔

846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُوْنٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ ,عَنْ اَخِيْهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ,عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ ,فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِيْنَا مِنَ الظَّهْرِ ,فَقُلْتُ: ذَوْدٌ نَاْتِيْ عَلَيْهِنَّ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ ,فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُوْرِهِنَّ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

محمد بن عبدالسلام السلمی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے اور سواریوں کی قلت تھی۔ ہم آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ کون سی چیز ہماری سواریوں میں کفایت کرے گی؟ میں نے کہا: کچھ اونٹ ہیں۔ ہم رات کے کسی حصے میں ان کے پاس جائیں اور ان کو سواری کے طور پر استعمال کریں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز کو استعمال کرنا آگ میں جلنے کے مترادف ہے۔

847 - وَبِاِسْنَادِهٖ عَنِ الْجَارُوْدِ اَبِي الْمُنْذِرِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا وَجَدْتَ الضَّالَّةَ فَلَا تُغَيِّبْ ,وَلَا تَكْتُمْ؛ فَاِنْ عُرِفَتْ فَاَدِّهَا وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَشَاءُ لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ عَنْ هِلَالِ بْنِ حِقٍّ قَاضِي الْبَصْرَةِ اِلَّا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُوْنٍ

محمد بن عبدالسلام السلمی البصری سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ جارود ابوالمنذر العبدی سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں کوئی گمشدہ چیز ملے اس کو غائب نہ کرو اور اس کو چھپاؤ بھی نہیں اگر تم اس کو پہچانتے ہو تو ادا کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

ان دونوں حدیثوں کو ہلال بن حق قاضی بصری سے صرف معتمر بن سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے محمد بن یحییٰ بن میمون منفرد ہیں۔

848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَرْدَانَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِهَابٍ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذٰلِكَ كُلَّ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ

ابوبکر محمد بن کردان ابواسحاق الجریری البصری سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ اس میں بندہ اپنے اللہ سے جو کچھ بھی مانگے اللہ پاک اس کو عطا کرتا ہے اور یہ ساعت ہر رات میں آتی ہے۔

اس حدیث کو مطرف سے صرف عمرو بن ابی قیس نے روایت کیا ہے۔

849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ سِمَاكَ بْنَ حَرْبٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "مَثَلُ الْمُدَاهِنِ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَالْقَائِمِ فِيْ حُقُوقِ اللّٰهِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فَاَصَابَ رَجُلٌ مِنْهُمْ مَكَانًا فَقَالَ: يَا هٰؤُلَاءِ ,طَرِيقُكُمْ وَمَمَرُّكُمْ عَلَيَّ ,وَاِنِّي ثَاقِبٌ ثُقْبًا هَا هُنَا فَاَتَوَضَّاُ مِنْهُ وَاَسْتَقِي مِنْهُ وَاَقْضِي فِيهِ حَاجَتِيْ " قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: فَاِنْ هُمْ تَرَكُوهُ هَلَكَ وَاَهْلَكَهُمْ ,وَاِنْ اَخَذُوا عَلٰى يَدَيْهِ نَجَا وَنَجَوْا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ الصَّفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ

محمد بن خالد الراسبی ابوعبداللہ البصری النیلی سے مروی حدیث

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ کے احکام میں چشم پوشی کرنے والے اور حقوق اللہ کو قائم کرنے والے ان کی مثال یوں ہے جیسے کچھ لوگ ایک کشتی میں سوار ہوئے ہوں۔ ان میں سے ایک شخص کسی ایک جگہ پر ٹھہرا ہو اور وہ کہے: اے لوگو یہ تمہارا راستہ ہے اور تم یہاں سے گزرتے ہو میں یہاں پر سوراخ کر دیتا ہوں۔ یہیں وضو کروں گا اور یہیں سے پانی استعمال کروں گا اور اپنی حاجات کو پورا کروں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ لوگ اس کو چھوڑ دیں گے تو وہ خود بھی ہلاک ہوگا اور ان کو بھی ہلاک کرے گا اور اگر اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو روک دیں گے تو وہ بھی نجات پا جائے گا اور باقی لوگ بھی بچ جائیں گے۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف شعیب بن بیان صفار نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مہلب بن علاء منفرد ہیں۔

850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ (يَزْدَادَ) التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَسَدِيُّ لُوَيْنٌ ,حَدَّثَنَا حَدِيجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَاءَتِ

امْرَاَةٌ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنَاهَا ,فَسَاَلَتْهُ ,فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ ,لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ تَمْرَةٌ ,فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ تَمْرَةً ,فَاَكَلَاهَا ,ثُمَّ نَظَرَا اِلَى اُمِّهِمَا ,فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ بِنِصْفَيْنِ ,وَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا نِصْفَ تَمْرَةٍ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَدْ رَحِمَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ اِلَّا خَدِيْجٌ ,وَلَا يُرْوٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن داؤد التوزی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک عورت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی۔ اس کے ہمراہ اس کے دو بچے بھی تھے اس نے رسول اکرم ﷺ سے کچھ مانگا' رسول اکرم ﷺ نے اس کو تین کھجوریں عطا فرمائیں۔ ان میں سے ہر ایک کے لئے ایک کھجور۔ اس خاتون نے اپنے دونوں بچوں کو ایک ایک کھجور دے دی اور انہوں نے وہ کھالی۔ کھجور کھانے کے بعد وہ بچے دوبارہ اپنی ماں کی جانب دیکھنے لگے۔ ان کی ماں نے اس ایک کھجور کے دو حصے کئے اور دونوں میں سے ہر ایک کو آدھی آدھی کھجور دے دی۔ رسول اکرم ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا: اللہ تعالیٰ ماؤں پر رحم کرتا ہے کیونکہ یہ اپنے بچوں پر رحم کرتی ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف خدیج نے روایت کیا ہے اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کو صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَازِنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ دَاوُدَ الْمَحْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَزِيْدَ الصُّدَائِيُّ، عَنْ اَبِيْ هَانِئٍ عُمَرَ بْنِ بَشِيْرٍ ,عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا مَعَ زَوْجٍ اَوْ ذِيْ مَحْرَمٍ لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيْدَ

محمد بن حسان المازنی البصری ابوالعباس سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے شوہر یا کسی محرم کے بغیر ہرگز نہ کرے۔

۞۞ اس حدیث کو عدی بن حاتم سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سلیمان بن یزید منفرد ہیں۔

852 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَلُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّوْمِيُّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنَا الشَّاهِدُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يَعْثُرَ عَاقِلٌ اِلَّا رَفَعَهُ ,ثُمَّ لَا يَعْثُرَ اِلَّا رَفَعَهُ ,ثُمَّ لَا يَعْثُرَ اِلَّا رَفَعَهُ، حَتّٰى يَصِيْرَ اِلَى الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

مَيْسَرَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرُّومِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو يُوسُفَ

محمد بن عبدالرحمٰن محمد بن منصور البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ بالغ آدمی کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے وہ پھر گناہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ پھر اس کو معاف کر دیتا ہے وہ پھر گناہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنت تک پہنچا دیتا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو ابراہیم بن میسرہ سے صرف محمد بن مسلم نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف محمد بن عمر رومی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابو یوسف منفرد ہیں۔

نوٹ: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بالغ آدمی اگر گناہ کر بیٹھے پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے وہ جب کبھی بھی گناہ کرے اور اس سے مغفرت چاہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے۔

853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبٍ الْبَصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ ,فَيَتَبَاعَدُ مِنْهُ الْمَلَكُ مَسِيرَةَ مِيلٍ مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ هَارُونَ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ثعلب النحوی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ ایک جھوٹ بولتا ہے تو اس کے جھوٹ سے پھیلنے والی بدبو کی وجہ سے (رحمت کا) فرشتہ ایک میل تک دور ہو جاتا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو نافع سے صرف ابن ابی رواد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالرحیم بن ہارون منفرد ہیں۔

854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْبَصْرِيُّ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا هَمَّ إِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ ,وَلَا وَجَعَ إِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ لَا يَرْوِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

محمد بن یونس بصری العصفری سے مروی حدیث

853- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الصدق والكذب حديث: 1944 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7539

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی پریشانی نہیں ہے سوائے دین کی پریشانی کے اور کوئی تکلیف نہیں ہے سوائے آنکھوں کی تکلیف کے۔

⊙⊙ اس حدیث کو محمد بن منکدر سے صرف ابن ابی ذئب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سہل بن قرین منفرد ہیں۔

355- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِيَادِ الْاَبْزَارِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ,حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: خَطَبَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيَعْتَذِرَنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى آدَمَ ثَلَاثَ مَعَاذِيرَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَا آدَمُ ,لَوْلَا اَنِّي لَعَنْتُ الْكَذَّابِيْنَ ,وَاَبْغَضْتُ الْكَذِبَ وَالْخُلْفَ ,وَاُعَذِّبُ عَلَيْهِ لَرَحِمْتُ الْيَوْمَ وَلَدَكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ شِدَّةِ مَا اَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ ,وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَاَنْ كُذِّبَتْ رُسُلِي وَعُصِيَ اَمْرِي (رُسُلِي) ,لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ,وَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا آدَمُ ,اعْلَمْ اَنِّي لَا اُدْخِلُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ النَّارَ اَحَدًا ,وَلَا اُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا مَنْ قَدْ عَلِمْتُ بِعِلْمِي اَنِّي لَوْ رَدَدْتُهُ اِلَى الدُّنْيَا لَعَادَ اِلٰى شَرِّ مَا كَانَ مِنْهُ (فِيهِ) ,وَلَمْ يَرْجِعْ ,وَلَمْ يَعْتِبْ ,وَيَقُوْلُ اللّٰهُ: يَا آدَمُ ,قَدْ جَعَلْتُكَ حَكَمًا بَيْنِي وَبَيْنَ ذُرِّيَّتِكَ ,قُمْ عِنْدَ الْمِيزَانِ ,فَانْظُرْ مَا يُرْفَعُ اِلَيْكَ مِنْ اَعْمَالِهِمْ ,فَمَنْ رَجَحَ مِنْهُمْ خَيْرُهُ عَلٰى شَرِّهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فَلَهُ الْجَنَّةُ حَتّٰى تَعْلَمَ اَنِّي لَا اُدْخِلُ مِنْهُمُ النَّارَ اِلَّا ظَالِمًا لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ ,وَهٰذَا الْحَدِيْثُ يُؤَيِّدُ قَوْلَ مَنْ قَالَ: اِنَّ الْحَسَنَ قَدْ سَمِعَ مِنْ اَبِي هُرَيْرَةَ بِالْمَدِيْنَةِ ,وَقَدْ رَاَى الْحَسَنُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ

محمد بن یحییٰ بن زیاد البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے تین عزر رکھے گا۔

(۱) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر ایسی بات نہ ہوتی کہ میں نے جھوٹ بولنے والوں پر لعنت کی ہے اور میں جھوٹی قسم سے بغض رکھتا ہوں اور میں ان پر عذاب دیتا ہوں تو آج میں آپ کی تمام اولاد کو اس شدید عذاب سے بچا دیتا جو میں نے ان کے لئے تیار کر رکھا ہے لیکن میری جانب سے میری بات ہو کر رہے گی کہ اگر میرے رسولوں کو جھٹلایا گیا اور میرے حکم کی نافرمانی کی گئی تو میں دوزخ کو جنات اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

(۲) اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اے آدم تم جان لو کہ میں تمہاری اولاد میں سے کسی کو بھی آگ میں نہیں ڈالوں گا اور کسی کو آگ کا عذاب نہیں دوں گا۔ سوائے اس شخص کے جس کے بارے میں اپنے علم سے یہ جانتا ہوں کہ اگر میں اس کو دوبارہ دنیا میں بھیج دوں تو یہ پہلے سے بھی زیادہ برے کام کرے گا اور لوٹ کر نہیں آئے گا اور اپنی اصلاح نہیں کرے گا۔

(۳) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم میں نے آپ کو اپنے اور تمہاری اولاد کے درمیان فیصلہ کرنے والا بنایا ہے۔ آپ اٹھ کر میزان کے پاس جائیے اور دیکھئے ان کے کون کون سے اعمال بھاری ہیں۔ ان میں سے جس شخص کی نیکیاں گناہوں کے مقابلے میں ایک ذرّے کے برابر بھی بھاری ہوں اس کے لئے جنت ہے۔

یہ تمام عذر اللہ تعالیٰ اس لئے بیان فرمائے گا تا کہ جان لیا جائے کہ دوزخ میں صرف ظالم کو داخل کیا جائے گا۔

اس حدیث کو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن حماد منفرد ہیں اور یہ حدیث اس محدث کے قول کی تائید کرتی ہے جس نے یہ کہا: حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مدینہ منورہ میں سماع کیا ہے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔

856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ الْبَصْرِيُّ ابْنُ اَخِي الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيِّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ (ص:101) الْاَنْصَارِيُّ ,عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ ,فَذَهَبَتْ بِي اُمِّي اِلَيْهِ ,فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,اِنَّ رِجَالَ الْاَنْصَارِ وَنِسَاءَ هُمْ قَدْ اَتْحَفُوكَ غَيْرِي ,وَلَمْ اَجِدْ مَا اُتْحِفُكَ اِلَّا ابْنِي هٰذَا ,فَاقْبَلْ مِنِّي يَخْدُمُكَ مَا بَدَا لَكَ قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ ,فَلَمْ يَضْرِبْنِي ضَرْبَةً قَطُّ ,وَلَمْ يَسُبَّنِي ,وَلَمْ يَعْبِسْ فِي وَجْهِي ,وَكَانَ اَوَّلُ مَا اَوْصَانِي بِهِ اَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ ,اكْتُمْ سِرِّي تَكُنْ مُؤْمِنًا ,فَمَا اَخْبَرْتُ بِسِرِّهِ اَحَدًا ,وَاِنْ كَانَتْ اُمِّي ,وَاَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلْنَنِي اَنْ اُخْبِرَهُنَّ بِسِرِّهِ فَلَا اُخْبِرُهُنَّ وَلَا اُخْبِرُ بِسِرِّهِ اَحَدًا اَبَدًا ,ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ اَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ وَيُحِبَّكَ حَافِظَاكَ ,ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَبِيتَ اِلَّا عَلٰى وُضُوءٍ فَافْعَلْ ,فَاِنَّهُ مَنْ اَتَاهُ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلٰى وُضُوءٍ اُعْطِيَ الشَّهَادَةَ ,ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَزَالَ تُصَلِّي فَافْعَلْ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَزَالُ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي ,ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ ,اِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ ,فَاِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ ,فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي التَّطَوُّعِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ ,ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ ,اِذَا رَكَعْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ ,وَافْرِجْ بَيْنَ اَصَابِعِكَ ,وَارْفَعْ يَدَيْكَ عَلٰى جَنْبَيْكَ ,فَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَكُنْ لِكُلِّ عُضْوٍ (ص:102) مَوْضِعَهُ ,فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ,ثُمَّ قَالَ: " يَا بُنَيَّ ,اِذَا سَجَدْتَ فَلَا تَنْقُرْ كَمَا يَنْقُرُ الدِّيكُ ,وَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ,وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ افْتِرَاشَ السَّبُعِ ,وَافْرِشْ ظَهْرَ قَدَمَيْكَ الْاَرْضَ ,وَضَعْ اِلْيَتَيْكَ عَلٰى عَقِبَيْكَ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حِسَابِكَ ,ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ بَالِغْ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ تَخْرُجْ مِنْ مُغْتَسَلِكَ لَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ قُلْتُ: بِاَبِي وَاُمِّي ,مَا الْمُبَالَغَةُ؟ قَالَ: تَبُلُّ اُصُولَ الشَّعْرِ ,وَتُنَقِّي الْبَشَرَةَ ,ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ اِنْ (اِذَا) قَدَرْتَ اَنْ تَجْعَلَ مِنْ صَلَوَاتِكَ فِي بَيْتِكَ شَيْئًا فَافْعَلْ فَاِنَّهُ يُكْثِرُ خَيْرَ بَيْتِكَ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ ,اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ ,ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ ,اِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلٰى

أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ تَرْجِعُ وَقَدْ زِيدَ فِي حَسَنَاتِكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُمْسِيَ
وَتُصْبِحَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ إِذَا خَرَجْتَ مِنْ أَهْلِكَ فَلَا يَقَعَنَّ بَصَرُكَ عَلَى
أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا ظَنَنْتَ أَنَّ لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ إِنْ حَفِظْتَ وَصِيَّتِي فَلَا يَكُونَنَّ شَيْءٌ
أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا بُنَيَّ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ سُنَّتِي وَمَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي
فِي الْجَنَّةِ لَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ ثِقَةً

محمد بن صالح بن ولید النرسی البصری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس وقت میری عمر آٹھ سال تھی۔ میری والدہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر گئی اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے سوا تمام انصاری مرد اور خواتین نے آپ کی بارگاہ میں تحائف پیش کیے ہیں۔ میرے پاس میرے اس بیٹے کے سوا اور کوئی چیز نہیں ہے جو آپ کی بارگاہ میں نظر کر سکوں۔ آپ میرے بیٹے کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما لیجیے۔ یہ آپ کی خدمت کرتا رہے گا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دس سال رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی' آپ نے مجھے کبھی بھی مارا نہیں۔ کبھی بھی برا بھلا نہیں کہا اور نہ ہی کبھی میرے ساتھ ترشروئی سے پیش آئے۔ آپ نے مجھے جو ابتدائی وصیتیں فرمائیں۔ ان میں سے یہ بھی تھی۔

اے میرے بیٹے میرے راز کو چھپا کر رکھنا تو مومن رہے گا چنانچہ میں نے آپ کا راز کبھی کسی پر ظاہر نہیں کیا اگرچہ میری والدہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مجھے کہا کرتی تھیں کہ میں ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز بتاؤں لیکن میں ان کو نہ بتاتا اور میں کبھی بھی آپ کا راز کسی پر ظاہر نہیں کروں گا۔

اے میرے بیٹے وضو اچھے طریقے سے کیا کر و تیری عمر میں اضافہ ہوگا اور تیرے محافظ فرشتے تجھ سے محبت کریں گے۔

اے بیٹے اگر تو باوضو حالت میں رات گزار سکے' تو ایسا ضرور کرنا کیونکہ جس کو وضو کی حالت میں موت آجائے اس کو مقام شہادت مل جاتا ہے۔

اے بیٹے اگر ہو سکے' تو مسلسل مجھ پر درود پڑھتا رہ کیونکہ جب تک تم مجھ پر درود پڑھتے رہو گے فرشتے تم پر رحمتیں نازل کرتے رہیں گے۔

اے بیٹے نماز کے دوران ادھر اُدھر دیکھنے سے بچو کیونکہ نماز کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنا ہلاکت ہے اور اگر نماز کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنے کی بہت ضرورت ہو تو نفل میں اس کی اجازت ہے۔ فرضوں میں نہیں۔

اے بیٹے جب تو رکوع کرے تو اپنی ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ دے اور اپنی انگلیوں کو کھلا ہوا رکھ اور اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوؤں سے کھلا ہوا رکھ اور جب تو رکوع سے سر اٹھائے' تو اپنے تمام اعضاء کو ان کے مقام پر قرار پکڑنے دو کیونکہ جس شخص کی پشت اس کے رکوع اور سجدے میں سیدھی نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی جانب نگاہ رحمت نہیں فرمائے گا۔

اے بیٹے جب سجدہ کرے تو مرغے کی طرح ٹھونگا مت مارو اور کتے کی طرح بازو بچھا کر مت بیٹھو اور اپنی کلائیاں زمین

کے ساتھ اس طرح مت بچھاؤ جس طرح درندہ بچھا کر بیٹھتا ہے اپنے قدموں کی پشت زمین کے ساتھ ملا دو اور اپنی سرین اپنی ایڑیوں پر رکھو کیونکہ اس کی بنا پر قیامت کے دن تیرے حساب میں آسانی ہوگی۔

اے بیٹے جنابت کا غسل کرنے میں مبالغہ کر اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ تو غسل خانے سے نکلے گا تو تیرے ذمے نہ کوئی گناہ ہوگا اور نہ کوئی خطا ہوگی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) امیرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں مبالغہ کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے بالوں کی جڑوں کو اچھی طرح تر کرلو اور اپنی جلد کو اچھی طرح دھولو۔

اے بیٹے اگر اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر میں پڑھ سکو تو ایسا ضرور کرنا کیونکہ اس سے تیرے گھر میں خیر و برکت بڑھے گی۔

اے بیٹے جب اپنے گھر آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو۔ اس سے تجھے اور تیرے گھر والوں کو برکت ملے گی۔

اے بیٹے جب تو اپنے گھر سے نکلے تو اہل قبلہ میں جس پر بھی تیری نگاہ پڑے اس کو سلام کر جب تو گھر کو لوٹ کر آئے گا تو تیری نیکیوں میں اضافہ ہو چکا ہوگا۔

اے بیٹے اگر ایسا ہو سکے تو ایسا ضرور کرنا کہ تو صبح کرے یا تو شام کرے تو تیرے دل میں کسی کے لئے بھی کھوٹ نہ ہو۔

اے بیٹے جب تو اپنے گھر سے نکلے تو اہل قبلہ میں جس پر بھی تیری نگاہ پڑے تو اس کے بارے میں یہی سمجھ کہ وہ تجھ پر فضیلت رکھتا ہے۔

اے بیٹے اگر تو نے میری وصیت کو یاد رکھا اور اس کی حفاظت کی تو تجھے موت سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ محبوب نہ ہوگی۔

اے میرے بیٹے یہ میری سنت ہے جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ہمراہ ہوگا۔

⚘⚘ اس حدیث کو اس تفصیل کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مسلم الانصاری منفرد ہیں اور وہ ثقہ ہیں۔

857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَاهِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَحْمَسِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: " كَانَ لِيَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخٌ مُؤَاخِي، فَقَالَ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوْبُ ,مَا الَّذِي اَذْهَبَ بَصَرَكَ؟ مَا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرَكَ ,فَقَالَ: اَمَّا الَّذِي اَذْهَبَ بَصَرِي فَالْبُكَاءُ عَلٰى يُوْسُفَ ,وَاَمَّا الَّذِي قَوَّسَ ظَهْرِي فَالْحُزْنُ عَلٰى ابْنِي بِنْيَامِيْنَ ,فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَقَالَ: يَا يَعْقُوْبُ ,اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ ,وَيَقُوْلُ لَكَ: اَمَا تَسْتَحِي اَنْ تَشْكُوْنِي اِلٰى غَيْرِي؟ فَقَالَ يَعْقُوْبُ: اِنَّمَا اَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي اِلَى اللّٰهِ ,فَقَالَ جِبْرِيلُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَشْكُو يَا يَعْقُوْبُ ,ثُمَّ قَالَ يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَيْ رَبِّ ,اَمَا تَرْحَمُ الشَّيْخَ الْكَبِيْرَ ,اَذْهَبْتَ بَصَرِي ,وَقَوَّسْتَ ظَهْرِي ,فَارْدُدْ عَلَيَّ رَيْحَانَتِي يُوْسُفَ اَشُمُّهُ شَمَّةً قَبْلَ الْمَوْتِ ,ثُمَّ اصْنَعْ بِي يَا رَبِّ مَا شِئْتَ ,فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَقَالَ: يَا يَعْقُوْبُ ,اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ,وَيَقُوْلُ لَكَ: اَبْشِرْ

,وَلْيَفْرَحْ قَلْبُكَ ,فَوَعِزَّتِيْ وَجَلَالِي لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا لَكَ ,فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِيْنِ؛ فَإِنَّ اَحَبَّ عِبَادِي اِلَيَّ الْمَسَاكِيْنُ ,وَتَدْرِي لِمَ اَذْهَبْتُ بَصَرَكَ ,وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ ,وَصَنَعَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ بِيُوْسُفَ مَا صَنَعُوا ,لِاَنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً ,فَاَتَاكُمْ فُلَانٌ الْمِسْكِيْنُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمْ تُطْعِمُوْهُ مِنْهَا ,وَكَانَ يَعْقُوْبُ بَعْدَ ذٰلِكَ اِذَا اَرَادَ الْغَدَاءَ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى اَلَا مَنْ اَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِيْنِ فَلْيَتَغَدَّ مَعَ يَعْقُوْبَ، فَاِذَا كَانَ صَائِمًا اَمَرَ مُنَادِيًا ,فَنَادَى اَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِيْنِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوْبَ "لَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

ابوحسین محمد بن احمد الباہی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام کا ایک منہ بولا بھائی تھا۔ انہوں نے ایک دن کہا: اے یعقوب آپ کی آنکھوں کی بینائی کس وجہ سے زائل ہوئی اور آپ کی کمر میں جھکاؤ کس وجہ سے آیا؟ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: میری بنائی زائل ہونے کی وجہ یوسف علیہ السلام کے بارے میں رونا ہے اور میرے بیٹے یامین کی پریشانی نے میری پشت کو ٹیڑھا کر دیا۔ فوراً حضرت جرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ آپ کو اس بات سے حیا نہیں آتی کہ آپ میرے سوا کسی اور کے سامنے اپنی شکایت پیش کر رہے ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: میں اپنے پریشانی اور دکھوں کی شکایت صرف اللہ ہی کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں۔ حضرت جرائیل علیہ السلام نے کہا: اے یعقوب آپ جو شکایت اللہ کی بارگاہ میں پیش کر رہے ہیں۔ اللہ اس کو بہتر طریقے سے جانتا ہے پھر یعقوب علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب تو اس بوڑھے پر کیوں رحم نہیں کرتا تو نے میری بینائی ختم کر دی۔ میری پشت کو ٹیڑھا کر دیا تو میری خوشبو یوسف کو میرے پاس واپس بھیج دے کہ میں مرنے سے پہلے اس خوشبو کو سونگھ لوں۔ اس کے بعد اے میرے رب تو جو چاہے میرے ساتھ معاملہ فرمالے۔ حضرت جرائیل امین تشریف لائے عرض کیا: اے یعقوب اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے آپ کو خوشخبری ہو دل خوش ہو جائے میری عزت اور میرے جلال کی مجھے قسم اگر تمہارے یہ بچے مر بھی چکے ہوتے تو میں زندہ کر کے ان کو تمہارے پاس واپس بھیجتا۔ آپ مسکینوں کے لئے کھانا پکایئے کیونکہ مجھے بندوں میں سب سے زیادہ محبت مسکینوں سے ہے اور آپ جانتے ہو کہ میں نے آپ کی بینائی کو زائل کیوں کیا اور یوسف کے بھائیوں نے یوسف کے ساتھ جو سلوک کیا وہ کیوں کیا؟ اس کی وجہ یہ تھی کہ ایک مرتبہ تم نے بکری ذبح کی تھی۔ تمہارے پاس فلاں مسکین آیا تھا' وہ روزے دار تھا تم نے اس کو اس بکری میں سے کھانا نہیں دیا تھا۔ اس کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ عادت بنالی کہ جب بھی کھانا کھانے کا ارادہ کرتے تو اعلان کرتے'' کہ اے لوگو جو بھی مسکین روزے دار ہو وہ یعقوب کے ساتھ آکر افطاری کرے''

❀❀ اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں وہب بن بقیہ منفرد ہیں۔

858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَزِيْدَ الْقَصَّاصُ الْبَصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا دِيْنَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى اَنَسٍ حَدَّثَنِي

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُوْبٰى لِمَنْ رَآنِىْ، وَمَنْ آمَنَ بِىْ، وَمَنْ رَاٰى مَنْ رَآنِىْ

محمد بن احمد بن یزید القصاص البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور اس کے لئے بھی خوشخبری ہے جس نے اس شخص کو دیکھا جس نے مجھے دیکھا اور اس کے لئے بھی خوشخبری ہے جس نے اس شخص کو دیکھا جس نے اس شخص کو دیکھا جس نے مجھے دیکھا۔

859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ طَهْمَانَ اَبُوْ عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبَابِ مَوْلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَسِيْرٍ، فَاَتَيْنَا عَلٰى مَكَانٍ فِيْهِ ثُوْمٌ، فَاَصَابَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْهُ، وَجَاءُوْا اِلَى الْمُصَلّٰى، فَقَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا لَا يُرْوٰى عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، وَكَانَتْ هٰذِهِ الْقِصَّةُ يَوْمَ خَيْبَرَ

محمد بن ابراہیم بن بکیر الطیالسی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ ہم رسولِ اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر میں تھے ہم ایک علاقے میں پہنچے وہاں پر لہسن تھا۔ کچھ لوگوں نے لہسن کھایا اور اس کے بعد نماز پڑھنے کے لئے آ گئے رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن کھایا ہے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

✧✧ اس حدیث کو معقل بن یسار سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوعزہ دباغ منفرد ہیں اور یہ واقعہ جنگِ خیبر کا ہے۔

860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ زَكَرِيَّا بْنُ دِيْنَارٍ الْغَلَابِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَاٰى اِنْسَانًا بِهٖ بَلَاءٌ، فَقَالَ: لَعَلَّكَ سَاَلْتَ رَبَّكَ فَلْيُعَجِّلْ لَكَ الْبَلَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: "فَهَلَّا سَاَلْتَ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ، وَقُلْتَ: (رَبَّنَا آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (البقرة: 201)" لَا يُرْوٰى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

ابوعبداللہ محمد بن زکریا بن دینار البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک آزمائش میں گرفتار دیکھا۔ آپ نے فرمایا: شاید کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے اسی دنیا میں آزمائش آنے کی دعا کی تھی۔ اس نے کہا: جی ہاں آپ

نے فرمایا: تو نے اپنے رب سے عافیت کیوں نہیں مانگی۔ تمہیں یہ دعا مانگنی چاہیے تھی۔

(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ,وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً ,وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (البقرة: 201)

''اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔''

⊛⊛ اس حدیث کو بریدہ سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء منفرد ہیں۔

861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الشَّافِعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ سِرَاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ ,وَاَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ النَّاسِ اِلَى اللّٰهِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ ,وَاَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ سُرُوْرٌ تُدْخِلُهُ عَلٰى مُسْلِمٍ ,اَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً ,اَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا ,اَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَاَنْ اَمْشِي مَعَ اَخٍ لِي فِي حَاجَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَعْتَكِفَ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ شَهْرًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ,وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ ,وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَلَوْ شَاءَ اَنْ يُمْضِيَهُ اَمْضَاهُ؛ مَلَاَ اللّٰهُ قَلْبَهُ رَجَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ,وَمَنْ مَشَى مَعَ اَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتّٰى يُثْبِتَهَا لَهُ ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُوْلُ الْاَقْدَامُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سِكِّينُ بْنُ سِرَاجٍ ,وَيُقَالُ: ابْنُ اَبِي سِرَاجٍ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ

محمد بن عبدالرحیم شافعی البصری سے مروی حدیث

حدیث 861: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ محبوب بندہ کون ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے اچھا عمل کون سا لگتا ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبت اس شخص سے ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع دینے والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کے دل کے اندر خوشی داخل کی جائے یا اس سے کوئی مصیبت دور کی جائے یا اس کی جانب سے قرضہ ادا کیا جائے اس کی بھوک مٹائی جائے اور اپنے بھائی کے کام کے لئے اس کے ساتھ چل کر جانا میرے نزدیک مدینہ کی مسجد میں پورا مہینہ اعتکاف کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور جو شخص اپنے غصے کو کنٹرول کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور جو شخص اپنے غصے کے مطابق عمل کرنے کی قدرت رکھنے کے باوجود اپنے غصے کو پی جاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے دل کو امید سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کے لئے اس کے ساتھ چل کر جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس دن اس کے قدموں کو ثابت رکھے گا' جس دن لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔

ﷺ اس حدیث کو عمرو بن دینار سے صرف سکین بن سراج نے روایت کیا ہے۔ ان کا نام ابن ابی سراج بصری بھی بیان کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالرحمن بن قیس ضبی منفرد ہیں۔

862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمُفَسِّرُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُغِيرَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

محمد بن موسیٰ ابوعبداللہ ابوالمفسر سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اونٹ اور گائے سات آدمیوں کی جانب سے قربان کی جاسکتی ہے۔

ﷺ اس حدیث کو مغیرہ سے صرف حفص بن جمیع نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ منفرد ہیں۔

863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ مَكْحُولٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ ,وَعَمِلَ بَعْدَ الْمَوْتِ ,وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللَّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ ,وَغَالِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ ثَوْرٍ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ

محمد بن عبداللہ بن عبدالسلام البیروتی مکحول ابوعبدالرحمن سے مروی حدیث

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: سمجھ دار وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرتا ہے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرتا ہے اور عاجز وہ شخص ہے جو نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اللہ کے بارے میں اُمیدیں رکھتا ہے۔

ﷺ اس حدیث کو مکحول سے صرف ثور بن یزید اور غالب بن عبداللہ جذری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت

863- المستدرك على الصحيحين للحاكم 'كتاب الإيمان' وأما حديث سمرة بن جندب - حديث: 175 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الصلاة بعد الجمعة - حديث: 1126 سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب ذكر الموت والاستعداد له - حديث: 258 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث: 505 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب' حديث 24

کرنے میں عمرو بن بکر منفرد ہیں۔

864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُرَاعَا بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَا هُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ ,وَمِنْ هَا هُنَا الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَالْفَدَّادُوْنَ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا حَمَّادٌ

محمد بن زیاد بن عبداللہ بن خراعا بن زیاد سے مروی حدیث

حدیث 864: حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرق کی جانب رُخ کیا اور فرمایا: اس جانب سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور اس جانب سے زلزلے آئیں گے اور اس جانب سے فتنے برپا ہوں گے۔ بہتؒ چلانے والے ہونگے اور وہاں کے لوگوں کے دل بہت سخت ہوں گے۔

⊛⊛ اس حدیث کو علی بن زید سے صرف حماد نے روایت کیا ہے۔

865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ؟ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,وَمَنْ يَسْتَطِيعُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: اَيَعْجَزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُوْ حَاتِمٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُوْ حَاتِمٍ

محمد بن حسین بن مکرم البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابومسعود عقبہ بن عمر انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اتنا بھی نہیں کر سکتے ہو کہ ہر رات ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرو؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون شخص یہ استطاعت رکھتا ہے کہ ایک تہائی قرآن پڑھے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم اتنا بھی نہیں کر سکتے ہو کہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو۔

⊛⊛ اس حدیث کو محمد بن جحادہ سے صرف حسن بن ابی جعفر نے روایت کیا ہے اور حسن سے صرف ابوجابر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوہاشم منفرد ہیں۔

866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ مَرْزُوْقٍ اَبُوْ عَلِيٍّ الْمَاوَرْدِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: مَا جَلَسَ ابْنُ عُمَرَ مَجْلِسًا اِلَّا تَكَلَّمَ فِيهِ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلَ عَنْهُنَّ ,فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ: اَللّٰهُمَّ ,اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ ,وَمَا اَخَّرْتُ ,وَمَا اَسْرَرْتُ ,وَمَا اَعْلَنْتُ ,وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ ,ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ

بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ ,وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ ,وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا ,وَبَارِكْ لِي فِي سَمْعِي وَبَصَرِي ,وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ,وَاجْعَلْ ثَأْرِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي ,وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي ,وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي ,وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي ,وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ ,وَبُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَشَجُّ

محمد بن ایوب بن مرزوق ابوعلی الماوردی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے تو اس میں چند مخصوص کلمات کے ساتھ دعا مانگتے آپ سے ان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ,اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ ,وَمَا أَخَّرْتُ ,وَمَا أَسْرَرْتُ ,وَمَا أَعْلَنْتُ ,وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ ,ارْزُقْنِي مِنْ طَاعَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ ,وَارْزُقْنِي مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِي بِهِ رَحْمَتَكَ ,وَارْزُقْنِي مِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مِنْ مَصَائِبِ الدُّنْيَا ,وَبَارِكْ لِي فِي سَمْعِي وَبَصَرِي ,وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ,وَاجْعَلْ ثَأْرِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي ,وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ عَادَانِي ,وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتِي فِي دِينِي ,وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّي ,وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي .

"اے اللہ میرے اگلے اور پچھلے اور ظاہر اور باطن گناہوں کو معاف فرما دے اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے جن کو میرے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ مجھے وہ اطاعت فرما جو میرے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے۔ اے اللہ مجھے اپنی وہ خشیت عطا فرما جو مجھے تیری رحمت تک پہنچا دے اور مجھے وہ یقین عطا فرما جس کی بنا پر دنیا کی مصیبتیں مجھ پر آسان ہو جائیں اور میری سماعت اور بصارت میں برکت عطا فرما اور ان دونوں کو میرا وارث بنا اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے تو اس کا بدلہ عطا فرما جو میرے ساتھ دشمنی کرے اس کے خلاف تو میری مدد فرما اور میرے دین کے معاملات میں مجھے کسی مصیبت میں گرفتار نہ فرما اور دنیا کو میری سب سے بڑی خواہش نہ بنا اور دنیا کو میرے علم کا انجام نہ بنا۔

✿✿ اس حدیث کو نافع سے صرف خالد بن ابوعمران نے اور بکیر بن عبداللہ بن اشج نے روایت کیا ہے۔

867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ حَنِيفَةَ أَبُو حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْجُشَمِيُّ الْحَوْزِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي وَقَدْ سَدَلَ ثَوْبَهُ ,فَدَنَا مِنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَعَطَفَ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَرْقَمِ إِلَّا الْهَيْثَمُ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ

محمد ابن حنیفہ ابوحنیفہ الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اس کے کپڑے لٹک رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب آئے اور اس کا کپڑا اوپر اٹھا دیا۔

ترجمہ: اس حدیث کو علی بن ارقم سے صرف ہیثم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حفص بن ابوداؤد منفرد ہیں۔

868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ كِسَاءٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,هٰذَا مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ لَوِ اتَّخَذْنَاهُ مُصَلًّى ,فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125) وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,لَوْ حَجَبْتَ نِسَاءَ كَ فَاِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ ,فَاَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ الْحِجَابِ (وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ) (الأحزاب: 53) ,وَقُلْتُ فِي اُسَارَى بَدْرٍ: اضْرِبْ اَعْنَاقَهُمْ ,فَاسْتَشَارَ اَصْحَابَهُ ,فَاَشَارُوا عَلَيْهِ بِاَخْذِ الْفِدَاءِ ,فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ) (الأنفال: 67) الْآيَةَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارِيُّ الرَّازِيُّ الْاِمَامُ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ

محمد بن احمد بن کساء الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب نے فرمایا: تین مواقع پر میں نے اپنے رب کی موافقت کی ہے۔

(1) میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ مقام ابراہیم ہے، کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اس کو نماز کی جگہ بنالیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی۔

(وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125)

''مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔''

(2) میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کتنا ہی اچھا ہو کہ آپ کی ازواج پردہ کیا کریں کیونکہ ہر اچھا برا شخص آپ کے پاس آتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے پردے کے احکام نازل فرمائے۔

وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَّرَاءِ حِجَاب

''اور جب تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے رہ کر مانگو۔''

(3) جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے میں میری رائے یہ تھی کہ ان کو قتل کر دیا جائے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا، سب نے مشورہ دیا کہ ان سے فدیہ لیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْض

''کسی نبی کو لائق نہیں، کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون نہ بہائے۔''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

⊙⊙ اس حدیث کو قرہ بن خالد سے صرف حفص بن عمر بجاری رازی امام نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علاء بن سالم منفرد ہیں۔

869 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْبَصْرِيُّ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ فِي آخِرِ الزَّمَنِ وُجُوهُهُمْ وُجُوهُ الْآدَمِيِّينَ، وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ، أَمْثَالُ الذِّئَابِ الضَّوَارِي، لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمَةِ، سَفَّاكُونَ الدِّمَاءَ، لَا يَرْعَوُونَ عَنْ قَبِيحٍ، إِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ، وَإِنْ تَوَارَيْتَ عَنْهُمُ اغْتَابُوكَ، وَإِنْ حَدَّثُوكَ كَذَبُوكَ، وَإِنِ ائْتَمَنْتَهُمْ خَانُوكَ، صَبِيُّهُمْ عَارِمٌ، وَشَابُّهُمْ شَاطِرٌ، وَشَيْخُهُمْ لَا يَأْمُرُ بِمَعْرُوفٍ وَلَا يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، الِاعْتِزَازُ بِهِمْ ذُلٌّ، وَطَلَبُ مَا فِي أَيْدِيهِمْ فَقْرٌ، الْحَلِيمُ فِيهِمْ غَاوٍ، وَالْآمِرُ فِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ مُتَّهَمٌ، وَالْمُؤْمِنُ فِيهِمْ مُسْتَضْعَفٌ، وَالْفَاسِقُ فِيهِمْ مُشَرَّفٌ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُسَلِّطُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، فَيَدْعُو خِيَارُهُمْ فَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خُصَيْفٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

محمد بن علی الصائغ البصری المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب آخری زمانے میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے، جن کے چہرے انسانوں کی طرح ہوں گے اور ان کے دل شیطانوں کی طرح ہوں گے، ظالم بھیڑیوں کی مانند ہوں گے، ان کے دلوں میں رحمت نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی، وہ خون بہانے والے ہوں گے، ان کو گناہوں پر ندامت نہیں ہو گی، اگر تم ان سے خرید و فروخت کرو گے تو وہ تمہیں دھوکہ دیں گے۔ تمہاری غیر موجودگی میں تمہاری غیبت کریں گے۔ وہ تم سے بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے اور اگر تم ان کو امانت دو تو خیانت کریں گے، اگر تم سے بات کریں گے تو جھوٹ بولیں گے، ان کے بچے انتہائی شرارتی ہوں گے، ان کے جوان چست چالاک ہوں گے، ان کے بوڑھوں میں بردباری نہیں ہوگی۔ وہ غدار ہوں گے، ان کو بھلائی کے بارے میں حکم دینے والے کے بارے میں تہمتیں لگائی جائیں گی، ان کے اندر ایمان والے ضعیف ہوں گے اور اس قوم کے فاسق لوگ عزت دار ہوں گے، وہ لوگ سنت کو بدعت سمجھیں گے اور بدعت کو سنت سمجھیں گے، اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر ایک شریر حکمران مسلط کر دے گا۔ اس وقت نیک لوگ بھی دعائیں مانگیں گے لیکن ان کی دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

⊙⊙ اس حدیث کو خصیف سے صرف محمد بن سلمہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن معاویہ منفرد ہیں اور یہ حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ أَبُو عُلَاثَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ الصَّبِيِّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُمَارَةُ ابْنُ غَزِيَّةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن عمرو بن خالد الحرانی ابوعلاثہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ سب سے زیادہ مزاح فرمایا کرتے تھے۔

۞۞ اس حدیث کو اسحاق بن عبداللہ سے صرف عمارہ بن غزیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن لہیعہ منفرد ہیں اور اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَجَلِيُّ الْكَشِّيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ قُتَيْبَةُ

محمد بن عمر بن منصور البجلی الکشی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ ابن ابی قتادہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: لوگوں کو پلانے والا خود سب سے آخر میں پیا کرتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ایوب سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قتیبہ منفرد ہیں۔

872 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَبَّى مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

محمد بن عبدالغنی بن عبدالعزیز العسال المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذی الحلیفہ سے تلبیہ کہا۔

۞۞ اس حدیث کو ابن عجلان سے صرف مؤمل بن عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالغنی بن عبدالعزیز منفرد ہیں۔

873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ بِلَالٍ الْاَنْدَلُسِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، وَاَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ اَنْ يُحْصَرُوا بِالْمَدِينَةِ حَتّٰى يَكُونَ اَبْعَدُ

مَسَالِحِهِمْ بِسَلَاحٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ، وَسَلَاحٌ: حَدٌّ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ

محمد بن ربیع بن بلال الاندلسی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ مسلمانوں کو مدینہ میں محصور کر دیا جائے اور ان کی سب سے دور کی سرحد مقام سلاح ہوگی۔

۞۞ اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے صرف جریر بن حازم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن وہب منفرد ہیں اور سلاح مدینہ اور خیبر کے درمیان والی حد کے مقام کا نام ہے۔

874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "ثَلَاثٌ هُنَّ حَقٌّ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ ,وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهُ عَبْدًا فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ ,وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا حُشِرَ مَعَهُمْ "، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

محمد بن عبداللہ بن عرس المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں برحق ہیں۔

○ جس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ ہے، اللہ تعالیٰ اس شخص کو ایسے شخص کی طرح نہیں رکھے گا' جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

○ ایسا بھی نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اپنا دوست بنائے' تو وہ بندہ اللہ کے غیر کو اپنا دوست بنا لے۔

○ بندہ جس قوم سے محبت کرتا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کا حشر اسی قوم کے ساتھ فرمائے گا۔

۞۞ اس حدیث کو اسماعیل بن ابوخالد سے صرف سفیان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن مامون منفرد ہیں اور یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ بِمَدِينَةِ صُورَ ,حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا طَرِيفٌ أَبُو سُفْيَانَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ يَقُولُ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ ,ثُمَّ يَقُولُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي: لَا أَجْعَلُ مَنْ آمَنَ بِي سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ كَمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِي "، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ إِلَّا أَبُو سُفْيَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

محمد بن عبدوس بن جریر الصوری سے مروی حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لو جس کے دل میں جو کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان ہے، پھر فرمائے گا: دوزخ سے ہر اس شخص کو نکال لو جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہے، پھر فرمائے گا: مجھے میری عزت کی قسم ہے! جو شخص دن یا رات کے کسی ایک لمحے میں بھی مجھ پر ایمان لایا ہو، میں اس کو اس کی طرح نہیں کروں گا، جو مجھ پر کبھی بھی ایمان نہیں لایا۔

اس حدیث کو عبداللہ بن حارث بن نوفل سے صرف ابوسفیان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مروان بن معاویہ منفرد ہیں۔

876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْجُبَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ) (الكهف: 24) قَالَ: إِذَا نَسِيتَ الِاسْتِثْنَاءَ فَاسْتَثْنِ إِذَا ذَكَرْتَ قَالَ: هِيَ خَاصَّةٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَسْتَثْنِيَ إِلَّا فِي صِلَةِ يَمِينٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

محمد بن الحارث الجبیلی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ (الكهف: 26)

''اور اپنے رب کی یاد کر جب تو بھول جائے'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

کا مطلب یہ ہے کہ جب گفتگو میں تم استثناء کرنا بھول جاؤ تو جب یاد آئے اس وقت استثناء کرلیا کرو۔ یہ حکم فقط رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے۔ ہر شخص کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ جب چاہے استثناء کرلے، سوائے قسم کا جملہ پورا کرنے کے لئے۔

اس حدیث کو ابن ابی نجیح سے صرف عبدالعزیز بن حصین نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ولید بن مسلم منفرد ہیں۔

877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَزْرَقِ الْأَنْطَاكِيُّ، بِأَنْطَاكِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ انْتِفَاخُ الْأَهِلَّةِ، وَأَنْ يُرَى الْهِلَالُ لِلَيْلَةٍ، فَيُقَالُ: هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ"، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَشِّرٌ

محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ازرق الانطا کی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قربِ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ پہلی رات کے چاند موٹے ہوں گے، پہلی رات کا چاند دوراتوں کے چاند کے برابر دکھائی دے گا۔

⊛⊛ اس حدیث کو علاء سے صرف شعیب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مبشر منفرد ہیں۔

878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُسَافِرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، بِاَنْطَاكِيَةَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: "مَنْ حَجَّ فَلْيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ اِلَّا الْحُيَّضَ ,فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عِيسَى

محمد بن احمد بن مسافر سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص حج کرے' وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کرے سوائے حیض والی عورتوں کے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس کی (یعنی اس حالت میں طواف نہ کرنے کی) اجازت دی ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو عبیداللہ سے صرف عیسیٰ بن یونس نے روایت کیا ہے۔

879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ ,وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الْجَرِّ ,وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ,فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِي بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مَا شِئْتُمْ ,وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَاشْرَبُوا ,وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ,وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا مَا يُسْخِطُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ,وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

محمد بن احمد بن لبید البیروتی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد تک قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے اور ''جر'' (نامی برتن) میں نبیذ پینے سے منع کیا ہے اور قبروں کی زیارت سے منع کیا ہے۔ اس بعد ایک موقع پر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

○ میں تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا لیکن اب جب تک چاہو کھا لیا کرو۔

879- سنن أبي داود - كتاب الأشربة' باب النهي عن المسكر - حديث:3218 سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة' باب ما أسكر كثيره - حديث:3392 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما - حديث:6573

○ میں تمہیں "جر" (نامی برتن) میں نبیذ پینے سے روکا کرتا تھا، اب تم پی لیا کرو۔

○ ہر نشہ آور چیز حرام ہے

○ میں تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے روکا کرتا تھا، اب تم ان کی زیارت کیا کرو (لیکن وہاں جا کر) ایسی بات مت کرو جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنے۔

۞۞ اس حدیث کو یزید بن جابر سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور عبدالرحمٰن سے صرف محمد بن شعیب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالحمید بن بکار منفرد ہیں۔

880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ مُطَيَّبٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مَعْرُوْفٌ اَبُو الْخَطَّابِ، عَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ: لَمَّا اَسْلَمْتُ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ: اغْتَسِلْ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاحْلِقْ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ مَنْصُوْرُ بْنُ عَمَّارٍ

محمد بن ادریس بن مطیب المصیصی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے مجھے فرمایا: پانی اور بیری کے ساتھ غسل کرو اور اپنے جسم سے کفر کے بالوں کو اتار دو۔

۞۞ یہ حدیث واثلہ بن اسقع سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ان سے روایت کرنے میں منصور بن عمار منفرد ہیں۔

881 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: زُوْرُوا الْقُبُوْرَ، وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا

محمد بن عبدہ المصیصی ابوبکر سے مروی حدیث

✧✧ حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبروں کی زیارت کیا کرو لیکن وہاں پر نامناسب کلمات مت بولو۔

882 - وَبِهٖ عَنْ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْخُبْزَ بِالتَّمْرِ، وَيَقُوْلُ: هٰذَا اِدَامُ هٰذَا

محمد بن عبدہ المصیصی ابوبکر سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ساتھ روٹی کھا لیا کرتے تھے اور

فرمایا کرتے تھے"اس کا یہ سالن ہے"۔

883 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: تَجَافَوْا عَنْ عُقُوْبَةِ ذِي الْمُرُوْءَةِ إِلَّا فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

یہ حدیث بھی محمد بن عبدہ سے مروی ہے۔

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عزت دار لوگوں کو سزا دینے سے گریز کرو سوائے اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے کوئی حد قائم کرنے کے (کہ اگر حد کا مقام ہو تو کوئی بھی شخص ہو اس پر حد ضرور لگائی جائے)

884 - وَبِهِ عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ ,عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ مَرْوَانَ ,وَلَا كَتَبْنَاهَا اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَةَ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ ,وَاَبُو الزِّنَادِ ابْنٌ آخَرُ يُكْنَى بِاَبِي الْقَاسِمِ ,وَلَمْ يُسَمَّ، رَوَى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

یہ حدیث بھی محمد بن عبدہ المصیصی سے مروی ہے۔

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کے حسن اسلام میں سے یہ بھی ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

۞۞ ان تمام احادیث کو ابوزناد سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن کثیر بن مروان منفرد ہیں اور ہم نے یہ تمام احادیث صرف محمد بن عبدہ کے حوالے سے نقل کی ہیں اور حضرت زید بن ثابت سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور ابوزناد کا ایک اور بیٹا بھی ہے، اس کی کنیت "ابوقاسم" ہے ان کا نام کہیں مذکور نہیں ہے۔ امام احمد بن حنبل نے ان سے روایت کی ہے۔

885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَضِرِ الرَّقِّيُّ، بِالرَّقَّةِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْجَرْجَرَائِيُّ حُبِّيَ الْعَابِدُ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "ثَلَاثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ,وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ: رَجُلٌ اَعْطَانِيْ ثُمَّ غَدَرَ يَعْنِيْ: عَهْدَ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهُ ,وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ ,وَلَمْ يُوَفِّهِ اَجْرَهُ" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ

محمد بن الخضر الرقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تین شخص ایسے ہیں کہ

قیامت کے دن میں ان کے مقابلے میں لڑوں گا اور جس کا مدمقابل میں ہوا میں اس کا مقابلہ کر کے دکھاؤں گا۔
○وہ شخص جس نے مجھے اللہ کا عہد دلایا اور پھر غداری کی۔
○جس نے کسی آزاد شخص کو بیچا اور اس کے پیسے کھائے۔
○وہ شخص جس نے کسی آدمی کو مزدوری پر رکھا، اس سے کام پورا کروالیا' لیکن اس کو اس کی اُجرت عطا نہ کی۔
⚙⚙اس حدیث کو مقبری سے صرف اسماعیل بن اُمیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیم منفرد ہیں۔

886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَارِيَةَ الْعَكَّاوِيُّ بِعَكَّةَ ,حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ أَيُّوْبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْفَأْرَةُ مَسْخٌ وَعَلَامَةُ ذٰلِكَ أَنَّهَا تَشْرَبُ لَبَنَ الشَّاةِ ,وَلَا تَشْرَبُ لَبَنَ الْإِبِلِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ,وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوْسَى بْنُ أَيُّوْبَ

محمد بن ابراہیم بن ساریہ العکاوی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چوہا مسخ شدہ قوم کا ایک فرد ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ وہ بکری کا دودھ پی لیتا ہے لیکن اونٹنی کا دودھ نہیں پیتا۔
⚙⚙اس حدیث کو ابن عون سے صرف اسماعیل بن عیاش نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب منفرد ہیں۔

887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، أَرَاهُ عَنْ أَبِي مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ ,وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا أَبُوْ إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ

محمد بن حسن بن قتیبہ العسقلانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ ھل اتی علی الانسان پڑھا کرتے تھے۔

886ـصحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب : خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال - حديث: 3144صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب في الفأر وأنه مسخ - حديث: 5426صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب في الفأر وأنه مسخ - حديث: 5427مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:10244

اس حدیث کو مسعر سے صرف ابواسحاق فزاری نے روایت کیا ہے، ان کا نام ابراہیم بن محمد ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن سلیمان العبدی منفرد ہیں۔

888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا صَالِحٌ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ

محمد بن الحسن بن کیسان المصیصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے تو یہ دعا مانگتے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

''اے اللہ! میں سرکش جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

✿✿ اس حدیث کو غوری سے صرف صالح نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابراہیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسن بن کیسان منفرد ہیں۔

889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الشِّيرَازِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَيَّامِ الْعَمَلِ فِيهِنَّ أَفْضَلُ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا الْحَوْطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ

محمد بن سنان الشیرازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذی الحج کے شروع والے دس دنوں میں عمل کی جس قدر فضیلت ہے اور کسی دن کی اتنی فضیلت نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور جہاد بھی نہیں، سوائے اس شخص کے جو اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دے اور اس کا خون بہا دے۔

✿✿ اس حدیث کو اوزاعی کے واسطے سے ولید سے صرف حوطی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن سنان منفرد ہیں۔

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ صَدَقَةَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ مُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُرَادِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34) قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ,فَأَيُّ الْمَالِ نَكْنِزُ؟ قَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا ,وَلِسَانًا ذَاكِرًا ,وَزَوْجَةً صَالِحَةً لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُرَادِيِّ إِلَّا شَرِيكٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

محمد بن داوٗد بن صدقہ المصیصی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

''اور وہ کہ جوڑ رکھتے ہیں سونا اور چاندی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاکت ہے سونے اور چاندی کے لئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم کون سا مال جمع کریں؟ آپ نے فرمایا: شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان اور پارسا عورت۔

❁❁ اس حدیث کو محمد بن عبداللہ المرادی سے صرف شریک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی منفرد ہیں۔

891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ,وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ: وَخَتَنَهُمَا لِسَبْعَةِ أَيَّامٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

محمد بن احمد بن ولید البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا اور ان ختنہ بھی کیا۔

❁❁ اس حدیث کو محمد بن منکدر سے صرف زہیر بن محمد نے روایت کیا ہے اور جتنے محدثین نے یہ حدیث روایت کی ہے ،ان میں سے ساتویں دن ختنہ کرنے کی بات صرف ولید بن مسلم نے بیان کی ہے۔

892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَخِيهِ طَلْحَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ ,عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَسِيرُ الرِّيَاءِ شِرْكٌ ,إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْأَتْقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الْأَبْرِيَاءَ الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا ,وَإِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا ,قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ

الْهُدَى يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ سَوْدَاءَ مُظْلِمَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُبَيْدٍ إِلَّا الْفَيَّاضُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا طَلْحَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

محمد بن نوح بن حرب العسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ہلکی سی ریاکاری بھی شرک ہے، اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو تقویٰ والے ہیں، جو پوشیدہ رہتے ہیں، جو گناہوں سے بری ہیں، یہ وہ لوگ ہیں اگر غائب ہوں تو کوئی ان کی کمی محسوس نہیں کرتا اور یہ موجود ہوں تو لوگ ان کو پہچانتے نہیں ہیں۔ ان کے دل ہدایت کے روشن چراغ ہوتے ہیں، ہر سیاہ تاریک فتنے سے وہ نکل جاتے ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو زبید الیامی سے صرف فضیل بن غزوان نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف طلحہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسحاق بن سلمان منفرد ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْحَسَنِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ أُمَّتِي فِي دُنْيَاهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ

محمد بن عبدالرحیم الدیباجی التستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی یزید الخطمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کو عذاب اسی دنیا میں دے دیا جائے گا۔

❁❁ اس حدیث کو حاکم بن یحییٰ بن زکریا نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عثمان بن ابی شیبہ منفرد ہیں۔

894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلٍ، أَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَمِصِّيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا وُهَيْبٌ تَفَرَّدَ بِهِ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

محمد بن احمد الرقام التستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام ''سالم'' ان کے پاس آیا کرتے تھے۔ انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا، آپ نے فرمایا: اس کو دودھ پلا دو تم اس کی محرم بن جاؤ گی۔

اس حدیث کو ابن خثیم سے صرف وہب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حبان بن ہلال منفرد ہیں۔

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَحْرٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ هُوَ الْمَدَائِنِيُّ ,عَنْ اَبِي حُرَّةَ (حَمْزَةَ)، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا مِنَ الْحِنْثِ اِلَّا اَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي حُرَّةَ (حَمْزَةَ) اِلَّا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبِّيُّ

محمد بن احمد بن اسحاق الدقیقی التستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس ماں باپ کے تین نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں' اللہ تعالیٰ ان نابالغ بچوں پر رحم کرتے ہوئے' ان کے ماں باپ کو بھی داخل جنت فرمائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن سے صرف سلام بن سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن محمد منفرد ہے۔

896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمَوَيْهِ الْجَوْهَرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهٖ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا ,وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ

محمد بن محمویہ الجوہری الاہوازی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا مانگتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوعًا ,وَمِنَ الْجُوعِ ضَجِيعًا

''اے اللہ! میں برائی پر شیفتہ ہونے اور بھوکا سونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

✿✿ اس حدیث کو سعید سے صرف عبید اللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں معمر بن سہل منفرد ہے۔

897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزْرَةَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ مَعْمَرٌ

محمد بن محمد بن عزرہ الاہوازی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مومن سے زیادہ باعزت چیز کوئی نہیں ہے۔

✿✿ اس حدیث کو یونس سے صرف عبیداللہ نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں معمر منفرد ہے۔

898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ (بَرِيدَ) بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا تُرْضِعُهُمَا ,فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يُعْطِيهَا ,فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى أَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ ,فَأَعْطَاهَا ,فَأَعْطَتْ هَذَا تَمْرَةً وَهَذَا تَمْرَةً ,وَأَمْسَكَتْ تَمْرَةً فَبَكَى أَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ ,فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ شِقَّتَيْنِ ,فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا ,فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ ,لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَتْ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ

محمد بن حامان الجند یسابوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی، اس کے ہمراہ اس کے دو بچے بھی تھے۔ ایک بچے کو وہ دودھ پلا رہی تھی۔ اس نے رسول اکرم ﷺ سے کھانے کی کوئی چیز مانگی، رسول اکرم ﷺ نے اسے تین کھجوریں عطا فرمائیں۔ اس نے ایک کھجور ایک بچے کو دے دی اور ایک کھجور دوسرے بچے کو دے دی اور ایک کھجور سنبھال کر رکھ لی۔ اس کے بعد ایک بچہ رونے لگ گیا، اس نے اس ایک کھجور کے دو حصے کیے، ایک حصہ ایک بچے کو دے دیا اور دوسرا حصہ دوسرے بچے کو دے دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ خواتین حمل والیاں ہوتی ہیں، بچے کو پیدا کرنے والیاں ہوتی ہیں، ان کو دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں، اپنی اولادوں پر رحم کرنے والیاں ہوتی ہیں۔ اگر ان کے اندر شوہروں کی نافرمانیاں کرنے کی عادت نہ ہوتو ان میں سے نمازی عورتیں ضرور جنت میں داخل ہوں گی۔

✿✿ اس حدیث کو یزید ابن زیاد سے صرف فضل بن موسیٰ سینانی نے روایت کیا ہے۔

899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْهُجَيْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

898- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة وأما حديث عبد الله بن عمرو - حديث:7398سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب في المرأة تؤذي زوجها - حديث:2009مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي أمامة الباهلي الصدي بن عجلان بن عمرو ويقال : - حديث:21621المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7345

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ,وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرًا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً ,وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةً، كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ ,وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ ,وَاَسْكَنَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ قَيْسٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَالِمٍ

محمد بن مسلم بن عبداللہ بن مسلم الجند یسابوری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ نفاق سے بری ہے اور یہ آگ سے بری ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے شہداء کے ہمراہ رہائش عطا فرمائے گا۔

۞۞ اس حدیث کو حمید سے صرف عبدالعزیز بن قیس نے روایت کیا ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن سالم منفرد ہے۔

900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ قَالَ: رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ ,فَقُلْتُ: يَا اَبَتِ ,مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ حَبِيْبِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ ,وَقَالَ: مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ ,وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ لَا يُرْوٰى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ

محمد بن یحییٰ بن مندہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پوتے محمد بن عمار اپنے والد عمار بن عمار کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا: انہوں نے مغرب کے بعد ۶ رکعتیں ادا کیں، میں نے پوچھا: ابا جان یہ کیسی نماز ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے اپنے محبوب رسول اکرم ﷺ کو مغرب کے بعد ۶ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور آپ نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد ۶ رکعتیں ادا کرے گا' اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

۞۞ اس حدیث کو عمار سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں صالح بن قطن منفرد ہیں۔

901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ: اَللّٰهُمَّ ,اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ

امری ، واصلح لی دنیای التی جعلت فیها معاشی ، واصلح لی اخرتی التی جعلت الیها معادی ، واجعل الحیاۃ زیادۃ لی فی کل خیر ، والموت راحۃ لی من کل شر لم یروہ عن ابی صالح الا قدامۃ المدنی ، ولا عنہ الا عبد العزیز تفرد بہ حسین بن محمد

محمد بن راشد الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ ، اَصْلِحْ لِی دِینِی الَّذِی جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ اَمْرِی ، وَاَصْلِحْ لِی دُنْيَایَ الَّتِیْ جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِی ، وَاَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِیْ جَعَلْتَ اِلَيْهَا مَعَادِی ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِی فِیْ كُلِّ خَيْرٍ ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِی مِنْ كُلِّ شَرٍّ

''اے اللہ میرے لئے میرے دین کی حفاظت فرما جس کو تو نے میرے معاملات کے لئے حفاظت بنایا ہے اور میرے لئے میری دنیا کی بھی اصلاح فرما جس کے اندر تو نے میرا معاش رکھا ہے اور میرے لئے میری آخرت کی بھی اصلاح فرما جس کی جانب تو نے میرا انجام رکھا ہے اور ہر بھلائی میں، میری زندگی میں اضافہ فرما اور ہر تکلیف سے، میری موت کو میری راحت بنا۔''

✧✧ اس حدیث کو ابو صالح سے صرف اسامہ بن موسیٰ مدنی نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عبدالعزیز نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حسین بن محمد منفرد ہے۔

902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَبْهَرِیُّ الْاَصْبَهَانِیُّ ، بِبَغْدَادَ ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِیُّ ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَيُؤْمِنْ بِقَدْرِ اللّٰهِ فَلْيَلْتَمِسْ اِلٰهًا غَيْرَ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا سُهَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

محمد بن حسین الابہری الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے فیصلے پر راضی نہیں ہے اور جو اللہ کی تقدیر پر ایمان نہیں رکھتا، اسے چاہئے کہ وہ کوئی اور خدا ڈھونڈ لے۔

✧✧ اس حدیث کو خالد سے صرف سہیل بن عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ الحرشی منفرد ہے۔

903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِیُّ ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقَصُّ الرُّؤْيَا اِلَّا عَلٰى عَالِمٍ ، اَوْ نَاصِحٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُبَارَكٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنِ ابْنِ نُصَيْرٍ

محمد بن نصیر الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنا خواب صرف عالم کے سامنے بیان کرو یا اپنے کسی خیر خواہ کے سامنے بیان کرو۔

⊛⊛ اس حدیث کو ہشام سے صرف مبارک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو منفرد ہے میں نے یہ حدیث صرف ابن نصیر کے حوالے سے لکھی ہے۔

904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ؛ فَاِنَّ مَثَلَ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِبَطْنِ وَادٍ ,فَجَاءَ ذَا بِعُوْدٍ وَذَا بِعُوْدٍ حَتّٰى جَمَعُوا مَا اَنْضَجُوا بِهٖ خُبْزَهُمْ ,وَاِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتٰى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ اِلَّا اَنَسٌ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْوَهَّابِ

محمد بن العباس الاخرم سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خود کو حقیر قسم کے گناہوں سے بچا کر رکھو کیونکہ حقیر قسم کے گناہوں کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو کسی وادی کے اندر ٹھہرے، ایک شخص کچھ لکڑیاں لے کر آیا دوسرا شخص کچھ لکڑیاں لے کر آیا حتیٰ کہ انہوں نے اتنی لکڑیاں جمع کر لیں جس کے ساتھ وہ اپنا کھانا وغیرہ پکا سکیں اور جب کوئی چھوٹے چھوٹے گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے تو یہ ان کے لئے باعث ہلاکت ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابو حازم سے صرف انس نے روایت کیا ہے اور ابو حازم کا اصل نام ''سلمہ بن دینار'' ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالوہاب منفرد ہے۔

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا زُهَيْرٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِيْلُ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ

محمد بن ابان الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کھانا لگ جائے اور نماز کے لئے اقامت ہو جائے' تو پہلے کھانا کھا لو۔

⊛⊛ اس حدیث کو سہیل سے صرف زہیر نے روایت کیا ہے اور زہیر سے صرف اسماعیل نے روایت کیا ہے اور ان سے

روایت کرنے میں ابن منفرد ہے۔

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءُ الْاَصْبَهَانِيُّ، بِمَدِينَتِهَا ،حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزْنِي الزَّانِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ,وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ,وَلَا يَنْتَهِبُ الرَّجُلُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهَا اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ,وَلَا يَشْرَبُ الرَّجُلُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ,فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ,مَنْ زَنَا فَقَدْ كَفَرَ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُنَا اَنْ نُبْهِمَ اَحَادِيثَ الرُّخَصِ: لَا يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّ ذٰلِكَ الزِّنَا لَهُ حَلَالٌ ,فَاِنْ آمَنَ اَنَّهُ لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ ,وَلَا هُوَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِتِلْكَ السَّرِقَةِ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ ,فَاِنْ آمَنَ بِهَا اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ ,وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ ,فَاِنْ شَرِبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ ,وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَاِنِ انْتَهَبَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ اَنَّهَا لَهُ حَلَالٌ فَقَدْ كَفَرَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ جَهْوَرٍ ,وَلَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْوَشَّاءِ

محمد بن ابراہیم الوشاء الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے: آپ کہہ رہے تھے' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''ایسا نہیں ہوتا کہ زنا کرنے والا جب زنا کر رہا ہو تو وہ مومن ہو اور ایسا نہیں ہوتا کہ چوری کرنے والا جب چوری کر رہا ہو تو وہ مومن ہو اور ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی شخص لوگوں سے کوئی چیز چھین کر لے جائے لوگ اپنی نگاہیں اٹھا کر اس کو دیکھ رہے ہو اور وہ مومن ہو اور ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی شخص شراب پی رہا ہو اور وہ مومن ہو''

ایک شخص اس خطبے کے دوران اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی: اے امیر المومنین! جس شخص نے زنا کیا، کیا وہ کافر ہو گیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ رخصت والی احادیث کو مبہم انداز میں بیان کریں۔ (تم نے اگر اس کی تفصیل پوچھ لی ہے' تو سنو) اگر کوئی زانی زنا کرتے ہوئے یہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ وہ زنا اس کے لئے حلال ہے' تو وہ شخص واقعی مومن نہیں رہتا اور کافر ہو جاتا ہے اور جو شخص چوری کو اپنے لئے حلال سمجھتا ہے' تو وہ کافر ہو جاتا ہے اور جس شخص نے شراب کو اپنے لئے حلال سمجھ کر پیا اس نے بھی کفر کیا اور جس نے کسی شریف آدمی کا مال اُچک لیا لوگ اس کی طرف اپنی نگاہیں اٹھا کر دیکھ رہے ہیں لیکن وہ شخص اس مال کے اچکنے کو، چھیننے اور چھپنے کو حلال سمجھ رہا ہے' تو اس نے کفر کیا۔

✿✿ اس حدیث کو شعبہ سے اسماعیل بن یحییٰ التیمی الکوفی نے اور اسماعیل سے صرف حسن بن جہور نے روایت کیا ہے

اوران سے روایت کرنے میں محمد بن ابراہیم الوشاء منفرد ہے۔

907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَهْتَمُّ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ ,وَمَنْ لَا يُصْبِحُ وَيُمْسِي نَاصِحًا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِكِتَابِهٖ وَلِاِمَامِهٖ وَلِعَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا ابْنُهُ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن شعیب الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو شخص مسلمان کے معاملے کو اہمیت نہیں دیتا، وہ ان میں سے نہیں ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول اور اس کی کتاب اور اپنے امام اور مسلمین کے لئے خیرخواہی کرتے ہوئے صبح شام نہیں کرتا، وہ ان میں سے نہیں ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ابوجعفر رازی سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے صرف یہ حدیث اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَصْبَهَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُهَيْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْاَشْجَعِيِّ، عَنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اِلَّا وَهُوَ اَطْوَعُ لِلّٰهِ مِنِ ابْنِ آدَمَ . لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ وَاسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ,وَلَا عَنِ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ.

محمد بن عبدالعزیز الاصبہانی الرازی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سلمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ابن آدم سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار کوئی نہیں ہے۔

✿✿ اس حدیث کو سفیان سے صرف اشجعی نے روایت کیا ہے۔ ان کا نام عبید بن عبدالرحمان ہے اور اشجعی سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

909 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهُ

عبداللہ بن احمد بن حنبل سے مروی حدیث

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے بھی اس جیسی حدیث منقول ہے۔

910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رُسْتَةُ الْأَصْبَهَانِيُّ ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمِ بْنِ رُشَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سُرُورًا لَمْ يَرْضَ اللهُ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَالِمٍ

محمد بن عبداللہ رستہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان گھرانے میں خوشی داخل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہیں ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے صرف عمر بن حبیب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن مسلم منفرد ہے۔

911 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَسَدِ بْنِ يَزِيدَ الْأَصْبَهَانِيُّ بِمَدِينَةِ أَصْبَهَانَ سَنَةَ 295 خَمْسٍ وَتِسْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ،حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) فَقَالَ: لَوْ أَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بِحَارِ الدُّنْيَا أَفْسَدَتْ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ ،فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا شُعْبَةُ

محمد بن اسد بن یزید الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُون

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر زقوم کا ایک قطرہ دنیا کے سمندروں کے اندر ڈال دیا جائے' تو اس کی وجہ سے دنیا والوں کا کھانا پینا برباد ہو جائے' تو اس شخص کا کیا عالم ہوگا' جس کو کھانے کے لئے یہی ملے گا؟

✿✿ اس حدیث کو اعمش سے صرف شعبہ نے روایت کیا ہے۔

912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ الزِّبْرِقَانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ: بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ ،لَكَ صُمْتُ ،وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو ,وَلَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

محمد بن ابراہیم بن شبیب العسال سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ,لَكَ صُمْتُ ,وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

''اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کر رہا ہوں۔''

۞۞ اس حدیث کو شعبہ سے صرف داؤد بن زبرقان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمر منفرد ہے اور ہم نے یہ حدیث محمد بن ابراہیم بغدادی کے حوالے سے لکھی ہے۔

913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي شَرِيكٍ (رُمَيْكٍ) الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ: ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ ." لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن ابراہیم بن نصر بن شبیب الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھ لینا زمانہ بھر کے روزے رکھنے کے مترادف ہے۔ وہ تین دن ایام بیض یعنی ہر چاند کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف زید ابن ابی انیسہ نے روایت کیا ہے اور حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَبِيبٍ الْمُقْرِءُ الْاَصْبَهَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ

محمد بن عبدالرحیم بن شبیب المقری الاصبہانی ابوبکر سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے۔

۞۞ اس حدیث کو اعمش سے صرف سلمان بن قرم نے روایت کیا ہے اور سلمان سے صرف حسین بن محمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم الجوہری منفرد ہیں۔

915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ نَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ ,فَقَامَ رَجُلٌ ,فَقَالَ: اِنِّي اَصَبْتُ ذَنْبًا ,فَاَعْرَضَ عَنْهُ ,فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَامَ الرَّجُلُ ,فَاَعَادَ الْقَوْلَ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ ,وَاَحْسَنْتَ لَهَا الطُّهُورَ؟ قَالَ: بَلٰى قَالَ: فَاِنَّهَا كَفَّارَةُ ذَنْبِكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ.(ص:136)

محمد بن عاصم الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مسجد میں نماز کے انتظار میں تھے، ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: مجھ سے گناہ سرزد ہوا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو وہ آدمی پھر اٹھ کر کھڑا ہوا، اس نے اپنی بات پھر دہرائی۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے ہمارے ہمراہ یہ نماز نہیں پڑھی؟ اور تو نے اس کے لئے اچھی طرح طہارت نہیں کی تھی؟ اس نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ (ﷺ)! آپ نے فرمایا: تو یہ تیرے گناہوں کا کفارہ ہو گیا۔

✿✿ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف اسرائیل نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی منفرد ہیں اور علی سے یہ حدیث اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْعَبْدِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ سَمُّوَيْهِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ الْمُنْذِرِيِّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "كَتَبَ اِلٰى عُمَّالِهٖ فِي سُنَّةِ الصَّدَقَاتِ ,وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا سَلَّامٌ تَفَرَّدَ بِهٖ حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

محمد بن اسماعیل بن عبداللہ بن مسعود العبدی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے صدقات کے طریقہ کار کے بارے میں اپنے ذمہ داروں کی جانب ایک خط لکھا۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

✿✿ اس حدیث کو داؤد ابن ابی ہند سے صرف سلام ابن المنذری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حاتم بن عبیداللہ منفرد ہے۔

917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ ,حَدَّثَنَا اَبِي عَامِرُ بْنُ

915—المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7701

اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ يُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ لِيَنْظُرُ اِلٰى يَمِيْنِهٖ فَيَرٰى مَا قَدَّمَ، وَيَنْظُرُ اِلٰى شِمَالِهٖ فَيَرٰى مَا قَدَّمَ اِلٰى اَمَامِهٖ فَاِذَا هُوَ بِالنَّارِ ،فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا زِيَادٌ اَبُوْ حَمْزَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

محمد بن ابراہیم بن عمرو بن ابراہیم الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عدی بن حاتم طائی فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص اپنے رب سے ہم کلام ہوگا، اس کے اور اس کے رب کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ وہ اپنے دائیں جانب دیکھے گا اور جو کچھ اس نے آگے بھیجا اس کو دیکھ لے گا پھر وہ اپنے بائیں جانب دیکھے گا' جو کچھ اس نے آگے بھیجا اس کو دیکھ لے گا اور اپنی اگلی جانب دیکھے گا تو سامنے آگ ہوگی۔ اس لئے آگ سے بچنے کی کوشش کرو اگرچہ کھجور کی گٹھلی ہی صدقہ کر کے بچو۔

⚙⚙ اس حدیث کو حمزہ سے صرف زیاد حمزہ نے روایت کیا ہے ان سے روایت کرنے میں عامر بن ابراہیم منفرد ہیں۔

918 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ: اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُوْ مَرْيَمَ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ

محمد بن اسماعیل بن احمد بن اسید الاصبہانی ابومسلم سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: تمہارا میرے ساتھ تعلق وہی ہے' جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔ البتہ اتنا فرق ضرور ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

⚙⚙ اس حدیث کو ابواسحاق سے ابومریم نے روایات کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان منفرد ہے۔

919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ شَيْبَةَ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اُمَّتِي اَحَدٌ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ (النَّاسِ) شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُمْ بِمَا يَحْفَظُ بِهٖ نَفْسَهُ وَاَهْلَهُ اِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهٖ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

محمد بن احمد بن ولید الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے جس امتی کو لوگوں کے معاملات کا ذمہ دار بنایا جائے اور وہ ان کی اس طرح حفاظت نہ کرے جس طرح وہ اپنی اور اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتا ہے، وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکتا۔

۞۞ اس حدیث کو ابن جریج سے اسماعیل بن شبیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قدامہ بن محمد منفرد ہیں۔

920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ الْقَلْزُمِيُّ بِمَدِيْنَةِ قَلْزَمَ ,حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِي، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنَ امْرَاَةٍ صَلَاةً حَتّٰى تُوَارِي زِينَتَهَا ,وَلَا مِنْ جَارِيَةٍ بَلَغَتِ الْمَحِيضَ حَتّٰى تَخْتَمِرَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ

محمد ابن ابی حرملہ القلزمی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابو قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی نماز قبول نہیں کرتا جو اپنی زینت کو نہیں چھپاتی اور اس بالغ لونڈی کی نماز قبول نہیں کرتا جو سر پر دوپٹہ نہیں اوڑھتی۔

۞۞ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف عمرو بن ہاشم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسحاق بن اسماعیل منفرد ہے۔

921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَاذَانَ الْفَارِسِيُّ اَبُوْ عَلِيٍّ (اَبُوْ يَعْلَى) بِشِيرَازَ ,حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,هَلْ قَارَفْتَ شَيْئًا مِمَّا قَارَفَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالَ: لَا ,وَقَدْ كُنْتُ عَلٰى مَوْعِدَيْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا ,فَغَلَبَتْنِي عَيْنِي ,وَاَمَّا الْآخَرُ فَشَغَلَنِي عَنْهُ سَامِرُ الْقَوْمِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سَعْدٌ تَفَرَّدَ بِهٖ شَاذَانُ ,وَلَا يُرْوٰى عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن اسحاق بن ابراہیم شاذان الفارسی ابویعلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ نے کبھی زمانہ جاہلیت کی محفلوں میں شرکت کی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ البتہ دو مواقع ایسے آئے تھے لیکن ایک مرتبہ مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا تھا اور دوسری مرتبہ ایک شخص ساری رات مجھے باتیں سناتا رہا اور اس نے مجھے اپنے ساتھ مصروف رکھا۔

اس حدیث کو مسعر سے ابن صلت نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں شاذان منفرد ہیں اور اس حدیث کو لمار سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مَزْيَدٍ

محمد بن احمد بن ولید ابو ہاشم دمشقی ابوبکر سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز شراب ہے، ہر شراب حرام ہے۔

اس حدیث کو اوزاعی سے ولید بن مزید نے روایت کیا ہے۔

923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّوْمَقِيُّ (النَّرْمَقِيُّ) الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ، فَقَالَ: لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

محمد بن مرزبان الآدمی الشیر ازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عزل (انزال کے وقت اپنی بیوی سے الگ ہو جانے) کے بارے میں پوچھا گیا: آپ نے فرمایا: اس میں تمہاری اپنی مرضی ہے یہ بھی تقدیر کا حصہ ہے۔

اس حدیث کو ابن عون سے عبداللہ نے روایت کیا ہے۔

924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الْعَسْكَرِيُّ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ رَاشِدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ

922- صحيح مسلم - كتاب الأشربة باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام - حديث: 3826 صحيح مسلم - كتاب الأشربة باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام - حديث: 3827 صحيح مسلم - كتاب الأشربة باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام - حديث: 3828 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في شارب الخمر حديث: 1831 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء كل مسكر حرام حديث: 1834 سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة باب ما أسكر كثيره - حديث: 3390 سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة باب كل مسكر - حديث: 3388

عُبَادٍ إِلَّا الْحَسَنُ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا رَاشِدٌ تَفَرَّدَ بِهِ قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ

محمد بن محبوب العسکری الزعفرانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

⊛⊛ اس حدیث کو قیس بن عباس سے صرف حسن نے روایت کیا ہے اور حسن سے صرف راشد نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ربیع بن بدر سے روایت کرنے میں قیس بن حفص منفرد ہیں۔

925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَمْلَكٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " اِنَّمَا سُمِّيَ الْاِنْسَانُ اِنْسَانًا لِاَنَّهُ عُهِدَ اِلَيْهِ فَنَسِيَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُوْ اَحْمَدَ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ

محمد بن مملک الاصبهانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انسان کو انسان اس لئے کہتے ہیں کہ (انسان بنا ہے نسیان سے اور نسیان کا معنیٰ ہے بھولنا) اس سے ایک عہد لیا گیا تھا لیکن وہ اس کو بھول گیا۔

⊛⊛ اس حدیث کو مسعر سے صرف ابواحمد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن عصام منفرد ہیں۔

926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ النَّاقِدُ اَبُو الطَّيِّبِ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَتْ: " وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرَّحِيلِ اَخِي زُهَيْرٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرٌ

محمد بن علی بن عمر والناقد ابوطیب البصری سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اس ذات کی قسم جس نے رسول اکرم ﷺ کو وفات عطا فرمائی، رسول اکرم ﷺ وفات سے پہلے اکثر نمازیں بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو رحیل بن معاویہ جو کہ زہیر کے بھائی ہیں، سے صرف زیاد بن عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں نصر بن علی منفرد ہے۔

927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ اَبُوْ عَلِيِّ بْنُ اَفْرَجَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَكِبَ

حِمَارًا اِلَى قُبَاءَ يَسْتَخِيرُ فِي الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ .فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى اَنْ لَا مِيرَاثَ لَهُمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُوْ مُصْعَبٍ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ ,وَلَا اَعْلَمُ اَحَدًا ذَكَرَهُ اِلَّا بِخَيْرٍ

محمد بن ابراہیم بن یوسف ابوعلی افرجہ الاصبہانی الحافظ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قباء کی جانب جانے کے لئے حمار پر سوار ہوئے اور پھوپھی اور خالہ کی میراث کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ فرما رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا کہ ان دونوں کے لئے میراث میں حصہ نہیں ہے۔

۞۞ اس حدیث کو صفوان سے صرف دراوردی نے روایت کیا ہے، ان سے صرف ابومصعب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن حارث منفرد ہیں۔ اور میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس حدیث کو استخارے کے الفاظ کے بغیر ذکر کیا ہو۔

928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ اَبِي رِزْمَةَ

محمد بن یحییٰ بن المالک الضبی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیک اور اچھے خواب بہت اچھی چیز ہے، یہ نبوت کا ۷۰واں حصہ ہے۔

۞۞ اس حدیث کو مسعر سے صرف فضل بن موسیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی رزمہ منفرد ہیں۔

929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ نَاصِحٍ السُّرَّمَرِيُّ، بِسُرَّمَرَى ,حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سُلَيْمَانَ الْعَصَرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْمَلُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ فَتَتَقَادَعُ بِهِمْ جَنَبَتَا الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِي النَّارِ ,فَيُنْجِي اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَشَاءُ ,ثُمَّ يُؤْذَنُ لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ فَيَشْفَعُونَ وَيُشَفَّعُونَ ,وَيُخْرِجُ اللّٰهُ كُلَّ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْاِيمَانِ لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن یحییٰ بن ناصح السرمری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو پل صراط پر چڑھایا جائے گا، پل صراط کے دونوں کنارے لوگوں کو دوزخ میں ایک دوسرے پر گرا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو

چاہے گا نجات عطا فرمائے گا، پھر فرشتوں کو، انبیاء کو اور شہداء کو اجازت دے گی۔ وہ شفاعت کریں گے اور وہ شفاعت کریں گے
اوران کی شفاعت کو قبول کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت کی وجہ سے ہر اس شخص کو دوزخ سے نکال دے گا جس کے دل
کے اندر ایک ذرّے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابوبکرہ سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سعید بن زید جو
حماد بن زید کے بھائی ہیں' منفرد ہیں۔

930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْجِيزِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنَ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنَ النَّارِ، فَيُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ إِسْحَاقُ بْنُ الْفُرَاتِ

محمد بن ربیع بن سلمان الجیزی المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص مر جاتا ہے' تو اس کی قبر میں اس کے سامنے صبح شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہے' تو جنتی ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اور اگر دوزخی ہے' تو دوزخی ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے۔ اس کو کہا جاتا ہے: تیرا یہ ٹھکانہ ہے۔ قیامت کے دن اٹھنے تک ہر دن یہ معاملہ جاری رہتا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسحاق بن فرات منفرد ہے۔

931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَرَكَةَ أَبُو بَكْرٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَشْوَعَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى مَوْلَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ، فَتُقَامَ، ثُمَّ أَنْظُرَ، فَمَنْ لَمْ يَشْهَدِ الْمَسْجِدَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِ بَيْتَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَشْوَعَ قَاضِي الْكُوفَةِ إِلَّا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ

محمد بن برکہ ابوبکر الحلبی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز پڑھانے کا کسی اور کو حکم دوں، نماز کھڑی ہو جائے اور میں دیکھوں، جو شخص مسجد میں نہیں آیا اس کے گھر کو آگ لگا دوں۔

⊛⊛ اس حدیث کو سعید بن عمرو بن اشوع جو کہ کوفہ کے قاضی ہیں' ان سے صرف ابواسحاق فزاری نے روایت کیا ہے

[illegible]

932 - حدثنا محمد بن موسى بن عيسى الحضرمي المصري، حدثنا محمد بن عبد الله بن عبد الحكم، حدثنا إسحاق بن الفرات، حدثنا يحيى بن أيوب، عن يحيى بن سعيد الأنصاري، عن نافع، عن ابن عمر قال أخبرتني حفصة زوج النبي صلى الله عليه وآله وسلم أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان إذا نودي لصلاة الصبح ركع ركعتين قبل صلاة الصبح يخففهما لم يروه عن يحيى بن سعيد إلا يحيى بن أيوب تفرد به إسحاق

محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ الحضرمی المصری سے مروی حدیث

✦✦ ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اذان ہو جانے کے بعد رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز سے پہلے مختصر دو رکعتیں ادا کرتے۔

⊛⊛ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسحاق بن فرات منفرد ہیں۔

933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَسْكَرِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْعَمَلُ فِي الْهَرْجِ وَالْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ إِلَيَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْفُرَاتِ إِلَّا أَيُّوبُ ,وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْفُرَاتُ وَسَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ

محمد بن بشر العسکری المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تکلیف اور فتنوں کے زمانے میں نیک عمل کرنے کا ثواب اتنا ہی ہے جتنا میری جانب ہجرت کر کے آنے کا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو فرات سے صرف ایوب نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو اعمش سے صرف فرات اور سعد بن صلت نے روایت کیا ہے۔

934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ،

932- صحيح البخاري - كتاب الأذان باب الأذان بعد الفجر - حديث: 601صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب التطوع بعد المكتوبة حديث:1133صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب الركعتين قبل الظهر حديث: 1141صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب استحباب ركعتي سنة الفجر - حديث:1219صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب استحباب ركعتي سنة الفجر - حديث:1221سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الركعتين قبل الفجر - حديث:1141

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا بِلَالُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى بِصَحْفَةٍ تَفُورُ . فَرَفَعَ يَدَهُ مِنْهَا . فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ . لَا تُطْعِمْنَا نَارًا (إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُطْعِمْنَا نَارًا) لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ . وَلَا عَنْهُ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ . وَبِلَالٌ قَلِيلُ الرِّوَايَةِ عَنْ أَبِيهِ

محمد بن اسحاق ابوحسین سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرم گرم کھانے کا تھال پیش کیا گیا۔ آپ نے اس سے ہاتھ اٹھا لیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں آگ نہیں کھلائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو بلال بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یعقوب بن محمد نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عبداللہ بن یزید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہشام منفرد ہیں اور بلال بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ حدیثیں بہت کم ہیں۔

935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي يُوسُفَ الْخَلَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا أَشْهَبُ الْفَقِيهُ تَفَرَّدَ بِهِ بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ

محمد بن احمد ابن ابی یوسف الخلال المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا، قیامت کے دن دوزخ میں جائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو لیث بن سعد سے صرف اشہب الفقیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں بحر بن نصر منفرد ہیں۔

936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنْ كَرَامَتِي عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنِّي وُلِدْتُ مَخْتُونًا . وَلَمْ يَرَ أَحَدٌ سَوْأَتِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ

محمد بن احمد بن الفرج سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے رب کی بارگاہ میں میری جو

عزت ہے، اس میں سے یہ بھی ہے کہ مجھے ختنہ شدہ پیدا کیا گیا اور میری شرم گاہ کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔

(امام طبرانی فرماتے ہیں:) اس حدیث کو یونس سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں غسان بن محمد فزاری منفرد ہیں۔

937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ ابْنِ نَدَبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ حَيَّةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً بَيْنَ يَدَيَّ, فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ, مَا هٰذِهِ الْخَشْفَةُ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ يَمْشِي اَمَامَكَ ", لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ اِلَّا اَبُوْ جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ, وَلَا يُحْفَظُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ, عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيْثُ

محمد بن ماہان الابلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا، میں نے اپنے آگے کسی کے قدموں کی آہٹ سنی، میں نے پوچھا: اے جبرائیل! یہ آہٹ کس کے قدموں کی ہے؟ جبرائیل نے کہا: یہ بلال ہے' جو آپ کے آگے چل رہے ہیں۔

⚙⚙ اس حدیث کو ابوعالیہ سے صرف ابوجناب الکلبی نے روایت کیا ہے ابوعالیہ کے واسطے سے ابوامامہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ محفوظ ہے۔

938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ، بِبَغْدَادَ, حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ الْكَاشْغُونِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَعَزَّ الْمَاءُ, فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ, فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ, فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِيْنَارٍ, وَلَا عَنْهُ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

محمد بن علی المروزی الحافظ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، پانی کی قلت ہو گئی، نبی اکرم ﷺ نے برتن منگوایا، اس کے اندر اپنا دست مبارک ڈالا، میں نے دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹ رہے تھے۔

⚙⚙ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف عبدالکبیر بن دینار نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف یحییٰ بن اسحاق نے روایت کیا ہے۔

939 - حدثنا محمد بن جمعة بن خلف القهستاني، حدثنا الحسين [illegible] خالد بن هياج بن بسطام، حدثنا أبي، حدثنا سفيان الثوري، عن [illegible] عن علي كرم الله وجهه في الجنة: أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم [illegible] عن شريك إلا هياج بن بسطام تفرد به خالد، ورواه [illegible] عن سفيان، عن [illegible]

محمد بن جمعہ بن خلف القہستانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں [illegible]

⊛⊛ اس حدیث کو سفیان سے [illegible] کرنے میں خالد [illegible] دیگر محدثین نے اس حدیث کو سفیان سے [illegible] روایت کیا ہے۔

940 - حدثنا محمد بن معاذ الحلبي، حدثنا محمد بن كثير العبدي، حدثنا همام بن يحيى، حدثنا إسماعيل بن مسلم المكي، عن الحكم بن عتيبة، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى، عن كعب بن عجرة: أن رجلا مر على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، فرأى أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من جلده ونشاطه ما أعجبهم، فقالوا: يا رسول الله، لو كان هذا في سبيل الله، فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إن كان يسعى على ولده صغارا فهو في سبيل الله، وإن كان خرج يسعى على أبوين شيخين كبيرين ففي سبيل الله، وإن كان خرج يسعى على نفسه ليعفها ففي سبيل الله، وإن كان خرج يسعى على أهله ففي سبيل الله، وإن كان خرج يسعى تفاخرا وتكاثرا ففي سبيل الطاغوت لم يروه عن الحكم إلا إسماعيل بن مسلم، ولا عنه إلا همام تفرد به محمد بن كثير، ولا يروى عن كعب بن عجرة إلا بهذا الإسناد

محمد بن معاذ الحلبی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اس آدمی کی صحت تندرستی اور جاہ جلال کو دیکھا اور ان کو اس کی شخصیت بہت پسند آئی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاش کہ یہ شخص اللہ کی راہ میں استعمال ہو جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شخص اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کے لئے کوشش کرنے نکلا ہے تو یہ اللہ کی راہ میں ہی ہے اور یہ اگر اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت کے لئے نکلا ہے تو بھی یہ اللہ کی راہ میں ہے اور اگر یہ اپنی ذات کے لئے عافیت طلب کرتے ہوئے نکلا ہے تب بھی یہ اللہ کی راہ میں ہی ہے اور اگر یہ اپنی بیوی کی ضروریات کی طلب کے لئے نکلا ہے تب بھی یہ اللہ کی راہ میں ہے اور اگر یہ تکبر اور غرور کرتے ہوئے نکلا ہے تو یہ شیطان کے راستے میں ہیں۔

⊛⊛ اس حدیث کو حکم سے صرف اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ہمام نے روایت کیا ہے اور ان

سے روایت کرنے میں محمد بن کثیر منفرد ہیں اور یہ حدیث کعب بن عجرہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: التَّخَلُّلُ سُنَّةٌ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، وَلَا نَحْفَظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكْبَرَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

محمد بن سعدان الشیر ازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ جو صحابی رسول ہیں، فرماتے ہیں: خلال کرنا سنت ہے۔

۞۞ اس حدیث کو عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابواحمد زبیری منفرد ہیں اور عبداللہ بن عکبرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کے علاوہ کوئی اور حدیث محفوظ نہیں ہے۔

942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ الْكِرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: طُهُورُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

محمد بن موسیٰ الاصطخری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب برتن میں کتا منہ ڈال جائے' تو (اس کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ) اس برتن کو ۷ مرتبہ دھویا جائے۔

۞۞ اس حدیث کو ابان بن تغلب سے صرف حسان بن ابراہیم نے روایات کیا ہے۔

943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، بِمَدِينَةِ زَبِيدٍ بِالْيَمَنِ ،حَدَّثَنَا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ,حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ,عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ بَاتَا فِي حَظِيرَةٍ فِيهَا غَنَمٌ يَفْتَرِسَانِ وَيَأْكُلَانِ بِأَسْرَعَ فَسَادًا فِيهَا مِنْ طَلَبِ الْمَالِ وَالشَّرَفِ فِي دِينِ الْمُسْلِمِ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ ,وَعِنْدَ سُفْيَانَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ إِسْنَادَانِ آخَرَانِ ,رَوَاهُ قُطْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ الْمِنْهَالِ الْغَنَوِيُّ ,عَنْ سُفْيَانَ ,عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ ,وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ ,عَنْ سُفْيَانَ ,عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ ,عَنْ أَبِي حَازِمٍ ,عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

محمد بن شعیب بن الحجاج الزبیدی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ میں گھس کر اتنا فساد برپا نہیں کرتے جتنا فساد مال کی طلب اور حب جاہ کسی مسلمان کے دین میں برپا کرتے ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو سفیان کے واسطے سے سلمان التیمی سے صرف ابوقرہ نے روایت کیا ہے اور سفیان کے پاس اس حدیث کی دو سندیں مزید ہیں۔

(1) قطبہ بن علاء بن المنہال غنوی کے واسطے سے سفیان کے واسطے سے عبداللہ بن دینار سے مروی ہے۔

(2) عبدالمالک بن عبدالرحمٰن ذماری سے ،انہوں نے سفیان سے،انہوں نے جحاف سے،انہوں نے ابوحازم سے ،انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

944 - فَاَمَّا حَدِيْثُ قُطْبَةَ فَحَدَّثَنَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا قُطْبَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

محمد بن شعیب الحجاج الزبیدی سے یہ حدیث بھی مروی ہے

✦✦ اس سند کے ہمراہ بھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا فرمان مروی ہے

945 - وَاَمَّا حَدِيْثُ اَبِي الْجَحَّافِ فَحَدَّثَنَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن شعیب الحجاج الزبیدی سے یہ حدیث بھی مروی ہے

✦✦ اس سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد منقول ہے۔

946 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَخْنَوَيْهِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَرْذَعِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْجُوزَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، صَاحِبُ الْمَغَازِي ,عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَخْبَرَنِي مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ، اَخْبَرَنِي عَمِّي اَبُو الْحَرِثِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَعْدُ بْنُ عَدْنَانَ بْنِ اُدِّ بْنِ اُدَدَ بْنِ زَيْدِ بْنِ بَرَاءِ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرَا قَالَ: ثُمَّ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: " اَهْلَكَ عَادًا وَّثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ,فَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ: مَعْدُ مَعْدُ ,وَعَدْنَانُ عَدْنَانُ ,وَاُدَدُ اُدَدُ ,وَزَيْدُ بْنُ هَمَيْسَعَ، وَبَرَاءُ نَبْتُ ,وَاَعْرَاقُ الثَّرَى اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ مُوْسَى

محمد بن سحویہ بن ہیثم البرذعی سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عاد کو ہلاک کر دیا، ثمود کو ہلاک کر دیا، اصحاب الرس کو ہلاک کر دیا اور بہت ساری امتیں گزری ہیں جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ام سلمہ فرمایا کرتی تھیں: معد معد ہے، عدنان، عدنان ہے اور زید ہمیسع ہے اور ''براء'' نبت ہے اور ''اعراق الثری'' اسماعیل بن ابراہیم ہیں۔

اس حدیث کو ام سلمہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایات کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب منفرد ہے۔

947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْبَرْذَعِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ بِمَعَرَّةِ النُّعْمَانِ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اِنَّ اَبِيْ اَخَذَ مَالِي ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: "اذْهَبْ فَأْتِنِيْ بِاَبِيْكَ ,فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ ,وَيَقُوْلُ: اِذَا جَاءَكَ الشَّيْخُ ,فَسَلْهُ عَنْ شَيْءٍ قَالَهُ فِيْ نَفْسِهِ مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَاهُ" ,فَلَمَّا جَاءَ الشَّيْخُ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ ابْنِكَ يَشْكُوْكَ ,اَتُرِيْدُ اَنْ تَاْخُذَ مَالَهُ؟ ,فَقَالَ: سَلْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,هَلْ اَنْفَقْتُهُ اِلَّا عَلَى عَمَّاتِهِ اَوْ خَالَاتِهِ اَوْ عَلَى نَفْسِي" ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِيهِ ,دَعْنَا مِنْ هٰذَا اَخْبِرْنَا عَنْ شَيْءٍ قُلْتَهُ فِيْ نَفْسِكَ مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَاكَ ,فَقَالَ الشَّيْخُ: وَاللّٰهِ ,يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,مَا يَزَالُ اللّٰهُ يَزِيْدُنَا بِكَ يَقِيْنًا ,لَقَدْ قُلْتُ فِيْ نَفْسِي شَيْئًا مَا سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ ,فَقَالَ: قُلْ ,وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ: قُلْتُ:

(البحر الطويل)

غَذَوْتُكَ مَوْلُوْدًا وَّمُنْتُكَ يَافِعًا ... تُعَلُّ بِمَا اَجْنِيْ عَلَيْكَ وَتَنْهَلُ

اِذَا لَيْلَةٌ ضَافَتْكَ بِالسُّقْمِ لَمْ اَبِتْ ... لِسُقْمِكَ اِلَّا سَاهِرًا اَتَمَلْمَلُ

كَاَنِّي اَنَا الْمَطْرُوْقُ دُوْنَكَ بِالَّذِي ... طُرِقْتَ بِهٖ دُوْنِيْ فَعَيْنَايَ تَهْمُلُ

تَخَافُ الرَّدَى نَفْسِي عَلَيْكَ وَاِنَّهَا ... لَتَعْلَمُ اَنَّ الْمَوْتَ وَقْتٌ مُؤَجَّلُ

فَلَمَّا بَلَغْتَ السِّنَّ وَالْغَايَةَ الَّتِيْ ... اِلَيْهَا مَدَى مَا فِيْكَ كُنْتُ اُؤَمِّلُ

جَعَلْتَ جَزَائِي غِلْظَةً وَفَظَاظَةً ... كَاَنَّكَ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ

فَلَيْتَكَ اِذْ لَمْ تَرْعَ حَقَّ اُبُوَّتِيْ ... فَعَلْتَ كَمَا الْجَارُ الْمُجَاوِرُ يَفْعَلُ

تَرَاهُ مُعَدًّا لِلْخِلَافِ كَاَنَّهُ ... بِرَدٍّ عَلَى اَهْلِ الصَّوَابِ مُوَكَّلُ

قَالَ: فَحِينَئِذٍ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِتَلَابِيْبِ ابْنِهٖ وَقَالَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بِهٰذَا التَّمَامِ وَالشِّعْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عُبَيْدُ بْنُ خَلَصَةَ

محمد بن علی بن ولید اسلمی البصری سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے باپ نے میرا مال مجھ سے لے لیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس آدمی سے کہا: اپنے باپ کو میرے پاس لے کر آؤ، جبریل امین علیہ السلام حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ آپ کو سلام فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: جب اس آدمی کا باپ آپ کے پاس آجائے، اس سے اس چیز کے بارے میں پوچھنا جو اس نے اپنے دل میں رکھی ہوئی ہے اور ابھی تک وہ زبان پر نہیں لایا، جب وہ بزرگ حضور کی بارگاہ میں آیا تو حضور علیہ السلام نے اس سے فرمایا: کیا بات ہے؟ تمہارا بیٹا تمہاری شکایت کر رہا ہے۔ کیا تم اس کا مال لینا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! اس سے پوچھ لیجئے، میں نے اس پر، اس کی پھوپھیوں پر، اس کی خالہ پر یا صرف اپنی ذات پر خرچ کیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، یہ بات چھوڑو مجھے وہ چیز بتاؤ جو تمہارے دل میں ہے جو ابھی تک تم زبان پر نہیں لائے۔ اس بزرگ نے کہا: اللہ کی قسم یارسول اللہ (ﷺ)! میرا یقین آپ پر مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ میں نے اپنے دل میں کوئی بات کہی ہوئی ہے لیکن اسے ابھی تک زبان پر نہیں لایا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم بولو میں اس کو سنوں گا، اس شخص نے کہا: میں نے یہ کہا ہے

○ تو نومولود تھا، میں تجھے غذا دیتا رہا، تیرے بالغ ہونے تک کا خرچہ میں برداشت کرتا رہا، میں محنت مزدوری کر کے جو کچھ بھی لاتا، تجھے دو دو مرتبہ (کھلاتا) پلاتا جبکہ میں خود بھوکا پیاسا رہتا۔

○ جب کبھی ایسی رات آئی، جس میں بیماری نے اس کی مہمان نوازی کی، اس رات میں سویا نہیں بلکہ تیری بیماری وجہ سے ساری رات جاگتا رہا، کروٹیں بدلتا رہا۔

○ (اور اب یہ حالت ہوگئی ہے) گویا کہ میں تجھ سے دور ہوں اور تو مجھ سے دور ہے اور میری آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔

○ میرے دل میں تیرے بارے میں یہ ڈر رہتا ہے کہ کہیں تو ہلاک نہ ہو جائے، حالانکہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے۔

○ جب تو عمر کی اس انتہاء کو پہنچ گیا، جس حد تک پہنچنے کی میں آرزو رکھتا تھا۔

○ تو نے میری سزا، سختی اور بداخلاقی کر دی، گویا کہ تو احسان کرتے ہوئے نعمت عطا کرنے والا ہے۔

○ کاش کہ ایسا ہو کہ جب تو نے میرے باپ ہونے کا لحاظ نہیں کیا ہے، تو کم از کم (میرے ساتھ) وہی سلوک کر لے جو ایک پڑوسی اپنے پڑوسی کے ساتھ کرتا ہے۔

○ اس کو مخالفت کے لئے ہر وقت تیار دیکھو گے گویا کہ اس کو حق والوں کے ساتھ لڑنے کا وکیل مقرر کیا گیا ہے۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے کا گریبان پکڑ کر فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

❀❀ اس حدیث کو محمد بن منکدر سے اس تفصیل کے ہمراہ صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں عبید بن خلصہ منفرد ہے۔

948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِحَدِيثِ الضَّبِّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَحْفَلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَدْ صَادَ ضَبًّا ,وَجَعَلَهُ فِي كُمِّهِ يَذْهَبُ بِهِ اِلَى رَحْلِهِ ,فَرَاَى جَمَاعَةً ,فَقَالَ: عَلَى مَنْ هٰذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ فَقَالُوا: عَلَى هٰذَا الَّذِي يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ ,فَشَقَّ النَّاسَ ,ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ,(ص:154) فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ ,مَا اشْتَمَلَتِ النِّسَاءُ عَلَى ذِي لَهْجَةٍ اَكْذَبَ مِنْكَ وَاَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْكَ ,وَلَوْلَا اَنْ تُسَمِّيَنِي قَوْمِي عَجُولًا لَعَجِلْتُ عَلَيْكَ ,فَقَتَلْتُكَ ,فَسَرَرْتُ بِقَتْلِكَ النَّاسَ اَجْمَعِينَ ,فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,دَعْنِي اَقْتُلْهُ ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْحَلِيمَ كَادَ اَنْ يَكُونَ نَبِيًّا ,ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى ,لَا آمَنْتُ بِكَ ,وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: "يَا اَعْرَابِيُّ ,مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ ,وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ ,وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟ قَالَ: وَتُكَلِّمُنِي اَيْضًا اسْتِخْفَافًا بِرَسُولِ اللّٰهِ، وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَا آمَنْتُ بِكَ اَوْ يُؤْمِنُ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ ,فَاَخْرَجَ الضَّبَّ مِنْ كُمِّهِ ,وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ,وَقَالَ: اِنْ آمَنَ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَبُّ ,فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ,فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ: الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ ,وَفِي الْاَرْضِ سُلْطَانُهُ ,وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ ,وَفِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ ,وَفِي النَّارِ عَذَابُهُ، قَالَ: فَمَنْ اَنَا يَا ضَبُّ؟ قَالَ: اَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ,وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ اَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ ,وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ ,فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: "اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ حَقًّا ,وَاللّٰهِ لَقَدْ اَتَيْتُكَ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ اَبْغَضُ اِلَيَّ مِنْكَ ,وَوَاللّٰهِ لَاَنْتَ السَّاعَةَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمِنْ وَالِدِي ,فَقَدْ آمَنَ بِكَ شَعْرِي وَبَشَرِي ,وَدَاخِلِي وَخَارِجِي ,وَسِرِّي وَعَلَانِيَتِي ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ (ص: 155) اِلَى هٰذَا الدِّينِ الَّذِي يَعْلُو وَلَا يُعْلَى عَلَيْهِ ,وَلَا يَقْبَلُهُ اللّٰهُ اِلَّا بِصَلَاةٍ ,وَلَا يَقْبَلُ الصَّلَاةَ اِلَّا بِقُرْآنٍ ,فَعَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ,فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ فِي الْبَسِيطِ ,وَلَا فِي الرَّجَزِ اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا ,فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا كَلَامُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ,وَلَيْسَ بِشِعْرٍ ,وَاِذَا قَرَاْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مَرَّةً فَكَاَنَّمَا قَرَاْتَ ثُلُثَ

الْقُرْآنِ ,وَاِذَا قَرَاْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَكَاَنَّمَا قَرَاْتَ ثُلُثَي الْقُرْآنِ ,وَاِذَا قَرَاْتَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ فَكَاَنَّمَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ ,فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: نِعْمَ الْاِلٰهُ اِلٰهُنَا، يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيُعْطِي الْجَزِيلَ ,ثُمَّ قَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَعْطُوا الْاَعْرَابِيَّ ,فَاَعْطَوْهُ حَتّٰى اَبْطَرُوْهُ ,فَقَامَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ
,فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُعْطِيَهُ نَاقَةً اَتَقَرَّبُ بِهَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ دُوْنَ الْبُخْتِيِّ وَفَوْقَ الْاَعْرَابِيِّ وَهِيَ
عُشَرَاءُ ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ قَدْ وَصَفْتَ مَا تُعْطِي ,وَاَصِفُ لَكَ مَا يُعْطِيكَ اللّٰهُ
جَزَاءً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: لَكَ نَاقَةٌ مِنْ دُرٍّ جَوْفَاءُ ,قَوَائِمُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ اَخْضَرَ ,وَعُنُقُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ اَصْفَرَ ,عَلَيْهَا
هَوْدَجٌ ,وَعَلَى الْهَوْدَجِ السُّنْدُسُ وَالْاِسْتَبْرَقُ ,تَمُرُّ بِكَ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ ,فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ مِنْ
عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَلَقِيَهُ اَلْفُ اَعْرَابِيٍّ عَلٰى اَلْفِ دَابَّةٍ بِاَلْفِ رُمْحٍ وَاَلْفِ سَيْفٍ ,فَقَالَ
لَهُمْ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قَالُوا: نُقَاتِلُ هٰذَا الَّذِي يَكْذِبُ ,وَيَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ ,فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
,وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ,فَقَالُوا لَهُ: صَبَوْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَبَوْتُ ,وَحَدَّثَهُمْ بِهٰذَا الْحَدِيثِ ,فَقَالُوا بِاَجْمَعِهِمْ: لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ,فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَتَلَقَّاهُمْ فِي رِدَاءٍ ,فَنَزَلُوا عَلٰى
رُكَبِهِمْ يُقَبِّلُونَ مَا وَلَّوْا مِنْهُ ,وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ,فَقَالُوا: مُرْنَا بِاَمْرِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
,فَقَالَ: تَدْخُلُوا تَحْتَ رَايَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ آمَنَ مِنْهُمْ اَلْفٌ جَمِيعًا اِلَّا بَنُو سُلَيْمٍ لَمْ
يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا كَهْمَسٌ ,وَلَا عَنْ كَهْمَسٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى

✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گوہ کے واقعہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک محفل میں موجود تھے کہ بنی سلیم کا ایک دیہاتی شخص آیا، اس نے گوہ شکار کی ہوئی تھی اور اپنی آستین میں اس کو چھپایا ہوا تھا اور اس کو لے کر وہ اپنے خیمے کی جانب گیا اور اس نے ایک جماعت کو دیکھا اور اپنے ساتھیوں سے پوچھا: یہ کن لوگوں کی جماعت ہے؟ اس کے ساتھیوں نے بتایا: وہ لوگ اس آدمی کے گرد جمع ہیں جو خود کو نبی سمجھتا ہے، وہ دیہاتی لوگوں کو چیرتا ہوا نبی اکرم ﷺ کے پاس آ گیا اور کہنے لگا اے محمد (ﷺ)! تجھ سے زیادہ جھوٹے لہجے والا کوئی شخص نہیں ہے۔ جس کے پاس عورتیں جمع ہوتی ہوں اور مجھے تجھ سے زیادہ اور کسی سے بغض نہیں ہے، اگر میری قوم نے مجھے جلد باز کا نام نہ دیا ہوتا تو میں تیرے بارے میں جلدی کرتا۔ تجھے قتل کر دیتا اور تیرے قتل کی خبر سنا کر لوگوں کو خوش کرتا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے اجازت دیجئے، میں اس کو قتل کر دوں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ نبی حلیم اور بردبار ہوتا ہے۔ وہ دیہاتی پھر نبی اکرم ﷺ کی جانب متوجہ ہوا اور کہنے لگا لات اور عزیٰ کی قسم! میں تم پر ایمان لے آؤں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے دیہاتی پھر تو نے یہ باتیں مجھے کیوں کہیں؟ ناحق گفتگو کیوں کی؟ اور میری مجلس کی عزت کیوں نہ کی؟ اس نے توہین آمیز لہجے میں کہا: آپ بھی میرے ساتھ اسی طرح گفتگو کر لیں اور لات اور عزیٰ کی قسم اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں آپ پر ایمان لے آؤں گا۔ یہ کہتے ہوئے اس نے اپنی

آستین سے گوہ کو باہر نکالا اور رسول اکرم ﷺ کے سامنے پھینک دیا اور کہا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی ایمان لے آؤں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے گوہ (بس آپ کا اتنا فرمانا تھا کہ) وہ گوہ فصیح و بلیغ عربی زبان میں بولنے لگی۔ اس کو سب لوگ سمجھ رہے تھے، وہ گو کہنے لگی۔

یارسول اللہ (ﷺ)! میں حاضر ہوں، یارسول اللہ (ﷺ)! میں حاضر ہوں۔ اے رب العالمین کے رسول میں حاضر ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ اس نے کہا: اللہ کی، جس کا عرش آسمانوں میں ہے اور جس کی بادشاہی زمین میں بھی ہیں اور سمندر میں جس کا راستہ ہے اور جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ نے فرمایا: اے گوہ میں کون ہوں؟ گوہ نے کہا: آپ رب العالمین کے رسول ہیں۔ آپ خاتم النبیین ہیں۔ وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے آپ کی تصدیق کی اور وہ خسارے میں رہا جس نے آپ کو جھٹلایا۔ (یہ سن کر) اس دیہاتی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اللہ کی قسم میں! آپ کے پاس جب آیا تھا تو اس روئے زمین پر آپ سے زیادہ نفرت مجھے کسی سے نہ تھی اور اللہ کی قسم اس لمحے میں اپنی ذات اور اپنے والد سے بھی زیادہ آپ سے محبت کرتا ہوں۔ میرا ظاہر، میرا باطن، میرا اعلان، میرا پوشیدہ اور میرے بال اور میرا جسم سب آپ پر ایمان لے آیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''تمام تعریفیں اس اللہ کی ہیں جس نے تجھے اس دین کی ہدایت عطا فرمائی جو غالب ہوتا ہے، لیکن مغلوب نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ یہ دین قبول نہیں کرتا مگر نماز کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا مگر قرآن کے ساتھ۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کو سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص سکھائی۔ اس نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! اللہ کی قسم میں نے ''بسیط'' اور رجز میں اس سے زیادہ اچھا کلام کبھی نہیں سنا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ رب العالمین کا کلام ہے۔ یہ شعر نہیں ہے اور جب تم ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ لو گے گویا کہ تم نے قرآن کا ایک تہائی حصہ پڑھ لیا جب تم دو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ لو گے تو گویا کہ تم نے قرآن کا دو تہائی حصہ پڑھ لیا اگر تم تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ لو تو گویا کہ تم نے قرآن پورا ہی پڑھ لیا۔

اس دیہاتی نے کہا: ہمارا معبود کیسا ہی معبود ہے۔ وہ مختصر عبادات کو قبول کر لیتا ہے اور بڑا بڑا اجر عطا فرماتا ہے پھر رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس دیہاتی کو انعامات عطا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے اتنے انعامات عطا فرمائے حتیٰ کہ ان کو ان کی ہمت سے بھی زیادہ دے دیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں ان کو ایک اونٹنی دینا چاہتا ہوں اللہ کی رضا کی خاطر وہ (بختی) اونٹ سے کم درجے کی ہو گی لیکن عرابی اونٹ سے اوپر کے درجے کی ہو گی اور وہ دس ماہ کی حاملہ ہو گی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے جو کچھ اس کو دینا ہے اس کے وصف بیان کر دیئے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ جو اس کے بدلے میں تجھے جزا دے گا میں اس کے وصف بیان کروں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تجھے ایسی اونٹنی ملے گی جو اندر سے خول والے موتیوں کی ہو گی، جس کی ٹانگیں سبز رنگ کے زبرجد کی ہوں گی، جس کی گردن زرد رنگ کے زبرجد کی ہو گی۔ اس کے اوپر ایک پالان ہو گا اور اس پالان

کے اوپر سندس اور استبرق (یہ دونوں ریشم کے کپڑے ہوتے ہیں) ہوں گے۔ وہ تمہیں پل صراط پر سے ایسے لے کر گزر جائے گی جس طرح بجلی کی چمک ہوتی ہے۔ وہ دیہاتی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ سے نکلا تو اس کی ملاقات ہزار دیہاتیوں سے ہوئی۔ وہ ہزار سواریوں پر سوار تھے۔ ان کے پاس ہزار نیزے اور ہزار تلواریں تھیں۔ اس دیہاتی نے ان سے پوچھا: تم کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: اس شخص سے لڑنے جا رہے ہیں جو جھوٹ بولتا ہے اور خود کو نبی سمجھتا ہے۔ اس دیہاتی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں۔ ان لوگوں نے کہا: تو اپنے دین سے پھر گیا ہے؟ دیہاتی نے کہا: میں دین سے نہیں پھرا۔ اس کے بعد اس نے اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ بیان کیا۔ ان کا بیان کردہ واقعہ سن کر سب لوگ کہنے لگے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ تک پہنچی۔ رسول اکرم ﷺ چادر اوڑھ کر تشریف لائے ان سے ملاقات کی، وہ لوگ اپنی سواریوں سے اتر کر آقا ﷺ کے قریب آئے اور آپ کی چادر مبارک کو بوسہ دیا اور کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر ان لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہمارے لائق کوئی حکم؟ آپ نے فرمایا: خالد بن ولید کے لشکر میں شامل ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں بنوسلیم کے علاوہ اور کوئی قبیلہ ایسا نہیں ہے جس کے پورے ایک ہزار آدمیوں نے یک بار اسلام قبول کیا ہو۔

٭٭ اس حدیث کو داؤد بن ابی ہند سے اس تفصیل کے ساتھ صرف کہمس نے روایت کیا۔ کہمس سے صرف معتمر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن اعلیٰ منفرد ہے۔

949 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشِ بْنِ رِئَابٍ الْاَسَدِيُّ الْبَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ، نَسِيبُ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ,حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُمِّيُّ ,عَنْ لَيْثٍ ,عَنْ مُجَاهِدٍ ,عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اَوْصِنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهَا جِمَاعُ كُلِّ خَيْرٍ ,وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؛ فَاِنَّهَا رَهْبَانِيَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ ,وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ كِتَابِهٖ؛ فَاِنَّهُ نُوْرٌ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَذِكْرٌ فِي السَّمَاءِ ,وَاخْزُنْ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ، فَاِنَّكَ بِذٰلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ

محمد بن علی بن یحییٰ بن زیاد بن عبدالرحمٰن بن اسید بن محمد بن عبداللہ بن جحش رئاب الاسدی البصری المؤدب سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اس میں سب بھلائیاں جمع ہیں اور اللہ کے رستے میں جہاد کرتے رہو کہ یہ مسلمان کی رہبانیت ہے اور اللہ کا ذکر کرتے رہو اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہو کہ یہ

تمہارے لئے زمین میں نور ہے اور آسمانوں میں تمہاری یاد ہے اور اپنی زبان سے ہمیشہ بھلائی کا کلمہ نکالو۔ ان معمولات کی بناء پر تم شیطان پر غلبہ پا لو گے۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابوسعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یعقوب القمی منفرد ہیں۔

950 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْيَامِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْقِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: نَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِعُوْدٍ الْاَرْضَ ,ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ,وَقَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ ,اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَكَانُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ,وَشَقِيَّةً اَوْ سَعِيْدَةً ,فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اَنَدَعُ الْعَمَلَ؟ ,فَقَالَ: لَا ,وَلٰكِنِ اعْمَلُوْا؛ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ ,اَمَّا اَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِلسَّعَادَةِ ,وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاءِ فَيُيَسَّرُوْنَ لِلشَّقَاءِ ,ثُمَّ قَرَاَ: "(فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) (الليل: 6)" الْاٰيَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

محمد بن فضالہ الجوہری البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے ساتھ زمین پر ایک نقطہ لگایا اور پھر اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: ہر ذی روح کے لئے اس کا ٹھکانہ دوزخ اور جنت لکھ دیا گیا ہے اور یہ بھی لکھ دیا گیا ہے کہ بدبخت ہے یا خوش بخت؟ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم عمل کرنا چھوڑ دیں؟ فرمایا نہیں عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کو وہ اعمال میسر کر دیے جاتے ہیں جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے' جو سعادت مند ہوتا ہے، اس کو اہل سعادت والے اعمال میسر آتے ہیں اور جو بدبخت ہوتا ہے، اس کو بدبختوں والے اعمال میسر آتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دو آیتیں پڑھیں۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى

''تو وہ جس نے دیا اور پرہیزگاری کی۔'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

⊛⊛ اس حدیث کو مسعر سے صرف اسحاق القصری نے روایت کیا ہے۔

951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُسْتَانُ السُّرَّمَرِيُّ بِهَا ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ الْوَلِيْدِ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ ,عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ يَوْمَ الْفَتْحِ ,وَكَانَ جَائِعًا ,فَقَالَتْ لَهٗ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اِنَّ اَصْهَارًا لِيْ قَدْ لَجَاُوْا اِلَيَّ ,وَاِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ لَا تَاْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ ,وَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَعْلَمَ بِهِمْ فَيَقْتُلَهُمْ ,فَاجْعَلْ مَنْ دَخَلَ دَارَ اُمِّ هَانِءٍ آمِنًا حَتّٰى يَسْمَعُوْا كَلَامَ اللّٰهِ ,فَآمَنَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَارَتْ اُمُّ هَانِئٍ ,فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ طَعَامٍ نَاْكُلُهٗ؟ ,فَقَالَتْ: لَيْسَ عِنْدِيْ اِلَّا كِسَرٌ

ثابت نہیں ہوتی اور بالغ ہونے کے بعد بھی رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ اور بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابان بن تغلب سے صرف موسیٰ بن عقبہ نے روایت کیا ہے، موسیٰ سے صرف محمد بن ثابت نے روایت کیا ہے اور محمد سے صرف عبید تبان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سلمان منفرد ہے۔

953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ الْقَلْزُمِيُّ بِمَدِينَةِ الْقَلْزُمِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ بِنْتِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: " كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتّٰى يَقْرَاَ: الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ مَطَرٍ

محمد بن ابی حرملہ القلزمی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے سورہ الم تنزیل سجدہ اور سورہ ملک پڑھا کرتے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو داؤد ابی ہند سے صرف معاویہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن بنت مطر منفرد ہیں۔

954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَبُوْ قِرْصَافَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْاَرْسُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ وَلَا عَنْ مُوْسٰى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ ,وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ قِرْصَافَةَ

953- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير تفسير سورة السجدة - حديث: 3480سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن باب : في فضل سورة تنزيل السجدة وتبارك - حديث: 3352سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل سورة الملك حديث:2892سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب منه حديث:3409

954- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب جواز النافلة قائما وقاعدا - حديث: 1250سنن الدارمي - كتاب الصلاة باب صلاة القاعد على النصف من صلاة القائم - حديث:1405سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب في صلاة القاعد حديث: 826سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب صلاة القاعد على النصف من صلاة القائم - حديث:1225

محمد بن عبدالوہاب ابوقرصافہ العسقلانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بہ نسبت نصف ثواب ملتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو روح سے صرف موسیٰ بن عبیدہ نے روایت کیا ہے اور موسیٰ سے صرف عبدالعزیز بن حصین نے روایت کیا ہے اور عبدالعزیز سے صرف زکریا بن نافع نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوقرصافہ محمد بن عبدالوہاب منفرد ہیں۔

955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو النُّعْمَانِ بْنُ شِبْلٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا عَمُّ اَبِي مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهٗ وَكُتِبَ بَرًّا . لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ

محمد بن احمد ابونعمان شبل البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر جمعہ کو اپنی ماں اور اپنے باپ یا ان دونوں میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے۔ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے اور اس کو نیکوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں نعمان بن شبل منفرد ہے۔

956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الصَّبَاحِ الصَّفَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ السِّنْدِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَى عَلِيٍّ سَبْعِيْنَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهَا اِلَى غَيْرِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ ,وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا سَهْلٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ ,وَاسْمُ التَّمِيمِيِّ: اَرْبَدَةُ

محمد بن ساحل بن صباح الصفار الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم آپس میں بات کیا کرتے تھے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ۷۰ عہد لئے اور آپ کے علاوہ کسی سے یہ عہد نہیں لئے۔

✿✿ اس حدیث کو مطرف سے صرف عمرو بن ابی قیس نے روایت کیا ہے اور عمرو سے صرف سہل بن عبدربہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن فرات منفرد ہیں اور تیمی کا نام ''اربدہ'' ہے۔

957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرَانَ الدِّرْهَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا لَعَنَ الرِّيحَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا؛ فَاِنَّهَا مَاْمُوْرَةٌ ,وَاَنَّ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهٗ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ اِلَيْهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبَانُ ,وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا بِشْرٌ تَفَرَّدَ بِهٖ زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ

محمد بن بشران درہمی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول پاک کی موجودگی میں ہوا پر لعنت کی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت مت کرو کیونکہ یہ تو حکم کی پابند ہے اور جو شخص کسی ایسی چیز پر لعنت کرتا ہے جو لعنت کی اہل نہیں ہے تو وہ لعنت لوٹ کر خود اس لعنت کرنے والے پر آجاتی ہے۔

❁❁ اس حدیث کو قتادہ سے صرف ابان نے روایت کیا ہے۔ ابان سے صرف بشر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایات کرنے میں زید بن اخزم منفرد ہیں۔

958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَلَاسٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوْتِيُّ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "اِنَّ فِي السَّمَاءِ مَلَكًا يُقَالُ لَهٗ: اِسْمَاعِيْلُ عَلٰى سَبْعِيْنَ اَلْفِ مَلَكٍ ,كُلُّ مَلَكٍ عَلٰى سَبْعِيْنَ اَلْفِ مَلَكٍ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ اِلَّا الْوَلِيْدُ بْنُ مَزْيَدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الصَّنْعَانِيُّ

محمد بن جعفر بن ملاس الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمانوں میں ایک فرشتہ ہے' جس کا نام اسماعیل ہے، اس کے ماتحت ستر ہزار فرشتے ہیں اور ان ستر ہزار فرشتوں میں سے ایک کے ماتحت ستر ہزار فرشتے ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو ابن شوذب سے صرف ولید بن مزید نے روایت کیا ہے اور محمد بن کثیر سے صنعانی نے روایت کیا ہے۔

959 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عُمَارَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الطَّيِّبُ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ: رُبَّمَا حَكَكْتُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,ثُمَّ يُصَلِّي فِيْهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى ,وَلَا عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا كَامِلٌ تَفَرَّدَ بِهٖ خَالِدٌ

محمد بن حمزہ بن عمارہ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اکثر اوقات میں نبی اکرم ﷺ کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔ آپ انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

✿✿ اس حدیث کو عائشہ بنت طلحہ رضی اللہ عنہا سے صرف طلحہ بن یحییٰ نے روایت کیا ہے اور طلحہ سے صرف کامل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں خالد بن یزید منفرد ہیں۔

960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: "اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ هٰذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اَخُوهُ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

محمد بن محمد بن خلاد الباہلی البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حسن اور حسین کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جو شخص ان دونوں سے اور ان دونوں کے باپ سے اور ان دونوں کی ماں سے محبت کرے گا، وہ قیامت کے دن (جنت میں) میرے درجے میں میرے ہمراہ ہوگا۔

✿✿ اس حدیث کو موسیٰ بن جعفر سے صرف ان کے بھائی علی بن جعفر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں نصر بن علی منفرد ہے۔

961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فَرُّوخَ الْبَغْدَادِيُّ، بِالرَّافِقَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَيْسُوبَ الْحَرَّانِيُّ اَبُو قَتَادَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: "كَانَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَبُو قَتَادَةَ

محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن فروخ البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔

✿✿ اس حدیث کو سفیان ثوری سے ابوقتادہ نے روایت کیا ہے۔

962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَرَّانِيُّ بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو (عُمَرُ) بْنُ نَوْفَلِ بْنِ خَالِدٍ

حَدَّثَنَا اَبُوْ قَتَادَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِءِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ ,فَقَرَاَ بِهٖ مِنَ الْهَاجِرَةِ اِلَى الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُوْ قَتَادَةَ الْحَرَّانِيُّ

محمد بن سعید عبدالرحمٰن الحرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص رات کے وقت اپنے وظائف نہ کر سکا پھر اس کو صبح کے وقت ظہر سے پہلے پڑھ لیا گویا کہ اس نے وہ وظائف رات میں کیے ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو ابن جریج سے ابوقتادہ حرانی نے روایت کیا ہے۔

963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ كَانَ لَهُ كَفَّارَةُ سَنَتَيْنِ ,وَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنَ الْمُحَرَّمِ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثُوْنَ يَوْمًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ اِلَّا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ

محمد بن رزین بن جامع المصری ابوعبداللہ المعدل سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا، وہ اس کے لئے دو سالوں کے (گناہوں کا) کفارہ ہے اور جس نے محرم کا روزہ رکھا اس کو ہر دن کے روزے کے بدلے تیس دن کے روزے کا ثواب ملے گا۔

❁❁ اس حدیث کو حمزہ زیات سے صرف سلام طویل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہیثم ابن حبیب منفرد ہے۔

964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَرْدِيُّ بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يَبْلُغُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْاِيمَانِ حَتّٰى يَخْزُنَ مِنْ لِسَانِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ هِلَالٍ تَفَرَّدَ بِهٖ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

محمد بن حارث بن عبدالحمید الوردی المصری سے مروی حدیث

964-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 5717المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6682'

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی بندہ ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ وہ اپنی زبان کو روک کر نہیں رکھے گا۔

۞۞ اس حدیث کو ہشام بن حسان سے صرف داؤد بن ہلال نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ... بن عباد منفرد ہے۔

محمد ابن ابی غسان الفرائضی ابوغسان المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

○ جس کو اللہ تعالیٰ نعمت پہنائے، اس کو چاہئے کہ اللہ کا کثرت سے شکر ادا کرے۔

○ جس کے گناہ زیادہ ہو جائیں وہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے۔

○ جس کے رزق میں تنگی آجائے، وہ کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے۔

○ جو شخص کسی کے پاس مہمان ٹھہرے تو ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے۔

○ جو شخص کسی قوم کے پاس جائے وہ اس کو جہاں پر بٹھائے وہاں پر بیٹھ جائے کیونکہ لوگ اپنے گھر کی پردہ داری والے مقامات کو زیادہ جاننے والے ہوتے ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو اوزاعی سے یونس بن تمیم مصری نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن عمرو بن سمہ منفرد ہیں۔

966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ اَبِي الْجَرَّاحِ الْمُقْرِءُ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِقَامَةُ حَدٍّ بِاَرْضٍ خَيْرٌ لِاَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ

محمد بن عبد الصمد ابن ابی الجراح المقری المصیصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی علاقے میں حد قائم کردینا وہاں کے رہنے والوں کے لئے چالیس دن کی برسات سے بہتر ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو یونس بن عبید سے صرف ابن علیہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن قدامہ منفرد ہیں۔

967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَزْوِيْنِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ هُنَيَّةً ,فَخَرَجَ

عَلَيْنَا ,فَقَالَ: مَا تَنْتَظِرُوْنَ؟ قَالُوا: الصَّلَاةَ ,قَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِيهَا مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ,ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ ,فَقَالَ: النُّجُومُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ ,فَاِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ اَتَى اَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُوْنَ ,وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِي ,فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَى اَصْحَابِي مَا يُوعَدُوْنَ ,وَاَصْحَابِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي ,فَاِذَا ذَهَبَ اَصْحَابِي اَتَى اُمَّتِي مَا يُوعَدُوْنَ ,اَقِمْ يَا بِلَالُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ سُوقَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبِيْعَةُ

محمد بن علی بن عبداللہ القزوینی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز کے لئے آنے میں کچھ دیر فرما دی، پھر آپ تشریف لائے ،آپ نے فرمایا: تم کس چیز کا انتظار کر رہے ہو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نماز کا۔ آپ نے فرمایا: تم جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو تب سے نماز میں ہو، پھر آپ نے فرمایا: اپنی نگاہیں آسمان کی جانب اٹھائیں اور فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امن کی نشانی ہیں، جب ستارے ختم ہو جائیں گے تو آسمان والوں پر وہ چیز آجائے گی' جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میں اپنے صحابہ کے لئے امان ہوں اور جب میں چلا جاؤں گا تو صحابہ پر وہ چیز آجائے گی' جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امان کی نشانی ہیں جب میرے صحابہ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ چیز آجائے گی' جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اے بلال نماز کے لئے اقامت کہو۔

۞۞ اس حدیث کو ابن سوقہ سے صرف عبداللہ بن عمرو بن مرہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں قاسم بن حکم منفرد ہے۔

968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ نَضْلَةَ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ ,عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ,حَدَّثَتْنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ بَاتَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا ,فَقَامَ يَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ ,فَسَمِعَتْهُ يَقُوْلُ فِي مُتَوَضَّئِهِ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا ,نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا ,فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ فِي (ص: 168) مُتَوَضَّئِكَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا ,نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا ,كَاَنَّكَ تُكَلِّمُ اِنْسَانًا ,فَهَلْ كَانَ مَعَكَ اَحَدٌ؟ فَقَالَ: هٰذَا رَاجِزُ بَنِي كَعْبٍ يَسْتَصْرِخُنِي ,وَيَزْعُمُ اَنَّ قُرَيْشًا اَعَانَتْ عَلَيْهِمْ بَنِي بَكْرٍ ,ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ,فَاَمَرَ عَائِشَةَ اَنْ تُجَهِّزَهُ ,وَلَا تُعْلِمَ اَحَدًا، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيْهَا اَبُو بَكْرٍ ,فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ ,مَا هٰذَا الْجِهَازُ؟ فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ ,مَا اَدْرِي ,فَقَالَ: وَاللّٰهِ ,مَا هٰذَا زَمَانُ غَزْوِ بَنِي الْاَصْفَرِ ,فَاَيْنَ يُرِيدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ ,لَا عِلْمَ لِي قَالَتْ: فَاَقَمْنَا ثَلَاثًا ,ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ بِالنَّاسِ ,فَسَمِعْتُ الرَّاجِزَ يُنْشِدُهُ:

(البحر الرجز)

يَا رَبِّ اِنِّي نَاشِدٌ مُحَمَّدَا — حِلْفَ اَبِيْنَا وَاَبِيهِ الْاَتْلَدَا
اِنَّا وَلَدْنَاكَ وَكُنْتَ وَلَدَا — ثُمَّةَ اَسْلَمْنَا ,وَلَمْ نَنْزَعْ يَدَا
اِنَّ قُرَيْشًا اَخْلَفُوكَ الْمَوْعِدَا — وَنَقَضُوا مِيثَاقَكَ الْمُؤَكَّدَا
وَزَعَمُوا اَنْ لَسْتَ تَدْعُو اَحَدَا — فَانْصُرْ هَدَاكَ اللّٰهُ نَصْرًا اَيِّدَا
وَادْعُ عِبَادَ اللّٰهِ يَاْتُوا مَدَدَا — فِيهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ تَجَرَّدَا

اِنْ سِيمَ خَسْفًا وَّجْهُهُ تَرَبَّدَا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثَلَاثًا ,نُصِرْتَ نُصِرْتَ، ثَلَاثًا ,ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ نَظَرَ اِلَى سَحَابٍ مُنْتَصِبٍ ,فَقَالَ: اِنَّ السَّحَابَ هٰذَا لَيَنْتَصِبُ بِنَصْرِ بَنِيْ كَعْبٍ ,فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو اَخُو بَنِيْ كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,وَنَصْرُ بَنِيْ عَدِيٍّ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: تَرِبَ نَحْرُكَ ,وَهَلْ عَدِيٌّ اِلَّا كَعْبٌ ,وَكَعْبٌ اِلَّا عَدِيٌّ ,فَاسْتُشْهِدَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فِيْ ذٰلِكَ السَّفَرِ ,ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ ,(ص:169) اعْمِ عَلَيْهِمْ خَبَرَنَا حَتّٰى نَاْخُذَهُمْ بَغْتَةً ,ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى نَزَلَ بِمَرْوَ ,وَكَانَ اَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ ,وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ,وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ خَرَجُوا تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى اَشْرَفُوا عَلٰى مَرْوَ ,فَنَظَرَ اَبُوْ سُفْيَانَ اِلَى النِّيرَانِ ,فَقَالَ: يَا بُدَيْلُ ,هٰذِهِ نَارُ بَنِيْ كَعْبٍ اَهْلِكَ ,فَقَالَ: جَاشَتْهَا اِلَيْكَ الْحَرْبُ ,فَاَخَذَتْهُمْ مُزَيْنَةُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ ,وَكَانَتْ عَلَيْهِمُ الْحِرَاسَةُ ,فَسَاَلُوا اَنْ يَذْهَبُوا بِهِمْ اِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ,فَذَهَبُوا بِهِمْ ,فَسَاَلَهُ اَبُوْ سُفْيَانَ اَنْ يَسْتَاْمِنَ لَهُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَخَرَجَ بِهِمْ حَتّٰى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَسَاَلَهُ اَنْ يُؤَمِّنَ لَهُ مَنْ آمَنَ ,فَقَالَ: قَدْ اَمَّنْتُ مَنْ اَمَّنْتَ مَا خَلَا اَبَا سُفْيَانَ ,فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,لَا تَحْجُرْ عَلَيَّ ,فَقَالَ: مَنْ اَمَّنْتَ فَهُوَ آمِنٌ ,فَذَهَبَ بِهِمُ الْعَبَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ ,فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: اِنَّا نُرِيدُ اَنْ نَذْهَبَ ,فَقَالَ: اَسْفِرُوْا ,وَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ ,وَابْتَدَرَ الْمُسْلِمُونَ وَضُوءَهُ يَنْتَضِحُونَهُ فِيْ وُجُوهِهِمْ ,فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ: يَا اَبَا الْفَضْلِ ,لَقَدْ اَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ اَخِيكَ عَظِيمًا ,فَقَالَ: لَيْسَ بِمُلْكٍ ,وَلٰكِنَّهَا النُّبُوَّةُ ,وَفِيْ ذٰلِكَ يَرْغَبُوْنَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن عبداللہ القرمطی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ان کی باری کی رات ان کے پاس

گزاری، آپ رات کے وقت اٹھے، نماز کے لئے وضو فرمایا۔ میں نے آپ کو سنا کہ آپ نے وضو کے دوران تین مرتبہ لبیک لبیک کہا اور تین مرتبہ نصرت نصرت کہا۔ جب آپ وضو کر کے واپس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں نے آپ کو وضو کے درمیان تین مرتبہ لبیک کہتے ہوئے سنا اور تین مرتبہ "نصرت" کہتے ہوئے سنا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے آپ کسی کے ساتھ گفتگو فرما رہے ہیں، کیا واقعی آپ کے پاس کوئی شخص موجود تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ بنی کعب کا رجز پڑھنے والا تھا۔ مجھے چیخ چیخ کر سنا رہا تھا اور وہ یہ گمان کر رہا تھا کہ قریش نے ان کے خلاف بنی بکر کی مدد کر دی ہے۔

پھر رسول اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ ان کی تیاری کروا دیں لیکن کسی کو بتانا نہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور پوچھا: اے بیٹی کس چیز کی تیاری کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم یہ بنی اصفر کے ساتھ جنگ کرنے کا وقت تو نہیں ہے تو اللہ کے رسول کہاں کا ارادہ فرما رہے ہیں؟ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ آپ فرماتی ہیں: ہم تین دن وہاں ٹھہرے پھر ایک دن آپ نے فجر کی نماز پڑھائی پھر میں نے ایک شعر پڑھنے والے کو پڑھتے ہوئے سنا۔

- اے رب میں محمد ﷺ کو ان کے اور اپنے باپ کے درمیان ہونے والے عہد کی یاد دلاتا ہوں جو ہمیں وراثت میں ملا ہے۔
- ہم نے تجھے پیدا کیا اور تو پیدا ہوا، پھر ہم اسلام لائے اور ہم نے اپنا ہاتھ پیچھے نہیں کھینچا۔
- قریش نے آپ کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کی خلاف ورزی کی ہے، اور آپ کے ساتھ کئے ہوئے پکے وعدوں کو توڑا ہے۔
- اور وہ گمان کرتے ہیں کہ تو کسی کو نہیں بلائے گا، تو مدد کر اللہ تعالیٰ تیری مضبوط مدد کرے۔
- اور تم اللہ کے بندوں کو بلاؤ، سب اس علاقے میں مدد کو آئیں گے جس میں اللہ کا رسول تنہا موجود ہے۔
- اگر (آپ کو) پریشان کیا گیا تو (عہد توڑ کر آپ کو پریشان کرنے والے) کے چہرے کا رنگ بدل جائے گا۔

پھر رسول اکرم ﷺ نے تین مرتبہ لبیک لبیک کہا پھر تین مرتبہ "نصرت، نصرت" کہا، پھر رسول اکرم ﷺ روانہ ہو گئے۔ جب آپ مقام روحاء میں پہنچے تو بادل چھایا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ بادل بنی کعب کی مدد کے لئے چھایا ہے۔ بنی عدی بن عمرو میں سے ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا جو کہ بنی کعب بن عمرو کا بھائی تھا۔ اس نے کہا: یارسول اللہ (ﷺ)! بنی عدی کی مدد کا کیا بنے گا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا سینہ خاک آلود ہو، اور عدی، کعب ہے اور کعب عدی ہے، وہ آدمی اسی سفر میں شہید ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے دعا مانگی "اے اللہ ہماری خبر ان پر پوشیدہ رکھنا حتی کہ ہم ان پر اچانک حملہ کریں"۔ آپ پھر روانہ ہوئے اور (مقام) "مرو" میں قیام کیا، اسی رات ابوسفیان بن حرب حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقہ بھی گھر سے نکلے اور وہ بھی مقام مرو میں پہنچ چکے تھے۔ ابوسفیان نے جلتی ہوئی آگ کی جانب دیکھا اور کہنے لگا: اے بدیل! یہ آگ بنی کعب میں جل رہی ہے۔ بدیل نے کہا: ان کے ذمے چوکیداری تھی۔ تیری جانب کوئی لشکر آ رہا تھا لیکن مزینہ کے لوگوں نے ان کو راستے میں روک لیا ہے۔

ان لوگوں سے گزارش کی کہ ان کو عباس بن عبدالمطلب تک پہنچا دیا جائے۔ مزینہ کے لوگوں نے ان کو عباس بن عبدالمطلب تک پہنچا دیا۔ ابوسفیان نے عباس بن عبدالمطلب سے گزارش کی کہ وہ ان کے لئے رسول اکرم ﷺ سے امان لیں۔ عباس بن عبدالمطلب ان کے ہمراہ روانہ ہوئے اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے اور گزارش کی کہ ان میں سے جو شخص امان چاہتا ہے، آپ اس کو امان عطا فرما دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو آپ نے امان دی اس کو میں نے امان دے دی۔ سوائے ابوسفیان کے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! یہ بات میرے اوپر مت چھوڑیں۔ آپ نے فرمایا: جس کو آپ امان دے دیں، وہ امن والا ہے۔ چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان کو لے کر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آ گئے پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان کو ساتھ لے کر چل دیئے۔ ابوسفیان نے کہا: ہم ابھی جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: صبح ہونے دو۔ رسول اکرم ﷺ وضو کے لئے اٹھے تو مسلمان بھاگ کر آئے۔ آپ کے وضو کے استعمال شدہ پانی اپنے چہروں پر ملنے لگے۔ ابوسفیان نے کہا: اے ابوالفضل تیرے بھتیجے کی مملکت تو بہت عظیم ہو چکی ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ مملکت نہیں ہے بلکہ یہ نبوت ہے اور اسی سلسلے میں یہ لوگ دلچسپی رکھتے ہیں۔

☸☸ اس حدیث کو جعفر بن محمد سے محمد بن نضلہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلمان منفرد ہیں اور اس حدیث کو میمونہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَاسِرٍ الْحَذَّاءُ الدِّمَشْقِيُّ بِمَدِينَةِ جِبْلَ ,حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا، لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَوْعُودِ اللّٰهِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَ هٰؤُلَاءِ يَعْنِي الْخَوَارِجَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ

محمد بن یاسر الحذاء الدمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم تکبر کرنے لگ جاؤ گے تو میں تمہیں بتا دیتا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان پر ان خوارج کے قاتلوں کے لئے کون سے انعامات کا وعدہ کیا ہے۔

☸☸ اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید بن بشیر اور ہشام دستوائی نے روایت کیا ہے۔

970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، بِالرَّقَّةِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ النَّصِيبِيُّ يَذْكُرُ اَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، حَدَّثَهُ عَنْ حُبَابٍ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ,اِنَّا اِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ اَخَذْنَا فِيْ اَحَادِيثِ الْجَاهِلِيَّةِ ,فَقَالَ: " اِذَا جَلَسْتُمْ تِلْكَ الْمَجَالِسَ الَّتِي تَخَافُونَ فِيهَا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَقُولُوا عِنْدَ مَقَامِكُمْ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ,نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ,نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ ,وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مَا اَصَبْتُمْ فِيهَا " لَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّرَائِفِيُّ

محمد بن علی بن حبیب الطرائفی الرقی سے مروی حدیث

⟡⟡ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو زمانہ جاہلیت کی باتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جب تم ایسی مجلسوں میں بیٹھو جہاں پر بیٹھ کر تمہیں اپنی ذات کے بارے میں خوف ہونے لگے تو جب اس مجلس سے اٹھو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ,نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ,نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ ,وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مَا اَصَبْتُمْ فِيهَا

''اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، ہم تجھ سے مغفرت مانگتے ہیں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔''

یہ دعا تمہارے اس مجلس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گی۔

⊛⊛ اس حدیث کو زبیر سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن علی طرائفی منفرد ہیں۔

971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُلْثُومٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَغْتَسِلُ مِنْ قُرْءٍ اِلٰى قُرْءٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ تَفَرَّدَ بِهٖ بَقِيَّةُ

محمد بن جعفر بن سفیان الرقی سے مروی حدیث

⟡⟡ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت کو استحاضہ کا خون آتا ہو، وہ ایک حیض کے زمانے سے دوسرے حیض کے زمانے تک غسل کرتی رہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف سلمہ بن کلثوم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں بقیہ منفرد ہیں۔

972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الْيَمَانِ بِمَدِيْنَةِ جَبَلَةَ ,حَدَّثَنَا مُزْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا رَفِيعُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: " دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ لِثَلَاثَةٍ: السَّحُورِ وَالثَّرِيدِ وَالْكَيْلِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ اِلَّا اَرْطَاةُ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا رَفِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُزْدَادٌ

971- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 428 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6763

محمد بن مسلم بن الیمان سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے تین چیزوں کے لئے برکت کی دعا کی۔
○ سحری کا کھانا ○ ثرید ○ ناپنے کا آلہ

اس حدیث کو داؤد ابی ابن ہند سے صرف ارطاۃ نے اور ان سے صرف رفعین نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مزداد منفرد ہیں۔

973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ اَبِیْ حَنْظَلَةَ الصَّيْدَاوِیُّ، بِمَدِينَةِ صَيْدَاءَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْجَصَّاصُ، عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ وَقَذْفٌ فِیْ مُتَّخِذِی الْقِيَانِ وَشَارِبِی الْخَمْرِ وَلَابِسِی الْحَرِيرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

محمد بن المعافی ابن ابی حنظلہ الصیداوی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس امت میں زمین میں دھنسے کا عذاب دیا جائے گا اور شکلیں بدلنے کا عذاب بھی آئے گا، پتھر برسنے کا عذاب بھی آئے گا۔
(۱) عورتوں کا ناچ گانا دیکھنے والے پر (۲) شراب پینے والے پر (۳) ریشم کا لباس پہننے والے پر۔

اس حدیث کو زیاد حصاص سے صرف محمد بن خالد نے روایت کیا ہے۔

974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

محمد بن سہل بن مہاجر الرقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے ہیں وہ نفاق سے بری ہو جاتے ہیں۔

اس حدیث کو سہیل سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مؤمل منفرد ہیں۔

975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الرَّازِیُّ، بِطَرَسُوسَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِيسَى بْنُ مُوسَى الْغُنْجَارُ، عَنْ اَبِیْ حَمْزَةَ السُّكَّرِیِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ؛ فَاِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُوْ حَمْزَةَ، وَاسْمُهُ: مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ تَفَرَّدَ بِهِ

الْمِنْجَارُ ,وَلَمْ يُسْنِدِ الْاَعْمَشُ عَنْ اَيُّوْبَ حَدِيْثًا غَيْرَ هٰذَا

محمد بن ابراہیم الرازی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

انگور کو "کرم" مت کہا کرو کیونکہ کرم تو ایک مسلمان آدمی کا نام ہے۔

۞۞ اس حدیث کو اعمش سے صرف ابوحمزہ سکری نے روایت کیا ہے۔ ان کا نام محمد بن میمون ہے اور ان سے روایت کرنے میں غنجار منفرد ہیں اور اعمش نے محمود کے واسطے سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث مسند بیان نہیں کی۔

976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ الْبَزَّازُ، بِكَفَرْبِيَّةَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَبُوْ بَكْرٍ ,وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

محمد بن احمد بن عنبسہ البزاز سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوبکر اور عمر جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو اوزاعی سے محمد بن کثیر نے روایت کیا ہے۔

977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ حُدَيْرٍ الرَّحِلِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ (وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا) (الكهف: 82) قَالَ: ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا ابْنُ جَابِرٍ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا يَزِيْدُ بْنُ يُوْسُفَ تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

محمد بن سفیان بن حدیر الرحلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا (الكهف: 82)

"اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد سونا اور چاندی ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو مکحول سے صرف ابن جابر نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف یزید بن یوسف نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ولید بن مسلم منفرد ہیں۔

978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ الْحَلَبِيُّ ,حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ

مُسلم الخفاف، حدثنا سفيان الثوري، عن ابي اسحاق، عن الحارث، عن علي كرم الله وجهه في الجنة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: ستكون فتن وستحاج قومك قلت: يا رسول الله فما تامرني؟ قال: احكم بالكتاب لم يروه عن سفيان الا عطاء تفرد به عبيد بن جناد ,ولا يروى عن علي الا بهذا الاسناد

محمد بن عبداللہ بن رزین الحلبی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

عنقریب فتنے آئیں گے اور عنقریب ہماری قوم تم سے جھگڑے گی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) !اس حوالے سے آپ کا میرے لئے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: قرآن کے مطابق فیصلہ کرنا۔

⊙⊙ اس حدیث کو سفیان سے صرف عطاء نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبید بن جناد منفرد ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ خَالِدِ الْاَوْبِسِيُّ، بِطَرَسُوسَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْخَيَّاطِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ عَلٰى اَهْلِ الْقُرْآنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي صَفْوَانَ

محمد بن حصین بن خالد الاویسی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وتر صرف قرآن والوں کے لئے ہیں۔

⊙⊙ اس حدیث کو ابن عون سے صرف ازہر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان منفرد ہیں۔

980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيُّ، بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ 5, وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ ,وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ

محمد بن عبداللہ بن محمد بن عثمان بن حماد بن سلمان بن حسن بن ابان بن نعمان بن بشیر انصاری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو استخارہ کر لیتا ہے وہ کبھی خسارے

میں نہیں رہتا، جو مشورہ کر لیتا ہے اسے ندامت نہیں ہوتی اور جو میانہ روی سے خرچ کرتا ہے وہ کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔

981 - وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,لَا نَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ حَتّٰى نَعْمَلَ بِهٖ ,وَلَا نَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى نَجْتَنِبَهٗ كُلَّهٗ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: بَلْ مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَاِنْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهٖ ,وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاِنْ لَمْ تَجْتَنِبُوْهُ كُلَّهٗ لَمْ يَرْوِهِمَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ تَفَرَّدَ بِهِمَا وَلَدُهٗ عَنْهُ

محمد بن عبداللہ بن محمد بن عثمان بن حماد سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا جب تک ہم خود عمل کرنے نہ لگ جائیں بھلائی کا حکم نہ دیں؟ اور جب تک خود ہر طرح کے گناہوں سے نہ بچ جائیں ,لوگوں کو برائی سے منع نہ کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم بھلائی کا حکم دو اگرچہ تم خود عمل نہیں کر پا رہے اور لوگوں کو برائی سے روکو اگرچہ تمام تر برائیوں سے خود نہیں رک پا رہے۔

✿✿ ان دونوں حدیثوں کو حسن سے صرف عبدالقدوس نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ ,فَلَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهٗ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ ,عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ . وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ,عَنْ عَطِيَّةَ ,عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

محمد بن احمد بن جعفر الوکیعی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کو گالی مت دو کیونکہ تم اگر احد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرو، وہ صحابی کے صدقہ کیے ہوئے ایک یا آدھے مد کے برابر بھی نہیں ہوسکتا۔

✿✿ اس حدیث کو ابن جحادہ کے واسطے سے ابوصالح سے صرف داؤد بن زبرقان نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو

982-صحيح البخاري - كتاب المناقب باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " لو كنت - حديث:3491صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم باب تحريم سب الصحابة رضي الله عنهم - حديث:4716سنن أبي داود - كتاب السنة باب في النهي عن سب أصحاب رسول الله صلى الله عليه - حديث:4060سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فيمن سب أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم حديث: 3876مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث:10868

حسن بن ابوجعفر نے محمد بن جحادہ کے واسطے سے پھر عطیہ کے واسطے سے ابوسعید سے روایت کیا ہے۔

983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُوسٍ، بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقَوِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ,وَإِنَّمَا لُقِّبَ بِالْقَوِيِّ لِقُوَّتِهِ عَلَى الْعِبَادَةِ؛ صَامَ حَتّٰى خَوَى ,وَبَكَى حَتّٰى عَمِيَ ,وَطَافَ بِالْبَيْتِ حَتّٰى أُقْعِدَ

محمد بن عبداللہ بن اسماعیل بن جعفر بن علی بن سلمان بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ابوعبداللہ بن عبدوس سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ابویونس قوی سے صرف سعید بن سالم نے روایت کیا ہے، ان کو قوی کا نام اس لئے دیا گیا ہے کہ ان میں عبادت کی بہت قوت تھی، وہ روزے رکھ کر بھوکے رہنے لگ گئے تھے اور اتنا روئے کہ ان کی آنکھیں ضائع ہوگئیں اور بیت اللہ کا طواف کرتے رہے حتیٰ کہ آپ چلنے سے عاجز آ گئے۔

984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ أَبُو عَامِرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ زَيْدٍ (مَزْيَدٍ)، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ أَصَابَهُ أَرَقٌ ,فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟ قُلْ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ,وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ ,وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ ,كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى ,عَزَّ جَارُكَ ,وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

محمد بن ابراہیم نحوی ابوعامر الصوری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ ان کو بے خوابی کی شکایت ہوگئی، رسول اکرم ﷺ نے ان کو فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جب تم ان کو پڑھ لو گے تو نیند آ جائے گی؟ پھر آپ نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ ,وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ ,وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ ,كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ جَمِيعًا؛ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى ,عَزَّ جَارُكَ ,وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

''اے ساتوں آسمانوں اور جن چیزوں کو وہ ڈھانپے ہوئے ہیں، ان کے رب اور ساتوں زمینوں کے رب اور جو کچھ ان میں موجود ہے، ان کے رب اور شیطان کے رب اور جن کو شیطان نے گمراہ کیا ان کے رب۔ تو اپنی تمام مخلوق کے شر سے میری حفاظت فرما کہ ان میں سے کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور میرے ساتھ زیادتی نہ کر سکے، تیری پناہ عزت والی ہیں اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔''

⊛⊛ اس حدیث کو مسعر سے صرف شعیب بن اسحاق نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن بنت شرجیل منفرد ہے۔

985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: سَتَكُوْنُ بَعْدِي اَثَرَةٌ وَاُمُوْرٌ تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا: فَمَا تَاْمُرُ مَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ ,وَتَسْاَلُوْنَ اللّٰهَ الَّذِي لَكُمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَاسِطِيُّ وَحَدِيْثُ الْاَعْمَشِ ,عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ مَشْهُوْرٌ

محمد بن الخزر الطبرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کچھ کام ایسے وقوع پذیر ہوں گے جن کو تم جانتے نہیں ہو گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جو شخص ان امور کو پائے ان کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تمہارے ذمے میں ہو، وہ تم ادا کر لینا اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگنا۔

⊛⊛ اس حدیث کو اعمش کے واسطے سے ابوحازم سے صرف یحییٰ بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں احمد بن عبدالعزیز واسطی منفرد ہیں اور اعمش کی حدیث جو کہ زید بن وہب کے واسطے سے مروی ہے وہ مشہور ہے۔

986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ يُوْسُفَ الْاُمَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ يُدِيمُ ذٰلِكَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا ثَوْرٌ ,وَلَا عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ تَفَرَّدَ بِهٖ دُحَيْمٌ ,وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ

محمد بن بشر بن یوسف الاموی الدمشقی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے اور سورۃ الانسان پڑھا کرتے تھے اور آپ کا یہ مستقل طریقہ کار تھا۔

اس حدیث کو عمرو بن قیس سے صرف ثور نے روایت کیا ہے اور ثور سے صرف ولید بن مسلم نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں دحیم منفرد ہیں اور ہم نے یہ حدیث محمد بن بشر کے حوالے سے لکھی ہے۔

987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَعْجَمِ الصَّنْعَانِيُّ، بِصَنْعَاءَ ,حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ شَعْرَةً مِنْ جَسَدِهِ لَمْ يَغْسِلْهَا فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ فُعِلَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فِي النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ: فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِي ,وَكَانَ يَجُزُّ شَعْرَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ مُسْلِمٍ ,وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ,عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

محمد بن الاعجم الصنعانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے غسل جنابت میں جلد بازی کی اور جسم کا کوئی ایک بال دھونے سے چھوڑ دیا، وہ دوزخ میں جائے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں اپنے بال چھوٹے رکھتا ہوں۔ راوی فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے بال بہت چھوٹے رکھا کرتے تھے۔

❁❁ اس حدیث کو عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں جریر بن سلیم منفرد ہیں' جبکہ مشہور حدیث وہ ہے' جو حماد بن سلمہ نے عطاء بن سائب کے واسطے سے روایت کی ہے۔

988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ بِلَالٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن علی بن خلف الدمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران اپنے کندھوں کو برابر رکھا کرتے تھے۔

❁❁ اس حدیث کو اعمش سے صرف ابن نمیر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن الحواری منفرد ہیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَبُو حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، وَحُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، كُلُّهُمْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ ,وَاَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ ,عَنْ هُشَيْمٍ ,وَتَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَبِي يُوسُفَ الْقَاضِي ,حَدَّثَنَاهُ بِشْرُ بْنُ مُوسَى ,حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ ,حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ

محمد بن اسماعیل بن محمد ابوحفص الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کو حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو یحییٰ سے پھر ہاشم سے، یوسف قاضی نے روایت کیا ہے اور ہاشم سے روایت کرنے میں اسماعیل بن محمد منفرد ہیں اور اس حدیث کو ابو یوسف قاضی سے روایت کرنے میں بشر بن ولید منفرد ہیں۔ یہ حدیث ہمیں بشر بن موسیٰ نے روایت کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں یہ حدیث بشر بن ولید نے روایت کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں یہ حدیث ابو یوسف نے روایت کی ہے۔

990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، قَالَ: كَانَ مُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطْعِمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

محمد بن یزید بن عبدالصمد الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ وتر کی پہلی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے (بلکہ سلام پھیرے بغیر وتر کی تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جاتے)

✿✿ اس حدیث کو مطعم سے صرف محمد بن شعیب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہشام منفرد ہے۔

991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ،عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَاءَ بَنِي مَخْزُومٍ قَدْ اَقَمْنَ مَاتَمَهُنَّ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ,فَاَذِنَ لَهَا ,فَقَالَتْ وَهِيَ تَبْكِيهِ:

(البحر الكامل)

اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ۔۔۔ اَبْكِي الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اَخَا الْعَشِيرَةِ

تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

محمد ابن ابی زرعہ الدمشقی عبدالرحمٰن بن عمرو سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مروی ہے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! بنو مخزوم کی

991- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه: محمد - حديث:6874

عورتیں ولید بن مغیرہ کے مرنے پر ماتم کر رہی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ام المومنین کو (کچھ کہنے کی) اجازت عطا فرمائی۔ ام المومنین نے روتے ہوئے کہا۔

''میں ولید بن ولید بن مغیرہ پر رو رہی ہوں، میں عشیرہ کے بھائی ولید بن ولید پر رو رہی ہوں''

تخریج: اس حدیث کو ابوجعفر محمد بن علی سے صرف ابوحمزہ نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف خالد بن یزید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ہشام بن عمار منفرد ہے اور ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَسْلَمَ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَدَنِيُّ الْفِهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَمَّا اَذْنَبَ آدَمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّنْبَ الَّذِيْ اَذْنَبَهٗ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى الْعَرْشِ، فَقَالَ: اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ اِلَّا غَفَرْتَ لِيْ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ، وَمَا مُحَمَّدٌ وَمَنْ مُحَمَّدٌ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ، لَمَّا خَلَقْتَنِيْ رَفَعْتُ رَاْسِيْ اِلٰى عَرْشِكَ، فَاِذَا فِيْهِ مَكْتُوْبٌ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ اَعْظَمَ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ اسْمَهٗ مَعَ اسْمِكَ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: يَا آدَمُ اِنَّهٗ آخِرُ النَّبِيِّيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَاِنَّ اُمَّتَهٗ آخِرُ الْاُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ، وَلَوْلَاهُ يَا آدَمُ مَا خَلَقْتُكَ لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ

محمد بن داؤد بن اسلم الصدفی المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آدم علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مطابق خطاء سرزد ہوگئی (اس کے بعد جب توبہ کا موقع قریب آیا) تو آدم علیہ السلام نے اپنا سر عرش کی جانب اٹھایا اور عرض کیا: اے اللہ! میں تجھ سے محمد کے واسطے سے سوال کرتا ہوں' تو میری مغفرت فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی جانب وحی نازل فرمائی اور ارشاد فرمایا: اے آدم! کون محمد؟ اور آپ ان کو کیسے جانتے ہیں؟ آدم علیہ السلام نے عرض کیا۔ اے میرے رب تیرا نام برکت والا ہے، جب تو نے مجھے پیدا کیا، میں نے اپنا سر تیرے عرش کی جانب اٹھایا، تیرے عرش پر لکھا ہوا تھا۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں اس سے جان گیا کہ جس ذات کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ ملا کر رکھا ہوا ہے تیرے نزدیک اس سے زیادہ عظیم کوئی ہستی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی: اے آدم! وہ تیری اولاد میں سب سے افضل اور آخری نبی ہے اور اس کی امت تیری اولاد میں سب سے آخری اُمت ہے۔ اے آدم! اگر وہ نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا۔

تخریج: اس حدیث کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن سعید فہری منفرد ہے۔

993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّائِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ

الحمصی، حدثنا ابی سوید بن عبد العزیز، عن محمد بن یزید النصری، عن العلاء بن عبد الرحمن، عن ابیه، عن ابی هریرة قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم: لا تذهب هذه الامة حتی یخرج (فیها) ثلاثون دجالون کذابون، کلهم یزعم انه رسول اللّٰه لم یروه عن محمد بن یزید الا سوید تفرد به خالد بن خلی

محمد بن عبداللہ بن محمد الطائی الحمصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ امت ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس میں ۳۰ جھوٹے دجال پیدا ہوں گے، ہر ایک یہ سمجھ رہا ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

❁❁ اس حدیث کو محمد بن یزید سے صرف سوید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں خالد بن خلی منفرد ہیں۔

994 - حدثنا محمد بن عبید بن آدم بن ابی ایاس العسقلانی، حدثنا ابو عمیر بن النحاس الرملی، حدثنا ایوب بن سوید، عن السری بن یحیی، عن ابی اسحاق، عن البراء بن عازب، ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم قال لحسان بن ثابت: اهج المشرکین؛ فان اللّٰه عز وجل یؤیدک بروح القدس لم یروه عن السری الا ایوب تفرد به ابو عمیر عیسی بن محمد

محمد بن عبید بن آدم ابن ابی ایاس العسقلانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکوں کی مذمت بیان کرو، اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے گا۔

❁❁ اس حدیث کو سری سے صرف ایوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوعمیر عیسیٰ بن محمد منفرد ہیں۔

995 - حدثنا محمد بن جعفر بن ایوب الانصاری الرملی، حدثنا علی بن سهل الرملی، حدثنا مؤمل بن اسماعیل، حدثنا مبارک بن فضالة، عن عبید اللّٰه بن عمر، عن نافع، عن ابن عمر قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم: اذا اقیمت الصلاة وحضر العشاء فابدء وا بالعشاء لم یروه عن مبارک الا مؤمل تفرد به علی بن سهل

محمد بن جعفر بن ایوب انصاری الرملی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کی اقامت ہو جائے اور کھانا حاضر ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

اس حدیث کو مبارک سے صرف مؤمل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن سہیل منفرد ہیں۔

996 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ اَبِي الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ,وَنَدْفَعُكَ فِي نُحُورِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ تَفَرَّدَ بِهِ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ

محمد بن علی الجارودی الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے خوف ہوتا تو آپ یوں دعا مانگتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ,وَنَدْفَعُكَ فِي نُحُورِهِمْ

''اے اللہ ہم ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور ان کے مقابلے کے لئے تیری مدد چاہتے ہیں۔

اس حدیث کو سعید سے صرف ابوعوام عمران القطان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں نعمان بن عبدالسلام منفرد ہیں۔

997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ الرِّبَاطِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ: عَنْ صَلَاةِ السَّفَرِ فَقَالَ: رَكْعَتَانِ نَزَلَتَا مِنَ السَّمَاءِ ,فَاِنْ شِئْتُمْ فَرُدُّوهَا لَمْ يَرْوِ اَبُو الْكَنُودِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا ,وَلَا رَوَاهُ اِلَّا قَيْسُ بْنُ وَهْبٍ تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

محمد بن سہل الرباطی الاصبہانی سے مروی حدیث

حضرت ابوکنود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: آسمان سے تو دو رکعتیں ہی نازل ہوئی ہیں اب اگر تمہاری مرضی ہے' تو ان کو واپس کر دو۔

ابوکنود نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے اس حدیث کے علاوہ اور کوئی حدیث بیان نہیں کی اور اس حدیث کو ابوکنود نے صرف قیس بن وہب سے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں شریک منفرد ہے۔

998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، وَاَبِي مَيْسَرَةَ ,عَنْ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ مَضْجَعِهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ ,اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ ,وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ ,وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ,سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ ,عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ

محمد بن عمر بن عبداللہ بن حسن الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاثَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ ,وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ ,وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ,سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

''اے اللہ میں تیرے عزت والے چہرے کی اور تیرے کامل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تو پکڑنے والا ہے۔ اے اللہ گناہ کو اور قرضے کو تو ہی کھولنے والا ہے۔ اے اللہ تیرے لشکر کو کبھی شکست نہیں ہوتی اور تیرے وعدے کی کبھی خلاف ورزی نہیں ہوتی اور کسی بزرگی والے کو تیری بزرگی کے بغیر نفع نہیں مل سکتا۔ تیری ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔''

۞۞ اس حدیث کو ابواسحاق کے واسطے سے ابومیسرہ سے صرف عمار بن زریق نے روایت کیا ہے۔

999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَشْرُ وَلَكِنْ تَقْطَعُهَا الْقَهْقَهَةُ لَمْ يَرْوِهِ مَرْفُوعًا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا ثَابِتٌ ,وَحَدَّثَنَاهُ الدَّبَرِيُّ ,عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ,عَنِ الثَّوْرِيِّ ,عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ ,عَنْ جَابِرٍ مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ . حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ

محمد بن حسین بن احمد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکرانے سے نماز نہیں ٹوٹتی، البتہ قہقہہ لگا کر ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۞۞ اس حدیث کو سفیان سے مرفوعاً ثابت نے روایت کیا ہے اور دبری نے عبدالرزاق سے ،انہوں نے ثوری سے، انہوں نے ابوزبیر کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے۔

1001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "اِنِّی اَخَافُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا، وَهُنَّ كَائِنَاتٌ: زَلَّةُ عَالِمٍ ,وَجِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ ,وَدُنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ "لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن جعفر بن اعین البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں تین چیزوں کا خدشہ ہے اور وہ ہونے والی ہیں۔

(۱) عالم دین کی غلطی (۲) منافق کا قرآن کے بارے میں جھگڑا کرنا (۳) دنیا جو تم پر کھول دی جائے گی۔

⊛⊛ اس حدیث کو عبدالمالک سے صرف عبدالحکیم بن منصور نے روایت کیا ہے اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَمَّا قَتَلَ الْخَوَارِجَ يَوْمَ النَّهْرِ قَالَ: اطْلُبُوا الْمُجَدَّعَ (الْمُخَدَّجَ) ,فَطَلَبُوهُ ,فَلَمْ يَجِدُوهُ ,ثُمَّ طَلَبُوهُ ,فَوَجَدُوهُ ,فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

محمد بن محمد بن سلمان الباغندی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ عبیدہ سلمانی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نہروان کے دن جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کو قتل کیا' تو فرمایا مجدع کو ڈھونڈو۔ آپ کے سپاہیوں نے اسے بہت ڈھونڈا لیکن ان کو وہ نہ ملا پھر دوبارہ ڈھونڈنے گئے' تو ان کو وہ مل گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم تکبر میں مبتلا ہو جاؤ گے تو میں تمہیں وہ چیز بتاتا جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان پر ان لوگوں کے قاتلوں کے لئے انعامات کا وعدہ کیا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو معاویہ سے صرف علی بن مدینی نے روایت کیا ہے۔

1003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَاهُ يَهُودِيٌّ ,فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ ,مَا الرُّوحُ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي ") (الإسراء : 85) لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

محمد بن جریر الطبری الفقیہ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا کہ ایک یہودی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوالقاسم روح کیا چیز ہوتی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي

''اور تم سے روح کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ، روح میرے رب کے حکم سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

اس حدیث کو قاسم بن معن سے صرف اسحاق نے روایت کیا ہے۔

1004 - حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُحْرِمًا وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ ,فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ,وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ,وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا ,وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ؛ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ

ابوعمرو محمد بن احمد بن حسین الخزیمہ البصری سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک احرام والے شخص کو اس کی سواری نے کچل دیا اور وہ مر گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اسے اسی کے کپڑوں میں کفن دے دو لیکن اس کو خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا کیونکہ یہ شخص قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

اس حدیث کو سلیم بن حیان سے صرف یعقوب بن اسحاق حضرمی نے روایت کیا ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ابْنِ بِنْتِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَخِي مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ كُنْتَ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ؟ فَقَالَ: إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَخُوهُ عَبْدُ اللهِ ,وَلَا عَنْ أَخِيهِ إِلَّا بُكَيْرٌ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مَخْرَمَةُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

محمد بن حسین ابن بنت رشدین بن سعد المصری سے مروی حدیث

ام المومنین حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سے شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

اس حدیث کو زہری سے صرف ان کے بھائی عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان کے بھائی سے صرف بکیر نے روایت کیا ہے، ان سے صرف مخرمہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن وہب منفرد ہے۔

1006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ ضَفَائِرَ فِي رَأْسِهِ لَمْ

يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هَمَّامٌ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ

محمد بن ادریس الحلبی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں بالوں کی چار مینڈیاں ہوتی تھیں۔

۞۞ اس حدیث کو قتادہ سے صرف ہمام نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف وکیع نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سہیل بن صالح منفرد ہیں۔

1007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْمَعَافِرِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ,ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

ابوحسین محمد بن موسیٰ بن محمد ابن ابی مالک المعافری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے، وہاں جا کر دو رکعت نوافل ادا کرتے، اس کے بعد اپنے گھر تشریف لے جاتے۔

۞۞ اس حدیث کو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ سے صرف سلیمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن ابی اویس منفرد ہیں۔

1008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ بِمِصْرَ، أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ ,عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ ,فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ ,فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ ,مَنْ أَكْيَسُ النَّاسِ وَأَحْزَمُ النَّاسِ؟ فَقَالَ: أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ ,وَأَشَدُّهُمُ اسْتِعْدَادًا لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِ الْمَوْتِ ,أُولَئِكَ هُمُ الْأَكْيَاسُ ذَهَبُوا بِشَرَفِ الدُّنْيَا وَكَرَامَةِ الْآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ,وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُعَلَّى الْكِنْدِيِّ إِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ

1008- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم أما حديث أبي عوانة - حديث: 8707سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب العقوبات - حديث: 4017سنن ابن ماجه - كتاب الزهد باب ذكر الموت والاستعداد له - حديث: 4257

محمد بن علی بن شیبہ المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ اس وقت ۹ آدمی پہلے موجود تھے اور دسواں میں تھا۔ ایک انصاری آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ (ﷺ)! سب سے زیادہ سمجھ دار اور عقلمند شخص کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو سب سے زیادہ موت کو یاد کرتا ہے اور موت آنے سے پہلے جو سب سے زیادہ موت کی تیاری کر کے رکھتا ہے۔ یہی لوگ زیادہ سمجھدار ہیں جو دنیا کا شرف بھی لے جاتے ہیں اور آخرت کی عزت بھی حاصل کرتے ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو مالک بن مغول سے صرف یحییٰ بن سعید نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو معلّٰی الکندی سے صرف مالک بن مغول نے ہی روایت کیا ہے۔

1009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَمَّادٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ: " كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ,ثُمَّ يَاْتِيْ قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلَاةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا هُشَيْمٌ

محمد بن فضل بن حماد الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ پڑھا کرتے تھے پھر آپ اپنے قبیلے میں تشریف لے آتے اور یہاں آکر ان کو یہی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

❁❁ اس حدیث کو منصور بن زاذان سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے۔

1010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، بِبَغْدَادَ عَمُوْسَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَزْدِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ دَاوَمَ عَلٰى قِرَاءَةِ يس كُلَّ لَيْلَةٍ ,ثُمَّ مَاتَ ,مَاتَ شَهِيْدٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا رَبَاحٌ تَفَرَّدَ بِهٖ سَعِيْدٌ

محمد بن موسیٰ القطان الہمدانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر رات سورہ یٰسین پڑھتا ہو اور اس پر ہمیشگی اختیار کرے وہ مر جائے' تو اس کو شہادت کا مرتبہ ملتا ہے۔

❁❁ اس حدیث کو زہری سے صرف معمر نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف رباح نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سعید منفرد ہیں۔

محمد بن حماد الجوزجانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی سودے میں فقط ریٹ بڑھانے کے لئے بولی مت لگاؤ جبکہ خریدنے کا ارادہ نہ ہو اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے تعلقات مت توڑو۔ اور اللہ کے بندوں بھائی بھائی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو اعمش سے صرف ابراہیم بن طھمان نے روایت کیا ہے۔

1014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدَانَ الْكُوفِيُّ، بِمِصْرَ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ ,حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ,عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ,عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ (أَبِي الْمُتَوَكِّلِ) النَّاجِيِّ ,عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ ,مَعَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَصًا مِنْ عِصِيِّ الْجَنَّةِ تَذُودُ بِهَا الْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَلَّامٌ

محمد بن زیدان الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے علی! قیامت کے دن تمہارے پاس ایک جنتی لاٹھی ہوگی، تو اس کے ساتھ منافقین کو میرے حوض سے بھگائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو شعبہ سے صرف سلام نے روایت کیا ہے۔

1015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ,الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ فَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ: وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ عُبَيْدُ اللهِ الَّذِي رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ ,وَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ,وَالْمَشْهُورُ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ مِنْ حَدِيثِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ,عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ,حَدَّثَنَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ ,حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ,عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ ,عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ,عَنْ جَابِرٍ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ

محمد بن عبدالرحیم بن نمیر المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! عمرہ واجب ہے کیا اس کے فرائض حج کے فرائض کی طرح ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں اگر تم عمرہ کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

✿✿ وہ عبیداللہ جن سے یحییٰ بن ایوب نے یہ حدیث روایت کی ہے وہ عبیداللہ ابن ابی جعفر مصری ہیں اور اس حدیث کو ابوزبیر سے صرف عبیداللہ بن ابی جعفر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب منفرد ہیں اور جابر بن

عبداللہ ﷜ سے مروی حدیث کی مشہور سند وہ ہے جو حجاج بن ارطاۃ کے واسطے سے محمد بن منکدر کے واسطے سے جابر بن عبداللہ ﷜ تک پہنچتی ہے۔ اس کی سند یوں ہے: ہمیں یہ حدیث معاذ بن مثنیٰ عنبری نے بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں مسدد نے یہ حدیث بیان کی ہے، وہ کہتے ہیں: ہمیں عبدالواحد بن زیاد نے حجاج بن ارطاۃ کے واسطے سے، انہوں نے ابن المنکدر کے واسطے سے، حضرت جابر ﷜ کے حوالے سے، رسول اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے، جو کہ ابوزبیر کی حدیث کی مانند ہے۔

1016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ بَحِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَحِيرِ بْنِ رَيْسَانَ الْحِمْيَرِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ,فَلَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَتْبَعُهُ ,فَفَزِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ,فَأَتَاهُ بِمِطْهَرَةٍ مِنْ خَلْفِهِ ,فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فِي سِرْبِهِ فَتَنَحَّى عَنْهُ مِنْ خَلْفِهِ حَتَّى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ ,فَقَالَ: "أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِينَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا ,فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي ,فَقَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ

محمد بن عبدالرحیم بن بجیر بن عبداللہ بن معاویہ بن بجیر بن ریشان الحمیری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمر بن خطاب ﷜ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ اپنی حاجت کے لئے باہر نکلے اس دن آپ کے ہمراہ جانے کے لئے کوئی شخص موجود نہ تھا۔ حضرت عمر بن خطاب ﷜ کو اس بات سے گھبراہٹ ہوئی، آپ پانی کا لوٹا لے کر آپ کے پیچھے آگئے۔ حضرت عمر ﷜ نے دیکھا رسول اکرم ﷺ گزرگاہ میں سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت عمر ﷜ آپ کے پیچھے سے ایک طرف ہٹ کر کھڑے ہو گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: اے عمر جب تم نے مجھے سجدے میں پایا تو تو نے بہت اچھا کیا کہ مجھ سے ہٹ کر کھڑے ہو گئے کیونکہ جبرائیل امین میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے کہا: آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

۞۞ اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے صرف یحییٰ بن ایوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمر بن ربیع منفرد ہیں۔

1017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ابْنِ الْإِمَامِ بِمَدِينَةِ دِمْيَاطَ ,حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "يُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

محمد بن جعفر ابن امام سے مروی حدیث

✦✦ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں اپنا سر مبارک میری جانب بڑھا دیا کرتے تھے، میں آپ کے سر میں کنگھی کر دیا کرتی تھی اور آپ طبعی حاجت کے علاوہ گھر میں تشریف نہیں لاتے تھے۔

⊛⊛ اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے صرف انس بن عیاض نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن مدینی منفرد ہیں۔

1018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ هُمْ شَرٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْمَجُوسِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

محمد بن ہارون محمد بن بکار بن بلال دمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اوپر کچھ ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مجوسیوں سے بھی برے ہوں گے۔

⊛⊛ اس حدیث کو سفیان سے صرف مالک بن سعیر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مؤمل منفرد ہیں۔

1019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ النَّسَائِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ دُعَاءَكَ اللَّيْلَةَ، فَالَّذِي وَصَلَ اِلَيَّ مِنْكَ (مِنْهُ) اَنَّكَ تَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي، وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي فَقَالَ: هَلْ تَرَاهُنَّ تَرَكْنَ شَيْئًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

1017—صحيح البخارى - كتاب الحيض باب غسل الحائض رأس زوجها وترجيله - حديث: 291صحيح البخارى - كتاب الحيض باب غسل الحائض رأس زوجها وترجيله - حديث: 292صحيح البخارى - كتاب الاعتكاف باب الحائض ترجل رأس المعتكف - حديث:1939صحيح البخارى - كتاب الاعتكاف باب : لا يدخل البيت إلا لحاجة - حديث:1940صحيح مسلم - باب صحة الاحتجاج بالحديث المعنعن حديث: 30صحيح مسلم - كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء في - حديث: 471صحيح مسلم - كتاب الحيض باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجيله وطهارة سؤرها والاتكاء في - حديث: 472سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الصيام أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب المعتكف يخرج لحاجته أم لا حديث:767سنن ابن ماجه - كتاب الصيام باب ما جاء في المعتكف يغسل رأسه ويرجله - حديث:1774

محمد بن عبد اللہ ابن ابی عون النسائی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے آپ کی رات کی دعا سنی ہے، مجھ تک آپ کے جو الفاظ پہنچے ہیں وہ یہ ہیں: آپ یہ دعا مانگ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِيْ ,وَوَسِّعْ لِي فِيْ دَارِي ,وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِيْ

''اے اللہ میرے گناہوں کی مغفرت فرما اور میرے گھر کو وسعت عطا فرما اور جو کچھ مجھے تو رزق عطا فرمائے اس میں برکت عطا فرما۔''

آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے ان میں کوئی چیز چھوڑنے کی ہے؟

☸☸ اس حدیث کو سعید جریری سے صرف ابوالحمید بن حسن نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن حجر منفرد ہیں۔

1020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ الْيَافُونِيُّ بِمَدِيْنَةِ يَافَا ,حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُوْنَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيْرَتِهٖ مَا لَمْ يَأْثَمْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا اَيُّوْبُ

محمد بن عبد اللہ بن عمیر الیافونی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے خاندان کا دفاع کرنے والا ہو جب تک کہ وہ گناہ نہ کرے۔

☸☸ اس حدیث کو اسامہ سے صرف ایوب نے روایت کیا ہے۔

1021 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ عَمْرِو بْنِ يُوْسُفَ الْقُوْمَسِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْبِسْطَامِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ طَيْبَةَ، عَنْ اَبِيْ طَيْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "لَوْ يَقُوْلُ اَحَدُكُمْ اِذَا غَضِبَ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ذَهَبَ عَنْهُ غَضَبُهُ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحَى ,عَنْ مَسْرُوْقٍ اِلَّا اَبُوْ طَيْبَةَ ,وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الْاَعْمَشِ ,عَنِ الْاَعْمَشِ ,عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ,عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ

محمد بن یوسف بن عمرو بن یوسف القومسی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو غصہ آئے اگر وہ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھ لے تو اس کا غصہ ختم ہوسکتا ہے۔

(ﺗﻮ) اس حدیث کو اعمش سے پھر ابوضحیٰ سے پھر مسروق سے صرف ابوظبیہ نے روایت کیا ہے اور اعمش کے شاگردوں نے اس حدیث کو اعمش سے پھر عدی بن ثابت سے پھر سلیمان صرد الخزاعی سے روایت کیا ہے۔

1022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ صَاحِبُ ابْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ أُعْطِيَ أَرْبَعًا أُعْطِيَ أَرْبَعًا ,وَتَفْسِيرُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ أُعْطِيَ الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللَّهُ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: (فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ) (البقرة: 152) ,وَمَنْ أُعْطِيَ الدُّعَاءَ أُعْطِيَ الْإِجَابَةَ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60) ,وَمَنْ أُعْطِيَ الشُّكْرَ أُعْطِيَ الزِّيَادَةَ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: (لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ) (إبراهيم: 7) ,وَمَنْ أُعْطِيَ الِاسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: (اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا) (نوح: 10) لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَقَدِ افْتَتَنَ جَمَاعَةٌ مِمَّنْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِأَنْ يَقُولُوا: نَدْعُو فَلَا يُسْتَجَابُ لَنَا ,وَهَذَا رَدٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: 60) ,وَقَالَ: (وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ، أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ) (البقرة: 186) ,وَلِهَذَا مَعْنًى لَا يَعْرِفُهُ إِلَّا أَهْلُ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ ,وَقَدْ فَسَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

رَوَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ " مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللَّهَ بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ فَهُوَ مِنْ دَعْوَتِهِ عَلَى إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا ,وَإِمَّا أَنْ تُدَّخَرَ (يُؤَخَّرَ) فِي الْآخِرَةِ ,وَإِمَّا أَنْ يُدْفَعَ عَنْهُ مِنَ الْبَلَاءِ مِثْلُهَا " ,فَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ,حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ ,عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ ,عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن اسحاق بن موسیٰ المروزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو چار چیزیں مل گئیں۔ اس کو چار اور چیزیں بھی مل گئیں۔ اس بات کی تفصیل قرآن پاک میں موجود ہے، جس کو ذکر عطا کیا گیا اللہ اس کو یاد کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ہے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ (البقرة: 152)

”تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔“

اور جس شخص کو دعا مانگنے کی توفیق دی گئی ہے اس کی دعا کو قبول بھی کر لیا جاتا ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر: 60)

''تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا۔''

جس شخص کو شکر کی توفیق دی جاتی ہے اس کی نعمت میں زیادتی بھی کر دی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (ابراهيم: 7)

''اگر تم شکر کرو گے تو میں ضرور ضرور تمہاری نعمتوں میں اضافہ کروں گا۔''

اور جس شخص کو استغفار کی توفیق دی جاتی ہے اس کو مغفرت عطا کر دی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (نوح: 10)

''تم اپنے رب سے مغفرت مانگو بیشک وہ بخشنے والا ہے۔''

⊙⊙ اس حدیث کو اعمش سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمود بن عباس منفرد ہیں۔

ابوالقاسم کہتے ہیں: کچھ جاہل لوگوں کی جماعت فتنے میں مبتلا ہو گئی ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہم دعائیں تو مانگتے ہیں لیکن ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کے وعدے کی خلاف ورزی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے'' اور اس کا وعدہ برحق ہوتا ہے'' اس نے ارشاد فرمایا'' تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا'' اور اس نے فرمایا ہے۔

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر: 60)

''تم مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کرونگا''

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ، أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ) (البقرة: 186)

''اے محبوب جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو ان کو کہہ دو میں قریب ہوں۔ میں دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں وہ جب بھی دعا مانگے'' اور اس کے حقیقی معانی کو صرف اہل علم اور اہل معرفت ہی جانتے ہیں اور رسول اکرم ﷺ نے خود اس کی تفسیر بیان فرمائی ہے جس کو ابوسعید خدری نے اور دیگر صحابہ کرام ﷺ کی پوری ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ کوئی بھی مسلمان جو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اس کی دعا کو قبول کیا جاتا ہے۔ اس کی دعا تین قسموں پر ہوتی ہے یا تو اس کی دعا کا اثر دنیا میں ہی دکھا دیا جاتا ہے یا پھر اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ کر لیا جاتا ہے اور یا اس کی دعا کی برکت سے اس سے آزمائش کو دور کر دیا جاتا ہے اور ابوسعید خدری کی جو حدیث ہے وہ ہمیں ابوزرعہ دمشقی نے بیان کی ہے وہ کہتے ہیں: مجھے محمد بن بکار بن بلال نے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں مجھے سعید بن بشیر نے بیان کی ہے وہ کہتے ہیں: قتادہ نے ابوالمتوکل الناجی کے واسطے سے ابوسعید خدری کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

1023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

1032—سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في كراهية عسب الفحل حديث:1232 السنن الكبرى للنسائي - كتاب البيوع بيع ضراب الجمل - حديث:6082 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب البيوع جماع أبواب الخراج بالضمان والرد بالعيوب وغير ذلك - باب النهي عن عسب الفحل حديث:10165

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ

محمد بن اسحاق بن ابراہیم بن جوتی الصنعانی سے مروی حدیث

✧✧ اُمّ المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولآء اس شخص کے لئے ہے' جس نے آزاد کیا۔

❁❁ اس حدیث کو قاسم بن معن سے صرف عبدالملک ذماری نے روایت کیا ہے۔

1024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ بَشِيْرٍ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ لَا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِيْ مُؤْمِنًا وَّلَا مُشْرِكًا ,اَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَحْجِزُهُ اِيْمَانُهُ ,وَاَمَّا الْمُشْرِكُ فَيَقْمَعُهُ كُفْرُهُ ,وَلٰكِنْ اَتَخَوَّفُ عَلَيْكُمْ مُنَافِقًا عَالِمَ اللِّسَانِ يَقُوْلُ مَا تَعْرِفُوْنَ وَيَعْمَلُ مَا تُنْكِرُوْنَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ بَشِيْرٍ وَّلَا يُرْوٰى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن یحییٰ بن سہل بن محمد العسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی اُمت کے بارے میں ان کے مومن یا مشرک ہونے کا کوئی خدشہ نہیں ہے کیونکہ جو مومن ہوگا اس کا ایمان اس کو بچالے گا اور جو مشرک ہوگا اس کا کفر اس کو برباد کر دے گا البتہ مجھے تم پر اس زبان جاننے والے منافق کا خوف ہے' جو باتیں' تو وہ کرے گا' جس کو تم جانتے ہو لیکن اس کے عمل ناپسندیدہ ہوں گے۔

❁❁ اس حدیث کو ابواسحاق سے صرف عباد بن بشیر نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث علی سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ بَهْمَرْدَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا مَسْتُوْرُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُوْ هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,مَا تَرَكْتُ مِنْ حَاجَةٍ وَّلَا دَاجَةٍ اِلَّا اَتَيْتُ عَلَيْهَا، قَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ هٰذَا يَاْتِيْ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُسْتَوْرِدٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ عَاصِمٍ

محمد بن حفص بن بھمر دالعسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میری ہر حاجت اور ہر ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا' تو اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور

بیشک محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اس نے کہا: جی ہاں آپ نے فرمایا: یہ گواہی تمام ضرورتوں کو پوری کر دیتی ہے۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف مستورد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے ابو عاصم منفرد ہیں۔

1026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَنْصُورٍ الْمِشْرَقِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "اُتِيَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ بِجُبْنَةٍ ,فَاَخَذَ السِّكِّينَ ,فَقَطَعَ ,وَقَالَ: كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ

محمد بن عبداللہ بن بکر السراج العسکری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پنیر کا ٹکڑا پیش کیا گیا آپ نے چھری پکڑی اور اس کو کاٹا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔

اس حدیث کو شعبی سے صرف عمرو بن منصور نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن عیینہ منفرد ہیں۔

1027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ بَسَّامٍ قَاضِي الْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي حَوْضًا ,وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَيْهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ ,وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مَعْمَرٍ

محمد بن حفص بن بسام قاضی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک میرا حوض کوثر ہے اور میں اس حوض پر تمہارا استقبال کروں گا۔

اس حدیث کو شعبی سے صرف مجالد نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابو اسماعیل اور عیسیٰ بن یونس نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں ابو معمر منفرد ہیں۔

1028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ,وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مَصَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ

محمد بن حسن بن ہارون الموصلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھی اور مغرب اور

عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔

ٍ﴿﴾اس حدیث کو زیاد بن سعد سے صرف مصاد بن عقبہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمر بن ایوب منفرد ہیں۔

1029 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سَهْلَوَيْهِ الْآدَمِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ ,وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ؛ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

محمد بن عیسیٰ سہلویہ الآدمی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کھجور میسر ہو وہ اس کے ساتھ روزہ افطار کرے اور جس کے پاس کھجور نہ ہو وہ پانی کے ساتھ روزہ افطار کرے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

﴿﴾ اس حدیث کو شعبہ سے صرف سعید بن عامر نے روایت کیا ہے۔

1030 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الصَّابُونِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْغَنَوِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ ,فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ,ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ ,فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا ,وَلَا تَعُدْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَنْبَسَةَ إِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ

محمد بن یوسف الصابونی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ مسجد میں داخل ہوئے اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے ابوبکر نے سب کے پیچھے سے رکوع کیا اور پھر چلتے ہوئے صف میں آ کر شامل ہوئے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ تعالیٰ نماز پر تمہاری حرص میں اضافہ کرے لیکن آئندہ سے ایسا نہ کرنا۔

﴿﴾ اس حدیث کو عنبسہ سے صرف وھیب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عباس نرسی منفرد ہیں۔

1031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ النَّضْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "تَوَضَّأَ ,فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حِرْمِيٌّ تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ

محمد بن الفضل بن الاسود البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور اپنی چادر پر مسح کیا۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف حرمی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمر بن شبہ منفرد ہیں۔

1032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ النَّاقِطِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِلَابٍ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَسَاَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ ,فَنَهَاهُ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,اِنَّا نُطْرِقُ فَنُكْرَمُ ,فَرَخَّصَ لَهُ فِي الْكَرَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ,وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ ,وَتَفْسِيرُ اِطْرَاقِ الْفَحْلِ اَنْ يَكُوْنَ لِلرَّجُلِ الْفَرَسُ الْاُنْثَى ,وَيَسْاَلُ الرَّجُلَ اَنْ يُعِيرَهُ فَرَسَهُ الذَّكَرَ ,فَيَطْلُبُ مِنْهُ الْعَسْبَ وَهُوَ الْاُجْرَةُ ,فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ؛ فَاِنْ اَعَارَهُ فَرَسَهُ ,فَاَنْزَاهُ عَنْ فَرَسِهِ ,فَاَهْدَى اِلَيْهِ هَدِيَّةً مِنْ غَيْرِ شَرْطٍ، فَلَا بَاْسَ بِذٰلِكَ

محمد بن عمران الناقط البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی کلاب کا ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے آپ سے نر جانور کی اجرت لینے کے بارے میں مسئلہ پوچھا۔ آپ نے اس کو منع فرما دیا۔ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم اپنا نر جانور (مادہ کے ساتھ جفتی کیلئے) چھوڑ دیتے ہیں' اس کے بدلے میں حوصلہ افزائی کے طور پر ہمیں کچھ دیا جاتا ہے' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حوصلہ افزائی کے طور پر لینے کی اجازت عطا فرمائی۔

اس حدیث کو محمد بن ابراہیم سے صرف ہشام بن عروہ نے روایت کیا ہے اور ہشام سے صرف ابراہیم بن حمید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم منفرد ہیں۔ نر جاندار کو چھوڑنے کی تفسیر یوں ہے کہ کوئی آدمی اپنی گھوڑی کے لئے دوسرے آدمی سے اس کا گھوڑا عاریت پر لے لیکن گھوڑے والا اس سے اس عمل کی اُجرت مانگے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرما دیا لیکن اگر اس کی صورت یوں ہو کہ گھوڑی والا دوسرے آدمی سے اس کا گھوڑا عاریت پر لے اور اس سے اپنی گھوڑی کے ساتھ جفتی کرائے پھر گھوڑے والے کو بغیر شرط کے کوئی چیز تحفے میں دے دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ ,حَدَّثَنَا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: حَدِّثْنَا شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ عَوْرَةٌ

محمد بن عون السیر افی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عبداللہ بن جعفر ابن ابی طالب سے کہا: آپ ہمیں کوئی وہ بات سنائیں جو آپ نے رسول اکرم ﷺ سے سنی ہو تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ناف سے لے کر گھٹنوں تک شرم گاہ ہے۔''

1034 - وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ

محمد بن عون سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✦✦ اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کہ پوشیدہ صدقہ دینا اللہ کی ناراضگی کو مٹا دیتا ہے۔

1035 - وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَلَيْكُمْ بِلَحْمِ الظَّهْرِ؛ فَإِنَّهُ مِنْ أَطْيَبِهِ

محمد بن عون السیر افی سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✦✦ اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جانور کی پشت کے مقام کا گوشت کھایا کرو کیونکہ یہ سب سے اچھا ہوتا ہے۔

1036: وَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ يَمِيْنِهٖ قِثَّاءٌ وَفِيْ يَسَارِهٖ تَمَرَاتٌ ,وَهُوَ يَاْكُلُ مِنْ هٰذَا مَرَّةً وَهٰذَا مَرَّةً

محمد بن عون السیر افی سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✦✦ اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا ہے آپ کے دائیں جانب ککڑیاں رکھی ہوئی تھیں اور آپ کی بائیں جانب کھجوریں تھیں۔ آپ کبھی اس جانب سے کھاتے اور کبھی دوسری جانب سے کھاتے۔

1037 - وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّكُمْ بِحُبِّيْ، اَتَرْجُوْنَ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِيْ وَلَا يَدْخُلُهَا بَنُوْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اَصْرَمُ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُو الْاَشْعَثِ

یہ حدیث بھی محمد بن عون السیر افی سے مروی ہے۔

✦✦ اور رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ میری محبت کی بنا پر تم سے محبت نہ کرے کیا تم یہ اُمید رکھتے ہو کہ وہ لوگ جنت میں میری شفاعت کی بدولت داخل ہو جائیں اور بنوعبدالمطلب داخل نہ ہوں۔

❁❁ اس حدیث کو قرہ سے صرف اصرم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابواشعث منفرد ہیں۔

1038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ،

حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ,حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، مَوْلَى آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ ,حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِاَبِيْ عَائِشٍ زَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ اَحَدِ بَنِيْ زُرَيْقٍ ,وَقَدْ جَلَسَ ,وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ,يَا مَنَّانُ ,يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ,يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مَعَهُ مِنْ اَصْحَابِهٖ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَا دَعَا بِهِ الرَّجُلُ؟ ,فَقَالُوْا: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ: لَقَدْ دَعَا بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ ,وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ مَوْلَاهُمْ تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

محمد بن داود بن الجراح ابوعبداللہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی زریق کے بھائی ابوعائش زید بن صامت بیٹھے ہوئے تھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزران کے پاس سے ہوا' زید بن صامت یوں دعا مانگ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ,يَا مَنَّانُ ,يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ,يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے واسطے سے کہ تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اے احسان کرنے والے' اے زمین اور آسمان کو نیا پیدا کرنے والے' اے عزت اور بزرگی والے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہمراہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو اس آدمی نے کون سی دعا مانگی ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے صدقے میں دعا مانگی ہے کہ کوئی بھی شخص اس اسم اعظم کے طفیل دعا مانگے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے طفیل مانگا جائے' تو ضرور عطا ہوتا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو ابراہیم بن عبید بن رفاعہ سے صرف عبدالعزیز بن مسلم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق منفرد ہیں۔

1039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ,وَحَضَرَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَاءِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُبَارَكٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

محمد بن جعفر بن ایوب الانصاری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نماز کی اقامت ہو جائے اور کھانا حاضر ہو جائے' تو پہلے کھانا کھالو۔

ﷺﷺ اس حدیث کو مبارک بن فضالہ سے صرف مؤمل نے روایت کیا ہے۔

1040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يُبْعَثُ الْمُصَوِّرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ,فَيُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ ,وَعَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ هُوَ أَخُو عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ

محمد بن یعقوب بن اسحاق البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تصویریں بنانے والوں کو اٹھایا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا ''تم نے جو کچھ بنایا ہے ان میں زندگی ڈالو''

ﷺﷺ اس حدیث کو ثابت سے صرف عمران القطان نے روایت کیا ہے اور علی بن ثابت جو ہیں وہ عذرہ بن ثابت انصاری کے بھائی ہیں۔

1041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْهَرَوِيُّ، بِدِمَشْقَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ تَلَا (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي) (غافر: 60) " قَالَ: يَعْنِي عَنْ دُعَائِي

محمد بن یوسف الہروی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دعا عبادت ہی ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي (غافر: 60)

''اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بیشک وہ لوگ جو ہماری عبادت سے منہ پھیرتے ہیں۔''

آپ نے فرمایا: اس آیت میں عبادت سے مراد ''دعا'' ہے۔

1042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ إِلَّا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَعْلَى

محمد بن الخطاب العسکری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حبیب بن سالم نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نمازوں میں اور جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

اس حدیث کو غیلان بن جامع سے صرف یعلیٰ بن حارث نے روایت کیا ہے ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن یعلیٰ منفرد ہیں۔

1043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

محمد بن یعقوب العبادانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت بیدار ہوتے تو مسواک کرتے۔

1044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَأَنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ قُلْنَا: بَلٰى، قَالَ: فَإِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ؛ فَإِنَّكُمْ لَنْ تَهْلِكُوا وَلَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَبُو عُبَادَةَ عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّرَقِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو دَاوُدَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ أَبُو دَاوُدَ إِلَّا بِالْبَصْرَةِ

محمد بن علی البزاز الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جحفہ میں تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی نہیں دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بیشک میں اللہ کا رسول ہوں اور یہ قرآن پاک اللہ پاک کی جانب سے نازل کیا گیا ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: اس قرآن کی ایک جانب اللہ کے ہاتھ میں ہے اور ایک جانب تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اس کو مضبوطی سے تھام لو کہ اس کو تھام لینے کے بعد تم کبھی بھی نہ ہلاک ہو گے اور نہ گمراہ ہو گے۔

٭٭ اس حدیث کو زہری سے صرف ابوعبادہ عیسیٰ بن عبدالرحمن انصاری زرقی مدنی نے روایت کیا ہے ابوعبادہ سے روایت کرنے میں ابوداؤد منفرد ہیں اور ابوداؤد نے یہ حدیث صرف بصری میں روایت کی ہے۔

1045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْفَرَجِيُّ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ تَمْرَ لَوْنٍ ,فَلَمَّا جَاءَ يَتَقَاضَاهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ ,فَاِنْ شِئْتَ اَخَّرْتَ عَنَّا حَتّٰى يَاْتِيَنَا شَيْءٌ فَنَقْضِيَكَ ,فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاغَدْرَاهُ فَتَذَمَّرَ عُمَرُ ,فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: دَعْنَا يَا عُمَرُ ,فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ,انْطَلِقُوْا اِلٰى خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمِ الْاَنْصَارِيَّةِ فَالْتَمِسُوْا لَنَا عِنْدَهَا تَمْرًا قَالَ: فَانْطَلَقُوْا ,فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي اِلَّا تَمْرُ ذَخِيْرَةٍ ,فَاَخْبَرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ: خُذُوْهُ فَاقْضُوْهُ ,فَلَمَّا قَضَوْهُ اَقْبَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ لَهُ: اسْتَوْفَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ ,قَدْ اَوْفَيْتَ وَاَطَبْتَ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ الْمُوفُوْنَ الْمُطَيِّبُوْنَ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ ,وَلَا عَنْ يَزِيْدَ اِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ وَهْبٍ وَلَا يُرْوٰى عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن یعقوب الفرجی الرملی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوحمید سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی سے ادھار کھجوریں لیں جب وہ شخص اپنا حق لینے کے لئے آیا' تو رسول اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: آج تو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے اگر آپ مناسب سمجھیں' تو ہمیں کچھ مہلت دے دیں۔ یہاں تک کہ ہمارے پاس کچھ آجائے ہم آپ کو ادائیگی کر دیں گے۔ اس آدمی نے کہا: واہ عجب وعدہ خلافی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بات بہت ناگوار گزری۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عمر چھوڑ دو کیونکہ صاحب حق کے لئے بات کرنے کی گنجائش ہوتی ہے تم خولہ بنت حکیم انصاریہ کے پاس چلے جاؤ اور ان سے ہمارے لئے کچھ کھجوریں لے کر آؤ وہ لوگ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے۔ حضرت خولہ بنت حکیم انصاریہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ کی قسم آج میرے پاس ذخیرہ شدہ کھجوروں کے علاوہ اور کوئی کھجور نہیں ہے۔ انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو آکر اطلاع دی آپ نے فرمایا: وہ کھجوریں لے آؤ اور لا کر اس آدمی کو دے دو' جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس شخص کو اس کی ادائیگی کر دی تو وہ آدمی رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تجھے تیرا پورا حق مل گیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں مجھے پورا حق مل گیا ہے اور میں بہت خوش ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ ہیں جو خوش دلی سے وصولیاں کرنے والے ہوتے ہیں۔

٭٭ اس حدیث کو زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب نے روایت کیا ہے اور یزید سے صرف قرہ نے روایت کیا ہے

اور ان سے روایت کرنے ابن وہب منفرد ہیں اور ابوحمید سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1046 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ اَبُوْ عُمَرَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْقَوْمَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَلْيُسَلِّمْ ,فَاِنْ بَدَتْ لَهُ حَاجَةٌ وَاَرَادَ الْقِيَامَ فَلْيُسَلِّمْ، فَلَيْسَتِ الْاُولٰى بِاَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا عَبْدُ الْقَاهِرِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ,عَنْ اَبِيهِ اِلَّا هِشَامٌ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ ,وَابْنُ جُرَيْجٍ، وَبَكْرُ بْنُ وَائِلٍ ,وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ,وَاَصْحَابُ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ,عَنِ الْمَقْبُرِيِّ ,عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

محمد بن یوسف ابوعمر القاضی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم کچھ لوگوں کے پاس جاؤ اور لوگ بیٹھے ہوئے ہوں' تو تم ان کو سلام کرو پھر اگر ضروری کام سے اٹھ کر جانے لگو تو اس وقت بھی سلام کرو کیونکہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ہشام سے صرف عبدالقاہر نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ابن عجلان کے واسطے سے ان کے والد سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے اور اسی حدیث کو ثوری' ابن جریج' بکر بن وائل، لیث بن سعد اور ابن عجلان کے دیگر شاگردوں نے ابن عجلان کے واسطے سے سعید مقبری کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

1047 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكِيشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ ح، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، كُلُّهُمْ قَالُوا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ابومسلم الکیشی سے مروی حدیث

✧✧ اس حدیث کو مسلم الکیشی نے محمد بن عبدالرحیم سے' انہوں نے ابوعاصم سے' ابوعاصم نے عجلان سے روایت کیا

1046- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التسليم عند القيام وعند القعود' حديث: 2700 سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في السلام إذا قام من المجلس' حديث: 4553 السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ما يقول إذا انتهى إلى قوم فجلس إليهم - حديث: 9814

ہے۔ نیز اسی حدیث کو محمد بن علی مروزی الحافظ نے خلف بن شاذان کے واسطے سے انہوں نے اپنے والد کے واسطے سے انہوں نے ان کے دادا کے واسطے سے انہوں نے شعبہ کے واسطے سے انہوں نے بکر بن وائل کے واسطے سے ابن عجلان سے روایت کیا ہے۔ نیز اسی حدیث کو یحییٰ بن عثمان بن صالح مصری نے عبداللہ بن صالح سے انہوں نے لیث بن سعد سے اور انہوں نے محمد بن عجلان سے روایت کیا ہے نیز اسی حدیث کو مقدام بن داؤد مصری نے اسد بن موسیٰ سے انہوں نے سعید بن سالم القداح سے انہوں نے ابن جریج سے انہوں نے محمد بن عجلان سے روایت کیا ہے اور سب کے سب حضرت سعید مقبری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان نقل کرتے ہیں۔

1048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَا: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: اذْهَبَا فَتَطَاوَعَا وَلَا تَعَاصَيَا ,وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا ,وَيَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا ,فَرَجَعَ اَبُو مُوسَى ,فَقَالَ: اِنَّ بِهَا شَرَابَيْنِ يُقَالُ لِاَحَدِهِمَا: الْمِزْرُ وَهُوَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ ,وَيُقَالُ لِلْآخَرِ: الْبِتْعُ وَهُوَ مِنَ الْعَسَلِ ,فَقَالَ: حَرَامٌ كُلُّ مُسْكِرٍ يَصُدُّ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

محمد بن نوح الجند یسابوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یمن کی جانب عامل بنا کر بھیجا۔ آپ نے ہمیں یہ تاکید فرمائی کہ ”تم جاؤ اللہ پاک کی اطاعت کرنا اور نافرمانی نہ کرنا' لوگوں کو خوشخبری دینا ان کو نفرت نہ دلانا اور آسانیاں پیدا کرنا لوگوں کو مشقت میں مبتلا نہ کرنا“ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ وہاں سے جب لوٹ کر آئے' تو انہوں نے بتایا کہ وہاں پر دو طرح کے مشروبات ہیں۔ ان میں سے ایک کا نام مزر ہے۔ یہ گندم اور جو سے بنائی جاتی ہے اور دوسرے مشروب کا نام بتع ہے۔ اس کو شہد سے بنایا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہر وہ نشہ آور چیز جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے حرام ہے۔

✿✿ اس حدیث کو شعبی سے صرف ابن ابی لیلیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عمرو ابن ابی قیس منفرد ہیں۔

1049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التُّسْتَرِيُّ الدِّيبَاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ: اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكْذِبَ عَلَيْهِ ,وَاِنِّي سَمِعْتُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَتَخْرُجُ اَقْوَامٌ آخِرَ الزَّمَنِ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ ,سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ اِيمَانُهُمْ

حناجرهم، يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية، فإنما لقيتموهم فاقتلوهم، فإن في قتلهم أجرا لمن قتلهم لم يروه عن سليمان التيمي إلا معتمر، تفرد به عبيد بن عبيدة

محمد بن سعید بن عبدالرحمن التستری الدیباجی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی بات بیان کروں تو آپ کی ذات کے بارے میں جھوٹ بولنے سے مجھے یہ زیادہ عزیز ہے کہ میں آسمان سے زمین پر گر جاؤں۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" عنقریب آخری زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو نوجوان ہوں گے اور ناسمجھ ہوں گے وہ لوگوں میں سب سے اچھی باتیں کریں گے لیکن ان کا ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر رہا ہوگا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے، تم ان کو جہاں کہیں ملو، ان کو قتل کر ڈالو کیونکہ ان کو قتل کرنا ان کے قاتل کے لئے باعث اجر و ثواب ہوگا"

✿✿ اس حدیث کو سلیمان تیمی سے صرف معتمر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبید بن عبیدہ منفرد ہیں۔

1050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَانَ الْاَهْوَازِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: اَتَانَا كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: "اَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمْزَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

محمد بن عبدان الاھوازی ابوبکر سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خط آیا کہ "مردار کی کھال اور اس کے پٹھوں سے نفع حاصل مت کرو"

✿✿ اس حدیث کو حمزہ سے صرف عبدالصمد نے روایت کیا ہے۔

1051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دُرَيْدٍ النَّحْوِيُّ الْبَصْرِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: "قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، وَاشْرَاَبَّ النِّفَاقُ، فَنَزَلَ بِاَبِي مَا لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ لَهَاضَهَا قَالَتْ: فَمَا اخْتَلَفُوا فِي نُقْطَةٍ اِلَّا طَارَ اَبِي بِخَطِّهَا وَسِنَانِهَا، ثُمَّ ذَكَرَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَتْ: كَانَ وَاللّٰهِ اَحْوَذِيًّا نَسِيجَ وَحْدِهِ، قَدْ اَعَدَّ لِلْاُمُوْرِ اَقْرَانَهَا" قَالَ الرِّيَاشِيُّ: يُقَالُ لِلرَّجُلِ الْبَارِعِ الَّذِي لَا يُشْبِهُهُ اَحَدٌ نَسِيجُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: عُيَيْرُ وَحْدِهِ، وَيُقَالُ: جُحَيْشُ وَحْدِهِ، وَقَالَ الشَّاعِرُ:

جَاءَتْ بِهِ مُعْتَجِرًا بِبُرْدِهٖ   سَفْوَاءُ تَرْدِيْ بِنَسِيْجٍ وَحْدِهٖ
تَقْدَحُ قَيْسٌ كُلُّهَا بِزَنْدِهٖ   مَنْ يَلْقَهُ مِنْ بَطَلٍ يُسْرِنْدِهٖ
قَالَ الرِّيَاشِيُّ ,وَاَنْشَدَنِي الْاَصْمَعِيُّ:
مَا بَالُ هٰذَا النَّوْمِ يَعْرَنْدِيْنِيْ   اَدْفَعُهُ عَنِّيْ وَيَسْرَنْدِيْنِيْ

لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَصْمَعِيِّ اِلَّا الرِّيَاشِيُّ ,وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ ح ,وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ ,حَدَّثَنَا اَبِيْ ,حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ ,عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِيْ عَوْنٍ ,عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ ,وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ ,ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقَطِيْعِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِيْنِيُّ ,عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ,عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ,عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ ,وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ مَعْمَرٍ.

محمد بن حسن بن درید النحوی البصری سے مروی حدیث

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا' اہل عرب مرتد ہونے لگے اور منافقین کا نفاق بالکل ظاہر ہوگیا۔ اس بات کا میرے والدمحترم کو اس قدر صدمہ ہوا کہ اگر وہ بلند و بالا پہاڑوں پر آتا' تو وہ بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: جہاں کہیں مسلمانوں کا کسی نقطے میں اختلاف ہوتا میرے والدمحترم اڑ کر وہاں پہنچ جاتے پھر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ان الفاظ میں ذکر کیا۔ اللہ کی قسم آپ یکتائے روزگار اور ہر کام کے ماہر تھے۔ ریاشی کہتے ہیں ایسا ماہر شخص جس کا ہم پلہ دوسرا کوئی نہ ہو، اس کو ''نسیج وحدہ'' کہتے ہیں۔ اسی طرح اس کو ''عُیَیر وحدہ'' کہتے ہیں۔ اسی طرح اس کو ''جُحَیش وحدہ'' کہتے ہیں۔ شاعر نے کہا ہے:

○ تیز ہوا اس یکتا کے زمانہ کو میرے پاس لائی' اس نے اپنی چادر کو اپنے اوپر لپیٹا ہوا تھا۔
قیس چقماق سے آگ نکالنے کا ارادہ کرتا ہے، وہ جب باطل سے ملتا ہے تو اس پر غالب آجاتا ہے۔
عباس بن فرج بن ریاشی کہتے ہیں: یسرندہ کا معنی ہے ''بلند ہونا'' اور اصمعی نے یہ شعر گنگنائے۔
○ میں اس نیند کا کیا کروں جو مسلسل مجھے آرہی ہے، میں اس کو خود سے دور کر رہا ہوں اور یہ میرے اوپر چڑھی جارہی ہے۔

✪✪ اس حدیث کو اصمعی سے صرف ریاشی نے روایت کیا ہے' جبکہ اسی حدیث کو دو مختلف سندوں کے ہمراہ عبدالعزیز بن ابوسلمہ نے عبدالواحد ابن ابی عون کے واسطے سے قاسم کے واسطے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح روایت کیا ہے' لیکن اس میں الفاظ کی تشریح موجود نہیں ہے نیز یہی حدیث عبداللہ بن احمد بن حنبل نے بیان کی ہے۔ وہ کہتے ہیں: معمر اسماعیل بن ابراہیم قطعی نے بیان کیا ہے، وہ کہتے ہیں: عبداللہ بن جعفر المدینی نے بیان کیا ہے، انہوں نے عبید اللہ بن عمر سے اور انہوں

نے قاسم بن محمد کے واسطے سے اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے' لیکن اس کے اندر شعر کا ذکر نہیں ہے۔

٭٭ اس حدیث کو عبید اللہ بن عمر سے صرف عبداللہ بن جعفر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابومعمر منفرد ہیں۔

1052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَكِيمٍ التُّسْتَرِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا الصَّرِيمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ ,وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا

محمد بن حکیم التستری القاضی سے مروی حدیث

حدیث 1052: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ ,وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ

''اے اللہ میں قرضے کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور بے شوہر عورت کی ہلاکت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

٭٭ اس حدیث کو ہشام بن حسان سے صرف عباد بن زکریا نے روایت کیا ہے۔

1053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَبُو صَالِحٍ الْوَزَّانُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اخْتَلَجَ عِرْقٌ وَلَا عَيْنٌ إِلَّا بِذَنْبٍ ,وَمَا يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنْهُ أَكْثَرُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ إِلَّا ابْنُ فُضَيْلٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ

محمد بن یعقوب ابوصالح الوزان الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی رگ پھڑکتی ہے یا آنکھ پھڑکتی ہے' تو وہ کسی گناہ کی وجہ سے ہوتی ہے' جب کہ بہت ساری آزمائشوں کو تو اللہ تعالیٰ ویسے ہی ٹال دیتا ہے۔

٭٭ اس حدیث کو صلت سے صرف ابن فضیل نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف محمد بن کثیر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن فرات منفرد ہیں۔

1054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا أَوْ غَلَّةً جَاءَ يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى أَسْفَلِ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

محمد بن اسحاق الصفار البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے ایک بالشت بھر زمین یا غلہ چرایا، وہ اس کو قیامت کے دن اپنے سر پر اٹھا کر لائے گا اور اس کی وجہ سے وہ ساتوں زمینوں کے نیچے دھنستا چلا جائے گا۔

❀❀ اس حدیث کو اسماعیل ابن ابی خالد سے صرف عبید اللہ بن عمرو نے روایت کیا ہے۔

1055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هُدَيْمٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ الْقَوَارِيرِيُّ، عَنْ سَيْفٍ الثُّمَالِيِّ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكَ وَمُشَارَةَ النَّاسِ، فَاِنَّهَا تُدْفِنُ الْغُرَّةَ وَتُظْهِرُ الْعَوْرَةَ لَا يُرْوٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ مَحْبُوبٌ

محمد بن الحسین بن ہدیم الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کے مشورے سے بچو کیونکہ یہ انسان کی شرافت کو دفن کر دیتی ہیں اور راز کو فاش کر دیتی ہیں۔

❀❀ اس حدیث کو عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محبوب بن محرز منفرد ہیں۔

1056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَبْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يُوْسُفَ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَيَّةَ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ

محمد بن احمد بن عمرو الاصبہانی الابہری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا ایسے ہی ہے جیسے اپنی کی ہوئی قے کو چاٹنے والا۔

❀❀ اس حدیث کو محمد بن منکدر سے صرف عبد الحمید بن حسن نے روایت کیا ہے۔

1057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيٍّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ هَارُوْنَ اَبُوْ يَعْقُوْبَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ

تَكُنْ غَنِيًّا ,وَكُنْ وَرِعًا تَكُنْ عَبْدًا لِلّٰهِ ,وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا ,وَاَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا ,وَاِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ; فَاِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ ,وَالْقَهْقَهَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ ,وَالتَّبَسُّمُ مِنَ اللّٰهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ هَارُوْنَ

محمد بن عبداللہ بن مہدی ابوعبداللہ القاضی الرامہرمزی سے مروی حدیث

✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جو اللہ نے تیری قسمت میں لکھ دیا ہے، اس پر راضی ہو جا، تو غنی ہو جائے گا اور تو پرہیزگاری اختیار کر، سب سے زیادہ عبادت گزار بن جائے گا اور لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کر جو اپنے لئے پسند کرتا ہے' تو مومن ہو جائے گا اور جس نے تیرے ساتھ ظلم کیا' تو اس کے ظلم کا اچھائی کے ساتھ بدلہ دے تو مسلمان ہو جائے گا۔ زیادہ ہنسنے سے بچ کیونکہ یہ دل کو مردہ کر دیتا ہے اور قہقہہ شیطان کی جانب سے ہوتا ہے اور تبسم اللہ کی جانب سے۔

❁ اس حدیث کو ہشام بن حسان سے صرف یوسف بن ہارون نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن مرزوق منفرد ہیں۔

1058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، حَدَّثَنِي جَدِّي الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنِي عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْعَبَّاسِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمِّ ,وَلَدُكَ قَوْمٌ لَجَجٌ ,وَغَيْرُهُمُ الْاَبْعَدُ لَا يُرْوَى عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

محمد بن عبدالواحد بن عباس بن عبدالواحد بن جعفر بن سلمان بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب سے مروی حدیث

✦ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے چچا جان! آپ کی اولاد لمبی دشمنی رکھنے والے لوگ ہیں اور یہ اپنے غیروں سے بہت دور ہیں۔

❁ اس حدیث کو عباس سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہیں۔

1059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَعْلَبَكِّيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَا هَلَكَتْ اُمَّةٌ قَطُّ حَتّٰى تُشْرِكَ بِاللّٰهِ ,وَمَا اَشْرَكَتْ اُمَّةٌ بِاللّٰهِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَوَّلُ شِرْكِهَا التَّكْذِيْبَ بِالْقَدَرِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ الْمُهَاجِرِ ,وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَزِيْدَ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

محمد بن زکریا البعلبکی ابوعبداللہ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت یحیٰی بن قاسم بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے ،وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: کوئی قوم اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے اورکوئی اُمت اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتی یہاں تک کہ ان کا سب سے پہلا شرک یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں۔

۞۞ اس حدیث کو عمر بن عبدالعزیز سے صرف عمرو بن مہاجر نے روایت کیا ہے اور عمرو سے صرف عمر بن یزید نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں محمد بن شعیب منفرد ہیں۔

1060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُقَدَّمِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيْبٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بِنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ,عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: "نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ صَلَاةً لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا لَا يُرْوٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيْبٍ

محمد بن احمد بن محمد بن ابوبکر المقدمی القاضی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اس طرح نماز پڑھے کہ اس کے رکوع اور سجدے کو اچھی طرح ادا نہ کرے۔

۞۞ اس حدیث کو محمد بن سعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اوران سے روایت کرنے میں عبداللہ بن شبیب منفرد ہیں۔

1061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ جَعْفَرٍ الْمَرْزُبَانِيُّ، بِاَصْبَهَانَ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْيَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ

1060- صحيح البخاری - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب عظة الإمام الناس في إتمام الصلاة' حديث:410 صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الخشوع في الصلاة' حديث:720 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بتحسين الصلاة وإتمامها والخشوع فيها - حديث: 671 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بتحسين الصلاة وإتمامها والخشوع فيها - حديث: 672 السنن الكبرى للنسائي - ذكر الإمامة' الركوع دون الصف - حديث:928

أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ,وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرٍ

محمد بن عبدالرحمٰن ابوجعفر المرزبانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر اپنے موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے۔

✿✿ اس حدیث کو مسعر سے صرف خنیس بن بکر نے روایت کیا ہے۔

1062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ,فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ ,وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ ,وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ,وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

محمد بن روح البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں احسان فرض کیا ہے۔ اس لئے جب تم کسی کو (حق پر) قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم کوئی جانور ذبح کرو تو اس میں بھی اچھائی کے ساتھ ذبح کرو، ذبح سے پہلے چھری کو اچھی طرح تیز کر لینا چاہئے اور جانور کو کھلا پلا لینا چاہئے۔

✿✿ اس حدیث کو اعمش سے صرف ابوحفص الابار نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ترجمانی منفرد ہیں۔

1063 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسِ بْنِ الْفَضْلِ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي ,فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ ,وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ

محمد بن مرداس بن فضل الشیرازی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انصاری میرے اعتماد والے لوگ ہیں اور میری جماعت ہیں۔ اس لئے ان کی اچھی باتوں کو قبول کر لیا کرو اور ان کی خطاؤں کو درگزر کر دیا کرو۔

✿✿ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید نے صرف حماد بن سلمہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں بشر بن عمر منفرد ہیں۔

1064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ,حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ

محمد بن العباس بن مہران البصری سے مروی حدیث

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص اپنے پاس موجود مال سے زیادہ دکھلاوا کرے، وہ حرام کے کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔

❀❀ اس حدیث کومبارک بن فضالہ سے صرف ابونضر نے روایت کیا ہے۔

1065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الْبَرَكَاتِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَلْهَدْيُ الصَّالِحُ ,وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ ,وَالِاقْتِصَادُ ,وَالتُّؤَدَةُ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

محمد بن احمد ابوعبداللہ القاضی البرکاتی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اچھی ہدایت اور اچھی خاموشی اور میانہ روی اور بردباری نبوت کا چوبیسواں حصہ ہے۔

❀❀ اس حدیث کو عاصم سے صرف عبداللہ بن عمران نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں نوح بن قیس منفرد ہیں۔

1066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الزُّهْرِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ دِينِكُمْ اَيْسَرُهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَلَّامٌ تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ

محمد بن احمد زہری الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بہترین دین وہ ہے' جوسب سے زیادہ آسان ہو۔

❀❀ اس حدیث کوقتادہ سے صرف سلام نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں اسماعیل بن یزید منفرد ہیں۔

1067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسْنَوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا هِشَامٌ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو مَسْعُودٍ

محمد بن حسنویہ الاصبہانی المقری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور کے پیٹ کے بچے کا ذبح اس کی ماں کا ذبح ہے۔

✿✿ اس حدیث کو ایوب بن موسیٰ سے صرف محمد بن مسلم نے اور محمد سے صرف ہشام نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابومسعود منفرد ہیں۔

1068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَبُو مُسْلِمٍ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، صَاحِبُ الْمُصَلَّى، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ

محمد بن فضل بن شاذویہ الاصبہانی ابومسلم النحوی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

✿✿ اس حدیث کو قاسم سے صرف علی بن صالح نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ مَحْمُودٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث' جن کا اسم گرامی ''محمود'' ہے

1069 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

محمود بن محمد الواسطی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبا (پروائی ہوا، پورب کی جانب سے آنے والی ہوا یعنی بادِ مشرق) کے ساتھ میری مدد کی گئی اور قوم عاد کو ''دبور'' (پچھم، مغرب کی طرف سے آنے والی ہوا یعنی بادِ مغرب، یہ ہوا گرم ہوتی ہے جب یہ چلتی ہے تو کھیتی پکتی ہے) کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

✿✿ اس حدیث کو قتادہ سے صرف ابوعبادہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن ابان منفرد ہیں۔

1070 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

الْمَدِينِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ ,مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتّٰى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ,وَعَافِنِي فِي دِينِي ,وَاحْشُرْنِي عَلٰى مَا أَحْيَيْتَنِي ,وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي حَتّٰى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي ,اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي ,وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ,وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ,وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ,لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ,آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

محمود بن محمد المروزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ,مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتّٰى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ,وَعَافِنِي فِي دِينِي ,وَاحْشُرْنِي عَلٰى مَا أَحْيَيْتَنِي ,وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي حَتّٰى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي ,اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي ,وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ,وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ,وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ,لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ ,آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

''اے اللہ مجھے میری سماعت اور میری بصارت کے ساتھ نفع عطا فرما، یہاں تک کہ تو ان کو میرا وارث بنا دے اور میرے جسم میں مجھے عافیت عطا فرما اور قیامت کے دن مجھے اسی حالت پر اٹھا جس حالت پر تو نے مجھے زندہ رکھا اور جو مجھ پر ظلم کرے اس پر میری مدد فرما یہاں تک کہ تو مجھے اس کا بدلہ دکھا۔ اے اللہ میں نے اپنا دین تیرے سپرد کر دیا ہے اور اپنا چہرہ تیری جانب متوجہ کر لیا ہے اور میں نے اپنے معاملات تیرے ہی سپرد کر دیے ہیں اور اس میں نے اپنی کمر کو تیری جانب جھکا دیا ہے اور کوئی پناہ گاہ نہیں ہے اور کوئی ٹھکانہ نہیں ہے سوائے تیرے، میں تجھ پر ایمان لایا اور تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے اس رسول پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا ہے۔

۞۞ اس حدیث کو موسیٰ بن عقبہ سے صرف عبداللہ بن جعفر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں داؤد بن رشید منفرد ہیں اور اس حدیث کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

1071 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ ,وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ إِلٰى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاءِ ,وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا أَسْكَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا فُضَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

محمود بن الفرج الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا کے اندر اپنی خواہشات کو پورا کرلیا' قیامت کے دن اس کے درمیان اور اس کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ ڈال دی جائے گی اور جس شخص نے دنیا میں بدنگاہی کی آسمان کے فرشتے اس کے ساتھ سختی سے پیش آئیں گے اور جس نے تنگ دستی پر صبر اختیار کیا، اس کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جہاں چاہے گا جگہ عطا فرمائے گا۔

⊛⊛ اس حدیث کو عدی بن ثابت سے صرف فضیل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن عمر منفرد ہیں اور حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1072 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّارُ اَبُوْ حَامِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْقَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاءٌ اِلٰى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ ,وَجَحْدُهٗ وَاِنْ دَقَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اِلَّا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ

محمود بن علی البز از ابو حامد الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے لئے غیر معروف نسب کا دعویٰ کرنا یا اپنے نسب کا تھوڑا سا بھی انکار کرنا کفر (یعنی کفرانِ نعمت، ناشکری) ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو یحییٰ بن سعید سے صرف انس بن عیاض نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ مُوْسٰى

ان شیوخ سے مروی احادیث' جن کا اسم گرامی ''موسیٰ'' ہے

1073 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيْرٍ السُّدَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْجُدِّيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: " اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ

ابوہارون موسیٰ بن محمد بن محمد بن کثیر السدینی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے الفاظ دو' دو مرتبہ کہیں اور اقامت کے الفاظ ایک ایک مرتبہ۔

⊛⊛ اس حدیث کو شعبہ سے صرف عبدالملک الجدی نے روایت کیا ہے۔

1074 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عِيْسٰى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ

حدثني ابي، حدثنا محمد بن حماد الكوفي، حدثنا عمر بن ذر الهمداني، حدثنا مجاهد، عن ابن عباس قال: مر النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعبد الله بن رواحة الانصاري وهو يذكر اصحابه، فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: اما انكم الملا الذين امرني الله ان اصبر نفسي معكم، ثم تلا هذه الآية (واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي) (الكهف: 28) إلى قوله: (وكان امره فرطا) (الكهف: 28) اما انه ما جلس عدتكم إلا جلس معهم عدتهم من الملائكة إن سبحوا الله سبحوه، وإن حمدوا الله حمدوه، وإن كبروا الله كبروه، ثم يصعدون إلى الرب وهو اعلم منهم، فيقولون: يا ربنا، عبادك سبحوك فسبحنا، وكبروك فكبرنا، وحمدوك فحمدنا، فيقول ربنا: يا ملائكتي اشهدكم اني قد غفرت لهم، فيقولون: فيهم فلان وفلان الخطاء، فيقول: هم القوم لا يشقى بهم جليسهم " لم يروه عن عمر بن ذر إلا محمد بن حماد، تفرد به عيسى بن المنذر، ولا يروى عن ابن عباس إلا بهذا الإسناد

موسیٰ بن عیسیٰ بن المنذر الحمصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ اس وقت عبداللہ بن رواحہ اپنے ساتھیوں کو وعظ ونصیحت کر رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم وہ جماعت ہو جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اپنی ذات کو تمہارے ساتھ روک کر رکھوں۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِي

''اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو جو صبح وشام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تم جتنی تعداد میں اس مجلس میں بیٹھے ہوئے ہو، اتنی ہی تعداد میں فرشتے بھی تمہارے ہمراہ بیٹھے ہیں، اگر اہل مجلس ''سبحان اللہ'' کہیں تو ان کے ہمراہ فرشتے بھی ''سبحان اللہ'' کہتے ہیں۔ اگر اہل مجلس ''الحمد للہ'' کہیں' تو ان کے ہمراہ فرشتے بھی ''الحمد للہ'' کہتے ہیں، اگر محفل والے ''اللہ اکبر'' کہیں' تو فرشتے بھی ''اللہ اکبر'' کہتے ہیں۔ پھر یہ فرشتے اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہو جاتے ہیں، یہ جا کر عرض کرتے ہیں (حالانکہ اللہ تعالیٰ خود بہتر جانتا ہے) اے ہمارے رب! تیرے بندوں نے ''سبحان اللہ'' کہا، ہم نے بھی ''سبحان اللہ'' کہا، تیرے بندوں نے ''اللہ اکبر'' کہا، ہم نے بھی ''اللہ اکبر'' کہا۔ انہوں نے ''الحمد للہ'' کہا، ہم نے بھی ''الحمد للہ'' کہا۔ اللہ پاک فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میں تمہیں اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کو بخش دیا ہے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: ان کے اندر تو فلاں فلاں شخص گنہگار بھی موجود ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہ سکتا۔

✿✿ اس حدیث کو عمر بن ذر سے صرف محمد بن حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن منذر منفرد ہیں اور اس حدیث کو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

1075 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّحْوِيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "الْقُلُوْبُ اَرْبَعَةٌ: فَقَلْبٌ اَجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السِّرَاجِ اَزْهَرُ وَذٰلِكَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ وَسِرَاجُهُ فِيهِ نُوْرُهُ ,وَقَلْبٌ اَغْلَفُ مَرْبُوْطٌ عَلٰى غِلَافِهٖ فَذٰلِكَ قَلْبُ الْكَافِرِ ,وَقَلْبٌ مَنْكُوْسٌ وَذٰلِكَ قَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ اَنْكَرَ ,وَقَلْبٌ مُصَفَّحٌ ,وَذٰلِكَ قَلْبٌ فِيهِ اِيْمَانٌ وَنِفَاقٌ ,فَمَثَلُ الْاِيْمَانِ فِيهِ كَمَثَلِ الْبَقْلَةِ يَمُدُّهَا مَاءٌ طَيِّبٌ ,وَمَثَلُ النِّفَاقِ كَمَثَلِ الْقُرْحَةِ يَمُدُّهَا الْقَيْحُ وَالدَّمُ ,فَاَيُّ الْمَدَّتَيْنِ غَلَبَتْ عَلٰى صَاحِبَتِهَا غَلَبَتْ عَلَيْهِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شَيْبَانَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

موسیٰ بن عیسیٰ بن المنذر الحمصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: لوگوں کے دل چار قسم کے ہوتے ہیں۔

○ ایسا دل جس میں کوئی کھوٹ اور ملاوٹ نہیں۔ ان میں چراغوں کی مانند چمک ہوتی ہے۔ یہ مومن کا دل ہوتا ہے اور اس کے اندر چمکتا ہوا چراغ اس کے ایمان کا نور ہوتا ہے۔

○ ایسا دل جس کے اوپر غلاف ڈال دیا گیا ہو اور وہ غلاف کے ساتھ باندھا گیا ہو، یہ کافر کا دل ہوتا ہے۔

○ ایسا دل جس کو الٹا کر دیا گیا ہو، یہ منافق کا دل ہے، اس نے حق کو پہچانا لیکن پہچاننے کے باوجود انکار کر دیا۔

○ مصفحہ دل، یہ ایسا دل ہوتا ہے' جس کے اندر ایمان بھی ہوتا ہے اور نفاق بھی ہوتا ہے، اس کے اندر ایمان کی مثال اس سبزی کی مانند ہوتی ہے کہ اگر اس کو صاف ستھرا پانی لگایا جائے' تو یہ پودا بڑھتا رہتا ہے اور نفاق کی مثال اس زخم کی طرح ہوتی ہے کہ جس کے اوپر صاف ستھرا پانی ڈالا جائے' تو اس میں پیپ اور خون بڑھتا ہے' تو ان نفاق اور ایمان میں سے جو چیز اس پر غالب آ جائے وہ چیز اس کے دل پر غالب آ جاتی ہے۔

❁❁ اس حدیث کو شیبان سے صرف احمد بن خالد وہبی نے روایت کیا ہے اور ابوسعید سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1076 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَمَلَنِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي السَّبْعِيْنَ رَاكِبًا الَّذِيْنَ وَفَدُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ قِبَلِ الْاَنْصَارِ ,فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ,فَقَالَ: يَا عَمِّ ,خُذْ عَلٰى اَخْوَالِكَ ,فَقَالَ لَهُ السَّبْعُوْنَ: يَا مُحَمَّدُ ,سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ ,فَقَالَ: اَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوْهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا ,وَاَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُوْنِي مَا تَمْنَعُوْنَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ قَالُوْا: فَمَا لَنَا اِذَا فَعَلْنَا

ذٰلِكَ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ

موسیٰ بن ہارون بن عبداللہ الحمال سے مروی حدیث

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انصار کی جانب سے بیعت عقبہ کے لئے ٧٠ افراد پر مشتمل جو وفد رسول پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوا تھا' میرے ماموں جد بن قیس نے مجھے بھی ان میں شامل کروا دیا۔ (ہم سب لوگ وہاں پر موجود تھے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ کے ہمراہ ان کے چچا عباس بن عبدالمطلب بھی تھے۔ آپ نے فرمایا: اے چچا اپنے ننھال سے عہد و پیمان لیجئے۔ ان ستر لوگوں نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اپنے رب کے لئے اور اپنی ذات کے لئے جو دل چاہتا ہے مطالبہ فرمالیجئے۔ آپ نے فرمایا: میں اپنے رب کے لئے تم سے جو مانگتا ہوں، وہ یہ بات ہے کہ تم اس کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور وہ چیز جو میں اپنی ذات کے لئے تم سے مانگتا ہوں، جن چیزوں سے تم خود کی حفاظت کرتے ہو۔ میری بھی ان چیزوں سے حفاظت کرنا، انہوں نے کہا: اگر ہم یہ کریں گے تو ہمیں کیا ملے گا؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

1077 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَايَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ ,وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ هَارُوْنَ ,وَالدُّهْنِيُّونَ فَخِذٌ مِنْ بَجِيلَةَ

موسیٰ بن ہارون بن عبداللہ الحمال سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ ہوتا تھا۔

ان دونوں حدیثوں کو عمار سے صرف ان کے بیٹے معاویہ نے روایت کیا ہے اور معاویہ سے صرف محمد بن عمران نے روایت کیا ہے اور ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ہارون منفرد ہیں اور ''دہنی'' قبیلہ بجیلہ کی ایک شاخ کا نام ہے۔

1078 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، بِمَدِينَةِ تِنِّيسَ ,حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ عَطِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ ,عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْاَةِ سِتْرَانِ ,قِيلَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: الزَّوْجُ وَالْقَبْرُ قِيلَ: فَاَيُّهُمَا اَسْتَرُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

موسیٰ بن جمہور التنیسی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کے لئے دو پردے ہوتے

1078- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - الضحاك حديث:12446 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8404

ہیں۔ آپ سے پوچھا گیا: وہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: شوہر اور قبر۔ آپ سے پوچھا گیا ان دونوں میں زیادہ ۔۔۔ کس چیز میں ہے؟ آپ نے فرمایا: قبر میں۔

اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں خالد بن یزید منفرد ہیں۔

1079 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ اَبُوْ عِمْرَانَ بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ ,فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟ ,وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اَيْ يَاْخُذُ مِنْهُ، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اِلَّا شِبْلٌ تَفَرَّدَ بِهٖ مَسْعَدَةُ

موسیٰ بن زکریا التستری ابوعمران سے مروی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس کا سر گردوغبار سے بھرا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا چہرہ بگاڑ کر کیوں رکھتے ہو؟ یہ کہتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: ان بالوں کو کٹوایا بھی کرو۔

اس حدیث کو عمرو بن دینار سے صرف شبل نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں مسعود ابن الیسع منفرد ہیں۔

1080 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزَعَةُ

موسیٰ بن سہل ابوعمران الجونی البصری سے مروی حدیث

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے اسلام کا حسن یہ بھی ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

اس حدیث کو عبیداللہ بن عمر سے صرف قزعہ نے روایت کیا ہے۔

1081 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا صُهَيْبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنِيْ جَدِّيْ عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ ,حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَهْوَازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ ,فَاَوْتِرُوْا صَلَاةَ اللَّيْلِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ هَارُوْنَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ اَبِيْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ فَقَالَ: اِنَّمَا اَنْكَرُوْا عَلَيْهِ مُجَالَسَتَهُ لِاَهْلِ الْقَدَرِ ,فَاَمَّا الْحَدِيْثُ فَلَا بَاْسَ بِهٖ فِيْهِ

موسیٰ بن عیسیٰ الجزری البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز مغرب دن کے وتر ہیں، اسی طرح رات کی نماز کے وتر بھی پڑھا کرو۔

❁❁ اس حدیث کو ہارون سے صرف عباد بن صہیب نے روایت کیا ہے۔ میں نے عبداللہ بن احمد بن حنبل کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ کہتے ہیں: میں نے اپنے والد سے عباد بن صہیب کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: محدثین نے ان کو ناپسند کیا ہے کیونکہ یہ قدریوں کے پاس بیٹھا کرتے تھے تاہم ان کی اس روایت کردہ حدیث میں کوئی قدغن نہیں ہے۔

1082 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ بِمَدِينَةِ زَبِيدَ بِالْيَمَنِ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الزُّبَيْدِيُّ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ مُوْسَى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ اَدْنَاهُ ,يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ ,يَا اَبَتَاهُ اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُوْ قُرَّةَ . حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ ,عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ,عَنْ مَعْمَرٍ ,عَنْ ثَابِتٍ ,عَنْ اَنَسٍ مِثْلَهُ

موسیٰ بن عیسیٰ الزبیدی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ کی وفات ہوئی تو سیدہ کائنات حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔

يَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ اَدْنَاهُ ,يَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ ,يَا اَبَتَاهُ اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ

''ہائے میرے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے ہی قریب چلے گئے ہیں۔ ہائے میرے ابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانا ہو۔ اے میرے ابا جان! جبرائیل امین کو میں آپ کی وفات کی خبر دوں گی''۔

❁❁ اس حدیث کو ابن جریج سے صرف ابوقرہ نے روایت کیا ہے۔ دبری نے عبدالرزاق کے واسطے سے معمر کے ذریعے ثابت کے ذریعے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

1083 - حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَبِيْ حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ ,حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ الضَّرِيْرُ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ اَخُو مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ بَشَّارٍ اِلَّا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ,وَلَا نَحْفَظُ لِبَشَّارٍ حَدِيْثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

موسیٰ ابن ابی الحصین الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم کا انجام یا تو قسم توڑنا ہوتا ہے یا

شرمندگی ہوتی ہے۔

اس حدیث کو بشار سے ابومعاویہ نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کے علاوہ بشار کی کوئی بھی مسند حدیث ہمیں محفوظ نہیں ہے۔

1084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ ,عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَقَفَ عَلَى بَنِي غِفَارٍ ,فَقَالَ: يَا بَنِي غِفَارٍ ,اِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي: "اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ ,وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ ,وَفَوْجًا تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ" قَالَ: قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ ,فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَنْزِلُ الْآفَةُ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى ظَهْرٌ حَتَّى اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُعْطِي اَحَدُكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُتَّخِذَةَ لَهُ بِشَارِفٍ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ ,وَقَدْ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

موسیٰ بن خازم الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ بنی غفار قبیلے میں جا کر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے بنی غفار بیشک صادق ومصدوق نے مجھے یہ بتایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو تین جماعتوں میں اٹھایا جائے گا۔

ایک جماعت ایسی ہوگی جن کے پیٹ بھرے ہوں گے اور لباس بھی پہنے ہوئے ہوں گے۔

ایک جماعت ایسی ہوگی جو پیدل چل رہے ہوں گے اور دوڑ بھی رہے ہوں گے۔

اور ایک جماعت ایسی ہوگی جن کو فرشتے گھسیٹ رہے ہوں گے اور ان کے پیچھے سے آگ ان کو ہانک رہی ہوگی۔

ایک صحابی نے عرض کیا: ہم ان دو جماعتوں کو تو جانتے ہیں لیکن وہ جماعت کون سی ہوگی جو پیدل بھی چل رہے ہوں گے اور دوڑ بھی رہے ہوں گے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کی سواریوں پر آفت نازل ہوگی تو کوئی سواری باقی نہ رہے گی۔ حتیٰ کہ کوئی شخص ایک سالہ پالان کسی اونٹنی کے لئے اپنا سرسبز باغ بھی مول لگا دے گا تب بھی اس کو سواری کے لئے وہ نہیں ملے گی۔

اس حدیث کو ثابت بن ولید سے صرف محمد بن بکیر نے روایت کیا ہے اور محمد بن فضیل نے اور یزید بن ہارون نے ولید بن عبداللہ سے احادیث نقل کی ہیں۔

1085 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اِنَّ

رَسُوْلَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ اَهْلِ بَدْرٍ بِالْاَمْسِ مِنْ بَدْرٍ يَقُوْلُ: هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا ,وَهٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ قَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ ,مَا اَخْطَاُوا الْحُدُوْدَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَجُعِلُوا فِيْ بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ,فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيْهِمْ ,فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ,وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ ,هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ حَقًّا؟ فَاِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللّٰهُ حَقًّا ,فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,كَيْفَ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا؟ فَقَالَ: مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُوْنَ اَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

موسیٰ بن حسن الکسائی الابلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہمیں اہل بدر کے بارے میں واقعات سنانا شروع ہوئے انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر سے ایک دن پہلے ہی بدر کے مقتولوں کے قتل ہونے کے مقامات دکھا دیے تھے اور آپ نے فرمایا تھا ''اس جگہ پر فلاں شخص قتل ہوگا، اس جگہ پر فلاں شخص قتل ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نشانات لگائے تھے کوئی بھی مقتول وہاں سے ذرا بھی آگے پیچھے نہ تھا پھر ان مقتولوں کو ایک کنویں کے اندر ایک دوسرے کے اوپر پھینک دیا گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس کنویں کے پاس آگئے۔ آپ نے فرمایا: اے فلاں بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اللہ اور اس کے رسول کا کیا ہوا وعدہ حق پالیا؟ کیونکہ اللہ نے میرے ساتھ جو وعدہ کیا تھا میں نے تو اس کو حق پالیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ایسے جسموں کے ساتھ کیسے گفتگو فرما رہے ہیں' جن کے اندر روح نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: میں جو کچھ کہہ رہا ہوں تم اس کو ان سے زیادہ نہیں سن پا رہے ہو، فرق صرف یہ ہے کہ یہ لوگ کسی بات کا جواب دینے کی استطاعت نہیں رکھتے۔

✿✿ اس حدیث کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں سلیمان بن مغیرہ منفرد ہیں۔

1086 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: " دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ ,فَاِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ وَعُرَاقٍ ,فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ,اَلَيْسَ هٰذَا يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ ,كُنَّا نَصُوْمُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ شَهْرُ رَمَضَانَ ,فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ نَسَخَهٗ ,ثُمَّ

1085- صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها باب عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه - حديث:5229 السنن الكبرى للنسائي - كتاب الجنائز أرواح المؤمنين - حديث:2176

قَالَ: اقْعُدْ ,فَقَعَدْتُ ,فَأَكَلْتُ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا يُوْسُفُ بْنُ أَسْبَاطٍ

موسیٰ بن محمد الانطا کی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عاشورہ کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ ان کے سامنے ثرید اور گوشت سے الگ کی ہوئی ہڈیوں سے بھرا ہوا ایک تھال رکھا ہوا تھا، میں نے کہا: اے عبدالرحمٰن! آج تو عاشورہ کا دن نہیں ہے؟ (آپ نے آج کے دن روزہ نہیں رکھا؟) انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ماہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اس دن کا روزہ رکھا کرتے تھے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض کر دیئے گئے تو اس دن کا روزہ منسوخ کر دیا گیا پھر آپ نے فرمایا: بیٹھو! میں بیٹھ گیا اور ان کے ہمراہ کھانا کھایا۔

✿✿ اس حدیث کو ثوری سے صرف یوسف بن اسباط نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ مُعَاذٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''معاذ'' ہے

1087 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخُزَاعِيُّ

معاذ بن المثنی بن معاذ العنبری ابوالمثنی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد کی بنا پر ایک دوسرے پر فخر نہیں کریں گے۔

✿✿ اس حدیث کو قتادہ سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد الخزاعی منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ مَنْصُوْرٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''منصور'' ہے

1088 - حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ الْفَقِيهُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، بْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ ,وَفِيمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

منصور الفقیہ المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو زمین بارش سے سیراب ہو اس میں عشر لازم ہے اور جن زمینوں کو رہٹ وغیرہ کے ذریعے سیراب کیا جائے ان میں آدھا عشر واجب ہے۔

اس حدیث کو زہری سے صرف یونس اور عمرو بن حارث نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ مُنْتَصِرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''منتصر'' ہے

1089 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَسَّانِيُّ، أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ ,وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ.

منتصر بن محمد بن المنتصر البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! حاجیوں کی مغفرت فرما اور ان کی بھی مغفرت فرما جن کے لئے حاجی دعائے مغفرت کریں۔

اس حدیث کو منصور سے صرف شریک نے روایت کیا ہے اور شریک سے صرف علی بن شبرمہ نے اور حسین بن محمد المروزی نے روایت کیا ہے۔

1090 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُنْتَصِرٍ الْوَاسِطِيُّ ابْنُ أَخِي تَمِيمِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ ,حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي الشَّيْءَ أَنْ أَكُونَ حُمَمَةً أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَكَلَّمَ بِهِ ,فَقَالَ: ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

منتصر بن نصر الواسطی تمیم بن المنتصر کے بھتیجے سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا: میرے دل میں ایسے وسوسے آتے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کو زبان پر لانے سے بہتر ہے کہ میں جل کر کوئلہ بن جاؤں۔ آپ نے فرمایا: یہی تو واضح ایمان ہے۔

اس حدیث کو سفیان سے صرف اسحاق الازرق نے روایت کیا۔

مَن اسْمُهٗ مُسبّح

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "مسبح" ہے

1091 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: خَطَبَ الْمَأْمُونُ ,فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَأَكْثَرَ، ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ,عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ,عَنِ الْحَسَنِ ,عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ ,وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ ,وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ ,وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْمَأْمُونِ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ

مسبح بن حاتم العکلی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بے حیائی جفا ہے اور جفا دوزخ میں ہے۔

❁❁ اس حدیث کو مامون سے صرف عبدالجبار بن عبداللہ بصری نے روایت کیا ہے۔

مَن اسْمُهٗ مَسْعُوْدٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "مسعود" ہے

1092 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ أَبُو الْجَارُودِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ أَفْضَى مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهٖ مَا دَامَ فِي وَثَاقِهٖ ,وَلِلْمُسَافِرِ أَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي حَضَرِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ ,عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ إِلَّا رَوَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

مسعود بن محمد الرملی ابوالجارود سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سعید بن ابی ابوبردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ مریض کے لئے وہ تمام نیکیاں لکھتا رہتا ہے' جو وہ اپنی صحت کے زمانے میں کیا کرتا تھا اور مسافر کے لئے وہ تمام نیکیاں لکھی جاتی رہتی ہیں جو وہ اپنی اقامت کے زمانے میں کیا کرتا تھا۔

❁❁ اس حدیث کو مسعر کے واسطے سے ابوسعید ابن ابی بردہ کے واسطے سے رواد نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن ابی سری منفرد ہیں۔

مَن اسْمُهٗ مُطَّلِبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "مطلب" ہے

1093 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ

شُعْبَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ. اَعْتَقَ صَفِيَّةَ ,وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

مطلب بن شعیب الازدی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اوران کی آزادی کوان کا مہر قرار دیا۔

✿✿ اس حدیث کوشعبہ سے صرف ابن مبارک نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهٗ الْمِقْدَامُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مقدام'' ہے

1094 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ,وَلَا الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى

مقدام بن داؤد المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی مرد دوسرے مرد کے ہمراہ برہنہ نہ سوئے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ برہنہ نہ لیٹے۔

✿✿ اس حدیث کوشیبانی سے صرف ابومعاویہ نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهٗ مَسْلَمَةُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''مسلمہ'' ہے

1095 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ، اَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ: هَلْ اَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيْثًا سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ ,سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: " قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: حَقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلَّذِيْنَ يَتَصَادَقُوْنَ مِنْ اَجْلِي ,وَحَقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلَّذِيْنَ يَتَنَاصَرُوْنَ مِنْ اَجْلِي ,وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللّٰهُ لَهٗ ثَلَاثَةَ اَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهٖ ,لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ اِيَّاهُمْ " لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْوَضِيْنِ اِلَّا مُنَبِّهٌ

مسلمہ بن جابر اللخمی الدمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میری محبت کے حقدار ہو جاتے ہیں وہ لوگ جو میری وجہ سے آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور میری محبت کے حق دار ہو جاتے ہیں، وہ لوگ جو آپس میں ایک دوسرے کی مدد میری وجہ سے کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس مومن مرد یا عورت کی اولاد میں سے تین نابالغ بچوں کو وفات دیتا ہے، ان بچوں پر رحم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ان کے ماں باپ کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

❁❁ اس حدیث کو وضین سے صرف منبہ نے روایت کیا ہے۔

1096 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُرَيْبٍ الْاَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَيْبٍ اَبِي الْاَصْمَعِيِّ اِلَّا ابْنُهُ وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ

مسلمہ بن الہیثم الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خوارج دوزخ کے کتے ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو قریب ابواصمعی سے صرف ان کے بیٹے اور عمرو بن عاصم نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ مَسْعَدَةُ

اس شیخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی "مسعدہ" ہے

1097 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، مَوْلٰى مُزَيْنَةَ ,حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِطَلَبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَلَمْ يَجِدْهُ ,فَطَلَبَهُ فِي بُيُوْتِهِ ,فَلَمْ يَجِدْهُ ,فَاتَّبَعَهُ فِي سِكَّةٍ سِكَّةٍ حَتّٰى دُلَّ عَلَيْهِ فِي جَبَلِ ثَوَابٍ فَخَرَجَ حَتّٰى رَقِيَ جَبَلَ ثَوَابٍ ,فَنَظَرَ يَمِيْنًا وَشِمَالًا ,فَبَصُرَ بِهِ فِي الْكَهْفِ الَّذِي اتَّخَذَ النَّاسُ اِلَيْهِ طَرِيْقًا اِلٰى مَسْجِدِ الْفَتْحِ قَالَ مُعَاذٌ: فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ ,فَهَبَطْتُ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ ,وَهُوَ سَاجِدٌ ,فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ حَتّٰى اَسَاْتُ بِهِ الظَّنَّ ,فَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ قُبِضَ ,فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ,لَقَدْ اَسَاْتُ بِكَ الظَّنَّ ,وَظَنَنْتُ اَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ ,فَقَالَ: " جَاءَنِي جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذَا الْمَوْضِعِ ,فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ ,وَيَقُوْلُ لَكَ: مَا تُحِبُّ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ ,فَذَهَبَ ,ثُمَّ جَاءَنِي ,فَقَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ: لَا اَسُوْءُكَ فِي اُمَّتِكَ ,فَسَجَدْتُ؛ فَاَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ السُّجُوْدُ " لَا يُرْوٰى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ ,عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

مسعدہ بن سعد العطار المکی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈتے ہوئے نکلے لیکن آپ کو نہ پایا، پھر انہوں نے آپ کو آپ کے حجروں میں ڈھونڈا لیکن آپ کو نہ پایا، پھر وہ آپ کو گلیوں میں ڈھونڈتے رہے حتیٰ کہ کسی نے بتایا کہ آپ ثواب نامی پہاڑ میں گئے ہوئے ہیں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی اس پہاڑ پر آئے اور اوپر چڑھ گئے اوپر چڑھ کر انہوں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس غار میں دکھائی دیئے جس کو لوگ مسجد فتح کی جانب جانے کے لئے راستے کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے، میں پہاڑ کی چوٹی سے نیچے اتر آیا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی تک بدستور سجدے میں تھے۔ اس قدر طویل سجدے کو دیکھ کر مجھے وسوسے آنے لگے اور میں یہ سمجھا کہ شاید آپ کی روح پرواز کر گئی ہے' جب آپ نے اپنا سر سجدے سے اٹھایا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے تو آپ کے بارے میں وسوسے آنے لگے تھے اور میں' تو یہ سمجھا تھا کہ شاید آپ کی روح پرواز کر گئی ہے، آپ نے فرمایا: میرے پاس اس جگہ پر جبرئیل امین تشریف لائے تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے: آپ کیا پسند کرتے ہیں؟ میں آپ کی اُمت کے ساتھ کیا کروں؟ میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے پھر حضرت جبرائیل امین علیہ السلام گئے اور واپس تشریف لائے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں آپ کو آپ کی اُمت کے معاملے میں پریشان نہیں ہونے دوں گا۔ اس لئے میں سجدے میں گر پڑا اور سب سے بہترین چیز جو انسان کو اللہ کے قریب کر دیتی ہے۔ وہ سجدہ ہے۔

❀❀ اس حدیث کو ابوقتادہ کے واسطے سے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ مُسْلِمٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مسلم'' ہے

1098 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَوْجَرِيُّ الصَّنْعَانِيُّ فِيْ كِتَابِهِ اِلَيْنَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: رَدَّ نِكَاحَ بِكْرٍ وَثَيِّبٍ اَنْكَحَهُمَا اَبَوَاهُمَا وَهُمَا كَارِهَتَانِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا الذِّمَارِيُّ

مسلم بن محمد العوجری الصنعانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کنواری اور شادی شدہ لڑکی کا نکاح کالعدم قرار دیا جو نکاح ان کے ماں باپ نے ان کی رضامندی کے بغیر کیا تھا۔

❀❀ اس حدیث کو ثوری سے صرف ذماری نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ مُخَوَّلٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مخول'' ہے

1099 - حَدَّثَنَا مُخَوَّلٌ الْمُسْتَمْلِي الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأَ الْمُسْلِمُ ,فَغَسَلَ يَدَيْهِ كُفِّرَ بِهِ مَا عَمِلَتْهُ يَدَاهُ ,فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كُفِّرَ عَنْهُ مَا نَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ ,فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ كُفِّرَ عَنْهُ مَا سَمِعَتْ أُذُنَاهُ ,فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ كُفِّرَ عَنْهُ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ قَدَمَاهُ ,ثُمَّ يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ ,فَهِيَ فَضِيلَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

مخول المستملی البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے' تو اس کے ہاتھوں کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے پھر جب وہ اپنے چہرے کو دھوتا ہے' تو چہرے کے کیے ہوئے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے پھر جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے' تو ان گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے' جو اس کے کانوں نے سنے ہیں اور جب وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے' تو ان گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے جن کی جانب وہ قدموں کے ذریعے چل کر گیا تھا پھر جب وہ نماز کے لئے اٹھ کر کھڑا ہوتا ہے' تو یہ اس کے لئے باعث فضیلت ہوتی ہے۔

✿✿ اس حدیث کو زکریا بن میسرہ سے صرف یونس بن محمد نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ مُصْعَبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مصع'' ہے

1100 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ 283 ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ,عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ مَا دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ ,وَلَا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ رِضَاءً مِنَ اللهِ تَعَالَى بِمَا كَانَ ,وَإِنْ كَانَ بَعْضُ أَزْوَاجِهِ لَتَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ يَقُولُ: دَعُوهُ؛ فَإِنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا مَا أَرَادَ اللهُ ,وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ لِلَّهِ حُرْمَةٌ، فَإِذَا انْتُهِكَتْ لِلَّهِ تَعَالَى حُرْمَةٌ ,كَانَ أَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ,وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ لِلَّهِ فِيهِ سَخَطٌ، فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ

بن رئاب الأسدي نسيب زينب رضي الله عنها

مصعب بن ابراہیم بن حمزہ بن محمد بن حمزہ بن مصعب بن زبیر بن عوام سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دس سال رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں گزارے ہیں۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی معاملے میں موافقت یا مخالفت اللہ کی رضا کے بغیر کی ہو۔ اگرچہ آپ کی بعض ازواج آپ کو کہا کرتی تھیں: اگر آپ ایسا کام کریں' تو کتنا ہی اچھا ہو (اور بعض اوقات یوں کہا کرتی تھیں) آپ نے یہ کیوں کیا ہے؟ آپ فلاں فلاں کام کیوں نہیں کرتے؟ آپ فرماتے: اس کو چھوڑ دو، اس لئے کہ ہوگا وہی جو اللہ چاہے گا اور میں نے کبھی ایسا نہیں دیکھا کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی ذات کے لئے کسی چیز کا انتقام لیا ہو، سوائے اس بات کے کہ اللہ تعالیٰ کے محارم کی بے حرمتی کی گئی ہو اور جب اللہ کی حدود کو توڑا جاتا تو آپ اللہ کے لئے بہت زیادہ غضبناک ہوتے اور آپ پر جب بھی کوئی دو کام پیش کئے جاتے تو آپ ان میں سے ہمیشہ آسان کو پسند کرتے، جب تک کہ اس کے اندر اللہ کی کوئی ناراضگی نہ ہو اور اگر اس معاملے میں اللہ تعالیٰ کی کوئی ناراضگی ہوتی' تو آپ لوگوں میں سب سے زیادہ اس سے دور ہو جاتے تھے۔

❁❁ اس حدیث کو ابن عجلان سے صرف عمر بن محمد جحشی نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن محمد منفرد ہیں اور یہ عبیداللہ بن محمد عبداللہ بن جحش بن رئاب الاسدی کی اولاد میں سے ہے' جو کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے قریبی رشتہ دار ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ مُوَرِّعٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مورع'' ہے

1101 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللهِ اَبُوْ ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ، بِالْمِصِّيصَةِ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَبُوْ رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ ,عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

مورع بن عبداللہ ابوذہل المصیصی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔

❁❁ اس حدیث کو یزید رشک کے واسطے سے انس بن مالک سے صرف روح بن مسیب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ منفرد ہیں۔

مَن اسمُهُ مُفضّلٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مفضل'' ہے

1102 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ اَبُوْ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ مُوْسٰى بْنُ طَارِقٍ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ ,عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنَّهٗ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِيْ حَجَّ ,وَذٰلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ يَعْقُوْبَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ قُرَّةَ

مفضل بن محمد الجندی ابوسعید سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حج کے دوران قربانی کے دن دو جمروں کے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

❁❁ اس حدیث کو یعقوب سے صرف زمعہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوقرہ منفرد ہیں۔

مَن اسمُهُ مُؤمّلٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''مؤمل'' ہے

1103 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيْرَازِيُّ، بِشِيْرَازَ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ

مؤمل بن محمد بن سیار الشیر ازی سے مروی حدیث

✦✦ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (پردے کا خیال رکھتے ہوئے) ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتی تھیں۔

❁❁ اس حدیث کو عمر بن عامر سے صرف سالم بن نوح نے روایت کیا ہے۔

بَابُ النُّوْنِ

اس باب میں ان شیوخ سے مروی احادیث ہیں، جن کا اسم گرامی ''ن'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ نَصْرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''نصر'' ہے

1104 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السِّنْجَارِيُّ، بِمَدِيْنَةِ سِنْجَارَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ .حَدَّثَنَا اَبِيْ مُحَمَّدٍ ,عَنْ اَبِيْهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ,عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِيْ وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ لَا يُرْوَى عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهٖ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

نصر بن عبدالملک السنجاری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کا کان بجنے لگ جائے، تو وہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے۔

✿✿ اس حدیث کو ابورافع سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں محمد بن معمر منفرد ہیں۔

1105 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْفَتْحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِيْ ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا ,وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِيْ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

نصر بن الفتح المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لئے مسجد بنائی اگرچہ کبوتر کے گھونسلے کی مقدار میں حصہ شامل کیا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ابن عیینہ سے صرف ابن مؤمل نے روایت کیا ہے۔

1106 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، بِبَغْدَادَ سَنَةَ 287 سَبْعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْقَارِئُ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: اَللّٰهُمَّ ,بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ

نصر بن حکم المروزی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لئے یوں دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ ,بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

''اے اللہ ان کے مد اور ان کے صاع میں برکت عطا فرما۔''

✿✿ اس حدیث کو نافع سے صرف عبداللہ بن جعفر نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ نَفِيسٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''نفیس'' ہے

1107 - حَدَّثَنَا نَفِيسٌ الرُّومِيُّ، بِمَدِينَةِ عَكَّاءَ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ دُونَكُمْ ,وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ؛ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ عِيسَى تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ إِسْحَاقَ ,وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ ,عَنِ الْأَعْمَشِ ,عَنْ أَبِي صَالِحٍ ,عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نفیس رومی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے کم درجے کا ہے' اس کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر والے درجے کا ہے کیونکہ اس طرح تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اچھی طرح شکرادا کرو گے۔

✿✿ اس حدیث کو اعمش سے ابووائل سے صرف یحییٰ بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالواحد بن اسحاق منفرد ہیں جبکہ اعمش کے دیگر شاگردوں نے اعمش کے واسطے سے ابوسہل کے بیٹے کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث نقل کی ہے۔

مَنِ اسْمُهُ نُعَيْمٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''نعیم'' ہے

1108 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، بِمَدِينَةِ صُورَ ,حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بن شعيب بن شابور، عن خالد بن دهقان، عن عبد الله بن ابى زكريا، عن ام الدرداء، عن ابى الدرداء قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: لا يزال المؤمن معنقا صالحا ما لم يصب دما حراما، فإذا أصاب دما حراما بلح لا يروى عن ابى الدرداء إلا بهذا الإسناد تفرد به خالد بن دهقان

نعیم بن محمد الصوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن اس وقت تک نیکیوں میں چست رہتا ہے' جب تک وہ ناحق قتل نہ کرے، جب وہ ناحق قتل کرتا ہے' تو نیکیاں کرنے میں سست ہو جاتا ہے۔

❀❀ اس حدیث کو ابودرداء سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں خالد بن دہقان منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ النُّعْمَانُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''نعمان'' ہے

1109 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَنْبَرِيُّ الْقَاضِيُّ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ الْمِنْهَالِ الرِّيَاحِيِّ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ ,وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَوَّارِ الْقَاضِي اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

نعمان بن احمد الواسطی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع فرمایا ہے۔

❀❀ اس حدیث کو سوار القاضی سے صرف علی بن عاصم نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ نُوحٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''نوح'' ہے

1110 - حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ مَنْصُورٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ ,وَمِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ

نوح بن منصور الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے حجرے اور میرے منبر کے درمیان جتنا حصہ ہے یہ سب جنت کی ایک کیاری ہے اور میرا منبر جنت کے ایک بلند مقام پر ہے۔

✿✿ اس حدیث کو شعبہ سے صرف یحییٰ بن عباد نے روایت کیا ہے۔

1111 - حَدَّثَنَا نُوحٌ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنَ اللَّهِ فَاقْبَلُوهَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ

نوح الابلی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے کچھ چیزیں تم پر فرض کی ہیں ان کو ضائع مت کرو اور کچھ حدود بیان کی ہیں، ان سے آگے مت بڑھو اور بہت ساری چیزوں کے بارے میں جان بوجھ کر اس نے خاموشی اختیار فرمائی ہے۔ ان کے تکلف میں مت پڑو بلکہ وہ اللہ کی رحمت ہے، اس کو تم قبول کر لو۔

✿✿ اس حدیث کو قرہ سے صرف اصرم بن حوشب نے روایت کیا ہے۔

بَابُ الْوَاوِ

اس باب میں ان شیوخ سے مروی احادیث ہیں جن کا اسم گرامی ''و'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ وَاثِلَةُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''واثلہ'' ہے

1112 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعُرْقِيُّ، بِمَدِينَةِ عُرْقَةَ ,حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى إِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ,وَمَنْ أَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللهُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ

واثلہ بن حسن العرقی سے مروی حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے غصے پر عمل کرنے کی قدرت رکھنے کے باوجود اس کو پی جاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو یہ اختیار دے گا کہ وہ چاہے تو حورعین کو اپنے پاس رکھ لے یا انسانوں میں سے جس کے ساتھ چاہے نکاح کر لے اللہ تعالیٰ اس کے سر کے اوپر قیامت کے دن بادشاہی کا تاج رکھے گا۔

اس حدیث کو ابراہیم بن عدہم سے صرف بقیہ نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ الْوَلِيدُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ولید'' ہے

1113 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ، بِمِصْرَ ,أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

ولید بن المطلب بن عبداللہ بن ولید بن ابراہیم بن مطلب ابن ابی وداعہ السہمی سے مروی حدیث

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے وہ بعد میں وضو کرے۔ (یعنی ہاتھ دھولے)

٭٭ اس حدیث کو شعبہ سے صرف عبدالوہاب بن عطاء نے روایت کیا ہے۔

1114 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ ,وَاَفْضَلُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى الْقَاضِي، تَفَرَّدَ بِهٖ خَالِدُ الْاَزْرَقُ

ولید بن حماد الرملی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین عبادت فقہ ہے۔ اور بہترین دین پرہیزگاری ہے رسول اکرم ﷺ نے یہ پڑھا۔

٭٭ اس حدیث کو شعبی سے صرف ابن ابی لیلیٰ القاضی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں خالد الازرق منفرد ہیں۔

٭٭ اس حدیث کو خثیم سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوصالح الحرانی منفرد ہیں۔

1115 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُوْ صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا حَمَّادٌ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ صَالِحٍ

ولید بن عباس العداس المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے پڑھا

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ

٭٭ اس حدیث کو خثیم سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوصالح الحرانی منفرد ہیں۔

1116 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبُو الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: "ثَلَاثَةٌ لَا يَهُوْلُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَلَا يَنَالُهُمُ الْحِسَابُ هُمْ عَلٰى كَثِيْبٍ مِّنْ مِسْكٍ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ: رَجُلٌ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ وَاَمَّ بِهٖ قَوْمًا وَهُمْ

1116- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب البر والصلة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل المملوك الصالح حديث: 1957 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب صفة الجنة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث: 2553 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما - حديث: 4660 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الواو - من اسمه وليد حديث: 9456

يَرْضَوْنَ بِهِ ,وَدَاعٍ يَدْعُو إِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ ,وَعَبْدٌ أَحْسَنَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ

ولید بن ابان ابوالعباس الاصبہانی سے مروی حدیث

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں، جن کو قیامت کے دن کی بڑی گھبراہٹ سے بھی پریشانی نہیں ہوگی اور نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا، وہ مشک کے بنے ہوئے محل میں ہوں گے۔ تمام لوگوں کا حساب مکمل ہو جائے گا۔

(1) ایسا شخص جس نے اللہ کی رضا کے لئے قرآن پاک پڑھا اور لوگوں میں اس کی تبلیغ کی اور لوگ اس پر راضی رہے۔

(2) وہ شخص جو اللہ کی رضا کے لئے پانچوں نمازوں کے لئے لوگوں کو بلاتا ہے۔

(3) ایسا غلام جو اپنے رب کے بھی تمام حقوق احسن انداز میں ادا کرتا رہا اور اپنے مالکوں کے بھی۔

✿✿ اس حدیث کو بشیر بن عاصم سے صرف عمر ابن قیس نے روایت کیا ہے۔

1117 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الْحِمْصِيُّ، بِحِمْصَ سَنَةَ 278 ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا جُنَادَةُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَقَالَ: أَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُبَارَكٍ إِلَّا جُنَادَةُ

ولید بن مروان الحمصی سے مروی حدیث

✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر کسی کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟۔

✿✿ اس حدیث کو مبارک سے صرف جنادہ نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ وُهَيْبٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی "وہیب" ہے

1118 - حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ الْمُعَلِّمُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْ أَخِيهِ عَوْرَةً فَسَتَرَهَا عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ

وہیب بن محمد المعلم البغدادی سے مروی حدیث

✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے اپنے

بھائی کا کوئی راز دیکھا لیکن اس کو چھپالیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے رازوں کو چھپائے گا۔

٭٭اس حدیث کو ابوسعید سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ وَصِيفٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''وصیف'' ہے

1119 - حَدَّثَنَا وَصِيفٌ الْأَنْطَاكِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ,وَقُولُوا: الثَّبَاتَ الثَّبَاتَ ,وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

وصیف الانطاکی الحافظ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے قریب المرگ لوگوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اور کہا کرو ثبات و لا قوة الا باللّٰه

٭٭اس حدیث کو صفوان بن سلیم سے صرف عمر بن محمد نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ وَافِدٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''وافد'' ہے

1120 - حَدَّثَنَا وَافِدُ بْنُ مُوسَى الذَّارِعُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ حَرَّمَ اللهُ لَحْمَهُ وَدَمَهُ عَلَى النَّارِ ,وَجَعَلَهُ رَفِيقَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كَانَ الْقُرْآنُ لَهُ حُجَّةً

وافد بن موسیٰ الذارع سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور صبح و شام اس کی تلاوت کرتا رہا، اس کے حلال کو حلال جانتا رہا اور حرام کو حرام جانتا رہا' اللہ تعالیٰ اس کے خون اور گوشت کو آگ پر حرام کر دیتا ہے اور اس کو پرہیزگار، نیک لوگوں کا سنگی بنائے گا اور جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو قرآن پاک اس کے لئے حجت ہوگا۔

بَابُ الْهَاءِ

اس باب میں ان شیوخ سے مروی احادیث ہیں جن کا اسم گرامی ''ہ'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ هَاشِمٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ہاشم'' ہے

1121 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، سَنَةَ 273 ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ ,فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ، فَإِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ ,وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُصْعَبٌ ,وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ ,وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

ہاشم بن مرثد الطبرانی ابوسعید الطبرانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی عامر بن فہیرہ سے کوئی تلخ کلامی ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلحہ چھوڑ دو۔ کیونکہ جس طرح تم نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے۔ اس طرح اس نے بھی شرکت کی ہے اور تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لئے بہتر ہو۔

✿✿ اس حدیث کو زہری سے مصعب بن مصعب نے اور مصعب سے صرف عبدالملک بن زید نے اور عبدالملک سے صرف ابن ابی فدیک نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں آدم منفرد ہیں۔

1122 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "يُحْشَرُ الْأَنْبِيَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الدَّوَابِّ لِيُوَافُوا مِنْ قُبُورِهِمُ الْمَحْشَرَ ,وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَاقَتِهِ ,وَيُبْعَثُ ابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتَيِ الْعَضْبَاءِ ,وَأُبْعَثُ عَلَى الْبُرَاقِ خَطْوُهَا عِنْدَ أَقْصَى طَرْفِهَا ,وَيُبْعَثُ بِلَالٌ عَلَى نَاقَةٍ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ ,فَيُنَادِي بِالْأَذَانِ مَحْضًا، وَبِالشَّهَادَةِ حَقًّا حَقًّا ,حَتَّى إِذَا قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ,شَهِدَ لَهُ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ,فَقُبِلَتْ مِمَّنْ قُبِلَتْ وَرُدَّتْ عَلَى

مَنْ رَدَّتْ " لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو صَالِحٍ ,وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

ہاشم بن یونس القصار المصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن انبیاء کرام کو سواریوں پر اٹھایا جائے گا اور یہ اپنی قبروں سے محشر کی جانب جائیں گے۔ حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی اونٹنی پر اٹھایا جائے گا اور میرے دونوں بیٹوں حسن اور حسین کو میری اونٹنی عصباء پر اٹھایا جائے گا اور مجھے براق پر سوار کر کے اٹھایا جائے۔ اس کا قدم حدنگاہ تک جاتا ہے اور بلال کو ایک جنتی اونٹنی پر اٹھایا جائے گا۔ وہ محشر میں اذان دیں گے۔ ان کی اذان کا جواب دیا جائے گا اور اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کے جواب میں ''حق حق'' کہا جائے گا اور جب اشھد ان محمد رسول اللہ کہیں گے تو اگلے پچھلے تمام مومنین ان کے لئے گواہی دیں گے لیکن جنہوں نے دنیا میں اس گواہی کو قبول کیا' ان کی گواہی محشر میں بھی قبول کر لی جائے گی اور جنہوں نے اس گواہی کو رد کر دیا تھا ان کی گواہی کو بھی محشر میں بھی رد کر دیا جائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوصالح منفرد ہیں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کو صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ هِشَامٌ

اس شیخ سے مروی حدیث' جن کا اسم گرامی ''ہشام'' ہے

1123 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ هِشَامٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ ,عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لِلْمَمْلُوكِ عَلَى سَيِّدِهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ: لَا يُعَجِّلُهُ عَنْ صَلَاتِهِ ,وَلَا يُقِيمُهُ عَنْ طَعَامِهِ ,وَيُشْبِعُهُ كُلَّ الْإِشْبَاعِ " لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

ہشام بن احمد بن ہشام الدمشقی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر غلام کے لئے اس کے آقا پر تین طرح کے حق ہیں۔

○ آقا اپنے غلام کو نماز میں جلد بازی کرنے پر مجبور نہ کرے۔

○ اور اس کو کھانا کھاتے ہوئے بیچ میں نہ اٹھائے۔

○ اس کو مکمل طور پر سیر ہونے دے۔

ؓؓاس حدیث کو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

مَنِ اسْمُهُ هَمَّامٌ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''ہمام'' ہے

1124 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فِي الْجَنَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ " كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الْمَجِيدِ

ہمام بن یحییٰ بن ہمام بن مسلمہ بن سلمہ بن عقبہ بن ہمام بن منبہ الصعنانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ عصر کی نماز سے پہلے چار رکعتیں (سنت) پڑھا کرتے تھے۔

✿✿ اس حدیث کو عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے عبدالمجید نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ هَارُونُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ہارون'' ہے

1125 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، سَنَةَ 285 خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ، وَاَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيَّ (ابْنَ يَزِيدَ الْحُبُلِيَّ) يَقُولَانِ: سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ آخِرُ اُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، الْعَنُوهُنَّ فَاِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ہارون بن ملول المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت کے آخری زمانہ میں کچھ عورتیں ایسی ہوں گی جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی۔ ان کے سروں پر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح (جوڑے) ہوں گے۔ ان کے اوپر لعنت کرو کیونکہ وہ لعنت کے قابل ہیں۔

✿✿ اس حدیث کو عبداللہ بن عمرو سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔

1126 - حَدَّثَنَا اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: اَنَّ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا ,اَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا ,اَوْ لِيَقْعُدْ فِيْ بَيْتِهٖ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا يُوْنُسُ ,وَلَمْ يَرْوِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ غَيْرَ هٰذَا

ابوذر ہارون بن کامل المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے (کچا) لہسن یا (کچا) پیاز کھایا وہ ہم سے دور رہے یا وہ ہماری مسجدوں سے دور رہے اور اس کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں ہی بیٹھا رہے۔

✿✿ اس حدیث کو زہری کے واسطے سے عطا سے صرف یونس نے روایت کیا ہے اور زہری نے عطاء کے واسطے سے اس حدیث کے علاوہ کوئی اور حدیث روایت نہیں کی۔

1127 - حَدَّثَنَا اَبُوْ ذَرٍّ هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ ,حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَّرَ لَهٗ فِي اللَّبِنِ وَالطِّيْنِ حَتّٰى يَبْنِيْ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا يُوْسُفُ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ ذَرٍّ هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ

ابوذر ہارون بن سلیمان المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ شر کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو اینٹوں اور مٹی میں دلچسپی پیدا کر دیتا ہے اور وہ بندہ بلڈنگ بنانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو سفیان سے صرف محاربی نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف یوسف نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوذر ہارون بن سلمان منفرد ہیں۔

1128 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْاَخْفَشُ الْمُقْرِئُ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ (اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم: 54) ,فَقَالَ: (مِنْ ضُعْفٍ) ,(ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم: 54) فَقَالَ: (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً) "

ہارون بن موسیٰ الاخفش المقری الدمشقی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے یہ آیت پڑھی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ

''اللہ ہے جس نے تمہیں ابتداء میں کمزور بنایا'' (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

آپ نے فرمایا: من ضعف

ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

آپ نے فرمایا: ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً

''پھر تمہیں ناتوانی سے طاقت بخشی''۔

1129 - وَبِاِسْنَادِهٖ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ (فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ) (الواقعة: 55) لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيْثَيْنِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو اِلَّا سَلَّامٌ

ہارون بن موسیٰ الاخفش سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ

''پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ پیئیں۔'' (ترجمہ کنز الایمان احمد رضا)

۞۞ ان دونوں حدیثوں کو ابو عمرو سے صرف سلام نے روایت کیا ہے۔

1130 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْخَلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ، حَدَّثَنِيْ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: "بَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ ,ثُمَّ تَوَضَّاَ ,وَمَسَحَ خُفَّيْهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا اَشْعَثُ تَفَرَّدَ بِهٖ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ

ہارون بن محمد بن منخل الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

۞۞ اس حدیث کو عبیدہ سے صرف اشعث نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن منیع منفرد ہے۔

1131 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: "مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِّنْ وَّجْهِيْ وَهُوَ صَائِمٌ" لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ

1130-صحيح البخاری - كتاب الوضوء' باب البول قائما وقاعدا - حديث:220صحيح البخاری - كتاب الوضوء - باب البول عند سباطة قوم - حديث:223صحيح البخاری - كتاب الوضوء' باب البول عند صاحبه - حديث:221صحيح البخاری - كتاب المظالم والغصب' باب الوقوف والبول عند سباطة قوم - حديث: 2359صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث: 428صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:429الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الرخصة في ذلك - حديث:13

حَرْبٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا اَبُوْ نُعَيْمٍ تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

ہارون بن احمد القاضی سے مروی حدیث

✦✦ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم ﷺ روزے کی حالت میں میرے چہرے (کا بوسہ وغیرہ لینے) سے رکا نہیں کرتے تھے۔

⚙⚙اس حدیث کو شعبہ سے صرف عبدالسلام بن حرب نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابونعیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عباس منفرد ہے۔

مَنِ اسْمُهُ الْهَيْثَمُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''ہیثم'' ہے

1132 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيْرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ يُرَى الْهِلَالُ قِبَلًا ,فَيُقَالُ لِلَيْلَتَيْنِ ,وَاَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا ,وَاَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا الْعَبَّاسُ بْنُ ذَرِيحٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا شَرِيْكٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَبْدُ الْكَبِيْرِ

ہیثم بن خالد المصیصی سے مروی حدیث

✦✦حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں' قیامت نزدیک ہونے کی یہ بھی نشانی ہے کہ پہلی رات کا چاند موٹا دکھائی دے گا۔ لوگ کہیں گے: یہ تو دوسری رات کا چاند ہے، مساجد کو گزرگاہ بنالیا جائے گا اور اچانک اموات بہت زیادہ ہو جائیں گی۔

⚙⚙اس حدیث کو شعبی سے صرف عباس بن زریعہ نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف شریک نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر منفرد ہے۔

1133 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُشَيْشٍ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ إِلَّا مُفَضَّلٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ خُشَيْشٍ

ہیثم بن خلف الدراوردی سے مروی حدیث

✦✦حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: انسان اسی کے ساتھ ہوگا' جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

⚙⚙اس حدیث کو ابن جحادہ سے صرف مفضل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابن خشیش منفرد ہے۔

بَابُ الْيَاءِ

اس باب میں ان شیوخ سے مروی احادیث ہیں جن کے اسم گرامی ''ی'' سے شروع ہوتے ہیں

مَنِ اسْمُهُ يَعْقُوبُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''یعقوب'' ہے

1134 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ قُمْ يَا مَادِحَ اللّٰهِ ,فَادْخُلِ الْجَنَّةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا زُهَيْرٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ثِقَةٌ

یعقوب بن اسحاق بن زبیر الحلبی سے مروی حدیث

✧✧ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص روزانہ پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے قیامت کے دن اس کو اس کی قبر سے یہ آواز دے کر اٹھایا جائے گا ''اے اللہ کی مدح کرنے والے اٹھ اور جنت میں چلا جا۔''

⊛⊛ اس حدیث کو ابوزبیر سے صرف زہیر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن منفرد ہیں اور وہ ثقہ ہے۔

1135 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُخَرِّمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ ,قُومُوا إِلَى نِيرَانِكُمُ الَّتِي أَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَأَطْفِئُوهَا" لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ

یعقوب بن اسحاق المخرمی البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو ہر نماز کے وقت یہ ندا دیتا ہے ''اے بنی آدم اس آگ کی طرف اٹھو جو تم نے اپنی جانوں پر خود بھڑکائی ہے، اس کو بجھا لو''

⊛⊛ اس حدیث کو ابن عون سے صرف ازہر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن زہیر منفرد ہیں۔

1136 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِائَتَيْنِ زَكَاةٌ لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یعقوب بن اسحاق بن ابواسرائیل سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں گھوڑوں کی زکوٰۃ بھی معاف کر دی ہے اور غلاموں کی زکوٰۃ بھی معاف کر دی ہے اور دو سو سے کم دراہم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

❁❁ یہ حدیث صرف عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی اسناد کے ہمراہ روایت کی گئی ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ منفرد ہے۔

1137 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج: 3) قَالَ: "الشَّاهِدُ جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الأحزاب: 45)، وَتَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود: 103)"، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن عباد بن العوام الواسطی سے مروی حدیث

حدیث 1137: حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ارشاد

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

''اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا''

(ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

میں شاہد سے مراد میرے نانا ''رسول اللہ ﷺ'' ہیں اور مشہود سے مراد ''قیامت کا دن'' ہے، اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ

''وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے ہوں گے اور وہ دن حاضری کا ہے۔'' (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا)

❁❁ اس حدیث کو زید بن اسلم سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور یہ حدیث حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1138 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي صَلَاةَ الصُّبْحِ .ثُمَّ يَجْلِسُ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ إِلَّا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا الْحَسَنُ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ .وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یعقوب بن مجاہد البصری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو بندہ نماز فجر پڑھے اس کے بعد طلوع آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اس کے لئے دوزخ سے حجاب ہوگا''

✿✿ اس حدیث کو محمد بن جحادہ سے صرف حسن نے روایت کیا ہے اور اس کو روایت کرنے میں منذر منفرد ہیں اور یہ حدیث حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

1139 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو عَوَانَةَ النَّيْسَابُورِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلٍ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " رُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ: نَهَرَانِ ظَاهِرَانِ .وَنَهَرَانِ بَاطِنَانِ فَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ .وَأَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهَرَانِ فِي الْجَنَّةِ .وَأُتِيتُ بِثَلَاثَةِ أَقْدَاحٍ: قَدَحٌ فِيهِ لَبَنٌ .وَقَدَحٌ فِيهِ عَسَلٌ .وَقَدَحٌ فِيهِ خَمْرٌ .فَأَخَذْتُ الَّذِي الَّذِي فِيهِ اللَّبَنُ .فَشَرِبْتُ .فَقِيلَ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یعقوب بن اسحاق ابوعوانہ النیشا بوری الحافظ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے سدرۃ المنتہی پیش کی گئی، وہاں پر چار نہریں بہہ رہی تھیں، دو نہریں ظاہر تھیں' دو نہریں باطن تھیں۔ جو دو نہریں ظاہر تھیں' وہ نہر نیل اور نہر فرات تھی اور جو باطن تھیں، وہ جنت کی دو نہریں ہیں۔ مجھے تین پیالے پیش کیے گئے، ایک پیالے میں دودھ تھا' دوسرے پیالے میں شہد تھا اور تیسرے پیالے میں شراب تھی۔ میں نے وہ پیالہ پکڑا جس کے اندر دودھ تھا اور اس کو پی لیا۔ مجھ سے کہا گیا: آپ نے اور آپ کی اُمت نے فطرت کو اپنایا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو شعبہ سے صرف ابراہیم بن طہمان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں حفص بن عبداللہ منفرد ہیں۔

1140 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ خَلِيفَةَ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ .مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ: أُمَّكَ .قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمَّكَ

قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: اَبَاكَ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ، لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ عَنْ اَزْهَرَ

یعقوب بن خلیفہ الابلی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے، وہ ان کے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں میں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں۔ میں نے پھر پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد۔ میں نے پوچھا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: جوان کے بعد سب سے زیادہ قریبی رشتے دار ہو پھر وہ جوان کے بعد سب سے زیادہ قریبی رشتے دار ہو۔

✿✿ اس حدیث کو ابن عون سے روایت کرنے میں از ہر منفرد ہیں اور از ہر سے یہ حدیث روایت کرنے میں بشر منفرد ہیں۔

1141 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ الرَّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ ,فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: (مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) ,وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) ,فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عُرْوَةَ وَهُوَ ثِقَةٌ ,وَلَا نَحْفَظُ لِاِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

یعقوب بن غیلان العمانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابراہیم بن محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ (وہ فرماتے ہیں:) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس وقت آپ اپنے صحابہ کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے، میں نے آپ کی قرأت کو سنا' آپ کی قرأت کی آواز مسجد کے باہر سنائی دے رہی تھی' آپ یہ آیات پڑھ رہے تھے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ

''بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونا ہے اس کو ٹالنے والا نہیں۔'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

مجھے یوں لگ رہا تھا جیسے میرا دل پھٹ جائے گا۔

✿✿ اس حدیث کو ابراہیم بن محمد سے صرف ہشیم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سعید بن عروہ منفرد ہے اور وہ ثقہ ہیں اور ہمیں نہیں یاد کہ ابراہیم بن محمد بن جبیر کی کوئی مسند حدیث اس کے علاوہ موجود ہو۔

1142 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحَارِثِ اللَّخْمِيُّ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ،

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: يَا عِمْرَانُ. قُلْتُ: لَبَّيْكَ قَالَ: " قُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اُمُوْرِی، وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی " لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سَعِيْدٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بَصْرِیٌّ ثِقَةٌ تَفَرَّدَ بِهٖ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یعقوب بن محمد بن حارث اللخمی الانباری سے مروی حدیث

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے عمران! میں نے کہا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اُمُوْرِی، وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی

''اے اللہ میں اپنے معاملات کی رہنمائی کے لئے تجھ سے ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

اس حدیث کو سعید سے صرف فضل ابوعبدالرحمان بصری نے روایت کیا ہے، وہ ثقہ ہیں، ان سے روایت کرنے میں خالد بن عبداللہ منفرد ہیں۔

1143 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، بِمَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ سَنَةَ 283 ثَلَاثٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ لَا يُرْوَى عَنْ سَهْلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ

یعقوب بن ابراہیم بن اسحاق بن اسماعیل بن طلحہ بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق سے مروی حدیث

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی مسلمان غلام آزاد کیا، اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے، آزاد کرنے والے کے عضو کو دوزخ سے آزاد کردے گا۔

اس حدیث کو سہل سے صرف اسی اسناد کے ہمراہ روایت کیا گیا ہے۔ ان سے روایت کرنے میں زکریا بن منظور منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهٗ يُوْسُفُ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''یوسف'' ہے

1144 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِیُّ الْمِصْرِیُّ، سَنَةَ 285 خَمْسٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ

عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَیْهِ دَیْنٌ لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ اَیُّوْبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ

یوسف بن یزید ابو یزید القراطیسی المصری سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی روح (زمین و آسمان کے درمیان) لٹکی رہتی ہے۔ جب تک اس کے ذمے قرضہ جات کی ادائیگی نہ ہوجائے۔

اس حدیث کو ایوب سے صرف عبدالوارث نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عباس منفرد ہیں۔

1145 - حَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ یَعْقُوْبَ بْنِ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَیْدِ بْنِ دِرْهَمٍ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوْبَ السَّخْتِیَانِیِّ، عَنْ یَحْیَى بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حَیَّانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الْغُلُوْلَ ,فَقَالَ: لِیَحْذَرْ اَحَدُكُمْ اَنْ یَجِیْءَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِبَعِیْرٍ عَلٰى عُنُقِهٖ لَهٗ رُغَاءٌ" لَمْ یَرْوِهٖ عَنْ اَیُّوْبَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، تَفَرَّدَ بِهٖ سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

یوسف بن یعقوب بن اسماعیل بن حماد بن زید بن درہم القاضی سے مروی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاوٹ کا ذکر کیا اور فرمایا: تم اس بات سے بچو کہ تمہیں قیامت کے دن اس حال میں لایا جائے کہ تمہاری گردن کے اوپر اونٹ رکھا گیا ہو اور تم اونٹ کی طرح آوازیں نکال رہے ہو۔

اس حدیث کو ایوب سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سلمان بن حرب منفرد ہیں۔

1146 - حَدَّثَنَا یُوْسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّیُّ الْخَیَّاطُ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَرَافِصَةَ الْبَلْخِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سُلَیْمٍ الطَّائِفِیُّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا، كَانَ حَدِیْثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ ,فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَّبَعَثَ فِیْهِمْ ذٰلِكَ الرَّجُلَ ,فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ تَعَجَّلَ اِلٰى اَهْلِهٖ ,فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَتِهٖ قَائِمَةٌ عَلٰى بَابِهَا ,فَدَخَلَتْهُ غَیْرَةٌ ,فَهَیَّاَ الرُّمْحَ لِیَطْعَنَهَا بِهٖ ,فَقَالَتْ: لَا تَعْجَلْ وَانْظُرْ مَا فِی الْبَیْتِ ,فَدَخَلَ الْبَیْتَ فَاِذَا هُوَ بِحَیَّةٍ مُنْطَوِیَةٍ عَلٰى فِرَاشِهَا فَطَعَنَ الْحَیَّةَ ,فَمَاتَتْ ,وَمَاتَ الرَّجُلُ ,فَبَلَغَ ذٰلِكَ

1144-صحیح ابن حبان - كتاب الجنائز وما یتعلق بها مقدما أو مؤخرا فصل فی الصلاة علی الجنازة - ذكر العلة التی من أجلها كان لا یصلی النبی صلی اللّٰه حدیث:3116 سنن الدارمی - ومن كتاب البیوع باب : ما جاء فی التشدید فی الدین - حدیث: 2548 سنن ابن ماجه - كتاب الصدقات باب التشدید فی الدین - حدیث: 2410 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم باب ما جاء عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم أنه قال - حدیث:1034 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم باب ما جاء عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم أنه قال - حدیث: 1035 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم مسند أبی هریرة رضی اللّٰه عنه - حدیث:9487

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ مِنَ الْجِنِّ ,وَنَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ لَمْ يَرْوِهِ بِهٰذَا التَّمَامِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ,وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ مُخْتَصَرًا

حَدَّثَنَاهُ بِشْرٌ ,حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ سَنَةَ إِحْدٰى عَشْرَةَ وَمِائَتَيْنِ ,حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبَيْتِ

یوسف بن حکم الضبی الخیاط البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' ایک آدمی کی نئی نئی شادی ہوئی تھی، رسول اکرم ﷺ نے ایک جنگی لشکر بھیجا اور اس لشکر کے اندر اس آدمی کو بھی بھیج دیا۔ جب یہ لوگ جنگی مہم سے واپس آئے' تو فوراً اپنے اپنے گھروں کی طرف چل دیئے' جب وہ آدمی اپنے گھر پہنچا تو اس نے اپنی بیوی کو گھر کے دروازے کے باہر کھڑے ہوئے دیکھا۔ اس کو اس بات سے بہت غیرت آئی۔ اس نے اپنی بیوی کو قتل کرنے کے لئے نیزہ نکال لیا۔ اس کی بیوی نے کہا: جلد بازی مت کرو' گھر کے اندر جو معاملات ہیں ان کو تو دیکھ لو۔ وہ آدمی گھر میں داخل ہوا' اس نے دیکھا: ایک بہت بڑا سانپ ہے' جو اس کے بستر پر لیٹا ہوا ہے۔ اس آدمی نے نیزے سے وار کر کے اس سانپ کو مار ڈالا، وہ سانپ مر گیا اور ساتھ ہی وہ آدمی بھی مر گیا۔ یہ اطلاع رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچائی گئی۔ آپ نے فرمایا: گھروں کے اندر جنات بھی بسیرا رکھتے ہیں اور آپ نے جنات کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

❁❁ یہ حدیث اس تفصیل کے ہمراہ عبیداللہ سے صرف یحییٰ بن سلیم نے روایت کی ہے اور سفیان ثوری نے یہ حدیث مختصر روایت کی ہے ان کی (روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

سفیان ثوری' عبیداللہ کے واسطے سے' نافع کے واسطے سے' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے گھر میں رہنے والے سانپ کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

1147 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَصَمُّ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ السَّلِيمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي حَرِيزٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَمَلٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَمَلٍ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ إِلَّا رَجُلٌ يَخْرُجُ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ ,ثُمَّ لَا يَرْجِعُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ إِلَّا فُضَيْلٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یوسف بن اسماعیل الاصم البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں جو اعمال کئے جاتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ کوئی عمل پسندیدہ نہیں ہے۔ سوائے اس شخص کے جو اپنے مال اور اپنی ذات کے ساتھ نکلے اور پھر لوٹ کر نہ آئے۔

اس حدیث کو ابوحریز سے صرف فضیل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں مطعم منفرد ہیں۔

1148 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْعَابِدُ سَنْدِيلَةُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ، وَأَوْكُوا أَسْقِيَتَكُمْ، وَأَجِيفُوا أَبْوَابَكُمْ، وَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُجَافًا، وَلَا يَكْشِفُ غِطَاءً، وَلَا يَحُلُّ وِكَاءً، وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ فِي النَّارِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَائِدِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ

یوسف بن محمد ابومحمد المؤدب الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے برتنوں کو ڈھانپ دیا کرو اور مشکیزے کا منہ بند کر دیا کرو، دروازے بند کر دیا کرو، چراغ کو بجھا دیا کرو کیونکہ جنات بند دروازہ نہیں کھول سکتے، ڈھکا ہوا برتن نہیں کھول سکتے اور مشکیزے کا بند منہ نہیں کھول سکتے اور بے شک ایک چوہا پورے گھر والوں کو آگ میں دھکیل سکتا ہے۔

اس حدیث کو قائد اعمش ابومسلم سے صرف حسین بن حفص نے روایت کیا ہے۔

1149 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَحْيَى الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ الْخَيَّاطُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "بَاعَ مُدَبَّرًا مِنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ

یوسف بن یحییٰ الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نعیم بن عبداللہ سے ایک مدبر غلام خریدا۔

اس حدیث کو شعبہ سے صرف ابوسعید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن میمون منفرد ہے۔

1150 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِئُ الْوَاسِطِيُّ، إِمَامُ مَسْجِدِ جَامِعِهَا، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو أَبِي الْعَاصِ ثَلَاثِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا دِينَ اللَّهِ دَغَلًا، وَمَالَ اللَّهِ دُوَلًا، وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحٌ تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

یوسف بن یعقوب المقری الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ابوعاص کی اولاد کی تعداد ۳۰ تک پہنچ جائے گی تو وہ دین میں فساد برپا کر دیں گے، اللہ کے مال کو ذاتی دولت سمجھیں گے اور اللہ کے بندوں کو اپنا غلام سمجھیں

گے۔

اس حدیث کومطرف سے صرف صالح نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں زحمویہ منفرد ہے۔

1151 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ يَرْمُوْنَ وَهُمْ يَحْلِفُوْنَ اَخْطَاْتَ وَاللّٰهِ اَصَبْتَ وَاللّٰهِ ,فَلَمَّا رَاَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ اَمْسَكُوا ,فَقَالَ: ارْمُوا فَاِنَّ اَيْمَانَ الرُّمَاةِ لَغْوٌ لَا حِنْثَ فِيهَا وَلَا كَفَّارَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَهْزٍ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ ,عَنْ اَبِيهِ

یوسف بن یعقوب بن عبدالعزیز الثقفی سے مروی حدیث

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو تیراندازی کررہے تھے اور یوں باتیں کررہے تھے ''اللہ کی قسم تو نے خطاء کی ہے' اللہ کی قسم میں نے درست نشانہ لگایا ہے' اللہ کی قسم تو نے خطاء کی ہے'' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو وہ رک گئے۔آپ نے فرمایا: تم تیر اندازی کرو کیونکہ تیراندازوں کی قسمیں لغو ہوتی ہیں۔ایسی قسموں پر نہ کفارہ ہے اور نہ ہی ان کے ٹوٹنے کا گناہ ہیں۔

اس حدیث کو بہز سے صرف سفیان نے روایت کیا ہے اور یوسف بن یعقوب اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

1152 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ ,عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى الْكَعْبَةِ ثَلَاثَةُ مِائَةٍ وَسِتُّوْنَ صَنَمًا قَدْ شَدَّ لَهُمْ اِبْلِيسُ اَقْدَامَهَا بِرَصَاصٍ ,فَجَاءَ وَمَعَهُ قَضِيبٌ ,فَجَعَلَ يَهْوِي بِهِ اِلٰى كُلِّ صَنَمٍ مِنْهَا فَيَخِرُّ لِوَجْهِهِ ,فَيَقُوْلُ: "(جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الإسراء : 81) حَتّٰى مَرَّ عَلَيْهَا كُلِّهَا "لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یوسف بن حسن بن عبدالرحمٰن العبادانی سے مروی حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے' اس وقت کعبہ میں ۳۶۰ بت نصب تھے۔شیطان نے ان کے پاؤں سیسہ کے ساتھ مضبوط کئے ہوئے تھے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی' آپ اس چھڑی سے جس بت کی جانب اشارہ کرتے وہ بت منہ کے بل گر پڑتا آپ فرماتے

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا

''حق آیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

حتی کہ آپ تمام بتوں کے پاس سے گزرے اور سب کے سب منہ کے بل گر پڑے۔

اس حدیث کو علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے صرف عبداللہ بن ابوبکر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق منفرد ہیں۔

1153 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدَةَ الضَّرِيرُ الْبَصْرِيُّ، بِالْأَنْبَارِ ,حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ ابْنِ بِنْتِ أَزْهَرَ بْنِ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ، مِنَ الْأَزْدِ ,حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي وَخَطَايَاهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى رَأْسِهِ ,فَكُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ عَنْهُ ,فَيَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ ,وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا عِمْرَانُ ,وَلَا عَنْ عِمْرَانَ إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

یوسف بن خالد بن عبدہ الضریر البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مسلمان جب نماز پڑھتا ہے' تو اس وقت اس کے تمام گناہ اس کے سر کے اوپر رکھے ہوتے ہیں' جب وہ سجدہ کرتا ہے' تو تمام گناہ نیچے گر جاتے ہیں' جب وہ نماز سے فارغ ہوتا ہے' تو اس کے تمام گناہ گر چکے ہوتے ہیں۔

اس حدیث کو سلیمان سے صرف عمران نے روایت کیا ہے اور عمران سے صرف اشعث نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں بشر منفرد ہیں۔

1154 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ فُورَكٍ الْمُسْتَمْلِي الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الْغُدَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، وَمُغِيرَةَ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ ,وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ وَمُغِيرَةَ وَمَنْصُورٍ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ

یوسف بن فورک المستملی الاصبہانی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''مسافر ۳ دن اور ۳ راتیں مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے''۔

اس حدیث کو شعبہ، مغیرہ اور منصور سے صرف عبداللہ بن رجاء نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں اسید بن عاصم منفرد ہیں۔

1155 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَطْرَانِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ

قَيْسِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا قَيْسٌ وَّلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ كُرَيْبٍ

یوسف بن یعقوب القطرانی الکوفی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جمعہ کا غسل ہر بالغ پر واجب ہے۔

۞۞ اس حدیث کو بکر سے صرف قیس نے روایت کیا ہے اور قیس سے صرف حفص نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوکریب منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهٗ يَحْيٰى

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''یحییٰ'' ہے

1156 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صَفْوَانَ السَّهْمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ فِیْ زَمَنٍ مَنْ تَرَكَ عُشْرَ مَا اُمِرَ بِهٖ هَلَكَ ,وَسَيَاْتِیْ زَمَنٌ مَنْ عَمِلَ بِعُشْرِ مَا اَمَرَ بِهٖ نَجَا لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا نُعَيْمٌ

یحییٰ بن عثمان بن صالح بن صفوان السہمی المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم ایسے زمانے میں ہو کہ جو شخص میرے احکام کا دسواں حصہ بھی چھوڑے گا وہ ہلاک ہو جائے گا اور عنقریب ایسا زمانہ آئے گا' جو شخص میرے احکام کے دسویں حصے پر بھی عمل کرے گا وہ نجات پا جائے گا۔

۞۞ اس حدیث کو سفیان سے صرف نعیم نے روایت کیا ہے۔

1157 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: خَطَبَ اُمَّ مُبَشِّرٍ بِنْتَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ ,فَقَالَتْ: اِنِّیْ شَرَطْتُ لِزَوْجِیْ اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ بَعْدَهٗ ,فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا لَا يَصْلُحُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اِدْرِيسَ تَفَرَّدَ بِهٖ نُعَيْمٌ

یحییٰ بن عثمان سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے براء بن معرور کی بیٹی ام مبشر کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے کہا: میں نے اپنے شوہر سے یہ عہد کیا تھا کہ اس کے بعد میں کبھی بھی شادی نہیں کروں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا یہ عہد درست نہیں ہے۔
امام طبرانی فرماتے ہیں: اس حدیث کو اعمش سے صرف ابن ادریس نے روایت کیا ہے۔ ان سے روایت کرنے میں نعیم منفرد ہیں۔

1158 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْذِرِ أَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا أَلَحَّ بِهِ هَمُّهُ أَنْ يَتَقَلَّدَ قَوْسَهُ، فَيَنْفِي بِهِ هَمَّهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

یحییٰ بن ایوب العلاف المصری سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو پریشانیاں گھیر ڈال لیں، وہ اپنے گلے میں اپنی کمان ڈالے اور اس کے ساتھ پریشانیوں کا مقابلہ کرے۔
✿✿ اس حدیث کو ہشام سے صرف محمد بن زبیدی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن یزید منفرد ہیں۔

1159 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَبَّانِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُطْبَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

یحییٰ بن محمد الجبانی البصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے لئے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔
✿✿ اس حدیث کو قطبہ سے صرف یحییٰ بن آدم نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں علی بن مدنی منفرد ہیں۔

1160 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ أَبُو حَبِيبٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْقُبِّيَّ، عَنْ قَتَادَةَ الْأَعْمَى، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قِيَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ: "كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرِيضَةً حِينَ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا)

1160- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب جامع صلاة الليل - حديث: 1270 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث: 1187

(المزمل: 2)، فَكَانَ أَوَّلَ فَرِيضَةٍ، فَكَانُوا يَقُومُونَ حَتّٰى تَتَفَطَّرَ أَقْدَامُهُمْ ، وَحَبَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آخِرَ السُّورَةِ عَنْهُمْ حَوْلًا ثُمَّ أَنْزَلَ (عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ)، فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ إِلَّا يَزِيدُ ، وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

یحییٰ بن آدم نافع ابوحبیب المصری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے قیام کے بارے میں پوچھا' آپ نے فرمایا: رسول اللہ کا رات کا قیام فرض تھا' جس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا

''اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

یہ سب سے پہلا فریضہ تھا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس قدر قیام کیا کرتے تھے کہ ان کے قدم سوج جایا کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ وا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

''اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو کہ تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی...... اب جتنا قرآن میں تم پر آسان ہو اتنا پڑھو'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

پھر رات کا قیام نفل کر دیا گیا۔

✿✿ اس حدیث کو عمران بن سلمان الکوفی سے صرف یزید نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابن لہیعہ نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابی ابن مریم منفرد ہیں۔

1161 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: " يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ ، وَالْمَرْأَةُ ، وَالْحِمَارُ ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَبْيَضِ؟ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتَنِي ، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا أَبُو سَعِيدٍ تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْجَبَّارِ

یحییٰ ابومحمد بن محمد بن صاعد سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (۳ چیزیں آگے سے گزر جائیں تو) نماز ٹوٹ جاتی ہے' کالا کتا اور عورت اور گدھا۔ میں نے کہا: کالے کتے اور سفید کتے میں کیا فرق ہے؟ ابوذر فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کا سوال کیا تھا' جس طرح تم نے مجھ سے پوچھا ہے' تو آپ نے فرمایا تھا ''کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔''

✿✿ اس حدیث کو قرہ سے صرف ابوسعید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں عبدالجبار منفرد ہے۔

1162 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ ,حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ ,عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمَسُّ الْقُرْآنَ إِلَّا طَاهِرٌ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یحییٰ بن عبداللہ ابوزکریا الدینوری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو صرف پاک آدمی چھوئے۔

✿✿ اس حدیث کو سلمان بن موسیٰ سے صرف ابن جبیر نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف عاصم نے روایت کیا ہے اوران سے روایت کرنے میں سعید بن محمد منفرد ہیں۔

1163 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ الْمُبَارَكِيُّ، بِبَغْدَادَ ,حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْخَيَّاطُ، عَنِ الْأَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: الْتَقَى حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، وَعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ ,فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا وَصَدَّقَهُ الْآخَرُ ,فَقَالَ أَحَدُهُمَا: "يُؤْتَى بِعَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ,فَيَقُولُ: مَا وَرَاؤُكَ؟ فَيَقُولُ: كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ ,فَإِذَا بَايَعْتُ مُعْسِرًا تَرَكْتُ لَهُ ,وَإِذَا بَايَعْتُ مُوسِرًا أَنْظَرْتُهُ ,فَيَقُولُ اللَّهُ: أَنَا أَحَقُّ بِالتَّجَوُّزِ عَنْ عَبْدِي فَيَغْفِرُ لَهُ ,فَقَالَ الْآخَرُ: صَدَقْتَ ,هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا أَجْلَحُ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یحییٰ بن یعقوب المبارکی سے مروی حدیث

✧✧ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں: حذیفہ بن یمان اور عقبہ بن عمرو اور ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہم کی آپس میں ملاقات ہوئی۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں وہ بات سنائیں جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ ان میں سے ایک نے حدیث بیان کی' دوسرے نے اس کی تصدیق کی۔

ایک نے کہا: قیامت کے دن ایک بندے کو لایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو دنیا میں کیا کیا کرتا تھا؟ وہ کہے گا: میں خرید وفروخت کیا کرتا تھا۔ تنگ دست کو میں معاف کر دیا کرتا تھا اور فراخ دست کو مہلت دے دیا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اپنے بندے کو معاف کرنے کا زیادہ حق میں رکھتا ہوں' تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ دوسرے ساتھی نے کہا: تم نے سچ کہا۔ میں نے بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے۔

✿✿ اس حدیث کو حبیب ابی ابن ثابت سے صرف اجلح نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابوشہاب عبدربہ بن نافع

نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں سلمان بن محمد منفرد ہیں۔

1164 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ جُرْدًا مُرْدًا مُكَحَّلِينَ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ تَفَرَّدَ بِهِ مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ

یحییٰ بن عبداللہ بن عبدالصمد بن شعیب بن اسحاق الدمشقی ابوسعید سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جنتی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اس وقت وہ سرمہ لگائے ہوں گے اور وہ ایسے نوجوان ہوں گے جن کے جسم پر زائد بال نہیں اگے ہوں گے اور ان کی داڑھیاں نہیں آئی ہوں گی۔

⊛⊛ اس حدیث کو اوزاعی سے صرف عمر بن عبدالواحد نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں محمود بن خالد منفرد ہیں۔

1165 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدَوَيْهِ بْنِ شَبِيبٍ أَبُو زَكَرِيَّا الْبَغْدَادِيُّ، مَوْلَى آلِ أَبِي بَكْرَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ,حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ,عَنْ مُجَاهِدٍ ,عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

یحییٰ بن عبدویہ بن شبیب ابوزکریا البغدادی سے مروی حدیث

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابلے میں آدھا ثواب ملتا ہے۔

1166 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُوَيْقٍ الْحِمْصِيُّ، إِمَامُ مَسْجِدِ حِمْصَ ,حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْجُبَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جُنَاحٍ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فِي كُلِّ الصَّلَاةِ (الصَّلَوَاتِ) يَقْرَأُ ,فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ ,وَمِمَّا أَخْفَى عَلَيْنَا أَخْفَيْنَا عَلَيْكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یحییٰ بن ابراہیم بن اسماعیل بن عویق الحمصی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد کہا کرتے تھے: جو رسول اللہ نے ہمیں سنایا

ہے ہم تمہیں سناتے ہیں اور جو رسول اللہ نے ہم پر مخفی رکھا ہے وہ ہم تم پر مخفی رکھتے ہیں۔

⊛⊛ اس حدیث کو مروان بن جناح سے صرف محمد بن شعیب نے روایت کیا ہے۔

1167 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يُوْنُسَ الْحَفَرِيُّ الْكُوْفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ اَخُو اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ ،عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ الْاَنْصَارِيَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّاَ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ مَرَّةً لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یحییٰ بن علی بن خلف التستری سے مروی حدیث

✦✦ حضرت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کی بیٹی ربیع انصاریہ بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور سر کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

1168 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ اَبُو الْعَبَّاسِ الْكِنَانِيُّ الْحَلَبِيُّ ،حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ ،حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَصَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَهُ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ ,وَاِذَا رَكَعَ ,وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ ,وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا سُفْيَانُ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُوْ نُعَيْمٍ

یحییٰ بن علی بن محمد بن ہاشم ابوالعباس الکنانی الحلبی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے کندھوں کے برابر اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے اور جب سر کو رکوع سے اٹھاتے تب بھی اسی طرح کرتے لیکن دو سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو کندھوں تک نہ اٹھاتے۔

⊛⊛ اس حدیث کو صفوان سے صرف سفیان نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابونعیم منفرد ہیں۔

1169 - حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ: اسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ

یحییٰ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سخاوت کرو تمہارے لئے سخاوت کی جائے گی۔

1170 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ صَغِيرٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ,عَنْ جَدِّيْ ,عَنْ اَبِيهِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يُدْخِلَ يَدَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ اِذَا اَذَّنَ ,وَقَالَ: اِنَّهُ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

یحییٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی سے یہ حدیث بھی مروی حدیث

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ جب اذان دینے لگیں تو اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کرلیا کریں۔ اور آپ نے فرمایا: اس کی وجہ سے آواز زیادہ بلند ہو جاتی ہے۔

1171 - وَبِاِسْنَادِهٖ اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ مَثْنٰى مَثْنٰى ,وَيَتَشَهَّدُ مُضَعَّفًا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ,فَيَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ ,اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ ,ثُمَّ يُرَجِّعُ ,فَيَقُوْلُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ ,اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ,ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ ,فَيَقُوْلُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ ,ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِهٖ ,فَيَقُوْلُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ ,ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ ,فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ,لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ,وَاِقَامَتُهُ مُنْفَرِدَةٌ ,قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً ,وَاَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا صَارَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

یحییٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی سے مروی حدیث

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دو دو مرتبہ کہا کرتے تھے اور شہادتیں دو مرتبہ پڑھتے۔ آپ قبلہ کی طرف منہ کر لیتے اور کہتے اشھد ان لا الہ الا اللہ اشھد ان لا الہ الا اللہ پھر اشھد ان محمدا رسول اللہ بھی دو مرتبہ کہتے۔ اس کے بعد پھر لوٹ کر اشھد ان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ کہتے پھر اشھد ان محمدا رسول اللہ بھی دو مرتبہ کہتے۔ اس وقت آپ کا رخ قبلہ کی جانب ہی ہوتا پھر آپ اپنی دائیں جانب مڑتے اور حی علی الصلوٰۃ دو مرتبہ کہتے پھر آپ بائیں جانب مڑتے اور حی علی الفلاح دو مرتبہ کہتے پھر آپ قبلہ کی جانب منہ کر لیتے اور اللہ اکبر اللہ اکبر کہتے اور لا الہ الا اللہ پڑھتے جبکہ آپ اقامت کے وقت اشھد ان لا الہ الا اللہ صرف دو مرتبہ کہا کرتے تھے (اذان کی طرح اس کو ڈبل نہیں کیا کرتے تھے) اور قد قامت الصلوٰۃ (کے دونوں جملے) بھی ایک مرتبہ کہتے اور آپ رسول اللہ کے زمانے میں جمعہ کے دن اس وقت اذان پڑھا کرتے تھے جس وقت سایہ ایک تسمے کے برابر ہو جایا کرتا تھا۔

1172 وَبِاِسْنَادِهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدَيْنِ سَلَكَ عَلٰى طَرِيْقٍ ,وَرَجَعَ عَلٰى اُخْرٰى

یحییٰ بن محمد بن ابی صغیر الحلبی سے یہ حدیث بھی مروی ہے

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کی نماز کے لئے گھر سے نکلتے تو ایک راستے سے گزرتے جب لوٹ کر آتے تو دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے۔

1173 - وَبِاِسْنَادِهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ يَبْدَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ,ثُمَّ يُكَبِّرُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبْعٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ,وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ,وَكَانَ يَخْرُجُ فِي الْعِيْدَيْنِ مَاشِيًا ,وَيَرْجِعُ مَاشِيًا ,وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ ,وَيُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِي الْعِيْدَيْنِ

یحییٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم ﷺ عید کی نمازوں میں خطبے سے پہلے نماز پڑھا دیا کرتے تھے پھر پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیریں کہا کرتے تھے (جن میں ایک تکبیر تحریمہ ہوتی ۶ تکبیریں زائد ہوتیں) اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں پڑھا کرتے تھے اور آپ عید کی نماز پڑھانے کے لئے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے اور آپ دو خطبوں کے درمیان تکبیر پڑھا کرتے تھے اور آپ عیدین کے موقع پر تکبیر کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور آپ عید کی نماز پڑھانے کے لئے پیدل تشریف لے جاتے اور پیدل ہی واپس آتے اور آپ دو خطبوں کے درمیان تکبیر پڑھا کرتے تھے اور آپ عیدین کے موقع پر تکبیر کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

1174 - وَبِاِسْنَادِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا خَطَبَ فِي الْعِيْدَيْنِ خَطَبَ عَلٰى قَوْسٍ ,وَاِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلٰى عَصًا

یحییٰ بن محمد ابن ابی صغیر الحلبی سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب عیدین کا خطبہ دیتے تو آپ کمان اپنے ہاتھ میں رکھتے اور جب آپ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تو عصاء کے اوپر اپنا ہاتھ رکھتے۔

1175 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْقَسَّامُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ,حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِغُلَامٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ: نَاوِلْنِيْ نَعْلِي ,فَقَالَ الْغُلَامُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ,بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ ,اتْرُكْنِيْ حَتّٰى اَجْعَلَهُمَا اَنَا فِيْ رِجْلَيْكَ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَبْدَكَ هٰذَا يَتَرَضَّاكَ فَارْضَ عَنْهُ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ جَابِرٍ

یحییٰ بن محمد سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک دن ایک انصاری بچے سے کہا: میرا جوتا مجھے پکڑاؤ' اس لڑکے نے کہا: اے اللہ کے نبی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ آپ مجھے اجازت دیجئے آپ کے جوتے میں خود آپ کے پاؤں میں پہناتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو یوں دعا دی ''اے اللہ! تیرے اس بندے نے تجھے راضی کر دیا ہے' تو بھی اس سے راضی ہو جا''۔

(و) (ز) اس حدیث کو ثابت سے صرف حسن بن ابوجعفر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابوجعفر منفرد ہیں۔

1176 - حَدَّثَنَا اَبُوْ هِنْدٍ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيُّ الْكُوْفِيُّ ,حَدَّثَنِيْ عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ ,حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ يَحْيَى، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: لَمَّا بَلَغَنَا ظُهُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ وَافِدًا عَنْ قَوْمِيْ حَتّٰى قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ ,فَلَقِيْتُ اَصْحَابَهُ قَبْلَ لِقَائِهِ ,فَقَالُوْا: قَدْ بَشَّرَنَا بِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلَ اَنْ تَقْدَمَ عَلَيْنَا بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ,فَقَالَ: قَدْ جَاءَكُمْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ ,ثُمَّ لَقِيْتُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَرَحَّبَ بِيْ ,وَاَدْنٰى مَجْلِسِيْ ,وَبَسَطَ لِيْ رِدَاءَهُ ,فَاَجْلَسَنِيْ عَلَيْهِ ,ثُمَّ دَعَا فِي النَّاسِ ,فَاجْتَمَعُوْا اِلَيْهِ ,ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ ,وَاَطْلَعَنِيْ مَعَهُ وَاَنَا مِنْ دُوْنِهِ ,ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ,وَقَالَ: يَاَيُّهَا النَّاسُ ,هٰذَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ ,اَتَاكُمْ مِنْ بِلَادٍ بَعِيْدَةٍ مِنْ بِلَادِ حَضْرَمَوْتَ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ ,بَقِيَّةُ اَبْنَاءِ الْمُلُوْكِ ,بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ يَا وَائِلُ ,وَفِيْ وَلَدِكَ ,ثُمَّ نَزَلَ ,وَاَنْزَلَنِيْ مَعَهُ ,وَاَنْزَلَنِيْ مَنْزِلًا شَاسِعًا عَنِ الْمَدِيْنَةِ ,وَاَمَرَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنْ يُبَوِّئَنِيْ اِيَّاهُ ,فَخَرَجْتُ ,وَخَرَجَ مَعِيْ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ قَالَ: يَا وَائِلُ ,اِنَّ الرَّمْضَاءَ قَدْ اَصَابَتْ بَاطِنَ قَدَمِيْ ,فَاَرْدِفْنِيْ خَلْفَكَ ,فَقُلْتُ: مَا اَضَنُّ عَلَيْكَ بِهٰذِهِ النَّاقَةِ ,وَلٰكِنْ لَسْتَ مِنْ اَرْدَافِ الْمُلُوْكِ ,وَاَكْرَهُ اَنْ اُعَيَّرَ بِكَ، قَالَ: فَاَلْقِ اِلَيَّ حِذَاءَكَ اَتَوَقّٰى بِهِ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ ,قَالَ: مَا اَضَنُّ عَلَيْكَ بِهَاتَيْنِ الْجِلْدَتَيْنِ، وَلٰكِنْ لَسْتَ مِمَّنْ يَلْبَسُ لِبَاسَ الْمُلُوْكِ ,وَاَكْرَهُ اَنْ اُعَيَّرَ (ص:285) بِكَ ,فَلَمَّا اَرَدْتُ الرُّجُوْعَ اِلٰى قَوْمِيْ اَمَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ بِكُتُبٍ ثَلَاثَةٍ؛ مِنْهَا كِتَابٌ لِيْ خَالِصٌ: فَضَّلَنِيْ فِيْهِ عَلٰى قَوْمِيْ ,وَكِتَابٌ لِاَهْلِ بَيْتِيْ بِاَمْوَالِنَا هُنَاكَ ,وَكِتَابٌ لِيْ وَلِقَوْمِيْ فِيْ كِتَابِي الْخَالِصِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلَى الْمُهَاجِرِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ اَنَّ وَائِلًا يُسْتَسْعٰى وَيَتَرَفَّلُ عَلَى الْاَقْوَالِ حَيْثُ كَانُوْا فِيْ (مِنْ) حَضْرَمَوْتَ ,وَفِيْ كِتَابِي الَّذِيْ لِيْ وَلِاَهْلِ بَيْتِيْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلَى الْمُهَاجِرِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ لِاَبْنَاءِ مَعْشَرِ اَبْنَاءِ ضَمْعَاجَ اَقْوَالِ شَنُوءَةَ بِمَا كَانَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ مُلْكٍ وَمَوَامِرَ (مَرَامِرَ) وَعِمْرَانَ وَبَحْرٍ وَمِلْحٍ وَمَحْجِرٍ ,وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ مَالٍ اَتَرَثُوْهُ بَايَعْتُ ,وَمَا لَهُمْ فِيْهَا مِنْ مَالٍ بِحَضْرَمَوْتَ اَعْلَاهَا وَاَسْفَلَهَا مِنِّي الذِّمَّةُ وَالْجِوَارُ، اللّٰهُ لَهُمْ جَارٌ، وَالْمُؤْمِنُوْنَ عَلٰى ذٰلِكَ اَنْصَارٌ ,وَفِي الْكِتَابِ الَّذِيْ لِيْ وَلِقَوْمِيْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ وَالْاَقْوَالِ الْعَبَاهِلَةِ مِنْ حَضْرَمَوْتَ بِاِقَامِ الصَّلَاةِ ,وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ مِنَ الصِّرْمَةِ التَّيْمَةِ وَلِصَاحِبِهَا التَّبِعَةُ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ وَلَا وِرَاطَ فِي الْاِسْلَامِ ,لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنَ السَّرَايَا مَا تَحْمِلُ الْقِرَابُ مِنَ التَّمْرِ مَنْ اَجْبَا فَقَدْ اَرْبَا ,وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ,فَلَمَّا مَلَكَ مُعَاوِيَةُ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ اَبِيْ اَرْطَاةَ ,فَقَالَ لَهُ: قَدْ ضَمَمْتُ اِلَيْكَ النَّاحِيَةَ ,فَاخْرُجْ بِجَيْشِكَ فَاِذَا تَخَلَّفْتَ اَفْوَاهَ الشَّامِ فَضَعْ سَيْفَكَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبٰى بَيْعَتِيْ حَتّٰى تَصِيْرَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ ,ثُمَّ ادْخُلِ الْمَدِيْنَةَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبٰى بَيْعَتِيْ ,ثُمَّ اخْرُجْ اِلٰى حَضْرَمَوْتَ فَاقْتُلْ مَنْ اَبٰى بَيْعَتِيْ ,وَاِنْ

أَصَبْتَ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ فَأْتِنِي بِهِ ، فَفَعَلَ ، وَأَصَابَ وَائِلًا حَيًّا ، فَجَاءَ بِهِ إِلَيْهِ ، فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ أَنْ يَتَلَقَّى ، وَأَذِنَ لَهُ ، فَأَجْلَسَ مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ ، (ص ٢٨٦) فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَسَرِيرِي هَذَا أَفْضَلُ أَمْ ظَهْرُ نَاقَتِكَ؟ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَكُفْرٍ ، وَكَانَتْ تِلْكَ سِيرَةَ الْجَاهِلِيَّةِ ، وَقَدْ أَتَانَا اللَّهُ الْيَوْمَ بِالْإِسْلَامِ ، فَسِيرَةُ الْإِسْلَامِ مَا فَعَلْتُ ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ مِنْ نَصْرِنَا ، وَقَدِ اتَّخَذَكَ عُثْمَانُ ثِقَةً وَصِهْرًا؟ قُلْتُ: إِنَّكَ قَاتَلْتَ رَجُلًا هُوَ أَحَقُّ بِعُثْمَانَ مِنْكَ قَالَ: وَكَيْفَ يَكُونُ أَحَقَّ بِعُثْمَانَ مِنِّي ، وَأَنَا أَقْرَبُ إِلَى عُثْمَانَ فِي النَّسَبِ؟ قُلْتُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخَى بَيْنَ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ؛ فَالْأَخُ أَوْلَى مِنِ ابْنِ الْعَمِّ ، وَلَسْتُ أُقَاتِلُ الْمُهَاجِرِينَ ، قَالَ: أَوَ لَسْنَا مُهَاجِرِينَ؟ قُلْتُ: أَوَ لَسْنَا قَدِ اعْتَزَلْنَاكُمَا جَمِيعًا ، وَحُجَّةٌ أُخْرَى: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ رَفَعَ رَأْسَهُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ، وَقَدْ حَضَرَهُ جَمْعٌ كَثِيرٌ ، ثُمَّ رَدَّ إِلَيْهِ بَصَرَهُ ، فَقَالَ: أَتَتْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ ، فَشَدَّدَ أَمْرَهَا وَعَجَّلَهُ وَقَبَّحَهُ ، فَقُلْتُ لَهُ مِنْ بَيْنِ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ، وَمَا الْفِتَنُ؟ فَقَالَ: يَا وَائِلُ إِذَا اخْتَلَفَ سَيْفَانِ فِي الْإِسْلَامِ فَاعْتَزِلْهُمَا ، فَقَالَ: أَصْبَحْتَ شِيعِيًّا؟ قُلْتُ: لَا ، وَلَكِنِّي أَصْبَحْتُ نَاصِحًا لِلْمُسْلِمِينَ ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَوْ سَمِعْتُ ذَا وَعَلِمْتُهُ مَا أَقْدَمْتُكَ ، قُلْتُ: أَوَ لَيْسَ قَدْ رَأَيْتَ مَا صَنَعَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عِنْدَ مَقْتَلِ عُثْمَانَ انْتَهَى بِسَيْفِهِ إِلَى صَخْرَةٍ ، فَضَرَبَهُ بِهَا حَتَّى انْكَسَرَ ، فَقَالَ: أُولَئِكَ قَوْمٌ يَحْمِلُونَ عَلَيْنَا ، فَقُلْتُ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ فَبِحُبِّي ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ فَبِبُغْضِي قَالَ: اخْتَرْ أَيَّ الْبِلَادِ شِئْتَ ، فَإِنَّكَ لَسْتَ بِرَاجِعٍ إِلَى حَضْرَمَوْتَ ، فَقُلْتُ: عَشِيرَتِي بِالشَّامِ ، وَأَهْلُ بَيْتِي بِالْكُوفَةِ ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ خَيْرٌ مِنْ عَشَرَةٍ مِنْ عَشِيرَتِكَ ، فَقُلْتُ: مَا رَجَعْتُ إِلَى حَضْرَمَوْتَ سُرُورًا بِهَا ، وَمَا يَنْبَغِي لِلْمُهَاجِرِ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ إِلَّا مِنْ عِلَّةٍ ، قَالَ: وَمَا عِلَّتُكَ؟ قُلْتُ: قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ ، فَحَيْثُ اخْتَلَفْتُمُ اعْتَزَلْنَاكُمْ ، وَحَيْثُ اجْتَمَعْتُمْ جِئْنَاكُمْ ، فَهَذِهِ الْعِلَّةُ ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ فَسِرْ إِلَيْهَا ، فَقُلْتُ: مَا إِلَيَّ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَحَدٍ حَاجَةٌ ، أَمَا رَأَيْتَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ أَرَادَنِي فَأَبَيْتُ ، وَأَرَادَنِي عُمَرُ فَأَبَيْتُ ، وَأَرَادَنِي عُثْمَانُ فَأَبَيْتُ ، وَلَمْ أَدَعْ بَيْعَتَهُمْ ، قَدْ جَاءَنِي كِتَابُ أَبِي بَكْرٍ حَيْثُ ارْتَدَّ أَهْلُ نَاحِيَتِنَا ، فَقُمْتُ فِيهِمْ حَتَّى رَدَّهُمُ اللَّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ بِغَيْرِ وِلَايَةٍ ، فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ، فَقَالَ لَهُ: سِرْ فَقَدْ وَلَّيْتُكَ الْكُوفَةَ ، وَسِرْ بِوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ فَأَكْرِمْهُ وَاقْضِ حَوَائِجَهُ ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، أَسَأْتَ بِيَ الظَّنَّ ، تَأْمُرُنِي بِإِكْرَامِ رَجُلٍ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَكْرَمَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَأَنْتَ؟ فَسُرَّ مُعَاوِيَةُ بِذَلِكَ مِنْهُ ، فَقَدِمْتُ مَعَهُ الْكُوفَةَ ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ: الْوِرَاطُ: الْعِمَارُ ، وَالْأَقْوَالُ: الْمُلُوكُ ، وَالْعَبَاهِلَةُ: الْعُظَمَاءُ ،

ابو ہند یحییٰ بن عبداللہ بن حجر بن عبدالجبار بن وہل بن حجر الحضرمی سے مروی حدیث

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم ﷺ کے ظاہر ہونے کی اطلاع ہم تک پہنچی تو میں اپنی قوم کی جانب سے نمائندہ کے طور پر مدینہ منورہ میں آیا' رسول اکرم ﷺ سے ملاقات کرنے سے پہلے میری ملاقات آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ہوئی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کو بتایا کہ تمہارے آنے سے تین دن پہلے رسول اکرم ﷺ نے تمہارے آنے کی خوشخبری ہمیں سنا دی تھی۔ آپ نے فرمادیا تھا کہ تمہارے پاس وائل بن حجر آئے گا پھر میں نے رسول اکرم ﷺ سے ملاقات کی' آپ نے مجھے مرحبا کہا اور مجھے اپنے قریب بٹھایا' اپنی چادر میرے لئے بچھادی اور مجھے اس کے اوپر بٹھایا۔ پھر آپ نے لوگوں کو بلوایا' سب لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے۔ پھر آپ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور مجھے بھی اپنے قریب کھڑا کر لیا۔ میں آپ سے کچھ نیچے ہو کر کھڑا ہوا پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور فرمایا: اے لوگو! یہ وائل بن حجر ہے، تمہارے پاس بہت دور دراز کے علاقے سے، حضرموت کے علاقے سے آئے ہیں، خوش دلی سے آئے ہیں، یہ زبردستی سے نہیں لائے گئے، یہ بادشاہوں کی اولادوں کی نشانی ہے۔ اے وائل! اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا کرے، اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد میں برکت عطا کرے اور تمہاری اولاد کی اولادوں میں برکت عطا کرے پھر رسول اکرم ﷺ منبر سے نیچے تشریف لے آئے پھر مجھے بھی اپنے ساتھ اتارا اور مدینہ سے دور ایک گھر میں مجھے لے گئے۔

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کو آپ نے حکم دیا کہ وہ مجھے وہاں پر ٹھہرائیں۔ میں وہاں سے نکلا اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بھی میرے ہمراہ نکل آئے۔ ابھی ہم راستے میں تھے' معاویہ نے کہا: اے وائل بہت شدید گرمی ہے اور میرے پاؤں جل رہے ہیں تم مجھے اپنے پیچھے سوار کر لو۔ میں نے کہا: میں اس اونٹنی کے حوالے سے تم پر بخل تو نہیں کرتا لیکن آپ کوئی وزیر تو نہیں ہیں۔ اور مجھے یہ بھی پسند نہیں ہے تمہاری وجہ سے مجھے شرم دلائی جائے۔ انہوں نے کہا: تو اپنی چادر مجھے عطا کر دیجئے' میں اس کے ساتھ دھوپ کی شدت سے خود کو بچالوں۔ میں نے کہا: میں تم پر اس چادر کے معاملے میں کنجوسی نہیں کر رہا لیکن میں وہ شخص نہیں ہوں جو بادشاہوں جیسا لباس پہنا کرتے ہیں اور مجھے یہ بھی پسند نہیں ہے۔ تمہاری وجہ سے مجھے شرم دلائی جائے۔ پھر جب میں نے اپنی قوم کی جانب واپس آنے کا ارادہ کیا' تو رسول اکرم ﷺ نے مجھے تین خط دیئے۔ ان میں سے ایک خط خاص طور پر میرے لئے تھا۔ اس کے اندر آپ نے مجھے میری قوم پر فضیلت دی تھی اور ایک خط میرے خاندان والوں کے لئے تھا جہاں پر ہمارے بادشاہ موجود تھے اور ایک ہمارے قبیلہ والوں کے لئے تھا جو خط میرے لئے تھا اس کی تحریر کچھ یوں تھی' ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محمد رسول اللہ کی جانب سے مہاجر ابن امیہ کے نام، حضرموت کے تمام سرداران اپنے معاملات میں ''وائل'' کو اپنا بڑا مانیں اور تمام امور میں انہی کی جانب رجوع کیا جائے۔'' اور وہ خط جو میرے خاندان والوں کے لئے تھا اس کی تحریر یہ تھی ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محمد رسول اللہ کی طرف سے مہاجر بن امیہ کے نام شنوءۃ کے تمام سرداران اور جن کی حکومت مزاھر، عمران، بحر ملح اور عجر پر ہے ان تمام رئیسوں کے نام ان کا جو مال ان کو وراثت میں ملا تھا۔ وہ ہم نے بیچ دیا ہے اور ان کا چھوٹا بڑا جو بھی مال حضرموت میں ہے میں اس کی ذمہ داری لیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرنے والا ہے اور مومنین اس کے مددگار ہیں'' اور

وہ خط جو میرے قبیلہ والوں کے لئے تھا وہ یہ تھا ''بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ کی طرف سے وائل بن حجر اور حضرموت کے ان سرداران کے نام جن کو ان کے عہدوں پر بحال رکھا گیا ہے (ان پر لازم ہے کہ) نماز قائم کریں بکریوں کی زکوٰۃ دیں اور مالک نے جو بکری دودھ پینے کے لئے اپنے لئے رکھی ہو وہ اسی کی ہے (اس کو زکوٰۃ کے جانوروں میں شمار نہ کیا جائے) البتہ اس کے مالک سے کچھ تاوان لیا جائے گا۔ زکوٰۃ وصول کرنے والوں کے ساتھ جانوروں کے گلہ سے الگ کسی مقام پر ملاقات کی اجازت نہیں ہے اور اپنا مال اتنی دور رکھنے کی اجازت نہیں ہے جہاں تک پہنچنے میں زکوٰۃ وصول کرنے والے اور حاجت مندوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑے اور نہ ہی ایسے نکاح کی اجازت ہے' جس میں مہر کے طور پر اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح کیا جائے اور نہ ہی اسلام میں اس بات کی اجازت ہے کہ زکوٰۃ سے بچنے کے لئے کچھ جانوروں کو ایسی پست جگہ پر رکھ لیا جائے جہاں پر زکوٰۃ وصول کرنے والے کی اس پر نگاہ نہ پڑے۔ جنگی مہموں کے ہر دس مجاہدین کے لئے اتنی کھجوریں ہوں گی جتنی کھجوریں اس ٹوکری میں سما جائیں جس میں تلواریں اور دیگر اسلحہ وغیرہ محفوظ رکھا جاتا ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی بادشاہت قائم ہوئی تو انہوں نے ایک قریشی آدمی کو بھیجا اس کا نام بسر بن ابوارطاۃ تھا بسر نے ان سے کہا: میں نے تیرے ساتھ یہ لشکر روانہ کر دیا ہے' تو اپنے لشکر کے ہمراہ نکل پھر جب تمہیں شام کی افواہیں سنائی دیں' تو اپنی تلوار کو رکھ لینا اور جو شخص میری بیعت سے انکار کرے اس کے ساتھ جہاد کرنا۔ یہاں تک کہ تم مدینے تک پہنچ جاؤ۔ پھر تو مدینے میں داخل ہو جانا اور ہر اس شخص کو مار ڈالنا جو میری بیعت سے انکار کرے پھر تو حضرموت کی جانب چلے جانا اور جو شخص میری بیعت کا انکار کرے' اس کو قتل کر دینا اور اگر تیری ملاقات وائل بن حجر سے ہو تو اس کو میرے پاس لے آنا، اس نے وائل کو زندہ گرفتار کر لیا اور ان تک لے آیا۔ انہوں نے معاویہ کو حکم دیا کہ وہ ان سے ملاقات کریں، وہ اس کو اجازت دیں اور ان کو اپنے ہمراہ تخت پر بٹھائے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: کیا میرا یہ تخت زیادہ اچھا ہے یا تیری اونٹنی کی پشت زیادہ اچھی ہے؟ میں نے کہا: اے امیر المومنین میں زمانہ کفر اور زمانہ جاہلیت میں تھا اور یہ عادتیں زمانہ جاہلیت کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام عطا کر دیا ہے۔ آپ نے اسلام کی سیرت کے مطابق کیا کیا ہے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو پھر کیا وجہ ہے تم نے ہماری مدد کیوں نہیں کی؟ جبکہ عثمان نے تمہارے ساتھ رشتہ داری قائم کی ہے۔

میں نے کہا: آپ نے ایک ایسے آدمی کو قتل کیا ہے' جو عثمان کا تجھ سے زیادہ حق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا: وہ شخص عثمان کا مجھ سے زیادہ حق کیسے رکھ سکتا ہے حالانکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نسب کے حوالے سے سب سے زیادہ قریب میں ہوں۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھائی بھائی بنایا تھا اور بھائی چچا زاد سے زیادہ قریب ہوا کرتا ہے اور میں مہاجرین کے ساتھ جہاد نہیں کرتا ہوں، انہوں نے کہا: کیا ہم مہاجرین نہیں ہیں؟ میں نے کہا: کیا ہم نے تم سب کو چھوڑ نہیں دیا ہے اور دوسری دلیل یہ ہے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا۔ اس نے اپنا سر مشرق کی جانب اٹھایا، اس وقت آپ کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جم غفیر موجود تھا پھر آپ کی نگاہ لوٹ کر واپس آ گئی پھر آپ نے فرمایا: تمہارے اوپر اندھیری رات کی مانند فتنے برپا ہوں گے۔ اس لئے ان معاملات کو مضبوط کر لو اور جلدی کرو اور اس کی برائی بیان کرو، تمام

لوگوں میں سے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! فتنے کون سے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اے وائل جب دو مسلمانوں کی تلواریں آپس میں ٹکرا جائیں تو ان سے الگ ہو جانا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم شیعہ ہو چکے ہو، میں نے کہا: نہیں بلکہ میں تو مسلمانوں کے لئے خیر خواہ ہو گیا ہوں۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر یہ باتیں میں پہلے سن لیتا اور مجھے پتہ ہوتا تو میں تجھے اتنی عزت نہ دیتا۔ میں نے کہا: کیا آپ نے یہ نہیں دیکھا جو محمد بن مسلمہ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت کیا تھا؟ وہ اپنی تلوار لے کر ایک پتھر کے پاس گئے اور پتھر پر تلوار مار کر تلوار کو توڑ دیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ لوگ تو تم پر حملہ آور ہونے والے ہیں۔ میں نے کہا: تم رسول اکرم ﷺ کے اس قول کا کیا کرو گے" جو انصار سے محبت کرے، میری محبت کی بناء پر محبت کریں اور جس نے انصار سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم پسند کر لو کس شہر میں جانا چاہتے ہو؟ کیونکہ تم حضرموت کی جانب تو لوٹ کر نہیں جاؤ گے۔ میں نے کہا: میرا خاندان شام میں ہے اور میرے گھر والے کوفہ میں ہیں۔ انہوں نے کہا: تمہارے گھر کا ایک فرد تمہارے خاندان کے دس افراد سے بہتر ہے۔ میں نے سوچا کہ میں حضرموت کی جانب خیر و عافیت کے ساتھ تو لوٹ نہیں سکتا اور مہاجر کے لئے یہ مناسب ہوتا ہے کہ وہ جہاں سے ہجرت کر کے گیا ہے لوٹ کر وہاں آئے۔ ہاں اگر وہاں آنے میں کچھ دقت ہو تو کسی اور جگہ جانے کی گنجائش ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہیں کس چیز کی دقت ہے؟ میں نے کہا: رسول اللہ کا فرمان جو فتنوں کے بارے میں ہے۔ اس لئے تم جہاں اختلاف کرو گے ہم تم سے الگ ہو جائیں گے اور جہاں تم اتفاق کرو گے ہم تمہارے پاس آجائیں گے۔ بس یہی دقت ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تمہیں کوفہ کا گورنر بنا دیتا ہوں۔ آپ وہاں پر چلے جائیں۔ میں نے کہا: رسول اکرم ﷺ کے بعد میری نگاہ میں کسی کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ آپ نے دیکھا نہیں؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی ارادہ کیا تھا لیکن میں نے انکار کر دیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی پیش کش کی تھی میں نے ان کو بھی انکار کر دیا تھا پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے پیشکش کی تھی میں نے ان کو بھی انکار کر دیا لیکن ان کی بیعت کو بھی میں نے توڑا نہیں تھا۔ جب ہمارے علاقہ والے مرتد ہوئے' تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا خط مجھ تک پہنچا تھا۔ میں خود ان لوگوں میں کھڑا ہوا (اور ان کو بہت سمجھایا) اللہ تعالیٰ نے ان کو اسلام کی جانب دوبارہ لوٹا دیا، یہ تمام کام میں نے گورنر بنے بغیر کئے تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن حکم رضی اللہ عنہ کو بلوایا' ان سے کہا تم چلے جاؤ۔ میں نے تمہیں کوفہ کا گورنر بنا دیا ہے اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کو اپنے ہمراہ لے جاؤ۔ ان کی عزت اور توقیر کرنا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنا۔ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین آپ نے میرے بارے میں بدگمانی کی ہے۔ آپ مجھے اس شخص کی عزت کرنے کا حکم دے رہے ہیں جس کی عزت کرتے ہوئے میں نے رسول اللہ کو دیکھا ہے۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے اور آپ بھی ان کی عزت کر رہے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ان کی اس بات سے بہت خوش ہوئے، میں ان کے ہمراہ کوفہ میں آ گیا اور ان کی وفات تک وہیں ٹھہرا۔

محمد بن حجر کہتے ہیں وراط کا مطلب عمار (عمارتیں بنانے والا) ہے۔ اور اقوال سے مراد بادشاہ ہیں اور مباہلہ سے مراد

وزراء ہیں۔

1177 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْخَشَّابُ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَحَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا مُوْسَى ,اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ حَبِيْبٍ اِلَّا حَمَّادٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ اَحْمَدَ

یحییٰ بن عبدالباقی الاذنی سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوموسیٰ کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر رہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: ''لاحول ولا قوۃ الا باللہ''

✿✿ اس حدیث کو حبیب سے صرف حماد نے روایت کیا ہے اور اس سے مؤمل نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں ابواحمد منفرد ہیں۔

1178 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الْفَقِيْرُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَزَّةَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِمَا يُحِبُّ لِيَسُرَّهُ بِذٰلِكَ سَرَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَرْوِهٖ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيْدٌ ,وَلَا عَنْهُ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَفَرَّدَ بِهٖ ابْنُ اَبِيْ بَزَّةَ

یحییٰ بن معاذ الفقیہہ التستری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرنے کے لئے اس کی پسندیدہ چیز کے ہمراہ اس سے ملاقات کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو خوش کرے گا۔

✿✿ اس حدیث کو قتادہ سے صرف سعید نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف حکم بن عبداللہ نے روایت کیا ہے اور ان

1177-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب ما يكره من رفع الصوت في التكبير - حديث: 2851صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة خيبر - حديث:3982صحيح البخاري - كتاب الدعوات' باب الدعاء إذا علا عقبة - حديث:6031صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب خفض الصوت بالذكر - حديث:4980صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب خفض الصوت بالذكر - حديث: 4981صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب استحباب خفض الصوت بالذكر - حديث:4982سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب في الاستغفار' حديث: 1318سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب ما جاء في لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث:3822

سے روایت کرنے میں ابن ابی بزہ منفرد ہیں۔

1179 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " عَبْدٌ أَطَاعَ اللهَ وَأَطَاعَ مَوَالِيَهُ يُدْخِلُهُ اللهُ الْجَنَّةَ قَبْلَ مَوَالِيهِ ,فَيَقُولُ السَّيِّدُ: رَبِّ ,هٰذَا كَانَ عَبْدِي فِي الدُّنْيَا ,فَيَقُولُ: جَازَيْتُهُ بِعَمَلِهِ ,وَجَازَيْتُكَ بِعَمَلِكَ " لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ

یحییٰ بن عبداللہ بن عبدویہ الصفار البغدادی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ غلام جو اللہ کی بھی اطاعت کرتا ہے اور اپنے آقا کی بھی فرمانبرداری کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کے آقا سے پہلے جنت میں داخل فرما دے گا' اس کا آقا کہے گا: اے رب یہ تو دنیا میں میرا غلام تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے اس کو اس کے عمل کا بدلہ دیا ہے اور تجھے تیرے عمل کا بدلہ دوں گا۔

۞۞ اس حدیث کو یونس سے صرف عبدالوہاب نے روایت کیا ہے اور یحییٰ بن عبداللہ اس حدیث کو اپنے والد سے روایت کرنے میں منفرد ہیں۔

1180 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ,عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَمَلَ فِي حَجَّتِهِ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

یحییٰ بن عبداللہ بن محمد بن سالم القزاز الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے اپنے حج کے دوران حجر (اسود) سے حجر (اسود) تک رمل کیا۔

۞۞ اس حدیث کو محمد بن جعفر سے صرف عبداللہ بن محمد بن سالم نے روایت کیا ہے۔

1181 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ ,عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي ,يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یحییٰ بن اسماعیل بن محمد بن یحییٰ بن محمد بن زیاد بن جریر بن عبداللہ البجلی الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی بادشاہ نہ بنے، اس کا نام میرے نام جیسا ہوگا، وہ روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھردے گا، جس طرح کہ اس سے پہلے ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی۔

❁❁ اس حدیث کو ابوالاحوص سے صرف جعفر بن علی نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن اسماعیل منفرد ہے۔

1182 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: "كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِالثُّمَامَةِ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا وَلَدُهُ

یحییٰ بن ابراہیم بن اسماعیل بن یحییٰ بن سلمہ بن کہیل الکوفی سے مروی حدیث

✦✦ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں ناخن کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

❁❁ اس حدیث کو سلمہ بن کہیل سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کیا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ يَزِيدُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسم گرامی ''یزید'' ہے

1183 - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرِّفَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الضَّبِّيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ ,فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ,فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ"

یزید بن ابراہیم الرفاعی الاصبہانی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ کوئی اچھائی کی گئی اور اس نے اچھائی کرنے والے کے لئے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے اچھی جزاء عطا کرے۔ اس نے بڑے کامل انداز میں ثناء کی۔

1184 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا قَالَ رَجُلٌ لِأَخِيهِ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ"

ابومسلم الکشی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ اپنے بھائی کو کہتا ہے ''جزاک خیرا'' اس نے کامل طریقے سے ثناء کی۔

1185 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، قِرَاءَةً عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم الدبزی سے مروی حدیث

✦✦ ایک اور سند کے ہمراہ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا اسی جیسا فرمان مروی ہے۔

1186 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِيْنُوْا عَلَى اِنْجَاحِ حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ؛ فَاِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُوْدٌ

ابومسلم الکشی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے کاموں کو انجام تک پہنچانے کے لئے راز داری سے مدد لیا کرو، اس لئے کہ ہر نعمت والے کے ساتھ حسد کیا جاتا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ يُوْنُسُ

اس شیخ سے مروی حدیث جن کا اسمِ گرامی ''یونس'' ہے

1187 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَاضِي الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُبْرُمَةَ الْقَاضِي، عَنْ قَمِيْرٍ امْرَاَةِ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ: تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ مَرَّةً، ثُمَّ تَتَوَضَّاُ اِلَى مِثْلِ اَيَّامِ اَقْرَائِهَا؛ فَاِنْ رَاَتْ صُفْرَةً انْتَضَحَتْ وَتَوَضَّاَتْ وَصَلَّتْ لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ اِلَّا اَيُّوْبُ اَبُو الْعَلَاءِ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ

یونس بن محمد ابوجعفر الرازی سے مروی حدیث

✦✦ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم ﷺ نے مستحاضہ (ایسی عورت جس کو حیض کا خون تین دن سے کم یا دس دن سے زیادہ آئے) کے بارے میں فرمایا: وہ اپنے حیض کے ایام میں نمازوں کو چھوڑے، پھر وہ ایک مرتبہ غسل کرے اور وضو کر کے اپنے طہر کے ایام کے برابر (نماز ادا کرے) اس کے بعد اگر وہ زرد رنگ کا پانی دیکھے تو چھینٹا مار لے وضو کرے اور نماز ادا کرے۔

اس حدیث کوابن شبرمہ سے ایوب ابوالاعلیٰ نے روایت کیا ہے۔ان سے روایت کرنے میں یزید بن ہارون منفرد ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ يُسْرٌ

ان شیوخ سے مروی احادیث جن کا اسم گرامی ''یسر'' ہے

1188 - حَدَّثَنَا يُسْرُ بْنُ أَنَسٍ الْبَغْدَادِيُّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّوْرِيُّ (الدَّوْرَقِيُّ)، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: " اسْتَسْقَى ,وَقَلَبَ رِدَاءَهُ ,فَجَعَلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

یسر بن انس البغدادی البزاز سے مروی حدیث

✦✦ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے نماز استسقاء ادا کی اور اپنی چادر کو پلٹایا' اس طرح کہ چادر کے اوپر والے حصے کو نیچے کر لیا۔

✿✿ اس حدیث کو روح سے صرف ابن علیہ نے روایت کیا ہے۔

وَمِمَّنْ كَتَبْتُ عَنْهُ بِكُنْيَتِهِ ,وَلَمْ أَقِفْ عَلَى اسْمِهِ

بعض شیوخ کی کنیت کے ساتھ مروی احادیث،ان کے اسمائے گرامی مجھے معلوم نہیں۔

1189 - حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ السِّمْسَارُ الْحِمْصِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو (أَبِي) الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَانَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ

1188-صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الاستسقاء - باب الاستسقاء وخروج النبي صلى الله عليه وسلم في الاستسقاء حديث:974صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الاستسقاء - باب تحويل الرداء في الاستسقاء حديث:979صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الاستسقاء - باب تحويل الرداء في الاستسقاء حديث:980صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب الاستسقاء - باب الدعاء في الاستسقاء قائما حديث:991صحيح مسلم - كتاب صلاة الاستسقاء حديث:1534صحيح مسلم - كتاب صلاة الاستسقاء حديث:1535صحيح مسلم - كتاب صلاة الاستسقاء حديث:1536سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في صلاة الاستسقاء - حديث:1263سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب السفر - باب ما جاء في صلاة الاستسقاء حديث:541

إِلَّا عَدِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ ,عَنِ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ

ابوعثمان السمسار الحمصی الحافظ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز پڑھا لیتے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیٹھے رہتے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

⊛⊛ اس حدیث کو داؤد ابن ابی ہند سے صرف عدی بن عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف زبیدی نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ربیع کے واسطے سے محمد بن حرب سے روایت کرنے میں عمران منفرد ہیں۔

1190 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ الْمَرْجِيُّ الْحَافِظُ، بِالرَّمْلَةِ ,حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ

ابوبکر بن المرجی الحافظ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا' جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

⊛⊛ اس حدیث کو مرزوق سے صرف ولید نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں احمد بن شیبان منفرد ہیں۔

1191 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَجِيبَةَ الْمُسْتَمْلِي الْحَافِظُ الْحَضْرِيُّ الْمِصْرِيُّ، بِمِصْرَ ,حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْلَمُ، وَغِفَارٌ، وَمُزَيْنَةُ، وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ بَنِي اَسَدٍ، وَغَطَفَانَ وَبَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ الْكُوفِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

ابوعجیبہ المستملی الحافظ الحضرمی المصری سے مروی حدیث

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبیلہ اسلم اور غفار اور مزینہ اور جہینہ اللہ کی بارگاہ میں بنو اسد اور غطفان اور بنو عمرو بن صعصعہ سے بہتر ہیں۔

⊛⊛ اس حدیث کو ابواشہب جعفر بن حارث نخعی کوفی سے صرف اسماعیل نے روایت کیا ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ابن وہب منفرد ہیں۔

وممن سمعت منه من النساء

جن خواتین سے میں نے حدیث کا سماع کیا ہے، ان کی مرویات

1192 - حَدَّثَنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ إِسْحَاقَ بْنِ وَهْبِ الْعَلَّافِ الْوَاسِطِيِّ، بِوَاسِطَ ,حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَبَّرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَدَعَا بِدُعَاءٍ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهُ ,وَاسْتَعَاذَ اسْتِعَاذَةً لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهَا ,فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: كَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ,أَنْ نَدْعُوَ بِمِثْلِ مَا دَعَوْتَ بِهِ ,وَأَنْ نَسْتَعِيذَ كَمَا اسْتَعَذْتَ؟ فَقَالَ: "قُولُوا: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ" لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ ,وَلَا عَنْهُ إِلَّا ابْنُ مُحَبَّرٍ تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

فاطمہ بنت اسحاق بن وہب العلاف الواسطی سے مروی حدیث

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایسی دعا مانگی کہ اس جیسی دعا لوگوں نے پہلے کبھی نہیں سنی تھی اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے ایسے الفاظ میں پناہ مانگی کہ لوگوں نے اس جیسی پناہ پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔ کسی شخص نے آپ سے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر آپ کی دعا کی طرح ہم بھی دعا مانگنا چاہیں اور جس طرح آپ نے پناہ مانگی ہے ہم اس طرح پناہ مانگنا چاہے تو ہم کیا کریں آپ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

''اے اللہ ہم تجھ سے وہ دعا مانگتے ہیں جو دعا تیرے بندے اور تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی اور ہم تجھ سے وہ پناہ مانگتے ہیں جو پناہ تیرے بندے اور تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں۔

❁❁ اس حدیث کو عطا بن یسار سے صرف محمد بن منکدر نے روایت کیا ہے اور ان سے صرف ابن محبر نے روایت کیا ہے اور ان سے روایت کرنے میں یزید بن ہارون منفرد ہیں۔

1193 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ، بِبَغْدَادَ فِي مُرَبَّعَةِ الْحَرَشِيِّ فِي دَارِهَا قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ,عَنْ أَبِيهِ مُصْعَبٍ ,عَنْ أَبِيهِ ثَابِتٍ ,عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ,عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا أَبُو قَتَادَةَ ,وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَتَفْسِيرُ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ الْمَدِينَةِ فَلَحِقَ أَبُو قَتَادَةَ مَسْعَدَةَ وَكَانَ رَئِيسَ جَيْشِ الْمُشْرِكِينَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ

فَقَتَلَهُ ,وَاَخَذَ سَلَبَهُ ,وَبَادَرَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ فَحَبَسَ بَعْضَ الْمُشْرِكِيْنَ رَمْيًا بِالْحِجَارَةِ مِنْ قِبَلِ الْجَبَلِ حَتّٰى لَحِقَتْهُمْ خَيْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ,فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا يَعْنِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَبُوْ قَتَادَةَ ,وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ

عبدہ بنت عبدالرحمٰن بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ ابن ابی قتادہ الانصاری سے مروی حدیث

✧✧ حضرت ابوقتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سب سے بہترین گھڑ سوار ابو قتادہ ہے اور ہمارے پیدل مجاہدین میں سے سب سے بہتر سلمہ بن اکوع ہے۔

۞۞ ابو قاسم طبرانی کہتے ہیں: اس حدیث کی تفصیل یہ ہے کہ مشرکین نے مدینہ کے صدقہ کے اونٹوں پر حملہ کر دیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ مسعدہ تک جا پہنچے، وہ اس دن مشرکوں کے لشکر کا رئیس تھا، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کو قتل کیا اور اس کا سامان اتار لیا پھر حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ لوٹ کر آنے لگے تو کسی مشرک نے پہاڑ کی جانب سے سنگ باری کرتے ہوئے ان کو روک لیا' لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت ان تک پہنچ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس دن کے گھوڑ سواروں میں سب سے بہترین ابوقتادہ ہے اور اس دن کے پیدل مجاہدین میں سے سب سے بہتر سلمہ بن اکوع ہے۔

1194 - حَدَّثَتْنَا عَبْدَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَتْ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ مُصْعَبٍ ,عَنْ اَبِيْهِ ثَابِتٍ ,عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ قَتَادَةَ الْحَارِثِ بْنِ رِبْعِيٍّ اَنَّهُ حَرَسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ بَدْرٍ ,فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ ,احْفَظْ اَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَ نَبِيَّكَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ

عبدہ بنت عبدالرحمٰن بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ ابن ابی قتادہ سے مروی حدیث۔

✧✧ حضرت ابوقتادہ حارث بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے جنگ بدر کی رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہرہ دیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ ,احْفَظْ اَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَ نَبِيَّكَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ

''اے اللہ ابوقتادہ کی اسی طرح حفاظت فرما جس طرح اس نے اس رات تیرے نبی کی حفاظت کی۔''

1194- صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة باب الأذان بعد ذهاب الوقت - حديث: 579 صحيح البخاری - كتاب التوحيد باب في المشيئة والإرادة : وما تشاء ون إلا أن يشاء الله - حديث: 7055 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب قضاء الصلاة الفائتة - حديث: 1134 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب في من نام عن الصلاة - حديث: 377 سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب في من نام عن الصلاة - حديث: 378 سنن أبي داود - كتاب الأدب أبواب النوم - باب في الرجل يقول : للرجل حفظك الله حديث: 4572 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن ساقي القوم آخرهم شربا حديث: 1865

1195 - وَبِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ، قَالَ: اَغَارَ الْمُشْرِكُوْنَ عَلٰی لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ .فَرَكِبْتُ .فَاَدْرَكْتُهُمْ .وَقَتَلْتُ مَسْعَدَةَ .فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَاٰنِیْ اَفْلَحَ الْوَجْهِ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ ثَلَاثًا وَّنَفَّلَنِیْ سَلَبَ مَسْعَدَةَ

عبدہ بنت عبدالرحمان سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، مشرکوں نے نبی اکرم ﷺ کے اونٹوں پر حملہ کر دیا، میں گھوڑے پر سوار ہوا اور ان تک پہنچ گیا، ان پر غلبہ پایا اور مسعدہ کو قتل کر دیا۔ جب رسول اللہ نے مجھے کامیاب دیکھا تو تین مرتبہ یہ دعا مانگی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ

''اے اللہ اس کی مغفرت فرما دے'' اور مسعدہ کا ساز وسامان مجھے مال غنیمت میں عطا فرمایا۔

1196 - وَبِاِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ غَزْوٌ .وَلَا جُمُعَةٌ .وَلَا تَشْيِيْعُ جِنَازَةٍ لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ .عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اِلَّا وَلَدُهٗ .وَلَا سَمِعْنَاهَا اِلَّا مِنْ عَبْدَةَ .وَكَانَتِ امْرَاَةً عَاقِلَةً فَصِيْحَةً مُتَدَيِّنَةً

عبدہ بنت عبدالرحمان بن مصعب سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں پر جہاد لازم نہیں ہے، نہ ہی ان پر جمعہ فرض ہے اور نہ ہی ان کے ذمہ لازم ہے کہ وہ جنازوں میں شرکت کریں۔

۞۞ یہ تمام احادیث ابوقتادہ سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کی ہیں اور ہم نے یہ تمام احادیث صرف عبدہ سے سنی ہیں اور عبدہ ایک عقل مند اور فصیح و بلیغ اور دین دار خاتون تھی۔

1197 - حَدَّثَنَا سَمَانَةُ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى ابْنِ بِنْتِ الْوَضَّاحِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْبَارِيَّةُ، بِالْاَنْبَارِ .حَدَّثَنِیْ اَبِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الدَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَخَذَ مِنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ شِبْرًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ سے مروی حدیث

✧✧ حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے مسلمانوں کے راستے میں ایک بالشت ناجائز تجاوزات کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ساتوں زمینیں طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے گا۔

1195 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: أَغَارَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَدْرَكْتُ الْقَوْمَ فَغَلَبْتُهُمْ وَقَتَلْتُ مَسْعَدَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَآنِي أَفْلَحَ الْوَجْهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ ثَلَاثًا وَنَفَّلَنِي سَلَبَ مَسْعَدَةَ

عبدہ بنت عبدالرحمان سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، مشرکوں نے نبی اکرم ﷺ کے اونٹوں پر حملہ کر دیا، میں گھوڑے پر سوار ہوا اور ان تک پہنچ گیا، ان پر غلبہ پایا اور مسعدہ کو قتل کر دیا۔ جب رسول اللہ نے مجھے کامیاب دیکھا تو تین مرتبہ یہ فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ

''اے اللہ اس کی مغفرت فرما دے'' اور مسعدہ کا ساز و سامان مجھے مال غنیمت میں عطا فرمایا۔

1196 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ غَزْوٌ، وَلَا جُمُعَةٌ، وَلَا تَشْيِيعُ جَنَازَةٍ لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اِلَّا وَلَدُهٗ، وَلَا سَمِعْنَاهَا اِلَّا مِنْ عَبْدَةَ، وَكَانَتِ امْرَاَةً عَاقِلَةً فَصِيحَةً مُتَدَيِّنَةً

عبدہ بنت عبدالرحمان بن مصعب سے یہ حدیث بھی مروی ہے۔

✦✦ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں پر جہاد لازم نہیں ہے، نہ ہی ان پر جمعہ فرض ہے اور نہ ہی ان کے ذمہ لازم ہے کہ وہ جنازوں میں شرکت کریں۔

۞۞ یہ تمام احادیث ابوقتادہ سے صرف ان کے بیٹے نے روایت کی ہیں اور ہم نے یہ تمام احادیث صرف عبدہ سے سنی ہیں اور عبدہ ایک عقل مند اور فصیح و بلیغ اور دین دار خاتون تھی۔

1197 - حَدَّثَنَا سَمَانَةُ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى ابْنِ بِنْتِ الْوَضَّاحِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْبَارِيَّةُ، بِالْاَنْبَارِ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الدَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ سے مروی حدیث

✦✦ حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے مسلمانوں کے راستے میں ایک بالشت ناجائز تجاوزات کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ساتوں زمینیں طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے گا۔

1198 - سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ أَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ تَقُولُ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: "الْقُرْآنُ كَلَامُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرُ مَخْلُوقٍ

صلیحہ بنت ابونعیم الفضل بن دکین سے مروی حدیث

✦✦ صلیحہ بنت ابونعیم فضل بن دکین بیان کرتی ہیں: میرے والد نے کہا: قرآن اللہ کا کلام ہے اور یہ مخلوق نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

امام طبرانی کی المعجم الصغیر ختم ہوئی اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور اس کی رحمتیں نازل ہوں رسولوں کے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام اصحاب پر بارہ ربیع الاول سات سو چوبیس سنہ ہجری کو یہ کتاب مکمل ہوئی (اور اس کا ترجمہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۴ ہجری کو مکمل ہوا۔) اور اس کتاب کے لکھنے کی توفیق اللہ پاک نے اپنے اس بندے کو عطا فرمائی جو اپنے رب کی رحمت کا ضرورت مند ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور اس کی رضا کا طلب گار ہے۔ ان کا نام احمد بن داؤد بن عثمان ہے، اللہ تعالیٰ ان کی اور ان کے والدین کی اور تمام اُمت محمدیہ کی مغفرت فرمائے۔ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆

طالب دعا

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، میاں چنوں